جانِ اوّل مظہرِ درگاہ شد　　جانِ جاں خود مظہرِ اللہ شد

(رومیؒ)

لوائح خانقاہِ مظہریہ

۱۹۷۲ء

اعنی

مکتوباتِ مدرسۂ دیر

۱۳۹۲ھ

(مخزونہ خانقاہ اخوند نسیمؒ الموسوم بہ خانقاہ نورمحل، اوچ، دیر)

مرتبہ

ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان

سندھ یونیورسٹی

فضائلِ صحابہؓ واہلِ بیتؓ
مع مکتوباتِ عزیزی
از شاہ عبدالعزیز دہلویؒ

حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ اور ان کے نامور فرزند شاہ عبدالعزیز دہلویؒ وغیرہ نے مغل آخریں کے زمانے میں ملتِ اسلامیہ کی بڑی گراں قدر خدمات انجام دی ہیں۔ شاہ عبدالعزیز کی تصانیف میں تحفہ اثنا عشریہ اور تفسیر عزیزی اور بستان المحدثین وغیرہ مشہور و معروف ہیں۔ شاہ عبدالعزیز دہلویؒ نے فضائلِ صحابہ واہلِ بیت پر چند رسالے عزیز الاقتباس فضائل اخیار الناس، سیر الجلیل اور احسن النجات تحریر فرمائے ہیں۔ ہم نے ان رسالوں کو ملک کے نامور اہلِ قلم سے ترجمہ کرا کے "فضائلِ صحابہ واہلِ بیت" کے نام سے یکجا کر دیا ہے اور آخر میں شاہ عبدالعزیز دہلویؒ کے مکتوبات بھی شامل کر دیئے ہیں۔ شاہ صاحبؒ کے مکتوبات مختلف کتابوں اور بیاضوں سے نہایت محنت سے تلاش کئے گئے ہیں۔ اس پر پروفیسر محمد ایوب قادری نے ایک جامع اور مبسوط مقدمہ لکھا ہے، جس میں پروفیسر صاحب نے روہیلکھنڈ میں شیعیت کے فروغ کے اسباب تاریخی حقائق کی روشنی میں تحریر کئے ہیں۔ قیمت -/۵ دس روپے

جنگ آزادی ۱۸۵۷ء میں لاکھوں ہندو پاکستانیوں نے اپنی جانیں قربان کیں اور آزادی کے لئے آخر وقت تک انگریزوں سے لڑتے رہے۔ ان ہی میں مولانا فیض احمد بدایونیؒ بھی شامل تھے۔ پروفیسر محمد ایوب قادری نے مولانا فیض احمد بدایونیؒ کے مفصل حالات تحقیق اور محنت سے تحریر کئے ہیں جو پڑھنے سے تعلق رکھتے ہیں۔ ..... قیمت ڈیڑھ روپے۔

ملنے کا پتہ:- پاک اکیڈمی، ۱/۱۴۱- وحید آباد، کراچی ۱۸

Marfat.com
Marfat.com

اظہارِ تشکر

اللہ بخشے حکیم حافظ ذوقی الٰہ آبادی (م ۱۳۹۳ھ) کو، وہ میری اکثر کتابوں کی کتابت کر دیا کرتے تھے۔ اُن کے بعد حیدرآباد میں اب ایسا کوئی کاتب نہیں جو عربی اور فارسی سے بھی بخوبی واقف ہو، اسی مجبوری کی وجہ سے یہ کام القواد میں پڑ گیا تھا۔ آخر کار عزیز گرامی ڈاکٹر نجم الاسلام صاحب نے (جنھوں نے کتاب کی ترتیب میں بھی پوری مدد فرمائی ہے) اکثر صفحات کی کتابت خود ہی فرمائی۔ اسی طرح ڈاکٹر مولانا سید محمد نعیم ندوی صاحب نے بھی کرم فرمایا۔ پھر عزیزی ڈاکٹر سید سخی احمد ہاشمی صاحب (حال صدرِ شعبۂ اردو) اور ڈاکٹر مولانا ابوالفتح محمد صغیر الدین صاحب، نیز بیٹی رابعہ اقبال سلمہا نے بھی چند کلمات تبرعاً کتابت فرمائے۔ سندھ یونیورسٹی کے یہ تمام اساتذہ میرے لیے بہت عزیز ہیں۔ اللہ پاک ان کو خوش و خرم رکھے اور دونوں جہانوں میں سرفراز و سربلند فرمائے۔ آمین۔

ز شوقِ دوست برادر اقِ دفترِ گلہا (سعداللہ گلشن)
بہار نامہ نوشتم ز اشکِ بلبلہا

عزیز گرامی ڈاکٹر نجم الاسلام صاحب نے کتاب کے آخر میں اشاریہ بھی شامل فرما دیا ہے اور میرے عزیز ڈاکٹر ابوالفتح صغیر الدین صاحب اور عزیزی پروفیسر ایاز الدین سلمہ کی رفاقت میں اس مجموعے کی تمام و کمال تصحیح بھی فرما دی ہے۔ ان سب حضرات کا شکریہ ادا کرنے کے لیے الفاظ تو نہیں ہیں لیکن دل شکر گزار اور دعا گزار ہے۔

Marfat.com

سلسلۂ مظہریہ کے دو سو مکتوبات کا مجموعہ

مشتمل بر دو ابواب

(۱) باب مظہرؒ (۱۷۲ مکتوبات)

(۲) باب نسیمؒ (۲۸ مکتوبات)

طبع اوّل

سنہ ترتیب ۱۹۷۳ء

سنہ طباعت ۱۹۷۵ء

قیمت
پندرہ روپئے
مجلد - ۱۸ روپئے

مطبوعہ :- آفریشیا پرنٹنگ پریس، ناظم آباد کراچی نمبر ۱۸

Marfat.com

فہرست مندرجات

مقدمہ از مرتب ۱

(۱)
بابِ مظہرؒ

۱- مکتوبات حضرت مظہرؒ:

بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتی ۲۹
" اخوند ملا محمد نسیم ۳۰
" میر عبدالہادی ۴۰
" "شیخ صاحب" ۴۳

۲- بنام حضرت مظہرؒ:

مکتوبات قاضی ثناء اللہ پانی پتی ۴۶
" محمد احسان احدی ۵۷
" نواب ارشاد خان ۶۴
" ظفر علی ۷۵
" غلام عسکری خان ۷۹
" مولوی ثناء اللہ سنبھلی ۸۳
" میر محمد مبین ۸۶
" میر علی اصغر عرف میر مکھو ۹۴
مکتوب شیخ محمد مراد ۹۸
مکتوبات محمد خان (برادر نامدار خان) ۱۰۰

Marfat.com

Marfat.com

مکتوب غلام حسن	۱۰۱
" نعیم اللہ	۱۰۳
مکتوبات شاہ علی	۱۰۶
مکتوب اہلیۂ حضرتِ منظر	۱۱۰
مکتوبات محمد حسن خان خانزادہ	۱۱۰
مکتوب رحیم خان خانزادہ (۱)	۱۱۴
مکتوبات عبدالعزیز خان	۱۱۷
مکتوب محمد کلیم	۱۱۹
مکتوبات فتح خان	۱۲۱
مکتوب والدہ عبدالرحیم	۱۲۴
" حمزہ خان	۱۲۵
" غلام نبی	۱۲۶
" جان عالم خان	۱۲۹
" امانی بیگم	۱۳۰
مکتوبات محمد خان (ہمشیرزادۂ دوندے خان)	۱۳۲
" ضیاء الدین حسین	۱۳۵
مکتوب منصب خان	۱۳۸
" محمد وجیہ الدین	۱۳۹
" اسد خان	۱۴۱
" برادرِ خواجہ فتح اللہ	۱۴۱
" امان اللہ و ہمشیرہ فتح محمد	۱۴۳
" افضل	۱۴۴
" نادعلی پسر شیخ غلام محمد	۱۴۵

Marfat.com

مکتوبات والدِ محمد مرتضیٰ خان		۱۴۶
مکتوب	ہمشیرۂ خواجہ بادشاہ نقشبندی	۱۴۷
"	چھوٹورام	۱۵۰
"	جیون	۱۵۰
"	والدِ لبساون لال بیدآر	۱۵۱
مکتوبات	چھترمل	۱۵۲
"	نانک چند	۱۵۳
"	مُرلی دَھر	۱۵۵
"	نامعلوم	۱۵۹

۳۔ مکتوبات متوسلین حضرت مظہرؒ، فیما بینہم:

حافظ شاہ محمد و حافظ نامدار	بنام میر صاحب جیو		۲۱۲
نامعلوم	" " "		۲۱۳
نعمت اللہ	"	نامعلوم	۲۱۴
نامعلوم	"	نواب ارشاد خان	۲۱۵
غلام حسن	"	مولوی عبدالرزاق	۲۱۵
لعا کاں (؟)	"	میر صاحب جیو	۲۱۸
عبداللہ خان	"	برادران	۲۱۹
شاہ علی	"	شاہ صاحب	۲۲۰
ابوسعید	"	بیان ابوالعوالی	۲۲۱
قاسم بیگ	"	شاہ نورخان جیو	۲۲۲
نامعلوم	"	آخوند صاحب	۲۲۲
عبدالعزیز خان	"	ملا تیمور و لعل خان	۲۲۳
نامعلوم	"	حاجی محمد رسول	۲۲۴

Marfat.com

ہمت (خان)	بنام میر صاحب و اخوند محمد سلیم	۲۲۴
حاجی امان	" میر صاحب	۲۲۵
محمد عجب	" دادا جی صاحب	۲۲۶
مکتوب سفارش برائے شاہ نور اللہ درویش		۲۲۷
رکن الدین	بنام حافظ نور جیو	۲۲۷
کمال خان	" عبداللہ خان جیو	۲۲۸
نصر الدین	" قطب الدین جیو	۲۳۰
حاجی عبدالخالق	" ملا محمد فاروق	۲۳۱

(۲)

بابِ نسیمؒ

۱۔ مکتوبات قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ	۲۳۴
۲۔ مکتوب اہلیہ حضرت مظہرؒ	۲۴۱
۳۔ مکتوب والدہ ماجدہ حضرت نسیمؒ	۲۴۲
۴۔ مکتوبات احباب و مریدین	
مکتوب سید غلام	۲۴۳
" عبدالقدوس	۲۴۵
" محب اللہ	۲۴۷
مکتوبات محب اللہ و عبدالقدوس	۲۴۸
مکتوب میر محمدی	۲۵۲
مکتوبات نامعلوم	۲۵۳

Marfat.com

مکتوب محمد	۲۵۶
مکتوب سیف الدین احمدی	۲۵۷
مکتوبات غلام حسن	۲۵۸
" عبداللہ	۲۶۳
مکتوب بشارت اللہ	۲۶۵
" حاتم	۲۶۶
" محمد نصیر	۲۶۷
" محمد غلام	۲۶۹
" نامعلوم	۲۶۹
" دوندیا خان پسر دین محمد	۲۷۰

ضمیمہ:

مکتوب صاحبزادہ حکیم محمد میرآغا جان بنام مرتب ۲۷۱

Marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مقدمہ

محترم ڈاکٹر خلیق انجم نے مختلف مجموعوں کے مطالعے سے حضرت میرزا مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۱۹۵ھ) کے مکتوبات اور نثری تحریروں کو مرتب کرکے ان کا اردو ترجمہ ۱۹۶۲ء میں دہلی سے "مرزا مظہر جانجاناں کے خطوط" کے نام سے شائع کیا تھا۔

پھر محترم عبدالرزاق قریشی نے حضرت مظہرؒ کے نادر اور غیر مطبوعہ فارسی مکتوبات کا ایک مجموعہ "مکاتیبِ میرزا مظہرؒ" کے نام سے ۱۹۶۶ء میں بمبئی سے شائع کیا، جس میں علاوہ تین مطبوعہ مکتوبات کے، ۱۴۴ غیر مطبوعہ مکتوبات تھے جو مرتب کو حضرت مولانا ابوالحسن زید صاحب فاروقی، سجادہ نشین درگاہ شاہ ابوالخیرؒ (چتلی قبر، دہلی) سے ملے تھے اور مولانا موصوف کو حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے مکان واقع محلہ قاضیان، پانی پت سے حاصل ہوئے تھے۔ قاضی صاحبؒ کو حضرت مظہرؒ سے کیسی شیفتگی اور عقیدت تھی اور ان کے مکتوبات کو کیسی حفاظت سے رکھا ہوگا!

اس دوران میں حسنِ اتفاق سے راقم الحروف کو حضرت مولانا حنیف اللہ صدیقی سے شرفِ نیاز حاصل ہوا، جو گمبٹ (ضلع خیرپور، سندھ) میں عربی کے معلم ہیں اور ریاست دیر (مالاکنڈ ایجنسی) کے مقام اوچ کے رہنے والے ہیں۔ اوچ میں اس وقت اُن کے بڑے بھائی، محترم حکیم صاحبزادہ محمد میر آغا جان صاحب خانقاہ اخوند ملا محمد نسیمؒ الموسوم بہ خانقاہ نور محل میں مسند نشین تھے۔ حضرت اخوند ملا محمد نسیمؒ حضرت مظہرؒ کے ممتاز خلفاء میں سے تھے اور برہوں حضرت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مظہرؒ کی خدمت میں حاضر رہے تھے۔ اُن کی حضرت مظہرؒ سے عقیدت و شیفتگی بہت غیر معمولی اور بے مثل تھی جس کا ذکر مقامات مظہری میں خاص طور سے کیا گیا ہے اور صراحت کی گئی ہے کہ حضرت مظہرؒ سے اخلاص و متابعت کا جذبہ یہاں تک راسخ تھا کہ کوئی کام آپ کی اجازت کے بغیر نہیں کرتے تھے۔ اسی اخلاص و عقیدت کے سبب سے حضرت مظہرؒ کی کئی یادگاریں[1]، اور ایک بڑی تعداد میں سلسلۂ مظہریہ کے مکتوبات ان کے پاس محفوظ رہے، اور ان کے بعد ان کے اخلاف کی توجہات کے نتیجے میں آج تک خانقاہ نور محل اوچ، دیر میں محفوظ ہیں۔

راقم الحروف نے حضرت نسیمؒ کے جمع کردہ نادر اور غیر مطبوعہ مکتوبات تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اوچ کا سفر اختیار کیا۔ خانقاہ میں حضرت مظہرؒ کے دس مکتوبات، اور ان کے خلیفہ حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ (م ۱۲۲۵ھ) کے نو مکتوبات موجود ہیں۔ حضرت مظہرؒ کے نام ان کے احباب اور مریدین و متوسلین کے لکھے ہوئے مکتوبات بھی ایک بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ ان کی تعداد ۱۳۷ ہے۔ علاوہ ازیں ۴۴ مکتوبات ایسے ہیں جو حضرت مظہرؒ کے احباب اور مریدین و متوسلین نے آپس میں ایک دوسرے کو تحریر کیے ہیں، یا

---

[1] ملا نسیمؒ کی خانقاہ میں حضرت مظہرؒ کی شہادت کے وقت کے خون آلودہ کپڑے بھی محفوظ ہیں۔ شہادت چونکہ ۶ جنوری ۱۷۸۱ء (۱۰ محرم ۱۱۹۵ھ) کو ہوئی تھی یعنی سخت سردی کے دن تھے اس لیے حضرت میرزا صاحبؒ روئی کا فرغل پہنے ہوئے تھے۔ بائیں طرف دل کے قریب، وہ فرغل طپنچے کی ضرب سے خون آلودہ ہے اور اس وقت کا ہتھ بھی ہے جس کے سامنے کے حصے میں دو سوراخ چھوٹے چھوٹے ہیں اور پچھلے حصے میں بڑے بڑے سوراخ جلے ہوئے اور خون آلودہ ہیں۔ وہیں ایک پوٹلی میں وہ دھجیاں بھی ہیں جن سے حضرتؒ کا خون پونچھا گیا تھا۔ یہ سب چیزیں خانقاہ نور محل میں موجود ہیں۔ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے موئے مبارک بھی ہیں۔ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہٗ کا سبز کلاہ اور خود ملا نسیمؒ کے کرتے اور ٹوپیاں بھی موجود ہیں۔ حضرت مظہرؒ کا فرغل راقم الحروف نے پہن کر دیکھا تھا جس سے اندازہ ہوا کہ اُن کا جسم مبارک راقم الحروف کے بدن کی طرح تھا۔

Marfat.com
Marfat.com

حضرت نسیمؒ کے متوسلین نے تحریر کیے ہیں ۔ اس موقع پر حضرت نسیمؒ کے اخلاف مذکورہ کی عنایت سے نہ صرف ان غیر مطبوعہ مکتوبات میں سے بعض کی نقل حاصل ہوئی، بلکہ چند کے عکوس تیار کرانے کا بھی موقع ملا ۔

راقم الحروف نے اس ذخیرۂ مکتوبات کو علمی حلقوں سے روشناس کرانے کی سعادت حاصل کی ۔ رسالہ اردو کراچی میں اس سلسلے کی دو قسطیں چھپیں جولائی ۱۹۶۷ء کے شمارے میں حضرت مظہرؒ کے چند غیر مطبوعہ مکتوبات پیش کیے گئے اور ان مکتوبات شریف تک رسائی کی کیفیت بھی درج کردی گئی ۔ پھر رسالہ اردو کی دوسری اشاعت بابت اکتوبر ۱۹۶۷ء میں حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے مکتوبات پیش کیے گئے ۔

ان مکتوبات کے پہلی بار چھپنے کے بعد، قبلہ حکیم صاحبزادہ محمد میر آغا جان صاحب سجادہ نشین خانقاہ نور محل نے یہ کرم فرمایا کہ ۱۹۶۹ء میں خود اپنے دست مبارک سے باقی جملہ مکتوبات نقل کرکے روانہ فرمائے ۔ افسوس کہ قبلہ حکیم صاحب نے پنج شنبہ ۲ رمضان ۱۳۹۲ھ (۱۲ اکتوبر ۱۹۷۲ء) کو انتقال فرمایا اور وہ یہ مطبوعہ مجموعہ نہ دیکھ سکے[1]

ان مکتوبات کو از سر نو ترتیب دے کر پیش کیا جا رہا ہے ۔ بعض مکتوبات کے لکھنے والوں کا نام بصراحت مکتوبات میں موجود نہیں ہے ۔ قرائن

---

[1] قطعۂ تاریخ وفات حکیم محمد میر آغا جان صاحب مرحوم، از مرتب:-

گذشت افسوس ازیں دنیا — جناب مرشدِ ذی شان
شہ طبع صفا نودہ — محمد میر آغا جان
مطبع دین حق چون او + ۵ ۷ ۸ ۹ ۳ ۱ = ۱۹۷۲ء
طبیب ظاہر و باطن — کجا پیدا کند یزدان
حکیم و عالم و حافظ — یقیناً رہبر عرفان
نہ بودش ہیچ در عالم — حبیب حق و انس و جان
سرو پائے ہوا ببرید — ہوا و حرص عاطیان
۱۴۵ — محمد میر آغا جان
- ۸ ۹ ۳ ۱ = ۱۳۹۲ھ

Marfat.com

اور شواہد کی بنا پر ان کے لکھنے والوں کے نام کی تعیین کی گئی ہے۔ بہت سے مکتوب نگار حضرت مظہرؒ کے سلسلے کے معروف و ممتاز افراد ہیں جن کا ذکر اس سلسلے کی کتابوں میں جگہ جگہ آتا ہے۔ علاوہ ازیں، اس مجموعے کے متعدد مکتوبات سے بھی ان حضرات کے مزید حالات پر روشنی پڑتی ہے۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ، محمد احسان احمدی، نواب ارشاد خاں اور ان کے صاحبزادے ظفر علی، غلام عسکری خاں، مولوی ثناء اللہ سنبھلی، میر محمد تقی، میر علی اصغر عرف میر بکھو، محمد مراد، غلام حسن، رحیم اللہ، محمد کلیم اور اخوند محمد نسیم — یہ وہ حضرات ہیں جن کا ذکر حضرت مظہرؒ کے مکتوبات میں جگہ جگہ ہے اور ان کے نام مکتوبات بھی ہیں۔ نیز مقامات مظہری میں، ان میں سے اکثر کا بیان حضرت کے خلفاء کے ذیل میں آیا ہے۔ ان سب ماخذوں سے حالات اخذ کر کے مکتوبات سے قبل درج کر دیے گئے ہیں تاکہ اس مجموعے کے مکتوبات کو سمجھنے میں سہولت ہو اور جہاں جہاں ممکن ہوا، تعیین سنین کی بھی کوشش کی گئی ہے۔

اس مجموعے میں، حضرت مظہرؒ کے نام لکھے ہوئے ایسے مکتوبات بھی ہیں جو حضرت مظہرؒ کے بعض مکتوبات کے جواب میں ہیں اور اس طرح کلمات طیبات اور محترم خلیق انجم و محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعوں میں شامل شدہ بعض مکتوبات کو سمجھنے میں وہ معاون ثابت ہوں گے۔ حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے نام کلمات طیبات اور محترم خلیق انجم کے مجموعے میں حضرت مظہرؒ کے سات مکتوبات ہیں۔ محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے میں یہ تعداد ۱۳۰ تک پہنچ گئی ہے۔ کلمات طیبات کے مکتوبات ۵۷، ۵۷ کے بارے میں، جو قاضی صاحب کے نام لکھے ہوئے مکتوبات میں سے ہیں، محترم عبدالرزاق قریشی نے صراحت کی ہے کہ یہ حضرت مظہرؒ کے اصل مکتوبات کے انتخابات کی شکل میں ہیں۔ بہرکیف

Marfat.com

ان کو نظر انداز کر دیا جائے تو بھی قاضی صاحبؒ کے نام، حضرت مظہرؒ کے کوئی ۱۳۵ مکتوبات ہوتے ہیں جو مطبوعہ مجموعوں میں شامل ہیں۔ مگر قاضی صاحبؒ کا کوئی ایسا مکتوب جو حضرت مظہر کے نام لکھا گیا ہو، دستیاب نہیں تھا۔ اب اس مجموعے (لوائح خانقاہِ مظہریہ) میں قاضی صاحبؒ کے پانچ مکتوبات بنام حضرت مظہرؒ شامل ہیں۔ اسی طرح اور بھی کئی ایسے حضرات کے لکھے ہوئے مکتوبات اس مجموعے میں شامل جن کے نام حضرت مظہرؒ کے مکتوبات کلمات طیبات میں اور محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعوں میں ہیں اور اس مجموعے کی بدولت حضرت مظہرؒ اور ان کے احباب کے مابین خط و کتابت کا وہ سلسلہ دو طرفہ ہو رہا ہے جو مطبوعہ مجموعوں میں اب تک یک طرفہ ہی رہا ہے۔ اس طرح حضرت مظہرؒ اور ان کے احباب اور مریدین کے مابین تعلقات و مراسم کی تصویر زیادہ واضح طور سے اُبھرتی ہے۔

بعض مکتوبات میں تاریخی واقعات کی طرف اشارات ملتے ہیں، خصوصیت کے ساتھ شاہ ابدالی اور نواب قاسم علی خاں سے متعلق اشارات قابلِ لحاظ ہیں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ اور مُرلی دھر کے مکتوبات میں، احمد شاہ ابدالی کی آمد آمد کی خبروں کا ذکر ہے۔ نواب قاسم علی خاں سے متعلق مکتوبات کی تاریخی افادیت اور زیادہ واضح ہے۔ حضرت مظہرؒ کا روہیلہ سرداروں پر گہرا اثر تھا۔ ان کے سلسلے کے کئی حضرات، نواب عمادالملک، نواب نجیب الدولہ، نواب افضل خاں برادر نجیب الدولہ، اور نواب مجدالدولہ کی سرکاروں سے وابستہ تھے۔ ملا رحم داد روہیلہ خود حضرت مظہرؒ کا عقیدت مند تھا اور اس کے لشکر میں حضرتؒ کے متعدد مرید تھے جب کہ وہ سکھوں پر لشکر کشی میں مشغول تھا۔ اور روہیل کھنڈ کے سرداروں میں، حافظ رحمت خاں، دوندے خاں، اس کا بیٹا محب اللہ

Marfat.com

خاں اور ہمشیرزادہ محمد خاں وغیرہ حضرت مظہرؒ سے تعلق رکھتے تھے۔ نواب قاسم علی خاں جب بکسر کی لڑائی میں شکست کے بعد شمالی ہند آیا اور دوبارہ فوج اکٹھی کرنے کا منصوبہ اس نے بنایا تو حضرت مظہرؒ کے متوسلین نے بھی اس مہم میں دل چسپی لی، جیسا کہ اس مجموعے کے متعدد مکتوبات سے ظاہر ہے۔ عربی زبان میں ہوا ایک مکتوب تمام تر اسی نوعیت کا ہے، اور بہت اہم معلوم ہوتا ہے اس میں ایک عقیدت مند سردار کی جانب سے، حضرت مظہرؒ کے توسط کو کام میں لاتے ہوئے سوار اور پیادے اور گھوڑے مہیا کرنے کی پیش کش کی گئی ہے۔ حضرت مظہرؒ کے ایک مکتوب بنام میر عبدالہادی میں نواب قاسم علی خاں کی ان کوششوں کا تفصیلاً ذکر ملتا ہے اور اسی میں مکتوب الیہ کی اس فرمائش پر کہ نواب قاسم علی خاں سے ان کے لیے بھی سفارش کی جائے، حضرت مظہرؒ نے ان موانع کا بھی ذکر کر دیا ہے جو نواب قاسم علی خاں کو جانباز روہیلوں کا تازہ دم لشکر بھرتی کرنے میں پیش آئے۔ روہیلہ سرداروں نے روہیلہ سپاہیوں کی بھرتی کی اجازت اوّلاً تو دے دی، لیکن جب دیکھا کہ نواب قاسم علی خاں کے علوفہ بیش قرار مقرر کرنے کے سبب سے جاعہ دار سب اس کی رفاقت میں کھنچے چلے جاتے ہیں تو از راہِ دور اندیشی وہ سردار مانع آئے اور ناچار نواب قاسم علی خاں بریلی جاکر بیٹھ گئے۔

نواب افضل الدولہ (برادرِ نجیب الدولہ) کے لشکر کے رسالداروں میں سے رحیم خاں خانزادہ اور محمد حسن خاں خانزادہ بھی حضرت مظہرؒ کے عقیدت مندوں میں شامل تھے جو حضرتؒ کے ارشادات کی تعمیل میں کوشاں رہتے تھے جیسا کہ ان حضرات کے لکھے ہوئے مکتوبات (بنام حضرت مظہرؒ) سے ظاہر ہوتا ہے۔ غلام عسکری خاں اور نواب ارشاد خاں (اور ان کے صاحبزادے ظفر علی خاں) بختاور خاں، محمد خاں آفریدی، میرزا محمد علی بیگ، خواجہ عبید خاں یہ سب اصحابِ سیف تھے جو حضرت مظہرؒ کے عقیدت مندوں میں سے تھے۔ امراء

Marfat.com

رسالداروں، جماعہ داروں اور دیگر فوجی خدمات انجام دینے والوں کی اس کثیر تعداد میں حضرت مظہرؒ سے عقیدت مندی کے نتیجے میں، حضرت مظہرؒ کے سیاسی اثرات بھی خاصے نمایاں تھے۔ نجف خان کے دورِ وزارت میں جو حضرتؒ کی شہادت کا واقعہ پیش آیا، واقعات و حالات کو دیکھتے ہوئے کوئی اتفاقی نوعیت کا نہ تھا، بلکہ سیاسی مخالفین کی منصوبہ بندی کے نتیجے میں عمل میں آنے والا سیاسی قتل تھا۔ بہرکیف، اس مجموعے کے متعدد مکتوبات سے، اربابِ سیف و علم سے حضرت مظہرؒ کے تعلقات پر روشنی پڑتی ہے۔

حضرت مظہرؒ کے جو مکتوبات اس مجموعے میں شامل ہیں اُن کا اسلوب سابقہ مجموعوں کے مکتوبات جیسا ہے۔ پُر تکلف اور رسمی القاب و آداب ان مکتوبات میں بھی نہیں ہیں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے نام مکتوب یوں شروع ہوتا ہے: "بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جاناں، برادر باکمال فضیلت پناہ مولوی ثناء اللہ صاحب مطالعہ نمایند"۔ حضرت مظہرؒ نے ثناء اللہ کو ثناء اللہ لکھا ہے۔

ملا نسیمؒ کے نام مکتوبات میں بھی، حمد و صلوٰۃ اور اپنے نام کی صراحت کے بعد کچھ ایسے ہی انداز میں مکتوب الیہ کو مخاطب کیا ہے یعنی "فرزند سعادت مند مولوی محمد نسیم جیو سلمہ الرحمن مطالعہ نمایند" یا "فرزندِ عزیز از جان اخوندزادہ محمد نسیم، ادصلہ اللہ الکریم الی مقام عظیم، مطالعہ نمایند" یا "فضائل پناہ کمالات دستگاہ اخوندزادہ ملا محمد نسیم جیو ابقاہ الرحمن مطالعہ نمایند"۔ میر عبدالہادی کے نام جو مکتوب ہے اس کا آغاز یوں ہوتا ہے "بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جاناں میر عبدالہادی صاحب مطالعہ نمایند"۔ اور ایک مکتوب ایسا بھی ہے جس میں مکتوب الیہ کا پورا نام تک ندارد ہے، صرف "شیخ صاحب مطالعہ نمایند" لکھ دیا گیا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عبارت کا انداز بھی وہی سادہ و بے تکلف ہے اور چھوٹے چھوٹے جملوں پر مبنی، جو حضرت مظہرؒ کے مکتوبات کے سابقہ مجموعوں میں ملتا ہے۔ حضرت مظہرؒ دن، تاریخ اور مہینا تو اپنے مکتوبات میں لکھ دیتے ہیں مگر سنہ سوائے ایک مکتوب (بنام سید موسیٰ خان دہبیدی، مشمولہ مجموعہ عبدالرزاق قریشی) کے اور کہیں لکھا ہوا نہیں ملتا۔ یہی صورت حضرتؒ کے ان مکتوبات کی بھی ہے جو اس مجموعے میں شامل ہیں۔

حضرت مظہرؒ کے نام مریدین و متوسلین کے جو مکتوبات ہیں، ان میں حضرتؒ کے لیے القاب و آداب کا ایک مخصوص و منفرد انداز گویا اکثر نے اپنے لیے جدا جدا مقرر کر لیا ہے اور اس سبب سے بعض نامعلوم الاسم مکتوبات کے لکھنے والوں کے نام معلوم کرنے میں مرتب کو مدد بھی ملی ہے۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ حضرت مظہرؒ کے نام اپنے مکتوبات کو یوں شروع کرتے ہیں: "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔ عرضی مکتوبین غلامان محمد ثناء اللہ بموقف عرض میرساند۔ احوال غلام مستوجب حمد الٰہی و شکر توجہات قبلہ گاہیست ادام اللہ برکاتہٗ و صحت ذات اقدس مقدس مدام مطلوب"۔ ملا نسیمؒ کے نام مکتوب قاضی صاحب نے لکھے ہیں ان میں بھی ایک مقررہ انداز ملتا ہے۔ وہ یوں شروع کرتے ہیں۔ "الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہٖ محمد وآلہٖ واصحابہٖ اجمعین۔ مولوی صاحب مشفق مہربان اخوند ملا محمد نسیم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سلامت فقیر حقیر محمد ثناء اللہ پانی پتی بعد از سلام سنت الاسلام و نیاز مندیہا و اشتیاق بہجت آیات مطالعہ فرمایند"۔ قاضی صاحبؒ کے جو مکتوبات کلمات طیبات میں بنام شاہ غلام علی و شیخ محمد قاضی کرانہ و نعیم اللہ بہرائچی شامل ہیں ان کا انداز بھی کچھ یہی ہے۔ حضرت مظہرؒ کے مریدین و متوسلین میں سے محمد احسان احمدی اکثر "خداوند خدایگان مدظلہ العالی" یا "خداوند نعمت مدظلہ العالی سلامت" پر اکتفا کرتے ہیں۔ نواب ارشاد خاں

Marfat.com
Marfat.com

کے صاحب زادے ظفر علی نے احترام کا یہ طریقہ اپنایا ہے کہ مکتوب کے انداز میں نہیں، بلکہ عرضی کے انداز میں عرضِ مدعا کرتے ہیں اور یوں شروع کرتے ہیں "معروض میرزا کہ ....." اور خاتمہ "عرض ظفر علی" لکھ کر کرتے ہیں۔ یا کبھی شروع میں حضرت قبلہ وکعبہ مدظلہ العالی بھی لکھتے ہیں۔ حضرت مظہرؒ کی پیروی میں، ظفر علی نے بھی اپنے ہم وطن اور استاد مولوی ثناء اللہ سنبھلی کو حضرت مظہرؒ کے نام اپنے مکتوب میں "س" سے ثناء اللہؒ لکھا ہے۔ غلام عسکری خاں "حضرت قبلہ وکعبہ دوجہاں مدظلہ العالی" اور مولوی ثناء اللہ سنبھلی "جناب عالی حضرت پیر دستگیر مدظلہم العالی میرساند" لکھتے ہیں۔ میر محمد مبین کا انداز تخاطب بھی انہی سے مخصوص ہے۔ وہ "عرض مبارک مقدس قبلہ عالم وعالمیان قطب ربانی قیوم زماں پیر دستگیر حضرت ایشاں مدظلہ العالی میرساند" لکھ کر مکتوب شروع کرتے ہیں۔
مگر ان سبھوں میں سب سے عمدہ اور معنی خیز انداز نواب ارشاد خاں کا ہے کہ اپنا نام، بصراحت، مکتوبات میں نہیں لاتے مگر القاب وآداب میں اس کی رعایت ملحوظ رکھتے ہیں اور حضرت مظہرؒ کو یوں مخاطب کرتے ہیں "حضرت پیر ومرشد قبلہ ارشاد مدظلہ العالی"۔

مقامات مظہری میں حضرت مظہرؒ کے ۷ ہم خلفاء کے حالات دیے گئے ہیں۔ ان میں سے جن کے لکھے ہوئے مکتوبات اس مجموعے (لوایح خاقانیہ مظہریہ یعنی مکتوبات مدرسۂ دیر) میں شامل ہیں، ان کے نام یہ ہیں:
(۱) قاضی ثناء اللہ پانی پتی
(۲) شیخ محمد احسان احمدی
(۳) نواب ارشاد خاں سنبھلی
(۴) مولوی ثناء اللہ سنبھلی
(۵) میر محمد مبین

Marfat.com

(۶) میر علی اصغر عرف میر مکھو
(۷) شیخ محمد مراد
(۸) شیخ غلام حسن
(۹) نعیم اللہ
(۱۰) محمد کلیم ، اور
(۱۱) اخوند محمد نسیم -

یہ سب حضرات حضرت مظہرؒ کے ممتاز خلفاء میں سے ہیں - مگر ان کے مکتوبات میں طلب رشد و ہدایت یا طلب نصیحت پر مشتمل کوئی چیز نہیں ملتی حضرت مظہرؒ کے لکھے ہوئے مکتوبات میں بھی یہی صورت ہے ' اور یہی صورت محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے کے مکتوبات میں بھی ہے کہ ان میں وعظ و تذکیر اور دعوت و اصلاح کا انداز نہیں ہے - دعوت و اصلاح اور رشد و ہدایت کے مضامین پر مبنی مکتوبات کلمات طیبات ہی میں ملتے ہیں - بہرکیف ، ان مکتوبات کی بھی اپنی ایک اہمیت ہے - حضرت مظہرؒ کی گھریلو زندگی ' احباب اور مریدین و متوسلین ' امراء ، علماء فضلاء ' فوجی سرداروں اور دیگر عام آشناؤں سے حضرت مظہرؒ کے تعلقات و مراسم اور معاملات و مراسلات کی ایک ایسی بھرپور تصویر ان مکتوبات سے ابھرتی ہے جس میں صرف حضرت مظہرؒ کی انفرادی و اجتماعی زندگی کی تفصیلات ہی نہیں ' بلکہ اس دور کی معاشرتی ، سیاسی اور اقتصادی حالت کی جھلکیاں بھی نظر آتی ہیں - بڑی بات یہ ہے کہ یہ مکتوبات از اوّل تا آخر نجی نوعیت کے ہیں اور منظرِ عام پر آنے کے احساس کے تحت نہیں لکھے گئے ہیں - اس لیے ان میں مکتوب نگار اور مکتوب الیہ کی شخصی زندگی کی سچی تصویریں ہیں - اور حضرت مظہرؒ کی مثالی زندگی ایک کھلی کتاب کی طرح سامنے آتی ہے معاملات میں ' ادائے حقوق میں ، صلۂ رحمی میں ' دوسروں کے کام آنے

Marfat.com

ہیں اور گھریلو زندگی کی تلخیوں کو صبر و ثبات کے ساتھ سہتے ہیں، دینی حمیت ہیں، شریعت کی پابندی ہیں، ملکی معاملات و مسائل سے باخبر رہنے اور وقت کی رفتار کو سمجھنے میں حضرت مظہرؒ کی دل کش شخصیت کے جو جو پہلو، جس لیے تخلیق اور سچائی کے ساتھ ان مکتوبات میں نظر آتے ہیں وہ اور کہاں ملیں گے؟ تاریخ کی رنگ آمیزیاں تو اچھی اچھی شخصیتوں کو کچھ کا کچھ بنا دیتی ہیں اور حضرت مظہرؒ کی دلکش و دل آویز شخصیت کے ساتھ تو بعض اہلِ قلم نے دانستہ کچھ زیادتیاں کی ہیں - لیکن اللہ پاک کا یہ کرم ہے کہ حضرت مظہرؒ کے لکھے ہوئے مکتوبات اتنی بڑی تعداد میں قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے مکان سے دستیاب ہوئے جو محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے میں شامل ہیں، اور اب حضرتؒ کے ایک اور ممتاز خلیفہ اخوند ملا محمد نسیمؒ کی خانقاہ سے، حضرتؒ اور ان کے احباب و وابستگان کے مکتوبات کا یہ ذخیرہ دستیاب ہو کر بفضلہٖ منظرِ عام پر آ رہا ہے۔

مکتوبات کے اس مجموعے کی تقسیم دو حصوں یا ابواب پر کی گئی ہے۔ پہلا حصہ "بابِ مظہرؒ" کے نام سے موسوم کیا گیا ہے، اور دوسرا حصہ "بابِ نسیمؒ" کے نام سے۔ بابِ مظہرؒ میں حضرت مظہرؒ کے لکھے ہوئے اور ان کے نام آئے ہوئے مکتوبات کے علاوہ آپ کے سلسلے کے حضرات کے آپس میں لکھے ہوئے مکتوبات بھی ہیں۔ اور ان مکتوبات کی اہمیت پر اوپر روشنی ڈالی جا چکی ہے۔

دوسرا حصہ یعنی "بابِ نسیمؒ" اخوند ملا محمد نسیمؒ کے نام قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ، اہلیہ حضرت مظہرؒ، والدۂ ماجدۂ حضرت نسیمؒ کے مکتوبات ہیں، اور ان کے علاوہ احباب اور مریدین کے مکتوبات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بھی ہیں جو خواجہ محمد نسیم کے نام لکھے گئے ہیں۔ ان مکتوبات سے سرحد کے علاقوں میں سلسلۂ مجددیہ نقشبندیہ کی ترویج و اشاعت سے متعلق کچھ معلومات حاصل ہوتی ہیں۔

"تذکرۂ علماء و مشائخ سرحد" مولفہ محمد امیر شاہ قادری میں سرحد کے علماء کے ساتھ ساتھ "مشائخ" کا ذکر بھی ہے اور سلسلۂ نقشبندیہ کے بزرگوں میں حضرت شیخ یحییٰ المعروف بہ حضرت جی صاحبؒ (م ۱۰۴۱ھ تا ۱۱۳۱ھ) حافظ عبدالغفور نقشبندی پشاوریؒ (۱۰۵۲ھ تا ۱۱۱۶ھ) سید شاہ محمد غوثؒ (۱۰۸۴ھ تا ۱۱۵۲ھ) حاجی محمد امین صدیقی نقشبندیؒ ساکن پشاور۔ حضرت غلام محمد المعروف بہ حضرت جی صاحب پشاوری نقشبندیؒ (۱۱۰۱ھ تا ۱۱۷۵ھ) حافظ محمد عظیم (۱۲۰۵ھ تا ۱۲۷۵ھ) ۔ آقا سید پیر جان (م ۱۳۱۵ھ) اور ملا محمد عظیم کے نام آتے ہیں۔ علاوہ ان حضرات کے، سرحد میں ایک اور خانوادہ ہے جس سے طریقۂ مجددیہ کو فروغ حاصل ہوا، یعنی سرہند پر سکھوں کے تسلط کے بعد حضرت قطبِ وقت فضل احمد معصومیؒ المعروف بہ "حضرت جیو صاحب" (۱۱۵۱ھ تا ۱۲۳۱ھ) ۱۱۸۷ھ میں پشاور تشریف لے گئے اور وہاں محلہ کاکا جمعدار داروغہ کچہری میں اقامت فرمائی۔ آپؒ کا نسب حضرت مجددِ الفِ ثانی قدس سرہٗ کے بڑے بھائی شاہ عبدالرزاقؒ تک پہنچتا ہے اور دادی کی طرف سے آپ "معصومی" ہیں۔ آپ نے بخارا تک پانچ سفر بھی کیے۔ شاہِ بخارا غازی شاہ مراد، اس کے بیٹے اور امراء نے بھی آپ کے ہاتھ پر بیعت کی۔ آپ نے شاہ محمد رساؒ سے، انھوں نے خواجہ محمد پارساؒ سے اور انھوں نے حضرت خواجہ محمد معصوم سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے دو صاحب زادوں سے یعنی خواجہ محمد نقشبند ثانیؒ اور مروج الشریعت خواجہ محمد عبیداللہؒ سے فیض حاصل کیا تھا۔ شاہ فضل احمد معصومیؒ کا

Marfat.com

مزار پشاور کے چوک ناصر خاں، محلہ فضلِ حق" میں واقع ہے۔ آپ کی اولاد ۱۲۶۲ھ میں پشاور سے تنگی اور وہاں سے سوات کو ہجرت کر گئی۔ مولانا عبداللہ جان فاروقی صاحب مدظلہ (تھانہ۔ گڑھی حضرت خیل۔ ملاکنڈ) آپ ہی کے اخلاف میں سے ہیں۔

ان کے علاوہ حضرت شاہ غلام محمدؒ المعروف" حضرت جی" (ابن شاہ غلام محمد معصوم[1] ثانیؒ ابن خواجہ محمد صبغۃ اللہؒ ابن خواجہ محمد معصوم سرہندی قدس سرہٗ) بھی صاحبِ فیض بزرگ تھے۔ ان کا ذکر اوپر آچکا ہے۔ آپکی اولاد کابل، قندہار اور سندھ میں آباد ہے اور ان کی وجہ سے ایک عالم مستفیض ہو رہا ہے۔

سید شاہ محمد غوث نے جن کا ذکر مشائخ سرحد کے ذیل میں اوپر آچکا ہے، شیخ عبدالاحد عرف شاہ کُل المتخلص "وحدت" سے کسب فیض کیا تھا۔ اور شاہ غلام حسن (المتوفی ۱۲۰۴ھ) جن کے مکتوبات "بادِ نسیم" میں شامل ہیں حضرت غلام محمد المعروف بہ حضرت جی صاحب کے فرزند تھے۔ مشائخ سرحد میں ایک اور بزرگ آقا سید پیر جان کا بھی ذکر آیا ہے جو برادرِ خورد تھے سید غلام کے، جن کے مکتوبات "بادِ نسیم" میں شامل ہیں۔

---

[1] شاہ غلام محمد معصوم ثانیؒ کے چوتھے فرزند شاہ حرمت اللہؒ (م ۱۲۱۶ھ) کابل میں مدفون ہیں۔ ان کے صاحب زادے صفی اللہؒ، ان کے عبدالباقیؒ، ان کے محمد صدیقؒ، ان کے فضل قیومؒ اور ان کے صاحب زادے حضرت نور المشائخ فضل عمرؒ (المعروف ملا شوربازار۔ المتوفی ۲۵ محرم ۱۳۴۷ھ) تھے۔ جن کے صاحب زادے فضل عثمان صاحب اور ضیاء المشائخ مولانا محمد ابراہیم صاحب مدظلہما ہیں۔ شاہ غلام محمد معصوم ثانیؒ کے چھوٹے فرزند محمد صادقؒ تھے جن کے صاحب زادے غلام محی الدینؒ تھے جو حیدر آباد سندھ میں فوجی ہسپتال کے عقب میں مدفون ہیں۔ اُن کے صاحب زادے فدائے محی الدینؒ، ان کے حاجی محمد شریفؒ، ان کے بحرالدینؒ اور ان کی صاحب زادی خدیجہؒ (م ۱۳۹۱ھ) تھیں۔ لیکن شاہ غلام محمد معصوم ثانیؒ کے بڑے فرزند حضرت شاہ غلام عمرؒ کے اخلاف نے سندھ میں بہت فیض پہنچایا ہے۔ ان کے صاحب زادے شاہ غلام حسنؒ تھے، ان کے شاہ غلام نبیؒ، ان کے شاہ محمد فضل اللہؒ اور ان کے شاہ عبدالقیومؒ تھے۔ موخر الذکر تین بزرگ قندہار میں مدفون ہیں۔ شاہ عبدالقیومؒ کے صاحب زادے خواجہ عبدالرحمٰنؒ (م ۱۳۱۶ھ) تھے جو مقبرہ کوہ گنج (حیدر آباد سندھ سے قریب ۱۰ میل) میں آرام فرما ہیں۔ ان کے دو صاحب زادے

(بقیہ حاشیہ صفحہ ۲۲ پر)

Marfat.com

Marfat.com

سیّد غلامؒ المعروف سید میرجی (م ۱۲۸۳ھ) جن کا نسب پانچ واسطوں سے ابو البرکات سیّد حسن قادری پشاوریؒ سے مل جاتا ہے، اُن کے بارے میں مجموعۂ ہٰذا مزید معلومات فراہم کرتا ہے۔ ان کا تعلق ملّا محمد نسیمؒ سے بھی رہا ہے جیسا کہ مُلّا صاحب کے نام اُن کے مکتوب سے ظاہر ہے۔

مُلّا محمد عظیمؒ بھی مُلّا محمد نسیمؒ کے تعلق گے تھے۔

حضرت مظہرؒ سے تربیت پانے والے، سرحد کے جن حضرات کا ذکر مقاماتِ مظہری میں ہے ان کے بارے میں، اس مجموعے سے مزید کچھ معلومات ملتی ہیں۔ نیز مُلّا محمد نسیمؒ نے دہلی سے واپس آکر اور اوچ (دیر) میں رہ کر رشد و ہدایت کا جو سلسلہ جاری کیا تھا اس کے فیض یافتگان کے کچھ نام بھی سامنے آجاتے ہیں۔

مقاماتِ مظہری میں اخون نور محمد قندہاری، مُلّا نسیم، مُلّا عبدالرزاق، مُلّا جلیل، ملا عبداللہ اور مُلّا تیمور کا ذکر حضرت مظہرؒ کے خلفاء کے ذیل میں آتا ہے۔ یہ ساتوں حضرات سرحد کے ہیں۔ اخون نور محمد علم دین سے بہرہ رکھتے تھے اور طریقۂ نقشبندیہ کی تعلیم بھی پائی تھی۔ ملا نسیم کو مقامات میں "اجلہ خلفای حضرت ایشان" میں سے قرار دیا گیا ہے، اور وہ عالم بھی تھے۔ مُلّا عبدالرزاق کے بارے میں صراحت ہے کہ "در علم فقہ و اصول مہارتِ تام دارد و بالتزام صحبت مبارک حضرت ایشان حالات نیک پیدا کرد و مدارج قربِ الٰہی ترقیات عمدہ تا بکمالات فایز گردید، اجازتِ تعلیم طریقہ یافتہ یافاضہ علم ظاہر و باطن صرف اوقات نیک دارد"۔ مُلّا عبداللہ، جن کے دو مکتوبات ملّا نسیم

(صفحہ ۱۲ کا بقیہ حاشیہ)

تھے۔ ایک آقا محمد حسن جانؒ (م ۱۳۶۵ھ) جن کے چار صاحبزادے ہوئے (۱) عبداللہ جان عرف شاہ آغا (م ۱۳۹۴ھ) (۲) عبدالستار جانؒ (م ۱۳۸۷ھ) (۳) مولانا حافظ محمد ہاشم جان مدظلہ، اور (۴) محمد حنیف جان مدظلہ ـــ خواجہ عبدالرحمٰنؒ کے دوسرے صاحبزادے آقا محمد حسین جانؒ تھے جن کے صاحبزادے آقا محمد اسمٰعیل جانؒ المخلص بہ روشن (م ۱۳۶۱ھ) کے دو صاحبزادے مولانا محمد اسحٰق جان مدظلہ اور مولانا محمد ابراہیم جان مدظلہ ہیں۔

Marfat.com

کے نام اس مجموعے میں ہیں، ان کا ذکر مقامات مظہری میں یوں آیا ہے" بعلم و ادب مردے بود صالح بیمنِ صحبتِ حضرت ایشان از ارباب حضور و آگاہی گردید، چند روز با ملا نور محمد صحبت داشت و بوطن خود رفتہ ...." مُلّا تیمور کے بارے میں مقامات میں آتا ہے کہ" طریقہ از حضرت ایشان گرفتہ بمقام قنائے قلعۂ سیدہ احوال حضور و آگاہی نقد وقت خود ساخت و با ملا نور محمد صحبت داشتہ در وطن خود ریاضات شاقہ اختیار نمود ...." سرحد کے بعض حضرات نے مُلّا نسیم اور ملا تیمور (تمرو Timur) دونوں سے کسبِ فیض کیا تھا۔ چنانچہ مقامات میں صراحت ہے کہ" طالبان حرارت شوق در صحبت مُلّا نسیم از جمعیت و طمانیت حظے نیافتہ بخدمت وے رجوع آوردہ بمقصود خود رسیدند" ان کا نام مکتوبات میں "تیمر" آتا ہے۔ ان کے فیض یافتگان میں ملّا اولیا، ملّا ابراہیم، کاہ لطف اللہ، مُلّا سیف الدین، محمد خاں، خواجہ محمد عمر، خواجہ یونس، شیخ قطب الدین، شیخ محمد امین، اور شیخ غلام حسین کے نام آتے ہیں۔ اب سلسلۂ مظہریہ سے تعلق رکھنے والوں کے وہ نام بھی ملاحظہ ہوں جن کا علم ہمیں اس مجموعے سے ہو رہا ہے حضرت مظہر" نے سرحد کے محمد بشیر خاں کے بارے میں خود صراحت کی ہے کہ" از یارانِ حلقہ است و ہنوز از دائرۂ امکان بر نیامدہ" حضرت مظہر" نے دہلی سے ملّا نسیم کو جو مکتوب بھیجا ہے (مکتوب ۴۲) اس میں ہے کہ سید علی شاہ نے ذکرِ طریقۂ عالیہ فقیر سے حاصل کیا ہے، وطن کا قصد کر رہے ہیں، پہنچنے پر التماسِ توجہ کریں تو دریغ نہ فرمائیں (ملخصاً)۔ مکتوب ۴۷ میں حضرت مظہر" نے سرحد کے ایک اور صاحب کا ذکر یوں کیا ہے" نجابت نام جوانے روہیلہ از یارانِ حلقہ رخصت وطن گرفتہ، رفتہ است"۔

قاضی ثناء اللہ پانی پتی" کے مکتوبات بنام مُلّا نسیم میں بھی اس نوع

Marfat.com

کی معلومات موجود ہیں۔ چنانچہ مُلّا محمد حنیف، مُلّا زیردست، اور مُلّا سردار کے ہدایہ اور مشکوٰۃ وغیرہ پڑھنے اور تحصیل نسبت یا طنیہ کا ذکر ہے۔ مکتوب اہلیہ حضرت مظہرؒ بنام ملا نعیم (مکتوب ۱۷۷ء) کے آخر میں ایک مختصر رقعہ شاہ علی کا بھی ہے اور اس میں ملا نور محمد کے انتقال کی خبر کے علاوہ مُلّا عبداللہ کا سلام اشتیاق بھی ہے۔ یہ دونوں حضرات سرحد کے ہیں۔ مُلّا نعیم کی والدہ ماجدہ کے مکتوب (۱۷۸ء) سے مُلّا غیر محمد کے بارے میں معلوم ہوتا ہے کہ وہ بھی مُلّا نعیم کے ساتھ سرحد سے دہلی تحصیل نسبت یا طنی کی غرض سے پہنچے ہوئے تھے۔ نیز مُلّا نعیم کے خاندانیوں میں سے دو صاحبزادگان اوچ کے ناموں کا علم ہوتا ہے یعنی صاحبزادہ محمد فیاض و صاحبزادہ میاں محمد عتیق اور ان کے علاوہ میاں محمد درجات، محمد توکل، علی شیر، اور محمد نبی کا ذکر بھی ملتا ہے۔ محب اللہ اور عبدالقدوس کے مکتوبات میں محمد (پسر عبدالقدوس)، محمد شرف، محمد بصیر، عبدالقدیر اخوند، مُلّا ولی محمد اخوند، سید معتبر شاہ جیو، میاں نور محمد، مُلّا محمد نعیم اخوند ملا سیف الدین، مُلّا حاجی، میاں محمد کاظم، مُلّا رحمت، شاہ لطف اللہ خاں، مُلّا جان محمد، مُلّا محمدی، اور مُلّا عبدالقدیر کے نام آتے ہیں۔ علاوہ ازیں مکتوب ۱۸۴ء میں جو محب اللہ و عبدالقدوس کی طرف سے مُلّا نسیم کو لکھا گیا ہے، یہ خبر ملتی ہے کہ "چون دریں وقت مسموع گردید کہ طائر روح صاحبزادہ فضل احمد پنجرۂ حواس را درہم شکستہ و بجناب قدس پرواز کردہ از اصغاء ایں معنی ایں جانب را حزنِ بسیار واندوہ بے شمار روئے داد۔" صاحبزادہ فضل احمد معصومیؒ کا ذکر پیشتر آچکا ہے۔ اس مکتوب سے پتا چلتا ہے کہ مُلّا نسیمؒ اور ان کے متوسلین، صاحبزادہ فضل احمدؒ سے تعلقِ خاطر

Marfat.com

رکھتے تھے۔ اسی مکتوب میں مُلّا شاہت، سید غلام، حافظ کرم، محمد کاشف اور مُلّا نصرت کا بھی ذکر ہے۔ مُلّا نسیم کے نام دیگر مکتوبات میں بھی کچھ نام سرحد کے اصحاب سلسلہ کے آتے ہیں؛ مثلاً اخون نعمت خاں، ملّا قلندر اخون سعداللہ اور اخون محمد اعظم ——

میر بلین نے اپنے مکتوب (ع۳۸) میں مُلّا عبدالرحیم اور مُلّا نظری کا ذکر کیا ہے۔ اور مکتوبات ع۳۹، ع۴۰ میں مُلّا فیض اللہ، مُلّا عمر اور مُلّا صالح محمد کا۔ مکتوب ع۴۶ میں مُلّا نسیم کے ساتھ مُلّا قائم خاں کا بھی ذکر ملتا ہے۔ محمد حسن خاں خانزادہ کے مکتوب (ع۵۲) میں مُلّا نسیم کے ساتھ اخون امان اللہ کا نام آتا ہے، یہ بھی سرحد ہی کے ہوں گے۔ مُلّا خاذی محمد اور مُلّا بہار کا ذکر مکتوب ع۱۴۸ میں ہے۔ مکتوب ع۱۷۲ کسی حاجی عبدالخالق نے مُلّا فاروق کے نام لکھا ہے۔ یہ بھی سرحد کے معلوم ہوتے ہیں۔ مکتوب غلام حسن بنام مولوی عبدالرزاق (ع۱۵۵) میں سرحد کے بعض اصحاب سلسلہ اور ان کے متوسلین کے نام، مقام کی صراحت کے ساتھ موجود ہیں؛ یعنی مولوی عبدالرزاق ساکن پشور (پشاور)، گل محمد ساکن پیشور در کوٹلہ رشید خاں، غلام رسول پدر عمر درخانہ گل محمد مزبور، امام مسجد گل محمد، محمد عارف برادر کلاں محمد کاشف ساکن ہشت نگر در محلہ پڑانگ، میاں مسعود پیرزادہ ساکن موضع ہوتی متصل گڑھی، مُلّا خواجہ محمد ساکن موضع ہنڈ بر کنارہ ابا سند، محمد اکبر[1] ساکن ہشت نگر در محلہ بابڑہ، مُلّا سیف الدین ساکن سوات

---

[1] محمد اکبر کا ذکر حضرت مظہرؒ نے مکتوب ع۱۵۱ (کلمات طیبات) بنام مولوی عبدالرزاق میں کیا ہے اور انھیں یارانِ طریقہ میں سے بتایا ہے۔ اس مکتوب میں حضرت مظہرؒ نے اپنی عمر ۸۰ سے متجاوز لکھی ہے یعنی یہ مکتوب ۱۱۹۰ھ یا اس کے کچھ بعد کا ہوگا اس وقت محمد اکبر تحصیل نسبت میں مشغول تھے اور ان کا نصف دائرہ امکان پورا ہو چکا تھا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خادم مرزا صاحبؒ، مُلّا تیمور باجوری خلیفہ مرزا صاحبؒ، استاد مُلّا رحمت موضع الہ ڈنڈ؛ اور مُلّا نسیم کا ذکر یوں آیا ہے "مُلّا نسیم خلیفہ مرزا صاحبؒ ساکن سوات"۔ اُس زمانے میں اوچ سوات میں شامل تھا، اسی لیے ملا نسیم کو ساکن سوات لکھا گیا ہے۔

ان اصحاب سرحد کے علاوہ، پنجاب کے کچھ اصحاب سلسلہ کے نام سامنے آتے ہیں؛ یعنی محمد شاہ ولد غلام غوث بن قادر شاہ ساکن قصبہ بٹالہ[1] متصل کلانور، عبدالرسول ولد محمد شفیع نیز ساکن بٹالہ مزبور، میاں عبدالنبی مرید حضرت غلام قادر شاہ ساکن بٹالہ مذکور، میاں غلام رسول ولد محمد شفیع ساکن بٹالہ مزبور ــــ غلام حسن نے مکتوب ۱۵۶ میں یہ بھی بتایا ہے کہ میاں عبدالنبی اور ولایت شاہ اور اُنھوں نے میاں غلام قادر شاہ مرحوم و مغفور[2] سے بیعت کی تھی۔ وہ کسی محمد حسین پراچہ کا بھی ذکر کرتے ہیں۔

اصحاب سلسلہ سے متعلق حالات، حضرت مظہرؒ کے حین حیات تک کے، بہت کچھ تو خود حضرتؒ کے مکتوبات شریف ہی میں آگئے ہیں مقامات مظہری، جو حضرت مظہرؒ کی شہادت کے پندرہ سولہ برس بعد لکھی گئی ہے، حضرتؒ کے عہد کے علاوہ، بعد کے زمانے کے کچھ حالات اصحاب سلسلہ کے متعلق پیش کرتی ہے۔ مقامات میں تصریحات ملتی ہیں کہ اُس وقت (۱۲۱۱ھ) تک خلفاء میں سے کون بقیدِ حیات تھے اور کون دار البقا

---

[1] بٹالہ کو کہیں "بٹالہ" اور کہیں "بٹالہ" کی شکل میں لکھا گیا ہے۔ لیکن اسی مکتوب میں کوٹلہ کی ٹ کو اسی صورت میں لکھا ہے جیسا کہ اب مروج ہے یعنی کوٹلہ۔ بٹالہ مذکور کے بارے میں مکتوب ۱۵۶ میں صراحت ہے کہ متصل ہفت کروہ قصبۂ کلانور در پنجاب واقع است"

[2] حضرت مظہرؒ کے خلیفہ شیخ غلام حسین تھانیسری کو بھی اِن سے تعلق رہا ہے چنانچہ مقامات مظہری میں شیخ غلام حسین تھانیسری کے بیان میں آتا ہے کہ "در بلدۂ بٹالہ (کذا) بملک پنجاب علم فقہ خواندہ اند از خدمت شیخ غلام قادر شاہ قادری طریقہ قادریہ گرفتہ" (ص ۹۹)

Marfat.com

Marfat.com

کو تشریف لے جا چکے تھے۔ حضرت مظہرؒ کے بعد کے زمانے کے بارے میں اِس مجموعۂ مکتوبات سے بھی کچھ معلومات ملتی ہیں۔ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے مکتوب (۱۷۶) بنام ملا نسیم میں اس نوع کی کئی اطلاعات ہیں کہ مولوی احمد اللہ اور محمد صبغۃ اللہ (پسرانِ قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ) مدت ہوئی کہ رحلت کر چکے ہیں، محمد دلیل اللہ اور صغوۃ اللہ (پسر احمد اللہ مرحوم) حیات ہیں، اور اہلیۂ حضرت مظہر بھی حیات ہیں جو چند سال سے پانی پت میں تھیں مگر اب چھ ماہ سے دہلی میں ہیں، اور مرزا شاہ علی کی وفات کو بھی عرصہ ہوا، انھوں نے دو پسر چھوڑے، ایک میاں مداری جو پانی پت میں اُن کے (قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے) ساتھ ہیں دوسرے میاں زظای چھوٹے بیٹے مع اپنی والدہ کے، عظیم آباد پٹنہ میں اپنے خالو کے پاس ہیں، اور بی بی امینہ دختر مرزا شاہ علی کا مدت ہوئی کہ نکاح کر دیا تھا، اور شاہ علی کے پسر خورد جو دوسری بیوی سے تھے فوت ہو چکے اور ان کی والدہ بھی نہیں رہیں، یارانِ حلقہ میں سے میاں محمد مراد اور مولوی غلام علی صاحب اور میاں عبدالباقیؒ صاحب اور میاں محمد احسان صاحب نخریت ہیں۔ میاں محمد احسان رام پور میں ہیں اور دیگر صاحبان دہلی میں، مولوی غلام علی مسندِ ارشاد پر تشریف فرما ہیں، ایک عالم ان سے مستفیض ہو رہا ہے، مولوی محمد صدیق مدت ہوئی کہ رحلت کر گئے۔۔۔۔۔" اس مکتوب کے افراد مذکورہ میں سے احمد اللہ تو ۱۱۹۸ھ میں انتقال کر چکے تھے اور مقامات مظہری کی تحریر کے وقت بھی اسی مکتوب کے مندرجات کی سی کیفیت تھی کہ یارانِ حلقہ میں سے میاں محمد مراد اور مولوی غلام علی صاحب اور میاں عبدالباقی اور میاں محمد احسان حیات تھے گویا یہ مکتوب ۱۲۱۱ھ کے لگ بھگ لکھا گیا ہوگا۔

Marfat.com

مکتوب غلام حسن بنام مُلّا نسیم (ع ۱۹۱) سے بھی سلسلے کے کئی حضرات کے حالات پر روشنی پڑتی ہے مُلّا نسیم کو اوّل وہ یاد دلاتے ہیں کہ سید نور محمد قدّس سرّہٗ کے مزار فایض الانوار کی مرمت حضرت مظہرؒ کے فرمانے کے بموجب دونوں (غلام حسن اور مُلّا نسیم) نے مل کر کی تھی۔ پھر وہ یہ بھی یاد دلاتے ہیں کہ ـــــ مرزا صاحب کی سکونت اور حیات کے وقت ان کا مکان خلد بنیان ایک سو اور کچھ روپیوں پر ہندوؤں کے ہاتھ گروی تھا۔ جب حضرتؒ نے اس دارالفنا سے رحلت فرمائی تو ان کی اہلیہ کے تقاضے کے مطابق وہیں دفن کیا گیا[1] ارتحال کے بعد مریدوں اور خادموں کو ان مذکورہ ہندوؤں نے مزار کی حاضری اور زیارت سے روکا اور کہا کہ یہ مقام ہمارے ہاتھ گروی ہے، جب تک حساب صاف نہ ہوگا زیارت نہیں کرنے دیں گے۔ مخلصوں اور مریدوں کو پریشانی ہوئی تنگ آگئے۔ آخر الامر یہ ماجرا مولوی نعیم اللہ بہرائچی نے پورب میں سُنا تو بقدر وسعت و امکان رقم جمع کر کے اِس طرف کو روانہ ہو گئے۔ یہ درویش

---

[1] حضرت مظہرؒ کے وصیت نامے، مشمولہ "معمولات مظہریہ" میں ہے:
"پیش ازیں روزے چند منکوحۂ من از من درخواستہ بود کہ تدبیر امور اُخروی خود را بر رائے او واگذارم و دریں باب خطے نوشتہ بدہم تا بعد من مخلصان بہ او مخالفت نہ نمایند و در ہر جا کہ خواہد مرا بخاک سپارد و من ہم ایں معنی را باقرار زبانی قبول کردہ بودم، امّا دراں ایام آں مستورہ قطعۂ زمینے در ملک خود نداشت، الحال یک منزل حویلی خرید کردہ است و من بجان ازاں بقعہ بیزارم۔ اگر خواہد کہ مرا دراں جا مدفون سازد، بر دوستان فقیر بحکم حق دوستی واجب است کہ ہرگز ننمایند، بعد ازیں در ہر جا کہ میسر آید مرضی او مرعی دارند و بیرون ترکمان دروازہ مناسب تر است" (ص ۱۴۵) مگر اس صریح ناپسندیدگی کے باوجود ہوا وہی جو حضرتؒ نہ چاہتے تھے یعنی بقول غلام حسن ان کی اہلیہ کے تقاضے کے مطابق وہیں دفن کیا گیا۔ حضرت مظہرؒ نے وصیت نامہ لکھ کر قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کو دیا تھا اور وہ حضرتؒ کی شہادت کے وقت پانی پت میں ہوں گے انھوں نے اس وصیت نامے کو ۱۲۰۵ھ میں نعیم اللہ بہرائچی کو معمولات مظہریہ میں شامل کرنے کے لیے دیا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(غلام حسن) اُن ایّام میں رام پور میں تھا۔[1] ہماری ملاقات ہوئی۔ کچھ رقم اِس درویش کے پاس تھی، وہ مولوی صاحب کے حوالے کی۔ مولوی صاحب نے دہلی آکر اس مکان سعادت انجام کو ہندوؤں سے خلاص کرایا اور کچھ حجروں اور لکڑیوں میں سے کچھ فروخت کرکے مرقدِ منوّر کو مرتب کیا ــــ اسی سفر کے موقع پر نعیم اللہ بہرائچی نے معمولات مظہریہ کو قاضی ثناء اللہ پانی پتی کو پانی پت میں اور شاہ غلام علی و سید عبدالباقی و شاہ قطب الدین کو دہلی میں دِکھا کر اطمینان کرنا چاہا تھا۔ معمولات میں ان حضرات کی رائیں بھی درج ہیں۔ گویا میر عبدالباقی اور شاہ قطب الدین ۱۲۰۵ھ تک حیات تھے۔ مقاماتِ مظہری کی تصنیف کے وقت میر عبدالباقی زندہ تھے اور شاہ قطب الدین رحلت کر چکے تھے۔ یعنی شاہ قطب الدین کا انتقال ۱۲۰۵ھ اور ۱۲۱۱ھ کے مابین ہوا ہوگا۔ بہرکیف، یہ ایک ضمنی ذکر تھا، اور اب پھر اسی مکتوب (ع ۱۹۱) کی طرف آیئے۔ اسی مکتوب میں یہ بھی ہے کہ ــــ الحال بی بی (اہلیۂ حضرتِ مظہرؒ) پانی پت میں اقامت رکھتی ہیں، چنانچہ مولوی ثناء اللہ دو روپیہ ماہانہ دیتے ہیں اور ایک روپیہ مُلّا مراد دیتے ہیں۔ (مقاماتِ مظہری سے بھی ظاہر ہے کہ اُس وقت یعنی ۱۲۱۱ھ میں شیخ محمد مراد حیات تھے)۔ پیر علی فوت ہو چکے ہیں، سنا ہوگا اور دو بیٹے ان کے تھے، ایک مداری نام کہ وہ محض ناقابل اور دیوانہ سا ہے، دوسرا بیٹا اپنی والدہ کے ساتھ یہاں سے تلاشِ معاش میں پورب کی طرف چلا گیا ہے۔ میاں عبدالحفیظ وہیاں بہادر فوت ہو چکے ہیں۔ حضرت مظہرؒ کے روضۂ مقدس ہی میں تدفین ہوئی۔ محمد احسان رام پور کی طرف آگئے تھے، نواب فیض اللہ خاں نے مبلغ تین روپیہ دیئے تھے، پھر وہ پورب کی طرف چلے گئے۔ اور یہ درویش (غلام حسن) قصبۂ امروہہ میں سکونت رکھتا تھا۔ فرنگیوں

[1] یعنی ۱۲۰۵ھ میں معمولات مظہریہ کے تکملہ میں صاحب معمولات نے اضافات کی ہے سنہ ۱۲۰۵ھ میں تعمیر مزار مبارک کے لیے کیا گیا تھا۔

Marfat.com

اور مرہٹوں کی زد و تاخت کے سبب سے قصبۂ مذکور خراب و تباہ ہو گیا۔ اس کے بعد اس درویش نے امروہہ سے نکل کر رام پور میں سکونت اختیار کر لی ـــــ غلام حسن نے رام پور میں طریقۂ مجددیہ کی ترویج میں جو حصہ لیا، اس کا بھی اجمالاً ذکر آ گیا ہے[1] شاہ غلام علیؒ کے بارے میں لکھا ہے کہ کس قدر مرد قابل و ہوشیار ہیں اور پھر ان کا در ماہہ پندرہ روپیہ مقرر ہونے کی خبر ہے۔ غلام حسن نے یہ مکتوب پشاور سے لکھا ہے جب کہ وہ عارضی طور سے وطن آئے ہوئے تھے اور کوٹلہ رشید خاں میں مقیم تھے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ خاصا معلومات افزا مکتوب لکھا ہے۔

اس مجموعے کے جملہ مکتوبات فارسی میں ہیں (بجز ایک کے، جو عربی میں لکھا گیا ہے) اور لگ بھگ ۱۱۷۵،۷۰ھ سے لے کر ۱۲۳۱ھ تک کے درمیانی

---

[1] رام پور طریقہ مجددیہ کی ترویج و اشاعت کا کچھ اندازہ تذکرہ کاملان رام پور سے بھی ہوتا ہے جس میں متعدد افراد کے احوال میں ان کے مجددی ہونے کی صراحت ملتی ہے چنانچہ، بلا ترتیب، محمد ابراہیم خاں عرف توشہ خاں، مولانا ولی النبی و رشید علی خاں شاہ ابو سعید، مولوی احسان حسین فاروقی مجددی، مولانا ارشاد حسین فاروقی مجددی، شاہ احمد سعید مجددی اور ان کے تین صاحبزادے جن میں محمد مظہر صاحب مناقب احمدیہ بھی ہیں، حافظ احمد کبیر ولد شاہ محمد پیر مجذوب، غلام محی الدین، مولوی ارشد علی، قاضی دائم علی سرہندی، مولوی ارشد علی مولانا امداد حسین، حافظ عنایت اللہ، شیخ احمد حسین، ملا اسلم اخون، مولوی اسحٰق علی (از آشنایان حضرت مظہرؒ) حافظ اکرام الدین احمد شاہ امین الدین، شیخ امین احمد اظہر، مولوی جمال احمد مجددی مولوی حبیب احمد ابن رؤف احمد راحت، میاں احمد علی شاہ نقشبندی، مولوی حبیب الرحمٰن خاں، باز خاں نبیرہ نواب دوندے خاں، اخوند ملا امام الدین، ملا امان اللہ، ملا جہانگیر، ملا حبیب اخوند، مولوی خلیل احمد سرہندی، مولوی خلیل الرحمٰن سواتی ولد ملا عرفان، ملا خواص، مولوی ریحان حسین، مولوی رشید النبی مجددی، ملا رفیع ابن مولوی عبید اللہ اخون سواتی، مولوی سراج احمد مجددی، میاں سراج شاہ از سادات بونیر، ملا سراج، حافظ عباس علی امروہوی نقشبندی کے مرید مولانا سعد اللہ خاں، ملا سیف الدین باجوڑی (ان کا ذکر بہ تفصیل ہے اور صراحت ہے کہ یہ قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے شاگرد تھے) اخوند سید احمد، ملا صدر الدین ولد ملا سراج، مولانا صفی القدر، شاہ ضیاء النبی مجددی، مولانا ظہور الحسن مجددی، ملا حاجی باجوڑی، ملا عبد الرحمٰن، ملا عبد الرزاق، مولانا عبد الرشید مجددی، ملا کبیر، اخوند زادہ محمد شاہ خاں باجوڑی، مولانا علاء الدین مجددی، مولانا فدا احمد مجددی، شاہ محمد عمر مجددی، حافظ محمد عنایت اللہ خاں بونیری مجددی، سوات کے کئی حضرات کے نام آتے ہیں جو اغلباً اسی سلسلے کے ہوں گے۔ ملا نسیم کا بھی ذکر آتا ہے ان کے بارے میں وقائع عبد القادر خانی کے حوالے سے لکھا ہے کہ رام پور میں سوات کے طلبہ کا مرجع تھے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عرصے میں لکھے گئے ہیں، زیادہ تر حضرت مظہرؒ کے حین حیات (تا ۱۱۹۵ھ) لکھے ہیں، اور کچھ ۱۱۹۵ھ سے ۱۲۳۶ھ کے درمیانی عرصے کے بھی ہیں جب کہ دہلی میں شاہ غلام علی (م ۱۲۴۰ھ) مسند ارشاد پر متمکن تھے ۱۱۷۵، ۷۰ھ کا زمانہ نواب ارشاد خاں کے اخیر دور حیات کی رعایت سے متعین کیا جا سکتا ہے اور ۱۲۳۱ھ حضرت فضل احمد معصومیؒ کا سنہ وفات ہے جن کا ذکر مکتوب محب اللہ و عبدالقدوس بنام مُلّا نعیم (ع ۱۸۴) میں ہے۔ پھر مُلّا نعیم کا سنہ وفات بھی ۱۲۳۱ھ ہی ہے۔

سلسلے کے مکتوبات میں بعض ہم نام افراد کا ذکر آتا ہے۔ محمد خاں نام کے کئی اصحاب ہیں جن کا ذکر آیا ہے اور جن کا حضرت مظہرؒ سے تعلق ثابت ہے۔ اسی طرح غلام حسن نام کے دو حضرات ہیں، ایک غلام حسن جو غلام عسکری خاں و محمد احسان احمدی کے بھائیوں میں سے ہیں۔ مقامات مظہری میں ان کا ذکر "شیخ غلام حسن" کے نام سے ہے۔ یہ حضرت مظہرؒ کے خلفاء میں سے ہیں۔ اور ۱۲۱۱ھ یعنی مقامات مظہری کے سنہ تصنیف سے قبل انتقال کر چکے تھے۔ دوسرے غلام حسن پشاور کے ہیں جن کے پرواز معلومات مکتوب کا ذکر پیشتر آچکا ہے اور جو امروہہ و رام پور میں رہے ہیں۔ اسی طرح، غلام نبی بھی کم سے کم دو مختلف اشخاص کا نام تو ضرور ہے اور ممکن ہے کہ سرخد کے اصحاب سلسلہ کے ذیل میں جن غلام نبی کا ذکر آتا ہے وہ ان دو میں سے نہ ہوں، اس نام کے تیسرے شخص ہوں۔ علیٰ ہذا، محب اللہ (از متوسلین ملا نعیمؒ) اور محب اللہ خاں (پسر دوندے خاں) کے ناموں میں بھی التباس کی گنجائش ہے۔ عبدالرزاق نام کے بظاہر دو افراد معلوم ہوتے ہیں۔ ایک مولوی

Marfat.com

عبدالرزاق (پیلی بھیت) جن کے نام حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب کلمات طیبات میں ہے (مکتوب ۱۵۱) دوسرے وہ بزرگ جو سرحد سے تعلق رکھتے ہیں اور انھیں کہیں مولوی عبدالرزاق اور کہیں ملا عبدالرزاق لکھا گیا ہے مگر شاید وہ ایک ہی صاحب ہیں۔ حضرت مظہرؒ نے مولوی عبدالرزاق (مقیم پیلی بھیت) کے سپرد ایک ایسے طالب کو کیا تھا جو نصف دائرہ امکان پورا کر چکے تھے یعنی مولوی عبدالرزاق کو اجازت ارشاد حاصل تھی اور مقامات مظہری میں جن ملا عبدالرزاق کا ذکر ہے وہ بھی "اجازت تعلیم طریقہ یافتہ" تھے اور خلفاء میں سے تھے۔ ان کے بارے میں شاہ غلام علیؒ نے یہ بھی لکھا ہے کہ "در علم فقہ و اصول مہارت تام دارد" ناموں کی اس مشابہت سے عام قارئین کو کہیں کہیں دشواری پیش آسکتی ہے مگر جن کی نظر سے مقامات مظہری اور اس سلسلے کی دوسری کتابیں گذری ہیں غالباً انھیں زیادہ دقت پیش نہ آئے گی۔ بہرکیف، ان کتابوں کی کم یابی اور ان سے عموماً لاعلمی کے پیش نظر اس نوع کی توضیحات و تشریحات و ضاحتی نوٹوں میں (جو مکتوبات سے قبل درج ہیں) اور حواشی میں کردی گئی ہیں۔

آخر عزیز گرامی ڈاکٹر نجم الاسلام صدیقی صاحب کا شکریہ ادا کرنا بے حد ضروری ہے جنھوں نے اس مجموعے کی ترتیب و تہذیب میں میری پوری اعانت فرمائی۔ اللہ پاک اُن کو فائز المرام رکھے۔ آمین۔

فقط ـــــ والسلام

احقر ـــــ غلام مصطفےٰ خاں

استدراک

مکتوبات ۱۸۵، ۱۸۶، جو باب نسیم ج میں شامل ہیں، غالباً حضرت مظہرؒ

Marfat.com

کے نام ہیں ۔اور ممکن ہے کہ مکتوب ۱۸۵ کے لکھنے والے میر محمدی، میر محمدی بیدار ہوں جو بیان (شاگرد حضرت مظہر) کی طرح مولانا فخرالدین دہلوی سے بیعت تھے اور دہلی والے تھے مگر اکبرآباد چلے گئے تھے ۔ مکتوب ۱۸۶ میں "رسالہ فضل ذکر خفی" ملاحظہ فرما کر خط لکھنے پر مکتوب الیہ کے لیے کلمات تشکر ہیں اور رسالے کے سبب تالیف کی طرف بھی اشارہ ہے جس سے اس مکتوب کا مکتوب ۹۵ (مجموعۂ ہذا) سے ربط ظاہر ہے ۔مکتوب ۹۵ میں، جو حضرت مظہر کے نام ہے، رسالہ در فضلِ ذکرِ خفی کا وہی سبب تالیف بیان کرنے کے بعد جسے ہم مکتوب ۱۸۶ میں پاتے ہیں، یہ کہا گیا ہے کہ "جزو اوّل بجناب عالی ارسال داشتہ، ملاحظہ نمودہ وا صلاح نمودہ عنایت فرمایند"۔ اور غالباً حضرت مظہرؒ کی طرف سے جوابی مکتوب ملنے کے بعد، انہی صاحب نے حضرت کے نام وہ مکتوب لکھا ہے جو اس مجموعے کا مکتوب ۱۸۶ ہے ۔وہ اس میں لکھتے ہیں کہ "سرفراز نامہ کہ مشتمل بر ملاحظہ فرمودن رسالہ، فضل ذکر خفی کہ رقوم قلم فیض رقم گردیدہ بود، پرتو ورود فرمود"۔ کلمات طیبات میں حضرت مظہر کا مکتوب ۱۱ ذکر جہر اور ذکر خفی میں سے ایک کو دوسرے پر فضیلت (لینے کے مسئلے سے متعلق ہے ۔اور حقیقت یہ ہے کہ بہت خوب ہے ۔آخر میں یہ فقرہ بھی ہے کہ "وخیر الکلام ما قل ودل" جو رسالے پر تبصرے کا سا انداز لیے ہوئے ہے نیز آغاز و اختتام کی عبارت کی شان بھی کچھ ایسی ہے کہ رسالۂ مذکورہ سے حضرت مظہر کے اس مکتوب کا تعلق ہو سکتا ہے ۔ مگر کلمات طیبات کے اس مکتوب ۱۱ کا مکتوب الیہ بھی نامعلوم ہے اور مکتوبات ۹۵، ۱۸۶ کے مکتوب نگار کی تعیین کے سلسلے میں اس سے بھی کوئی مدد نہیں ملتی ۔ یہ عقدہ رسالۂ مذکورہ کے دستیاب ہونے یا اس سے متعلق مزید معلومات بہم ست ہونے پر ہی حل ہو سکتا ہے ۔

حضرت مظہرؒ شاہ غلام علیؒ اور شاہ ابو سعیدؒ کے مزارات مبارک۔

Marfat.com

(۱)

بابِ مظہرؒ

مشتمل

۱۔ مکتوبات حضرت مظہرؒ

۲۔ مکتوبات بنام حضرت مظہرؒ

۳۔ مکتوبات متوسلین حضرت مظہرؒ، فیما بینہم

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

۱۔ مکتوبات حضرت مظہرؒ

- بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ (ایک عدد) بزشمارہ ۱
- بنام اخوند مُلّا محمد نسیمؒ (سات عدد) بزشمارہ ۲ تا ۸
- بنام میر عبدالہادی (ایک عدد) بزشمارہ ۹
- بنام "شیخ صاحب" (") بزشمارہ ۱۰

Marfat.com

مدفن حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رح

پانی پت میں مدفن حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے دروازے اور دیوار کا بیرونی منظر۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب حضرت مظہرؒ بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ

۱

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان برادر باکمال فضیلت پناہ مولوی ثناء اللہ صاحب مطالعہ نمایند کہ تا امروز کہ نہم ذی قعدہ است، فقیر مع علائق در پانی پت بعافیت است۔ فردا پس فردا قصدِ دہلی دارد۔ و متعلقان را درین جا می گذارد۔ بعد یک دو ماہ مراجعت بہ پانی پت می کند، انشاء اللہ تعالیٰ۔

باعث تحریر آنست کہ محمد نسیم نام جوانے روہیلہ بسیار مردِ بیمار است و طالبِ مستعد، اخذِ طریقہ کردہ، ارادہ بڈھانہ نمودہ، در خدمتِ شما حاضر خواہد شد۔ توجہ کردن ضرور است و در خدمت مولوی نور اللہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ خاطر نشان کنند کہ سبق بتوجہ بدادہ باشند، منت بر فقیر است۔ و معلوم شد کہ خطوطِ افضل خاں مفید نیفتاد۔ خوب، خدا کارساز است۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

لہ یہاں حضرت مظہرؒ نے قاضی صاحب کا نام "س" ہی سے لکھا ہے۔ اصل مکتوب الیہ کا نام حروف میں دیکھا ہے۔

Marfat.com

مکتوبات حضرت مظہرؒ بنام اخوند محمد نسیمؒ

[حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۴۰ھ) نے ۱۲۱۱ھ میں مقامات مظہریہ لکھی تو اس میں اخوند ملا محمد نسیم علیہ الرحمہ کے حالات اس طرح قلم بند کیے ہیں:

"ملا نسیم از اجلۂ خلفائے ایشاں، سلوک باطنی در طریقۂ احمدیہ بتوجہات علیۂ آنحضرت قریب بانجام رسانیدہ خلافت کسب مقامات تا بہ کمالات تربیت کردہ بطریق طفرہ تا آنجا کہ خدا خواست رسیدہ، حالات نیک دارد۔ در ہر سال از وطن بخدمت مبارک آمدہ انوارِ طریقہ حاصل می نمود و اخلاص و محبت و متابعت حضرت ایشاں راسخ است۔ ہیچ کار بے اجازت آنحضرت نمی کرد۔ یک باری خواست کہ قے نماید، گلوے خود بند نمودہ بخدمت مبارک رسید کہ اگر اذن شود استفراغ بکنم۔ لہذا بکمال متابعت آنحضرت از مقبولان بارگاہ الٰہی گشت۔ طالبان بخدمت او رجوع آوردند و بہ یمن توجہ او بجمعیت و حضوری رسند زبانی ثقہ شنیدہ ام کہ یک بار بر شخصے توجہ بجذبۂ تام نمودہ بود تاب نیاوردہ۔ تا دیر اضطراب و بے تابی می نمود۔ آخر بہمان حال بہ رحمتِ حق پیوست۔ ذات کثیر البرکات او بسیار غنیمت است۔ بدرس علم و تعلیم طریقہ اوقات خوش می گذارد۔"

ملا نسیمؒ کے نام حضرت مظہر رحمۃ اللہ علیہ کا پہلا مکتوب (یعنی اسی مجموعے کا مکتوب ۲) ۱۷ رجب کا لکھا ہوا ہے جو محمد بشیر خان کے ہاتھ بھیجا گیا تھا۔ اس میں شریعت کے لیے ترغیب و تحریص دلانے کے علاوہ یہ بھی ہے کہ جب سے تم میرے پاس سے گئے ہو،

Marfat.com
Marfat.com

مرف دو خط ملے ہیں، ایک پانی پت سے اور دوسرا جمون سے۔
پانی پت کا ذکر آتے ہی خیال ہوتا ہے کہ مکتوب الیہ (ملا صاحب)
ضرور وہاں گئے ہوں گے اور حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی سے
شرف نیاز حاصل کیا ہوگا۔ اوج کے مجموعے میں حضرت مظہرؒ کا
ایک مکتوب حضرت قاضی صاحب کے نام ایسا ملتا ہے جس میں
ملا محمد نسیم" کے لیے سفارش ہے کہ وہ آپ کے پاس حاضر ہو رہے
ہیں آپ انہیں توجہ دیں (مکتوب ۱۰۱ مجموعہ ہذا)۔ یہ مکتوب
حضرت مظہرؒ نے پانی پت سے بھیجا تھا، جب کہ قاضی صاحب
بیڑھانہ میں ہوں گے جو ضلع مظفر نگر یوپی کی جنوب مغربی تحصیل
تھی۔ اسی مکتوب میں امیر الامراء نجیب الدولہ (المتوفی ۱۰ رجب
۱۱۸۴ھ مطابق ۳۱ اکتوبر ۱۷۷۰ء) کے بھائی نواب افضل خان
کے خطوط کا ذکر ہے کہ ان کے متعلق یہ معلوم ہوا کہ وہ (قاضی
صاحب کے لیے) مفید ثابت نہ ہو سکے۔

مُلّا صاحب کے نام ایک مکتوب تو ۱۷ رجب کا ہے جس کا
ذکر اوپر آچکا ہے اور دوسرا آخر رجب کا ہے جو دہلی سے بھیجا
گیا تھا۔ اس مکتوب میں میاں محمد منیر جیو اور نواب ارشاد خاں
وغیرہ کا سلام بھی لکھا ہے (ان ناموں سے مکتوبات کے زمانے
کی تعیین میں مدد مل سکے گی)۔ تیسرا مکتوب ۱۰ آخر شعبان کا ہے
اور چوتھے مکتوب میں جو ۱۰ ذی قعدہ کا ہے (دوسرے مکتوب
کی طرح) ذکر ہے کہ اگر تمہاری والدہ صاحبہ اجازت دے دیں
تو یہاں آکر سلوک کے بقیہ مقامات بھی طے کر لو۔ پانچویں خط
میں نجیب خاں (نجیب الدولہ) کے لشکر کا ذکر ہے جو کفار سکھ
کے قلع قمع کے لیے آیا تھا اور مُلّا رحم داد کا ذکر بھی ہے جو ملاقات

Marfat.com

کے لیے آئے تھے[1] اسی مکتوب میں مکتوب الیہ کی والدہ کے انتقال پر اظہارِ غم ہے۔ چھٹے مکتوب میں بھی مکتوب الیہ کی والدہ کی تعزیت ہے اور ملا رحم داد کی ملاقات کا ذکر بھی ہے۔ پھر ساتویں مکتوب میں ملا رحم داد کو سلام لکھا ہے کہ وہ دو تین مرتبہ مجھ سے ملاقات کے لیے آئے تھے اس لیے ان کا مجھ پر حق ہے۔ یہ ساتواں مکتوب[2] پانی پت سے لکھا گیا تھا اس میں ہے کہ میرے متعلقین دہلی سے یہاں آئے ہوئے ہیں اور صلح کا وعدہ کر لیا ہے۔ چنانچہ میرا قصد دہلی جانے کا ہے اور دو ماہ کے بعد یا تو انھیں دہلی بلوا لوں گا یا خود ہی پانی پت آجاؤں گا۔ اس مکتوب میں یہ بھی ہے کہ بغیر مجھ سے ملے ہوئے تم وطن کو نہ جانا۔ اس سے ظاہر ہے کہ اس وقت مکتوب الیہ اپنے وطن اودھ میں نہیں بلکہ کسی اور جگہ ہوں گے (غالباً فوج میں) جہاں ملا رحم داد بھی ہوں گے۔ مکتوبات ۶، ۷، ۸ ایک ہی سلسلے کے معلوم ہوتے ہیں اور مکتوب ۶ میں یہ بھی ہے کہ مکتوب الیہ کے جانے کو پورے دو سال گزر چکے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ کم و بیش اتنی ہی مدت میں یہ تمام مکتوبات لکھے گئے ہوں گے۔

---

[1] فارسی مکتوبات (مطبوعہ مجتبیٰ) میں ہر جگہ "رحیم داد" نام آتا ہے۔ لیکن وہ رحم داد ہوگا کیوں کہ حضرت مظہر کے مکتوب میں جس کا عکس شائع کیا جا رہا ہے حضرت مظہر نے صاف طور پر "رحم داد" لکھا ہے۔

[2] ملا نسیم کے نام حضرت مظہر کے مکتوبات میں ساتواں مکتوب مگر مجموعہ ہذا کے لحاظ سے مکتوب ۸۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب ۳ میں محمد میر جیو اور نواب ارشاد خاں وغیرہ کا سلام ہے یعنی اس مکتوب کی تحریر کے وقت یہ لوگ زندہ تھے۔ محترم خلیق انجم والے (اردو) مکتوبات کے صفحہ ۱۲۲ میں جو مکتوب ہے اُس میں محمد میر جیو کے انتقال کی تاریخ ۱۹ (ذی الحجہ)[1] درج ہے۔ اور اسی مکتوب میں یہ بھی ذکر ہے کہ "فقیر ایک دفعہ شاہ ولی اللہؒ کی عیادت کو گیا تھا۔ ان کی صحت کے لیے خدا سے توفیق طلب کی اور دعا میں مصروف ہوا"۔ حضرت شاہ ولی اللہؒ کا انتقال ۲۹ محرم ۱۱۷۶ھ کو ہوا تھا، اس لیے ظاہر ہے کہ یہ مکتوب ان کے انتقال سے پہلے کا ہے جب کہ میاں محمد میر جیو انتقال کر چکے تھے اور یہ ممکن ہے کہ وہ ۱۱۷۵ھ ہو گا۔ اسی مکتوب میں نواب ارشاد خاں کے صاحبزادے ظفر علی خاں کا ذکر ہے کہ "حقیقت یہ ہے کہ اس کے ماں باپ کی جگہ اور اس کی خبر گیری کے لیے سب کچھ میں ہوں"۔ ان الفاظ سے ظاہر ہوتا ہے کہ اس وقت تک نواب ارشاد خاں بھی فوت ہو چکے تھے۔ پھر اردو مکتوبات کے صفحہ ۱۲۵ میں جو مکتوب نہم جمادی الآخر کا ہے، اُس میں نواب ارشاد خاں کے انتقال کی تاریخ ۱۳ ربیع الآخر دی گئی ہے اور فارسی مکتوبات (مرتبہ محترم عبدالمرزاق قریشی) کے صفحہ ۶۶ میں جو مکتوب ۱۴ جمادی الاولیٰ چہار شنبہ کا لکھا ہوا ہے، اس میں بھی نواب ارشاد خان کے انتقال پر اظہارِ غم ہے اور آگے چل کر

---

[1] مقامات مظہریہ - صفحہ ۴۸ - طبع دہلی ۱۲۶۶ھ

Marfat.com

را کہ از یارانِ حلقہ ست و ہنوز از دائرۂ امکان برنیامدہ، توجہ میدارہ باشند و بہ برادر خود سلام رسانند و از انزوون دعاء و از یارانِ حلقہ سلامہا برسد۔

۳

بعد حمد و صلوٰۃ و سلام از فقیر جان جانان، فرزند عزیز از جان اخوندزادہ محمد نسیم اوصلہ اللہ الکریم الی مقام عظیم، مرطالعہ نمایند کہ فقیر در محروسۂ شاہجہان آباد بیع یاران حلقہ و مردم محل تا آخر شہر رجب بعافیت است۔ الحمد للہ علی نوالہ والصلوٰۃ علی رسولہ محمد و صحبہ و آلہ۔ و اشتیاقِ دیدنِ آن فرزند بسیار است و اخوانِ طریقہ ہمہ یاد می کنند۔ اگر از کتخدائی خواہران فارغ شدہ باشند و والدۂ شما رخصت بدہد قصدِ این طرف بکنند و بعض مقاماتِ عالی کہ بشارتِ آنہا نیافتہ اند، بگیرند۔ و اگر در مراجعت توقف باشد، باید کہ در تعلیم ذکر طریقہ دریغ و تغافل نہ نمایند۔ مردم را مشغول سازند کہ این طاعت متعدی است الی الخیر۔ و ہیچ عمل بہ ازین نیست کہ دلِ مردہ را بذکر الٰہی زندہ بسازند و بہ شغلِ علمِ ظاہر نیز مقید باشند و از مردم محل و از میان پیر علی و از یارانِ حلقہ نام بنام سلام خواہند، از میان محمد میر جیو و میان محمد مراد جیو و نواب ارشاد خان و برادران و اولادشان سلام برسد۔

۴

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان، فضائل پناہ، کمالات

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

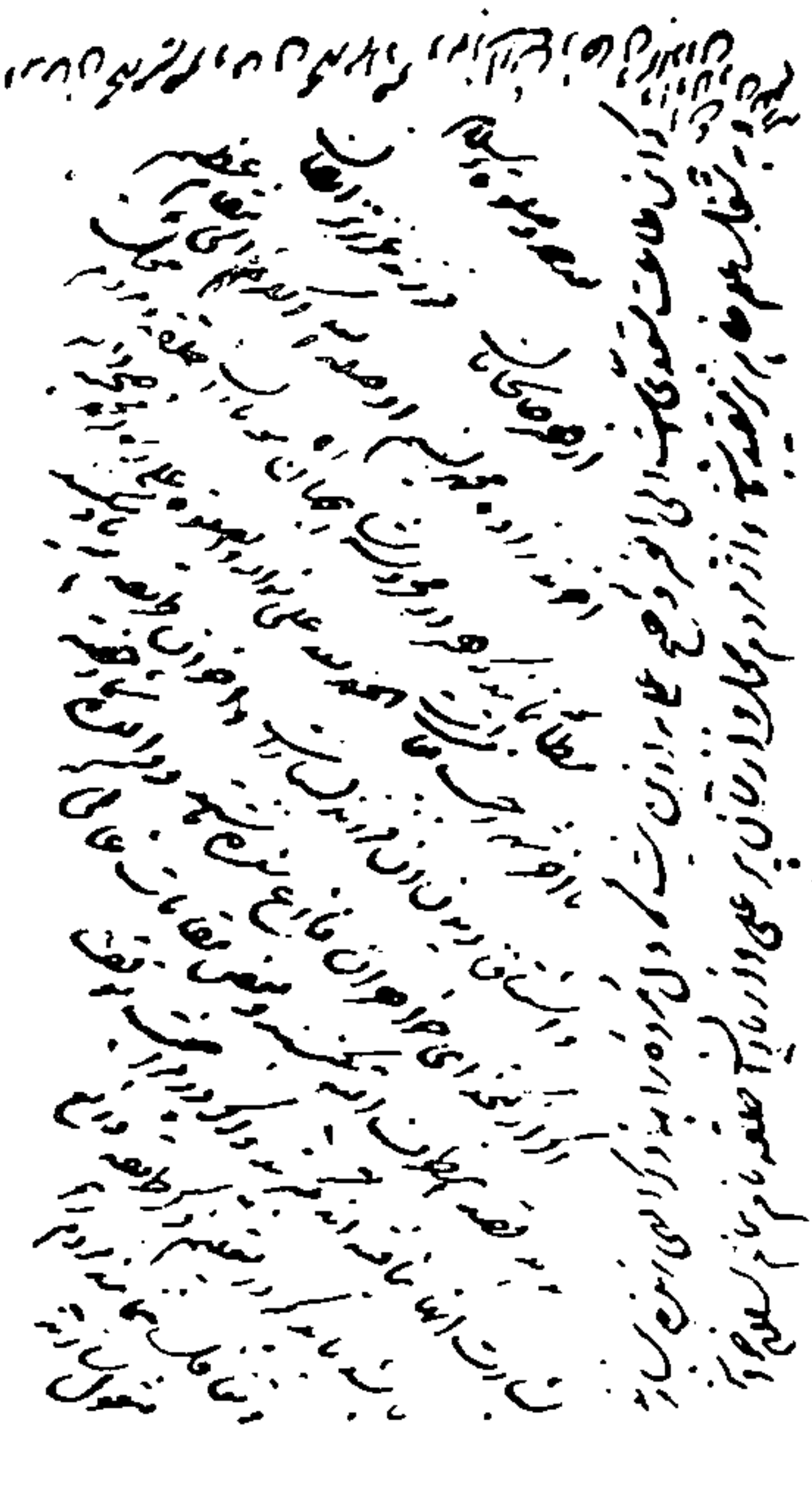

عکس مکتوب حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

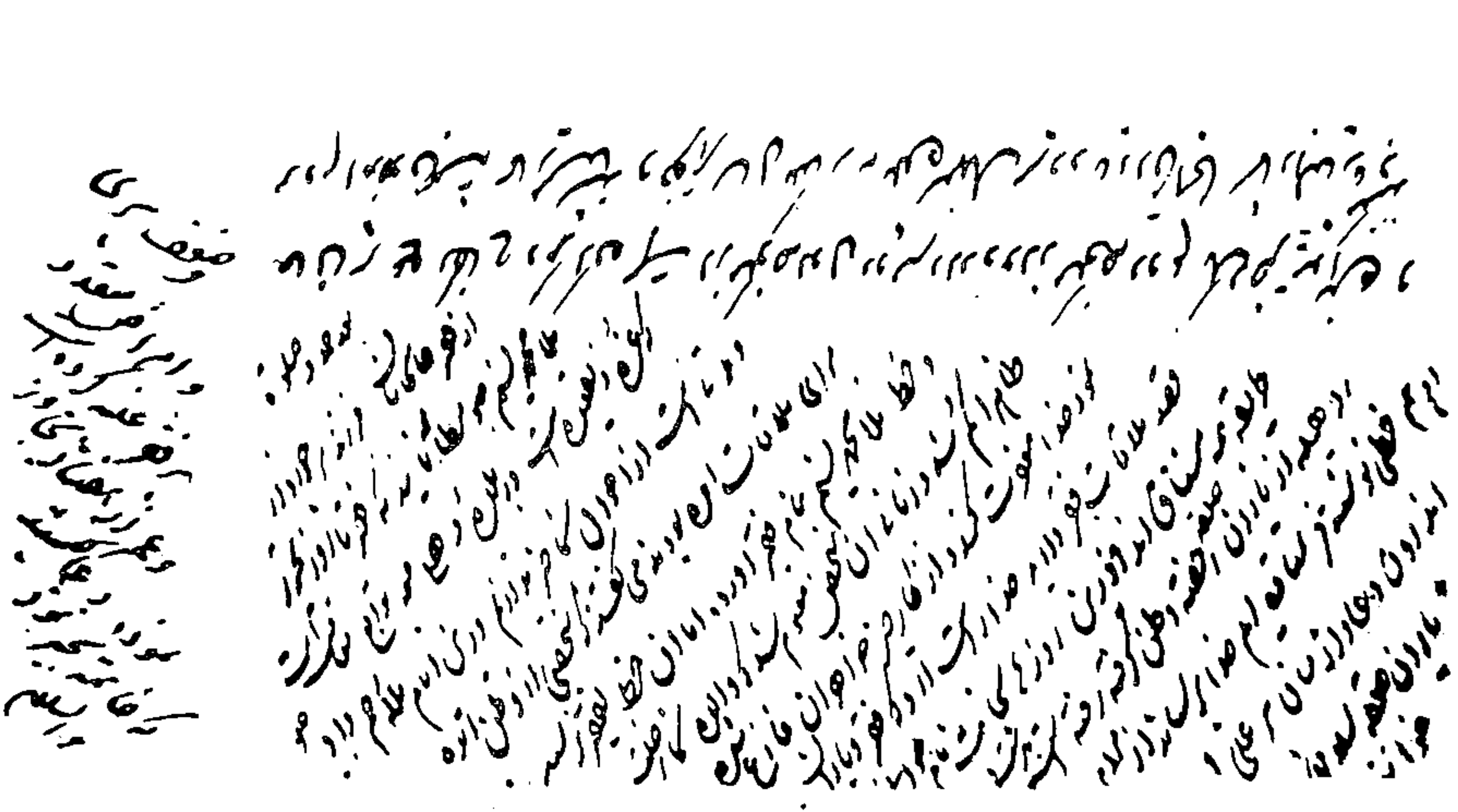

عکس مکتوب حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ

Marfat.com

دستگاہ، اخوندزادہ مُلّا محمد نسیم جیو معلوم نمایند کہ تا اواخر ماہ شعبان فقیر مع توابع در محروسۂ دہلی بعافیت ست۔ باعثِ تحریر آنست کہ سید علی شاہ از فقیر ذکرِ طریقۂ عالیہ گرفتہ روزے چند در حلقہ نشستند۔ بنا بر ضرورتے قصدِ وطن کردہ اند۔ خدا برساند۔ بعد رسیدن آنجا اگر از شما التماس توجہ بکنند دریغ نہ نمایند کہ خدمت سادات سعادت ست، و مقید بہ اتباعِ سنت و تعلیم طریقہ باشند و بمتوسلانِ خود سلام برسانند۔ و از یارانِ حلقہ سلام و از اندرون دعا خوانند۔

لطیفۂ قلب این سید از قالب برنیامدہ است۔

۵

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان، فرزندِ عزیز تر از جان مُلّا نسیم سلمہ الرحمان مطالعہ نمایند کہ فقیر تا اوائل ماہ ذی قعدہ در بلدۂ دہلی بعافیت است و از مدتے احوال آن برخوردار معلوم نیست۔ خاطر متعلق ست۔ باید کہ احوالِ خود می نوشتہ باشند، و اگر والدہ رخصت دہد بیایند و درین آخر عمر فقیر را ببینند و کسب مقامات باقی بکنند و اشتیاق در تحریر نمی آید و السلام علیکم از اندرون دعا، و از میان پیر علی سلام و از یارانِ طریقہ چہ ہندوستانی و چہ روہیلہ سلام خوانند۔

و یارانِ سنبھل و امروہہ و بیسولی و آنولہ بخیر اند و مشتاق اند و سلام می رسانند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بعد حمد و صلوٰۃ و سلام از فقیر حیاتان فرزند برخوردار
مُلّا محمد نسیم جیو ابقاہ الرحمٰن مطالعہ فرمایند کہ فقیر تا روز تحریر کہ ہفدہم
شوّال است در محروسۂ شاہجہان آباد مع علائق و توابع بعافیت است
و یارانِ حلقہ جا بجا و شہر بہ شہر بخیر اند و مشتاق شما ہستند و انتظارِ
شما کشند۔ اگر از کارِ خیر خواہران خود فارغ شدہ باشید، بیائید
و درین آخر عمر ما را ببینید۔ ضعف پیری بر ما بسیار غلبہ کردہ است
امّا ہنوز ہر روز پنجاہ کس را کم و زیادہ توجہی دہیم و دو سال کامل
گذشتہ کہ شما رفتہ اید درین مدت یک خطِ شما رسیدہ است و درین
ایّام کہ برائے تہنیہ کفار سکھ لشکر نجیب خان[1] قریب دہلی رسیدہ،
مُلّا رحم داد برائے ملاقات فقیر آمدہ بود، خبر خیریت شما رسانید، و
گفت کہ اکنوں از وطن آمدہ و خط بنام فقیر آورد۔ ظاہراً آن خط گم شد
بفقیر نہ رسید۔ افسوس است کہ والدۂ شما وفات یافت۔ خدا
او را بیامرزاد۔ و کار خیر ہر دو ہمشیر شما در پیش است۔ بعد فراغ
ازاں قصد شاہجہان آباد دارید۔ خدا تعالیٰ بیارد۔ و مردم خانۂ ما
بسیار شما را یاد می کنند و دعا گفتہ اند و میاں پیر علی سلام می رسانند
و یک نکاحِ دیگر کردہ اند۔ از منکوحۂ اوّل دو پسر (و از) منکوحۂ
دوم[2] یک دختر متولد شدہ و صاحبان سنبھل ہمہ سلام گفتہ اند و ہمہ
مشتاق اند و بہ تقریب رمضان، یاران قدیم اکثر در حلقہ مجتمع
اند، ہمہ سلامہا می رسانند۔ حاملِ رقیمہ نجابت روہیلہ از یاران طریقہ
ہست۔ اگر طلب کند او را توجہی دادہ باشند۔ والسلام۔

---

[1] فارسی مکتوبات مطبوعہ بمبئی میں سے مکتوب نمبر ۱۶ میں نجیب خاں، ان کے بھائی افضل خاں اور ملّا رحم داد خان کا ذکر ایک ہی جگہ ملتا ہے۔
[2] فارسی مکتوبات مطبوعہ بمبئی کے نمبر ۲۶ میں بھی پیر علی کی دوسری بیوی اور دختر کا ذکر ہے۔

Marfat.com

معلوم نیست درین مدّت چه قدر مردم را داخلِ طریقہ کردہ
اید و از کتابہاے تحصیلے چند نسخہ خواندہ اید۔ احوال خود را مفصل
بنویسید۔

۷

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جانان جانان، فرزند برخوردار مُلّا محمد نسیم
جیو مطالعہ نمایند کہ فقیر تا روزِ تحریر کہ غرہ ذی قعدہ است، در بلدہ دہلی
مع توابع بعافیت است و مدتے است از احوال شما خبر ندارم۔
درین ایّام مُلّا رحم داد جیو برائے ملاقات آمدہ بودند، می گفتند
کہ شخصے از وطن آمدہ و خط مُلّا محمد نسیم بنام فقیر آوردہ، امّا آن
خط بفقیر نہ رسید۔ ظاہرا گم شد و زبانی آن شخص معلوم شد کہ
والدہ شما رحلت نمود۔ خدا مغفرت کند و از کارِ خیر خواہران فارغ
شدہ قصد ملاقات فقیر دارید۔ خدا راست آرد کہ فقیر و یارانِ طریقہ
ہمہ مشتاق اند و درین روزہا بخایت نام جوانے روہیلہ از یارانِ جملہ
رخصت وطن گرفتہ، رفتہ است۔ بدست او ہم خط نوشتہ فرستادہ
یم۔ خدا برساند۔ از مردم اندرون دعا و از میاں پیر علی و یارانِ
لقہ سلامہا خواستند۔ میاں پیر علی نکاح دیگر کردہ است۔ از منکوحہ
ل دو پسر دارد و از منکوحہ دوم یک دختر پیدا شدہ و مردم اندرون
یشہ بیماری باشند و فقیر ہر سال یک بار بہ بلدہ سنبھل می رود۔
رانِ آنجا شما را بسیار یاد می کنند۔ و ضعفِ پیری و امراض متعدد
فقیر غلبہ کردہ است و عمر از ہفتاد تجاوز نمودہ۔ دعا کنید کہ خاتمہ
ربود۔ والسلام۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۸

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان، فرزند مُلّا محمد نسیم سلمہ اللہ الکریم معلوم نمایند کہ فقیر تا اوائل ماہ شوّال در عروسۂ پانی پت بعافیت است و متعلقانِ فقیر از دہلی درین جا آمدہ اند و عہد موافقت بستہ اند و فقیر برضاے ایشاں قصدِ دہلی کردہ است۔ بعد دو ماہ یا ایشان را بہ دہلی خواہم طلبید یا خود مراجعت بہ پانی پت خواہم کرد و از دعاے خیر دوستان غافل نیستم، خاطر جمع دارند و بر مسلکِ شریعت و شغل طریقت بہ استقامت باشند و بے ملاقات فقیر بہ وطن نہ روند و خط شما برسید و مطالب معلوم گردید، ہر جا باشند با خدا باشند۔ از اندوہ دعا خوانند۔ از برادران دہلی و یاران حلقہ سلام برسد۔ بہ مُلّا رحم داد خان جیو سلام برسانند۔ دو سہ بار ملاقات با ما کردہ اند، حقے دارند و ما خود با ایشان کارے نداریم۔

مکتوب حضرت مظہرؒ بنام میر عبدالہادی

۹

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان۔ میر عبدالہادی صاحب مطالعہ نمایند کہ خط رسید و مقدمات مرقومہ بوضوح انجامید۔ سبب تاخیر در جواب آن بود کہ نواب سید قاسم خان را ہنگامہ ہا پیش آمد چوں برعایت خاطر سرداران این حدود فسخ عزیمت سفر نمودہ و نگاہداشت سیاہ مطلقاً موقوف داشتہ در مکان معہود خود آمدہ نشستند۔ و آدم فقیر موافق قاعدہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

که آخر ہر ماہ برای خبرگیری خانہ روانۂ دہلی می شود ، فردا روانہ خواہد شد، اتفاق تحریر افتاد۔

صاحب من فقیر خدمت بندگان خدا خصوصاً سادات و آشنا سعادت می داند، و این معنی مخفی نیست، امّا با تقدیر چارہ نہ. فقیر خود برین امور قادر است۔ مگر بہ حرکت زبانی فقیر حاضرم۔ امّا گوش آشنایان ہندوستانی از امراء و سلاطین رفتند۔ این سرداران کہ در وصیہ آمدہ اند آشنا نیستند و اگر آشنا شوند ہمت ندارند و نواب قاسم خان ہمتے دارد لیکن آشنائی فقیر با او زیادہ بر یک دو ملاقات نیست۔ معہذا او را با من در دین رجوعی نہ کہ او شیعی است و من سنّی۔ پس اعتقاد خود معلوم و در مقدمات دنیا ظاہر است کہ من بچہ کارِ او ی آیم پس چہ احتمال است کہ از برای خاطر فقیر درین افلاس و فلاکت رعایت صدہا مردم خواہد کرد۔ مرا بر او کدام حق است کہ بر اعتماد آن او را تکلیف کنم و اینکہ با وجود شہرت افلاس بلخ ہا برای نگاہداشت سپاہ بر آوردہ. انصاف می باید کہ برای مصلحت وقت ہر کسے در کارِ خود سعی و تلاش از ہر جا کہ می تواند چیزے بہم میرساند۔ برای خدا رعایت کردن در مذہب دنیا داران اینقدر ضرور نیست کہ خواہ و ناخواہ زری از جای بدست آوردہ باید داد۔ و فقیر از استطاعت و افلاسِ آن مرد چہ خبر دارد۔ مرا با او اختلاطے نیست۔ یکچند بار خطوط مشتمل بر دوستی بمن نوشتہ است و بس۔ حساب خانہ خود بفقیر ندادہ است۔ بے سامانی او مشہور است کہ سرمایۂ او بغارت رفتہ۔ ہمہ کس می دانند۔ من ہم او را مفلس می دانم و ربطِ قوی درمیان نیست کہ با وجود مفلسی تکلیف باید کرد۔ و او را چہ ضرور است کہ گفتۂ مرا البتہ قبول نماید۔ اندکے شعور درکار است صاحبانرا خدا شعوری بدہد و فقیر با وجود قدرت بخل نیست خدا می داند۔

Marfat.com
Marfat.com

صاحبان گمان دارند که تغافل می کنم لعنت بر کسے که چنین کند و تغافل نماید۔

یا فقیر سبب آشنائی نواب مذکور منشی مشتاق راے بود آمدہ برہم زدہ بہ بریلی رفت۔ حالا رسم تحریر ہم نماندہ۔ اگر رفتن فقیر تا آنولہ اتفاق می افتد و آن بزرگ یعنی نواب قاسم خان برائے دیدن فقیر از اتر چہینڑی می آید تقریب شما درمیان می آرم و ہر قدر زبان یاری خواہد داد، خواہم گفت۔ اگر تقدیر مساعدت نمود و آن بزرگ اقبال کرد بہ شما می نویسم، احتمال دارد کہ نقش مراد بنشیند و تقریب مبلغی از و گرفتن متصور ست، زیادہ زیادہ است۔

بہ فصیح اللہ خان جیو و شیخ قمرالدین جیو سلام برسانید۔

حقیقت نگاہداشت او این است کہ سرداران روہیلہ اجازت فراہم آوردن سپاہ، آن بزرگ را دادہ بودند۔ چون مرد خوش ہمت است و علوفہ بیش قرار دستخط می کند و سرداران این حدود بسیار کم می دہند، جماعہ داران ہمہ نوکری ہا گذاشتہ رفیق او شدند۔ سرداران ازیں معنی در اندیشہ فرو رفتہ آن بزرگ را از نگاہداشت مانع آمدند۔ ناچار ہا بریلی رفتہ بازگشت و در محل سابق آمد و نشست۔

مشکل دیگر است کہ اگر با نواب قاسم خاں برائے مصلحت سپارش اختلاط بکنم و خلاف وضع خود کہ با دنیا داران آمیزش نمی نمایم، گوارا کنم، اقاعنہ مرا بدنام بہ رفض و تشیع می کنند و دشمن می شوند۔ کار را بہ لطائف باید گرفت اگر مقدر است می شود۔ و فقیر مخلص احباب است، ستائی یا شاکر۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب حضرت مظہرؒ بنام شیخ صاحب

۱۰

بعد حمد و صلوٰۃ از فقیر جان جانان، برادر گرامی قدر، عزیز از جان، شیخ صاحب مطالعہ نمایند کہ تا امروز کہ ہفتم جمادی الاولیٰ است فقیر در بلدۂ سنبھل مع دوستانِ اینجا بعافیت است و نواب ارشاد خان صاحب برائے رفاقت محب اللہ خان صاحب پسر دوندے خان رفتہ اند کہ ہمراہ نیز ہا بزیارت حضرت شاہ مدار قدس سرہٗ رفتہ است و برائے خدمت کسے نیست۔ محمد مراد[1] رفتند و محمد انور[2] آمدہ بود۔ او ہم رفت و روہیلہ ہا شعور ندارند۔ سخت تنہائی است برائے پرداخت اہل طریقہ درین ماہ خود ہستم۔ تا آخر ماہ نواب مذکور ہم خواہند آمد، و آدم فقیر تا سلخ این ماہ موافق قاعدہ برائے خبر گیری خانہ خواہد رسید۔ در ماہ آیندہ بعد مراجعت قاصد این طرف، قصد دہلی خواہم نمود۔ واگر مانعے پیش آمد، او اخر ماہ آیندہ می رسم۔ چون رنج سفر کشیدہ ام و پرداختِ بواطنِ طالبان منظور است، چند روز یا مزہ یا بے مزہ باید بود و امروز کمارِ دیگر بہ مع خطوط رسیدند و پٹاری صاحبزادی امانت نگاہداشتہ ایم۔ معلوم شد کہ ایشان ارادۂ این طرف کردہ بودند، مانعے پیش آمد کہ نیامدند۔ زبانی کمار این ہست، داخل خط نبود۔ ظاہرا خط در حالتِ تشویش نوشتہ اند کہ جواب اکثر مطالب نداشت۔ چنانچہ احوال پیر علی و برزادہ کہ خیرا اورا ازان خانہ برآرد کہ پدرش منتظر است، ہیچ معلوم نہ شد و بعض امور تفصیل

---

[1] از اصحاب حضرت مظہرؒ [2] محمد انور برادر زادۂ میر محمد مبین

Marfat.com
Marfat.com

می خواست مجمل مرقوم بود بهرحال بعد انتظار دوازده روز خاطر جمع نه شد
واز صحت مزاج و همواری مردم محل ممنون شدیم، انشاالله تعالے
عوض این آدمیت آدمیتها خواهم نمود۔ شکر بجا آوردیم۔ امروز آدم
سرکار نواب روانه می شد۔ حرفے چند تحریر شد۔ متعاقب جواب خطوط
خواهد رسید۔

عزیزانِ سنبهل به میان غلام مصطفےٰ صاحب مع رفقاء سلام
رسانند۔ و در خدمت قاضی صاحب خصوصاً برادر ایشان سلام واشتیاق
بدوستان مسلمان و هندو وغیره همه عبدالهادی صاحب سلام برسد۔
جواب خط ایشان بعد چند روز خواهد رسید که مطلبے دارد، یا ایشان
بگویند۔ حساب معلوم شد۔ دیگر معلوم باد که مولوی ثناءالله صاحب
از پانی پت نوشته اند که سه چهار بیگه زمین خوب در معرض بیع است، اگر
منظور باشد مبلغ باید فرستاد و برائے طیاری چاه پنجاه روپیه طلبیده
اند که زراعت ربیع بے چاه نخواهد شد۔ این معنی را بمردم محل ظاهر نموده
جواب گرفته به میر مکارم متصدی عنایت خان جیو که در حویلی برون ترکمان
دروازه می باشد، خط از طرف اندرون نوشته بدهند که به پانی پت برسانند
واگر اندرون مبلغ خواهند بحساب پنج روپیه درماهه پیشگی که شصت
روپیه در وجه تمام سال می شود ایشان یکجا بگیرند، از هر درماهه پنج روپیه
وضع می کنیم و پانزده می دهیم۔ چنانچه ماه جمادی الثانی از ما است واز
غرّهٔ رجب حساب سال نو خواهد شد۔ پس شصت روپیه بایشان باید داد
سی روپیه بابت خواجه کامیاب که پیش شما امانت است و سی روپیه
که حالا از میانه صاحب گرفته اید واز خط شما معلوم شد که یازده روپیه برائے
سامان سعز پیر زادی قرض از شما گرفته اند آنرا وضع کرده، چهل و نه روپیه
بدهند همین قدر برای چاه که ضروری است کفایت می کند۔ اگر قطعهٔ زمین

را نیز خریدن منظور خواہد بود از زیور خود فروختہ ہنڈوی خواہد نمود۔ واگر در دادن مبلغ وجہ چاہ و خرید زمین تغافل نمایند نام مبلغ نباید گرفت و از پیش خود باید داشت۔ بعد رسیدن فقیر آنچہ مناسب خواہد بود بعمل خواہد آمد۔ و یک تھان سوسی سرخ و سفید مرادآبادی دہ درعہ چہار پا جامہ دار بدست حامل رقیمہ مرسل شدہ، فرمایش اندرون است باید رسانید واگر فرمایشے دیگر بکنند باید نوشت کہ ہمراہ آوردہ شود یا فرستادہ شود و خدا کند کہ ماء الجبن با مزاج ایشان راست آید درین تقدیر دوا دریغ نباید کرد و در دل جوئی و احتیاط تاکید فضول است۔ چوں پیر علی دعای نہ نوشتہ از ما ہم اورا ہیچ نگویند۔

تدبیر مبلغ خواجہ کامیاب کردہ خواہد شد و در سلخ این ماہ از میاں صاحب سی روپیہ گرفتہ پانزدہ روپیہ بہ مردم محل دہ روپیہ کرایہ حویلی و در ماہہ بہنو دربان و راو پیرزادہ خواہند داد، پنج روپیہ باقی خواہد ماند۔

چون مقدمۂ چاہ ضروری بود و مولوی بتاکید نوشتہ اند، اطلاع بہ مردم محل دادن ضروری است کہ ملک ضائع نہ شود و بنا چاری مبلغ دادن نیز ضرور۔ امّا بے سماجت نباید داد۔ بہ پیرزادی صاحب سلام و مردم اندرون خود دعا۔[1]

---

[1] یہ مکتوب قیاساً شیخ محمد مراد کے بھائی شیخ عبدالرحمٰن کے نام معلوم ہوتا ہے۔ حضرت مظہرؒ کے گھریلو کاموں سے متعلق ذمہ داری شیخ محمد مراد کے سپرد تھی جیسا کہ مقامات میں مذکور ہے اور ممکن ہے کہ ان کے بھائی شیخ عبدالرحمٰن بھی ہاتھ بٹاتے ہوں۔ اس مکتوب میں بیشتر خانگی معاملات مذکور ہیں۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ بنام حضرت مظہرؒ

[حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ کے نام حضرت مظہرؒ کے سات مکتوبات کلمات طیبات میں، ۱۰۱، ۱۲۹ مکتوبات محترم عبدالرزاق قریشی کے مرتبہ مجموعے میں شامل ہیں۔ لیکن اب تک خود قاضی صاحبؒ کا تحریر کردہ کوئی مکتوب بنام حضرت مظہرؒ سامنے نہیں آیا تھا۔ کلمات طیبات میں بھی، جس میں قاضی صاحبؒ کے آٹھ مکتوبات درج ہیں حضرت مظہرؒ کے نام کوئی مکتوب نہیں

خوشی قسمتی سے قاضی صاحبؒ کے پانچ مکتوبات بنام حضرت مظہرؒ خانقاہ نور محل میں محفوظ ہیں جو یہاں پیش کیے جاتے ہیں۔

ان مکتوبات میں ایک خاص قضیے کا تسلسل کے ساتھ ذکر ہے جس سے مکتوبات کی ترتیب اور تاریخی تعیین میں مدد ملتی ہے ہماری رائے میں یہ پانچوں مکتوبات ۱۱۷۷ھ یا اسکے کچھ بعد کے ہیں۔

پہلا مکتوب اوسط رجب کا ہے اور پانی پت سے دہلی حضرت مظہرؒ کے نام بھیجا گیا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اس سال مرزا صاحبؒ اوائل جمادی الاول میں سہیل بھیجنے تھے اور دہلی والپسی اوائل رجب میں ہوئی تھی مگر وہ کچھ پہلے ہی آگئے تھے کیونکہ حضرت مظہرؒ کے مکتوب ۱۱ (مجموعہ عبدالرزاق قریشی) کی تاریخ محرر ۲۵ جمادی الاخر ہے اور مقام محرر دہلی۔ اس مکتوب میں حضرت مظہرؒ لکھتے ہیں:

Marfat.com

"برائے خرید چہار بیگہ زمین معہود کہ چہل و چہار روپیہ طلبیدہ بودند ..." اس معاملے کا ذکر قاضی صاحب کے مکتوب میں بھی ہے جس میں چار بیگہ زمین کے لیے گیارہ روپیہ فی بیگہ کے حساب سے ۴۴ روپے طلب کیے گئے ہیں۔ حضرت مظہر رحمۃ اللہ علیہ کے مذکورہ مکتوب میں یہ بھی ہے کہ "اندیشہ از آشوب سکھان بسیار است" نیز اس کے بعد کے مکتوب ۱۲ میں بھی جو بارہ شعبان کا ہے، یہ ہے کہ "واحوال نجیب الدولہ با سکھان و محفوظ ماندن پانی پت از دست کافران محل شکر است۔ یہ واقعہ شعبان ۱۱۷۷ھ مطابق فروری ۱۷۶۴ء کا ہے۔ اس سے قاضی صاحب کے مکتوب کا سنہ تحریر بھی معلوم ہو جاتا ہے۔

قاضی صاحبؒ کے دیگر چار مکتوبات (۲ تا ۵) میں تسلسل کے ساتھ ایک قضیے کا ذکر ہے اور یہ مکتوبات بھی ۱۱۷۷ھ ہی کے ہیں۔ مکتوب ۳ میں ہے کہ "بروایات لشکر و کنج پورہ معلوم شد کہ شاہ درانی امسال باین طرف می آید بر تنبیہ سکھان متوجہ است و سکھان گریختہ رفتند۔ ازین جہت اطمینان بہم رسیدہ" یہ صورت ۱۱۷۷ھ ہی میں پیش آئی تھی۔

قاضی صاحب کے مکتوب ۲ میں علی رضا خاں کا ذکر یوں ہے کہ "نور چشم علی رضا خاں داخل طریقہ علیہ شدہ اند بسیار دل خوش شدہ بجہت بعد مسافت از غلام اتفاق توجہ نہ شدہ، در حضور می رسد چند روز بہمین نیت در شاہجہان آباد خواہد ماند، شفقت کمال بحال مشار الیہ مبذول شود"

Marfat.com
Marfat.com

گویا یہ مکتوب علی رضا خاں کے دہلی جانے کے وقت لکھا گیا ہے۔
۱۱۷۷ھ ہی میں علی رضا خاں کا ذکر حضرت مظہرؒ کے
مکتوب ۹ (مجموعہ عبدالرزاق قریشی) میں یوں موجود ہے
"برخوردارین علی رضا خاں بہ تقریبے کہ مخفی نیست، بہ
پانی پت می رسند۔ چون طریقہ را از فقیر گرفتہ اند و ذکر
لطائف خمسہ جاری شدہ و نفی و اثبات ہم شروع کردہ
اند در حلقۂ شما داخل خواہند شد ....." نیز حضرت مظہرؒ
کے اسی مکتوب میں یہ بھی ہے کہ "بمیاں نتھن خاں جیو تعزیت
پسر موافق سنت برسانند۔" نتھن خاں کے پسر کے مارے
جانے کا ذکر قاضی صاحب کے مکتوب ۳ میں آیا ہے۔
قاضی صاحب کے مکتوب ۳ میں ہے کہ "در لشکر افضل الدولہ
کسے آشنائے غلام نیست لہذا بجناب عالی معروض می دارد
چوں پیش امام افضل الدولہ در جناب عالی داخل طریق
است و بعضے رسالہ داران ہم بندگی دارند، امیدوار
است کہ مشقۂ خاص بنام پیش امام و آشنایان رسالداران
مرحمت شود ....." نیز مکتوب ۴ میں بھی ہے کہ "اگر
بہ کسے از سرداران لشکر یا از رفقائے افضل الدولہ
رقعۂ سفارش غلام نوشتن مناسب باشد مرحمت گردد"
قاضی صاحب کے ان دونوں مکتوبات (۳، ۴)
کے جواب میں حضرت مظہرؒ کا مکتوب ۱۹ (مجموعۂ
قریشی) ہے۔ چنانچہ قاضی صاحب کے جواب میں حضرت
مظہرؒ نے محمد حسن خاں خانزادہ اور رحیم خاں خانزادہ
کو سفارشی رقعے لکھنے کی خبر کے ساتھ یہ بھی لکھا ہے کہ

Marfat.com

"پیش امام افضل خاں با فقیر ربط طریقہ ندارد"۔ اور اسی مکتوب میں قاضی صاحب کو یہ سرزنش بھی کی گئی کہ "برادرم عجب کارے است کہ ہر واحد از مردم پانی پت لبریز شکایت شما می آید۔ معلوم نیست چہ عمل از شما واقع می شود۔ اگر راستی و دیانت شما باعث آزار مردم است از آن راستی بگذرید و خود را فضیحت نکنید۔۔۔" حضرت کی اس سرزنش کے جواب میں قاضی صاحب نے مکتوب ۵ میں اپنی صفائی یوں پیش کی ہے۔ "ارشاد شدہ بود کہ ہر واحد از مردم پانی پت لبریز شکایت شما می آید۔ خداوند نعمت! میاں عبدالجلیل و محمد شعیب ارثاً از غلام عناد و عداوت دارند۔۔۔"

اب ذیل میں قاضی صاحب کے وہ پانچ مکتوبات پیش کیے جاتے ہیں:]

۱۱

۱ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین۔ عرضۂ کمترین غلامان محمد ثناء اللہ بموقف عرض می رساند۔ احوالِ غلام مستوجب حمد الٰہی و شکر توجہات قبلہ گاہیست، ادام اللہ برکاتہ، و صحت ذات اقدس مقدس مدام مطلوب، مدتیست کہ غلام و دیگر دوستانِ پانی پت در انتظارِ قدوم میمنت لزوم چشم براہ داشتند کہ اتفاق تشریف فرمودن آنجناب بجانب سنبھل شد۔ نوازش نامۂ عالی مرقوم اوائل جمادی الاول از سنبھل نزول اجلال فرمود۔ دران ارشاد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شده بود که اوائل رجب به شاهجهان آباد خواهم رسید و اول شعبان قدوم میمنت لزوم به پانی پت خواهد شد۔ حالاً دران می گردد۔ اوسط رجب رسید۔ البته جناب عالی درشاهجهان آباد تشریف آورده باشد اواخر شعبان هم می رسد۔ امیدوار است که آخر شعبان البته تشریف بایدآورد و ماه رمضان دریانی پت باید گذرانید و اگر بر تقدیر اتفاق تشریف آوردن آنحضرت به پانی پت نتواند شد، ارشاد شود که غلام خود عزم حضور نماید و آخر شعبان در بندگی رسیده رمضان همانجا کند۔ درموسم سرما ازکارهای اینجا فرصت دست می دهد و باز فصل ربیع خواهد رسید۔ و بعد ازان برسات ایام حرج است۔ درین ایام سفر آسان است۔ اگر تشریف آوردن حضرت نخواهد شد، غلام خواهد رسید۔ لیکن اولی همین است که جناب عالی تشریف آرند که اکثر مردم پانی پت تشنهٔ دیدار اند۔

چهار بیگهٔ زمین در شفعه والده مرشده فروخت می شود۔ خریدن آن ضرور است و تیار کردن چاه ضرور است۔ دو سه بیگهٔ زمین جای دیگر فروخت می شود۔ این معنی را غلام بخدمت والده مرشده معروض داشته و صد روپیه از والده مرشده طلب داشته، مفصل حجته ازعرضی علیحده که بخدمت آن مشفقه نوشته واضح رائے عالی خواهد شد۔ ارشاد شده بود که اگر قطعهٔ کلان مقدار لبست سی بیگه درمعرض بیع باشد معروض دارد۔ خداوندمن! شانزده بیگه زمین درین ایام معرض شراء است، ازین قطعه والدهٔ مرشده اطلاع نوشته ام۔ اگر بخاطر مبارک بگردد خرید فرمایند فی بیگه یازده روپیه می گویند، باید دید بهشت بیگه زمین دیگر هم شاید فروخت شود۔ بالفعل شانزده بیگه فروخت می شود۔

بهرام بخش فدوی خاکپائے جناب فیض مآب حضرت پیرومرشد

Marfat.com
Marfat.com

برحق عرضہ قدمبوس می رساند۔

۱۲

۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ اجمعین۔ عرضی کمترین غلامان جناب محمد ثناء اللہ بموقف عرض می رساند۔ احوال غلام مستوجب حمد الٰہی وشکر توجہات حضرت قبلہ گاہی است ادام اللہ تعالیٰ برکاتہ، وصحتہ، وسلامتی ذات قدسی صفات مدام مطلوب مدت است کہ چشم انتظار بر راہ است وخاک پائی پت را بقدوم میمنت لزوم رشک ارم باید فرمود۔

نور چشم علی رضا خان[1] داخل طریقۂ علیہ شدہ اند، بسیار دل خوش شدہ، بجہت بعد مسافت از غلام اتفاق نہ شدہ، در حضور می رسد۔ چند روز بہمین نیت در شاہجہان آباد خواہد ماند۔ شفقت کمال بحال مشار الیہ مبذول شود۔ سید عبد العلی پسر مولوی محمد یونس نوازش نامۂ عالی آوردہ بود۔ دران نوازش نامہ مندرج بود کہ ما می دانستیم کہ موضع ہرتاری بہ شما تعلق ندارد، حالا معلوم شد کہ تعلق دارد، پس رعایت سید مذکور ضرور۔ قبلۂ من! غلام موضع مذکور را گذاشت کردہ است، لیکن تا اداے قرض قدرے دخل می کنم، انشاء اللہ تعالیٰ عنقریب اداے قرض می شود، باز ہرگز دخل منظور نیست۔ بالفعل کار آنجا بہ مولوی محمد رضا تعلق دارد وشخصے متولی شدہ از شاہجہان آباد ہم آمدہ است۔ باید دید، کدام قرار یابد، لیکن حسب الارشاد غلام بمقدور در رعایت سید عبد العلی دریغ نخواہد

[1] علی رضا خان ابن عزت اللہ ابن راسخ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کرد۔

بجناب والده صاحبه مرشده عرض قدم بوس رسد۔ یاران طریقت سلامها مطالعه فرمایند۔ غلام زاده صبغة الله عرض قدم بوس دارد۔

۱۳

عـ۳

بسم الله الرحمٰن الرحیم۔ الحمد لله رب العالمین والصلوٰة علیٰ خیر خلقه محمد آله واصحابه اجمعین۔ عرضهٔ کمترین غلامان جناب محمد ثناء الله بعرض می رساند۔ احوال غلام مستوجب حمد الٰہی وشکر توجهات حضرت قبلہ گاہی ادام الله تعالیٰ برکاته، وصحته، وسلامت ذات قدسی آیات مدام مطلوب بروایات لشکر وکیخ پوره معلوم شد که شاه درانی امسال باین طرف می آید، برتنبیه سکهان متوجه است وسکهان گریخته رفتند۔ ازین جهت اطمینان بهم رسیده۔

غلام مدتیست که موضع هرتاری واگذاشت کرده، سال گذشته بسبب خشکی هیچ زراعت نبود ودرین سال از ابتدا، خریف رحمت الله نامی از طرف صدر والصدور متولی موضع مذکور شده آمده۔ غلام را در انجا دخل نیست وچهار صد وچند روپے بابت سابق معرفت غلام در حساب موضع مذکور قرض است۔ چنانچه تمسک بهمر خادمان بدست غلام است۔ با این همه چون عبد الجلیل با غلام عداوت قلبی دارد رحمت الله مذکور ودیگر مردم را ورغلا نیده به لشکر نجیب الدوله[1] فرستاده آنها بے موجب در لشکر نالش غلام کرده آنجا خود نالش غلام بفضل الٰہی مسموع نشد۔ حالاً رحمت الله وعزه به لشکر افضل الدوله

[1] برادر نجیب الدوله

Marfat.com

رفتہ اند و کار پانی پت وغیرہ اکثر بالفعل بہ افضل الدولہ متعلق گشتہ لہٰذا غلام ہم ارادۂ ملاقات افضل الدولہ دارد۔ چون در لشکر افضل الدولہ کسے آشنائے غلام نیست لہذا بجناب عالی معروض می دارد۔ چون پیش امام افضل الدولہ در جناب عالی داخل طریق است و بعضے رسالہ داران ہم بندگی دارند، امیدوار است کہ شقۂ خاص بنام پیش امام و آشنایان از رسالداران مرحمت شود کہ ثناء اللہ بجا توسل دارد، در امور مرجوعۂ او امداد و اعانت لازم۔ جواب این عرضی زود مرحمت شود۔ نتھن خان قضیۂ داشت از سہ سال چنانچہ آن خداوند ہم دران مادہ بہ اعظم علی خان فرمودہ نبودند در ہمان قضیہ پسرش تلف شد، حالا غلام در انجام مرام نتھن خان اسلوبے انداختہ آن مقدمہ ہم بتوجہ افضل الدولہ کرسی نشین می تواند شد۔ اگر غلام بہ لشکر افضل الدولہ خواہد رفت، برائے کار نتھن خان ہم سعی خواہد کرد۔ یک رقعہ برائے سفارش نتھن خان ہم قلمی شود۔

فدوی خاکسار جناب فیض مآب بہرام بخش عرض قدم بوس می رساند۔

کسے آدم دیگر روندۂ شاہجہان آباد سنبھل ..... میسر نہ شد ناچار خواجہ محمود را فرستادہ شدہ، در مسجد جامع شب و روز خواہد ماند، ہرگاہ جواب عنایت خواہد شد، خواہد آورد۔ غلام محلِ عتاب نہ شود۔

۱۴

الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ علی خیر خلقہ محمد و آلہ و اصحابہ اجمعین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عرضی کمترین غلامان محمد ثناء اللہ بموقف عرض می رساند۔ احوال غلام
مستوجب حمد الٰہی و شکر توجہات حضرت قبلہ گاہیست ادام اللہ تعالیٰ
برکاتہ، و صحت و سلامتی ذات اقدس مقدس مطلوب۔ دو سال شدہ
کہ غلام از موضع ہرتاری دست برداشتہ، سال گذشتہ چون بہ سبب
خشک سالی ہیچ زراعت نبود موضع مذکور گویا در تصرف زمینداران
نوالہ (؟) بدستور قدیم بود بجہت عدم زراعت عمل جدید بخود دار نہ شد۔
بہ سبب مبلغ قرض کہ معرفت غلام دران دیہ بود، غلام سوالی پالی بیت
با زمینداران نولہ و اندکے ..... مدا خلتے داشتم و متولی آنجا
بہ نیابت عنایت خانصاحب مولوی محمد رضا بودند محض در خیال واگونہ ہیچ زراعت
نبود کہ ایشان دران دخل کنند درین سال کہ زراعت خوب شدہ، رحمت اللہ
نامی کشمیری از صدر الصدور متولی شدہ آمدہ، دران تصرف نمود۔ حاصل
کلام آنکہ غلام را دران دیہ مطلقاً مداخلت نیست با این ہمہ عبد الجلیل
کہ عداوت موروثی و نزاع قلبی دارد بے وجہ مردم را اغوا کردہ می خواہد
کہ در لشکر حرے بہ تہمت و زیاد کنند مدعا اصل غرض آن خواہد بود کہ چہار
صد و چند روپیہ کہ بابت قرض است گلوگیر غلام شود۔ بہر حال درین مدعا
توجہ باید فرمود۔ و اگر بہ کسے از سرداران لشکر یا از ملقائے افضل الدولہ
رقعہ سفارش غلام نوشتن مناسب باشد، مرحمت گردد۔

بتاریخ بست و دویم رجب غلام زادہ بخانۂ غلام پیدا شدہ
نظر توجہ مبذول باد۔ بجناب حضرت والدہ مرشدہ عرض قدم بوس
می رساند۔

سابق بست و دو بیگہ زمین سرکار دریکجا است و ہفت بیگہ متفرق
حالا متصل آن بست و دو بیگہ زمین ہفت بیگہ زمین در تعرض بیع
است، سابق بایع آن چہار بیگہ فروختن می گفت، چنانچہ معروض داشتہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بود- حالا می گوید که هفت بیگه می فروشم - اگر این هفت بیگه زمین خرید شود، قدر معتدبه یکجا جمع گردد، و زمین متفرقه بدست آمدن می تواند شد و قطعهٔ کلان بدست آمدن مشکل است - حالا می شود، باز نخواهد شد- سوائے ارسال قیمت این زمین بخدمت آن مشفقه نوشته بودم معلوم شد که درین وقت مبلغ میسر نمی شود، لهذا علام می خواهد که زمین متفرقه سرکار را فروخته، بعوض آن، این زمین خرید نماید که یکجا قطعه کلان بودن فائده تمام دارد- زمین متفرقه باز بهم خواهد رسید لیکن بدون پروانگی بر فروخت زمین اقدام نه کرده - اگر ارشاد فرمایند هفت بیگه زمین متفرقه را فروخته، این هفت بیگه خرید نمایم که ضروریست - زود جواب قلمی فرمایند، این جا قرض بهم نمی رسد- والا به قرض می خریدم-

۱۵

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین - عرض مکرر این غلامان جناب محمد شاء اللہ بموقف عرض می رسانند- احوال غلام مستوجب حمد الٰہی و شکر توجہات حضرت قبلہ گاہی ادام اللہ تعالےٰ برکاتہ، وصحتہ، وسلامتہ ذات اقدس مقدس مدام مطلوب - نوازش نامهٔ عالی بدست میان محمود مع شقهٔ خاص بنام رحم خان خانزاده شرف ورود فرمود- ارشاد شده بود که هر واحد از مردم پائی پت لبریز شکایت شما می آید- خداوند نعمت! میان عبد الجلیل و محمد شعیب ارتنا از غلام عناد و عداوت دارند- برائے ناخوشی ایشان تقصیرے نمی باید، وجود غلام در نظر شان تمام گناه است - و دیگر میان

سیف اللہ پدر شاہ عصمت اللہ از دہ سال از حضور قاضی مرحوم ناخوشی
دارند۔ حضرت میدانند کہ در مفہم تقصیر غلام نیست۔ شیخ سیف اللہ اکثر
قضیہ را شیوہ دارند و ہرگاہ حرفے خلاف مرضی ایشان گفتہ شود کو
سراسر حق باشد، ناخوش می شوند و قاضی اگر متدین باشد، در گفتن
کلمۃ الحق ناچار است "ومن لم یحکم بما انزل اللہ فاولئک ہم الکافرون"
سوائے این چہار کس بفضلِ الٰہی مردم پانی پت از غلام شاکر اند، کسے
شکایت ندارد۔ وقتیکہ جنابِ عالی بہ پانی پت تشریف خواہند فرمود، اظہارِ
صدق این امر خواہد کرد۔ اتفاقاً درین ایام محمد شعیب بہ تقریب شادی
بہ شاہجہان آباد رفتہ بود و قدرت اللہ پسر محمد شعیب مکرر بہ شاہجہان آباد
رفتہ و شیخ سیف اللہ مدتے درین ایام بہ شاہجہان آباد ماندہ، اغلب
کہ زبانی این بزرگان شکایت بہ سمعِ مبارک رسیدہ باشد۔ اگر این چنین
است، پس قول اینہا در حقِ غلام پذیرا نہ شود۔ و اگر سوائے این مردم
کسے دیگر نالش در حضور نماید از تامش ارشاد شود کہ دفع نالش کردہ
شود یا عذر مسموع معذور دارد و قطع نظر از تفصیل، مجمل آنست
کہ اگر بابت امرِ دنیوی شکایت کند بنا بر آنکہ العبدُ وما فی یدہ لمولیٰ
چون جان و مال غلام مملوک حضرت است ارشاد فرمایند، غلام
اورا راضی سازد و از حق خود ہم درگذرد۔ و اگر در حکم شریعت کسے از
غلام ناخوش شود دلیل ضعف ایمانی او است و غلام ناچار۔ قال اللہ
تعالیٰ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّىٰ يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوا فِي
أَنفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوا تَسْلِيمًا۔ و آنکہ ارشاد شدہ کہ بخاطر
داشت سلیمان، سلیمان دیگر را ناخوش نباید کرد، خداوندن! غلام در مقدمات
شرعی ہیچ کسی را دخل نمی دہد و بر ہیچ کسی اعتماد ندارد۔ ہمان مردم مخالفان
کسے کہ با غلام دوستی دارد عبث او را محل طعن می سازند۔

Marfat.com

عبدالجلیل و نظام الدین داماد سیف اللہ بہ عداوت غلام چند کس را جمع کردہ در لشکر افضل خان برائے فریاد ہر تاری برپا کردہ، محمد نجیب از طرف غلام بہ لشکر رفتہ، رقعۂ خاص حضرت رحم خان .....

مکتوبات محمد احسان احمدی بنام حضرت مظہرؒ

[مقامات مظہری میں محمد احسان احمدی کا ذکر یوں آیا ہے:

" از قدمائے اصحاب و اکمل خلفائے حضرت ایشان، از اولاد حضرت حافظ محمد محسن در نسب بشیخ عبدالحق رحمۃ اللہ علیہم می رسند "..... مقامات میں ان کے بارے میں یہ بھی ہے کہ حرارت شوق و گرمی طپش باطنی کے سبب سے ان کو موسم سرما میں روئی کے لبادے کی ضرورت نہیں ہوتی تھی۔ شاہ درانی کے ہنگامۂ غارت گری میں اپنے کوچے کے دروازے پر بہ ہمت تمام بیٹھے پہرہ دیتے رہے بفضل الٰہی رات تک ہرگز کوئی وہاں نہ آیا۔ ملا رحیم داد (رحم داد) کے لشکر کو جب شکست ہوئی اور ملا رحیم داد نے شہادت پائی جس کے بعد کفار کا غلبہ ہوا تو یہ اس موقع پر لشکر ہی میں تھے۔

ان کے نام مرزا صاحبؒ کے تین مکتوبات کلمات طیبات میں ہیں، یعنی مکتوب ۷۲، ۷۳، ۷۴۔ "مکاتیب مرزا مظہرؒ

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

مرتبہ عبدالرزاق قریشی میں حضرت مظہرؒ کے دو مکتوبات (عدد ۶۰، ۶۱) میں جو قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے نام ہیں، ضمناً ان کا بھی ذکر آیا ہے۔ مکتوب عدد ۶۰ میں جو غالباً دہلی سے لکھا گیا ہے، ان کے نام سلام ہے، دوسرے مکتوب (عدد ۶۱) میں یہ اطلاع ہے کہ محمد احسان اخوی ایک ہفتے ہوا کہ رحیم داد کے لشکر کو جا چکے ہیں

یہاں محمد احسان اخوی کے پانچ مکتوبات درج ہوئے ہیں جو سب کے سب حضرت مظہرؒ کے نام ہیں۔ پہلا مکتوب (مکتوب عدد ۱۶) ۲ شعبان کو لکھا گیا ہے، اس میں خبر دی گئی ہے کہ نواب صاحب (نجیب الدولہ) یہاں روہیلوں کے مقابل جنگ کے میدان میں خیمہ زن ہیں اور حافظ جیو (حافظ رحمت خاں) کی طرف سے احمد خاں اور ملا محسن کمک کے لیے پہنچے والے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ یہ خط جنگ پانی پت کے زمانے کا ہے۔ دوسرا مکتوب (مکتوب عدد ۱۷) جو قبل کا یعنی ۱۴ رجب کا ہے، اس میں شاہ درانی کے لاہور پہنچنے کا ذکر ہے اور یہ خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ شاہ مکروہ اور مرہٹے جاٹوں سے صلح کر لیں گے، پھر شاہ اور روہیلوں کے مابین جنگ ہوگی۔ یہ تقریباً وہی صورت ہے جو پانی پت کی تیسری جنگ میں پیش آئی۔ تیسرا مکتوب (مکتوب عدد ۱۸) ۲۳ رجب کا ہے اور اس میں بھی شاہ درانی کے آگے بڑھنے کی افواہ کا ذکر ہے۔ چوتھے اور پانچویں مکتوب (عدد ۱۹، عدد ۲۰) میں شاہ کا کوئی ذکر نہیں ہے اور ان کے متعلق نہیں کہا جا سکتا کہ یہ اسی زمانے کے ہیں، البتہ پانچویں مکتوب میں نواب ارشاد خاں کا ذکر ہے اس لیے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یہ مکتوب نواب ارشاد خاں کے سنہ وفات سے قبل کا ہے۔
اب محمد احسان احمدی کے مکتوبات ذیل میں درج کیے جاتے ہیں۔]

۱۶

خدا وند خدا یگان مدظلہ العالی ۔ محمد احسان احمدی بعد از گذارش مراتب بندگی بجا آوردہ معروض می دارد ۔ تا تحریر بست و نہم شہر ربیع الثانی احوالِ غلام مع جمیع غلامان بعافیت است ۔ واز اندرون مزاج بی قیاس وقبلہ بعافیت است ۔ باقی حقیقت از عرضی شیخ صاحب بہ اطلاع قاصد دادہ شدہ ۔ واقع رای عالی خواہد شد و غلام مصطفےٰ خاں مع عیال واطفال وخلیفہ جملہ بعافیت اند ۔ وصاحبزادہ مع میاں میرن بخوشی رخصت شدہ اند ہمراہ قافلہ شاہ مدار روانہ خواہد شد و غلام نیز چہارم حصہ بہل از ہمین قافلہ چھڑی کرایہ کردہ است ۔ روانۂ فرخ آباد خواہد شد ۔ ناچار اتفاق ملاقات نخواہد شد کہ چھڑی از راہ میان دوآب خواہد رفت ۔ واز فرخ آباد محمد سرور چیزے خرچ فرستادہ بود کہ در سرانجام رفتن بہ خرچ آید و در جناب عالی عرض کورنش گفتہ بود ۔

وعرضی غلام عسکری خان وغلام حسن ..... مصحوب قاصد شیخ پورا سے ٹاکر (ٹھاکر) کہ ہمراہ موسوی خان است ارسال داشتہ ام، بنظر عالی گذشتہ باشد ۔
از اندرون ہمہ ہا بندگی وکورنش بجا می آرند ۔

Marfat.com

۱۷

ع۲

خداوند نعمت مدّظلّہ العالی سلامت ۔ غلام محمد احسان احمدی بعد از تبلیغ مراسم عبودیت معروض می دارد ۔ تا تحریر چہاردہم شہر رجب غلام مع جمیع متعلقین غلامان عافیت دارد ۔ غلام حسن مع نور الدین حسین کہ در بسولی ملاقی شدہ بودند بتاریخ یازدہم شہر حال بخیریت رسیدند ۔ نوید قدوم حضرت بطرف شاہجہان آباد رسانیدند ۔ حضرت سلامت از روے ..... ساہوکاران در اینجا خبر آمد شاہ درّانی بہ لاہور رسید اگر رو بشہر کنند و آنحضرت مع متعلقان تشریف بہ شہر سنبھل فرمایند متعلقان غلام را مع بی بی عظما یک بہل کرایہ نمودہ ہمراہ بی بی صاحبہ و قبلہ روانہ فرمایند و بالفعل مبلغ بست روپیہ بنام محمد مراد ارسال داشتہ دہ روپیہ بالجملہ آن برای خرچ آمنہ کہ تفصیل آن در خط خانگی نوشتہ شد، و دہ روپیہ امانت نزد محمد مراد باشد کہ برای کرایہ بہل وغیرہ بکار خواہد آمد، و اگر ارادۂ سنبھل نباشد جائیکہ حضرت بی بی صاحبہ و قبلہ خواہد ماند ۔ آنجا این کنیزہا خواہد ماند و دہ روپیہ کہ امانت است روز غرۂ رمضان در خانۂ بندہ محمد مراد رسانند و بدستور این دہ روپیہ قسمت کند ۔

از قرعہ شاہ درّانی وغیرہ چنان معلوم می شود کہ شاہ از سکھ صلح کند و مرہٹہ از جات صلح نماید و با مرہٹہ و شاہ جنگ شود و بخلد (؟) از ہر کدام ..... می نویسم، امروز دیدہ بود، و بنام حضرت صاحب ماہوار ناتو روز (؟) دیدہ متعاقب می نویسم ۔ از اندرون ممانی صاحبہ و بوبو و بی بی دینا، و بی بی محملہ بندگی می رساند ۔ غلام عسکری خان و غلام حسن و غلام امام و محمد بندگی می رساند ۔

۳۷

خداوند نعمت مدظلہم العالی ۔ محمد احسان احمدی بعد از ادای لوازم بندگی معروض می دارد ۔ الحمدللہ علیٰ ذالک تا تحریر ۲۳ رجب المرجب بہمہ وجوہ عافیت دارد۔ چند روز است کہ عرضی مفصل ارسال داشتہ شد معرفت ساہوکار بنظر عالی خواہد گذشت و الحال از زبانی غلام امام کہ حامل عرضی است مشروحاً واضح خواہد شد۔

حضرت سلامت! افواہ شاہ درانی در ینجا تیز است ۔ غلام ہنڈوی مبلغ بست روپیہ بنام محمد مراد بردکان سرپتھر و ہر بھجن ساہوکاران کہ در کڑہ محمد یار خانی باشد کردہ است، از انجملہ دہ روپیہ برائے خرچ خانہ و دہ روپیہ امانت پیش محمد مراد باشد۔ اگر آنحضرت متعلقان (را) بطرف سنجل روانہ فرمایند متعلقان غلام را نیز گادی کرایہ کردہ روانہ فرمایند و سابق بتاریخ دوازدہم شہر جمادی الثانی ہنڈوی کردہ بودم، الحال کہ آدم محمد سرور خان آمدہ اظہار کردہ کہ دہم رجب ہیچ نہ رسیدہ ۔ میان محمد مراد کہ برای وصول کردن ہنڈوی مبلغ بست روپیہ بخانہ ساہوکار روند۔ نوقصان ہفت روپیہ زیادہ ہم کردہ بلکہ وصول نمودہ بخانہ بندہ بدہد واگر آن ہفت روپیہ وصول نہ شود، این دہ روپیہ ہم بخانہ بدہند و حساب تقسیم سابق نوشتہ شدہ الحال علیحدہ نوشتہ کہ موافق آن بعمل آرند ۔ زیادہ عدادب ۔

محمد سرور خان بصد نیاز بندگی می رساند۔ بجناب عصمت مآب حضرت والدہ صاحبہ و قبلہ عرض کورنش قبول باد و نقل شفقت بر کنیز خود بطور سابق می فرمودہ باشند۔ عشقی میان پیر علی سلام نیاز قبول نمایند۔ و بر مضمون کلی عرضی مع محمد مراد صاحب عمل فرمایند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۹

ع۴

غلام محمد احسان احمدی بعد از ادائے لازمۂ عبودیت معروض می دارد، تا تاریخ دویم شعبان المعظم مع جمیع غلامان عافیت دارد۔

سہ روز است کہ بروز جمعہ سلخ رجب نواب بہ سمت مرہتہ داخلِ خیمہ شدہ اند۔ ہمراہ برادرزادہ احمد خان و مُلّا محسن از طرف حافظ جیو برای کومک روانہ می شوند عن قریب در دو سہ روز از ینجا ہم کوچیدہ داخلِ لشکر خواہند شد۔ غلام ہم ارادہ دارد۔ بتکلیف محمد سرور خان چنانچہ امروز برائے ملاقات نواب رفتہ بودم، از احوال خیر مآل آنجناب تفتیش می فرمودند کہ درین روزہا کجا تشریف دارند۔ گفتم کہ در شہر شاہجہان آباد و متعلقان غلام کلی از پرستاران است در ظل آنجناب حق تعالیٰ محفوظ خواہد داشت۔ و آنچہ قرعۂ معلم شدہ بود علیحدہ نوشتہ ارسال داشتہ است بنظرِ انور خواہد گذشت، زیادہ بجز بندگی چہ عرض آرد۔

غلام عسکری خان و غلام حسن و محمدی عرض بندگی می رسانند۔ از اندرون نام بہ نام کورنشات می رسانند۔ بجناب بی بی صاحبہ و قبلہ کورنشات قبول باد۔ متعشقی میاں پیر علی صاحب سلام نیاز برسند۔

۲۰

ع۵ خداوند نعمت مدظلہٗ العالی

محمد احسان احمدی بعد از گذارش لوازم بندگی معروض می دارد، احوال ما غلامان بفضل الٰہی و از توجہ آنجناب تا تحریر شانزدہم شہر جمادی الثانی بعافیت است۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و حقیقت اینجا سے میاں غلام حسن موصل معروض خواہند داشت
ہریک در آرزوی حصول سعادت قدم بوسی می باشند، حق تعالیٰ بہ حصول
انجامد۔

نواب تا حال ارادۂ کوچ نہ کردہ اند۔ بعد از ..... فراغت
حاصل کنند، ایشان شامل حال شوند۔ آنجناب چون بہ دہلی تشریف
فرما خواہند شد، غلام را از طرف متعلقان نہایت دل جمعی خواہد شد۔ او
سبحانہ بر سرِ ما جمیع غلامان سلامت دارد۔ زیادہ بجز بندگی چہ
عرض نماید۔

بخدمت عالی نواب ارشاد خاں بہادر بندگی و بخدمت جمیع صاحبان
سلام و بندگی۔ محمد مسرور بندگی می رساند۔

Marfat.com

Marfat.com

مکتوبات نواب ارشاد خان بنام حضرت مظہرؒ

[اعتضاد الدولہ نواب ارشاد خان ابن امین الدولہ
نواب امین الدین خان بہادر رستھلی ۔ ان کا حال مقامات
مظہری میں حضرت مظہرؒ کے خلفاء کے ذیل میں ملتا
ہے ۔ یہ حضرت مظہرؒ کے مخصوص احباب میں سے تھے۔
مآثر الامراء جلد اول میں ان کے والد کا ذکر آیا ہے
کلمات طیبات کے کئی مکتوبات میں حضرت مظہرؒ
نے نواب ارشاد خاں کا ذکر کیا ہے اور محترم عبدالرزاق
قریشی کے مجموعے " مکاتیب میرزا مظہرؒ " میں
حضرت مظہرؒ کے تین ایسے مکتوبات ہیں جن میں
نواب ارشاد خاں کا ذکر آیا ہے، یعنی مکتوب ۲۹
۳۰ ، اور ۴۶ ۔ مکتوب ۲۹ میں ہے کہ " نواب ارشاد
خاں بخراند ، دیہات ایشاں مستخلص شد بمصارفہ
سالانہ مقرر گردید " ۔ پھر مکتوب ۳۰ میں ہے کہ " نواب
ارشاد خاں معہ اتباع بخراند " مکتوب ۴۶ میں پھر
نواب ارشاد خاں کا ذکر آتا ہے اس میں حضرت مظہرؒ
نے قاضی ثناء اللہ پانی پتی کو نواب ارشاد خاں کے انتقال
کی خبر، نام لیے بغیر لوں دی ہے " خطوط صاحبان مشعر
بہ خبر دل گداز آن دوست دل نواز رسید و آنچہ بہ
دل رسانید نصیب کس مباد "
نواب ارشاد خاں کے لکھے ہوئے نو مکتوبات بنام

Marfat.com
Marfat.com

حضرت مظہرؒ، یہاں پیش کیے جا رہے ہیں۔ اگرچہ ان مکتوبات میں مکتوب نگار نے بصراحت اپنا نام نہیں لکھا ہے لیکن مکتوبات کے مطالب سے صاف ظاہر ہے کہ یہ نواب ارشاد خان ہی کے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر مکتوب کے شروع میں حضرت مظہرؒ کو "حضرت پیر و مرشد قبلۂ ارشاد مدظلہ العالی" ہی لکھا ہے۔ "قبلۂ ارشاد" کی ترکیب سے اس امر کی تائید مزید ہو جاتی ہے کہ مکتوب نگار نواب ارشاد خان ہی ہیں۔ ان کے کئی مکتوبات میں نجیب الدولہ کا ذکر تسلسل کے ساتھ ہے۔ پھر ایک مکتوب میں قرضداروں کے قضیے کی طرف، اور ایک اور مکتوب میں کاغذ قرض و مداخل و مخارج کا ذکر ہے۔ غالباً اسی قضیے سے گلو خلاصی کی خبر حضرت مظہرؒ نے اپنے ایک مکتوب (ع ۲۹، مجموعۂ مطبوعہ بمبئی) میں قاضی ثناء اللہ پانی پتی کو دی تھی کہ "دیہات ایشان مستخلص شد، مصادرۂ سالانہ مقرر گردید"]

۲۱

ع ۱

حضرت پیر و مرشد قبلۂ ارشاد مدظلہ العالی۔ بعد عرض قدمبوس ..... عرض می دارد ؎

ز رفتن تو من از خویش بے نصیب شدم
سفر تو کردی و من در وطن غریب شدم

ہر چند بے ادبی بود ولیکن از انجا کہ حال غلام است بعرض رسانیدم امید کہ معاف فرمایند۔ تا امروز کہ دوازدہم رجب است بعنایت الٰہی غلام با جمیع اطفال و توابع اندرون و بیرون بخیریت است و احوال معیشت بدستور، ہنوز ہیچ فیصلہ نہ کردہ اند۔ ہرگاہ کاغذ قرض و مداخل و مخارج ملاحظہ فرمایند، حواس گم می کنند۔ بارے اگر توجہ دلی عالی ہست صورتے خواہد گرفت لیکن بشرطیکہ خرچ غلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

از جاے دیگر بشود وگرنہ معیشتِ من ہم درین (جاے) باشد و شکل ادای قرض ہم بشود، دشوار بنظر می آید و بتیو صوبہ دار تا حال پیش امامن برنہ گشتہ، معلوم نیست کہ چہ بخاطر آمدہ است ہرگاہ می آید و آنچہ می آرد معروض خواہم نمود، امیدوارم کہ تنقیح مقدمات مفصل دریافتہ ارشاد شود چہ از برآمدن از خانہ و چہ از موافقت نجیب الدولہ و چہ از رفع دل شکنی و افلاس، تا موافقِ آن دل نہاد شدہ برآن عمل نمایم، ماندنِ غلام در خانہ متعذر معلوم شد.....

.....امام الدین احمد خان صاحب قدمبوس بعرض می رسانند مع اطفال - شب بعد دیرے خبر شد ازین جہت از ارسالِ عرض مقصر ماندند - دیگر ہمہ ہا چہ از بیرون و چہ از اندرون صغیر و کبیر قدمبوس و کورنش بجای آرند علاوہ ازین خبر کوچ دوندے خان (تا) ہفدہم است بطرف کہات (گھاٹ) سہسوان، باید دید - بخدمت اندرون آداب فرزندانہ قبول باد - میان پیر علی و شیخ رحمت اللہ و اخوند نسیم سلام خوانند -

۲۲

۲

حضرت پیر و مرشد قبلۂ ارشاد مدظلہ العالی - بعد عرض آرزوی ... .التماس می نماید تحریر عرضی شب بستم است، غلام با توابع و اطفال و اندرون بعافیت ست بتاریخ ہفدہم پسر سید احمد عنایت نامہ مع قلم ہای واسطی رسانید، از نوید صحت و سلامت عالی و ہمواری مزاج حضرت والدہ ... .ایشان سجدات شکر بجا آوردہ، و قلمہا را موافق ارشاد تقسیم نمودہ دو قلم خود گرفتہ، انتظار حکم می کشیدم کہ پارچہ کاغذ خورد ملفوف برآید، حالا قصد بسولی می کنم - بعد از آمدن بسولی سعی در بہم رسانیدن رسیدن خود ہم کردہ، خدای کریم میسر آرد - قبلۂ من! ازین واضح تر ارشاد شود، ازین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ارشاد فرمایند که دوندے خان شرے نه رساند و توجه فرمایند که اسباب مساعدت کند، هنوز قضیهٔ قرضداران بدستور است، آنچه انفصال خواهد شد، بعرض خواهد رسانید، انامل دو شاله برای غلام و یک شال خیر ارشدخان از نجیب آباد فرستاده و براے زر وعده کرد که خواهم فرستاد و نوشته بود که صرف آمدن یاد خواهند داشت - ازیں معلوم شد که انامل نه گفته بود، در دل خود دارد - روز سوم است که غلام محمد را پیشی لاله فرستاده ام - اگر قلیلے هم می آرد تکیه برتوکل کرده این مرتبه باز حرکت می کنم کوچ دوندے خان بهادر هم درپیش است - حیرانم که اگر این بشود چکنم، آن طرف بروم یا همراه ایشان برآیم (بروم؟) درین هرچه صلاح افتاد مولوی صاحب ..... بعرض می رسانند موافق ارشاد درخدمت ایشان می روم، متعلقان ایشان ..... قلعه به پیمایش آمد، از مکان افتاده تا چهپر شمالی پنجاه و چند گز طول شد، و عرض آن از دیوار قلعه تا راه شانزده گز می شود ..... تعلق به روهیله دارد، او هنوز زنده فروشد - بعد ازین گوئیم و شنوئیم - اگر حکم شود خط آن نویسانده شود بنام هرکه ارشاد شود، بنویسانم - بعد آن طرح عمارت خواهد شد - امام الدین احمد خان صاحب مع اولاد و ارشدخان و غالب خان و غلام زاده ها مع سادران خود و همشیرها کورنش می رسانند، والده ظفرعلی بلاگردان می شود، بموجب عرض او نوشته ام رضا، و قاسم و منظور و محمد و شاه محمد وغیرهم کورنش بعرض می رسانند - میرزا محمد کورنش می رسانند - میان شاه نذر بدستور، کاغذ دیگر حاضر شود، امیدوارم که معاف فرمایند - بعد مغرب حلقه می کنم - اطفال می آیند - برش عنایت شده ارشدخان و خان صاحب امام الدین احمد خان میرزا - اگر دیگر بدست آمده این طرف بغلام عنایت شود که دوائی عالیه است و آن صاحبان از دیگر جایها کار خود می کنند و غلام عندالاحتیاج همین را بکار می برد - درخدمت اندرون آداب فرزندانه

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

برسد - میاں پیر علی و شیخ رحمت اللہ و اخوند نسیم سلام خوانند -

۲۳

حضرت پیر و مرشد قبلہ ارشاد مدظلہ العالی - آرزوی قدمبوس زیادہ از معروض است - حق تعالیٰ زود میسر آرد - و احوال اینجا آنچہ هست بر یک طور است - ہرگز از ہیچ طرفے گشود کارے بنظر نمی آید - برنوشتن بتفصیل مکدر کردن اوقات اقدس است و بر ضمیر منیر ہویدا است، احتیاجِ عرض ہم نیست[1] -

در لبولی اتفاق رفتن شدہ بود، با میر کلو صاحب و محب اللہ خان صاحب (پسر دوندے خان) احوال خود گفتہ بودم و برائے روزگار اطفال بخانۂ نجیب الدولہ بہادر نیز گفتہ بودم کہ مرا اینہا ہمیشہ خفگی کنند و اکثر قصد بر خاستہ رفتن اطراف می کنند و عہدہ برائے خرچ اینہا ندارم اگر اجازت دہید، رفتہ بشکل روزگار اینہا کردہ بیایم و معرفت انامل ہم ظاہر کردم - ہر دو صاحب بتائید بسیار گفتہ کہ بے اجازت و استمزاج ما صاحب بہادر ہرگز مناسب نیست - باید کہ مرضی ایشان دریافتہ باید حرکت کرد و روز خود را ہرگز از ایشان نباید گفت - و غلام محمد را نزد لالہ اجائب فرستادہ بودم کہ آنچہ گفتہ بود بر آن قائم است یا از تلون مزاجی بود، دیروز غلام محمد آمد و ظاہر نمود کہ انامل گفتہ است کہ بہ شاہجہان آباد رفتہ بصلاح حضرت صاحب این امر خواہم کرد یعنی طلب داشتنِ غلام و آنچہ نقد وعدہ کردہ بود ہیچ نداد، بوعدہ گذرانید - بنابر اطلاع معروض داشتہ شد - قبل ازین ہم مکرر عرائض ارسال نمودہ ام بنظر گذشتہ

---

[1] جامِ جہان نماست ضمیرِ منیرِ دوست - اظہار را احتیاج خود آنچہ حاجت است (حافظ)

Marfat.com
Marfat.com

باشد۔ قدرے حنا و خضاب خوب برائے غلام مرحمت شود۔ زیادہ ہرچہ بنویسم الم دوری از قدوم است و بس ۔خدای کریم سببے سازد کہ بقیہ عمر از خدمت جدا نشوم ۔ درخدمت اندرون آداب فرزندانہ قبول باد۔ میاں پیر علی و شیخ جیو و ملا نسیم سلام خوانند۔ میاں شاہ نور وغیرہ کورنش می رسانند۔ ارشد خان جیو و امام الدین خان صاحب و غالب علی خان و محمد علی و ظفر علی و دیگر برادران و ہمشیرہائے ایشان و مادران ایشان و دیگر ہمہا کورنش و قدمبوس می رسانند۔ بہ غلام مصطفیٰ خان صاحب سلام برسد۔

۲۴

حضرت پیر و مرشد قبلۂ ارشاد مدظلہ العالی ۔ عنایت نامہ کہ بدست غلام رحمت شدہ عرض جواب آن در حضور نتوانست نمود ۔ لیکن مطالعۂ آن باعث افزونی تشویش گشت ۔ دی شب وقت فراغ نشستہ می خواست عرض نماید کہ ہمہ تشویشہا برون شد، الّا اندیشۂ عنایت و مہربانی لیکن خلوت نبود، نتوانست عرض کرد۔ صبح این عنایت نامہ عنایت شد۔ قبلۂ من چون غور فرمایند کہ سوائے ذات عالی، ہیچ کس نیست کہ بہ دردِ دلِ غلام رسد و غم خواری نماید و ہر کہ ہست از زن و مرد و صغیر و کبیر ہمہ را غرض خود مقدم است و باغراض خود ہرچہ مناسب می دانند می گویند۔ ہرگاہ اجرائے مطلب آنہا می شود ۔ بخوش دلی حاضر و غائب پیش می آیند و اگر اندک قصورے واقع می شود، ناخوش می شوند و زبان بہ غیبت درازی کنند و انواع گلہ می نمایند۔ مکرر بہ شاہجہان آباد عرض احوال خود نوشتم و برہمان تشریف بردن پانی پت و اکبرآباد موقوف فرمودہ، درین بارش

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

تشریف آوردند وحالا این چنین ارشادی شود - این نیست مگر زبونی ایام وسستی طالع، هرچند این حرف هم بارها عرض کرده ام مضمون مبتذل است لیکن چون فی الواقع چنین باز عرض کردم، حالا چیرا نم که چه کنم واز پهلوی اینها بمن چه خواهد رسید - خدائے کریم عاقبت بخیر کند - حالا چنین گمان می برم که راهِ عرض احوال مسدود شود، هرچه می خواستم بگویم، فراموش کردم دوبار خواستم، روبرو عرض نمایم جرأت نیافتم -

۲۵

۵

حضرت پیر و مرشد قبلهٔ ارشاد مدظله العالی - بعد عرض قدمبوس معروض می دارد - از حضور رخصت شده دو گھڑی شب رفته در چندوسی منزل کرد - صبح روز یک شنبه دو گھڑی روز باقی مانده در آنوله رسید همان روز، شش گھڑی روز مانده، برات سوار شده بود - ازین جهت بروز صبح آن یار نجیب الدوله مع پسر سوار شده رفت، هرچند سعی کردم ملاقات نشد - تا نصف شب کمر بسته انتظار کشیدم، فائده نه کرد - دیروز صبح اول وقت نماز سحر گرفته سوار شده رفتم، در حواس باختگی ملاقات کردم و رخصت گرفتم لیکن با دوندے خان بهادر که بعد انتظار دولت ملاقات شد - آنروز قصد مصمم بود که روانه شوم لیکن یک مانعے پیش آمد که عرض آن روبرو خواهم نمود - ازین جهت آنروز توقف کردم - فردا پنج شنبه روانه خواهم شد - روز جمعه شرف اندوز قدمبوس خواهم شد - وتفصیل این احوالات روبرو گذارش خواهم نمود - کاغذ دیگر بدست نیامد - ازین سبب براین عرض نمود - ولی نذر هم در آنوله هست، کورنش معروض داشته - ظفر علی و میاں محمد فاروق کورنش وقدمبوس

Marfat.com

معروض می دارد۔ یارعلی خان صاحب و شیخ محمدؐ کورنش می رسانند۔

۲۶

۶ھ

حضرت پیرومرشد قبلہٗ ارشاد مدظلہ العالی ۔ بعد عرض قدمبوس معروض می دارد کہ تا تحریر عرضی کہ چہاردہم شعبان است غلام با ہمہ توابع بخیر و عافیت است ۔ درین روزہا بسبب رفتن بسولی از ابراز عرائض مقصر ماندہ، بتاریخ بست و ہفتم رجب ہمہ ہا رفتہ بودیم، بتاریخ نہم این ماہ آمدیم چون آدم نواب موسوی خان صاحب زود روانہ می شد، لہٰذا عرضی اجمالی مرسول ساختہ متصل احوال ہمہ چیزہا بدست آدم خانگی در دو سہ روز انشاءاللہ تعالیٰ معروض خواہم داشت ۔ ہمہ خورد و بزرگ درونی و بیرونی کورنش می رسانند۔ درخدمت محل آداب فرزندانہ قبول باد۔ میاں پیرعلی و شیخ رحمت اللہ جیو و اخوند نسیم جیو سلام خواہند۔ بہ غلام مصطفیٰ خان صاحب سلام برسد۔

۲۷

۷ھ

حضرت پیرومرشد قبلہٗ ارشاد مدظلہ العالی ۔ آرزوی قدمبوس زیادہ از آنست کہ بعرض رسانم، موقوف داشتہ مدعا بعرض می رسانم ۔ تا این وقت کہ شب نہم ماہ مبارک است، غلام با ہمہ اطفال و برادران و توابع اندرون و بیرون بعنایت الٰہی بخیریت است و شب و روز دریادِ اقدس می گذرانند۔ مکرر عرائض ارسال داشتہ دیر است کہ بجواب آن سرفراز نہ شدہ ازین خیلے اضطرار دارد، امیدوار است کہ جواب جمیع مطالب سابق مرحمت شود زین کہ در قلعہ پیمائش شدہ است، خط آن بنام ہرکہ ارسال شود بنویسانم

Marfat.com
Marfat.com

بدون امر در توقف است ۔ بیان عظیم الدین جیو ہم تاکید دارند و احوال و سوال
نواب نجیب الدولہ و انامل ہم معروض داشتہ ام ۔ و درین جا بامیر کلو ہم
بہ اجمال آنچہ گفت و شنفت بیان آمدہ بود، نیز عرض کردہ ام ۔
جواب ہمہ امید وارم کہ مرحمت شود ۔ و احوال ضیق معیشت زیادہ از
آنست کہ خود بدولت گذاشتہ تشریف فرمودہ اند ۔ چرا نم کہ چہ کنم،
نہ پای گریز دارم و نہ طاقت استقامت ۔ خدائے کریم ترحم فرماید ۔ والدہ
میاں ظفر علی خان پوشش می خواہد و بی بی زینب یک صندوقچہ فرمایش کردہ است
کہ حضرت مرا فرمودہ بود کہ چیزے فرمایش خواہی کرد ۔ بنا برین بعرض
رسانیدہ ۔ واز احوال شاہ کہ تا کجا رسیدہ و با سکھان چہ کردہ نیز
ارشاد شود ۔ و این غلام را از تشریف فرمودن قدوم میمنت لزوم کہ کلفت
گدائے عقیدت کیشان است، بشارت فرمایند کہ عین مراد است تا کے جلوہ
خواہد شد، تشریف داشتن عالی در بنجابیشت پناہ غلام است ۔
درین امر ہر قدر کہ مبالغہ بعرض رسانم ہم گنجایش دارد ۔ لیے حضور عالی
بیکس می مانم ۔ زیادہ ازین نمی توانم معروض داشت ۔ بخدمت
اندرون آداب فرزندانہ قبول باد ۔ میاں پیر علی و شیخ جیو و اخوند
نسیم را سلام خوانند ۔ میاں عظیم الدین جیو قدمبوس می رسانند اطفال
مع والدہ و ہمشیرہ کورنش و قدمبوس بعرض می رسانند ۔ امام الدین
احمد خان صاحب مع اولاد خصوصاً امین محمد خان و شاہ نذر و غیرہ
آداب بجا می آرند ۔ ہو مکرر معروض آنکہ قبل ازین عریضہ دو سہ سال
ارشاد شدہ بود اگر باین حالت کہ می گذرد دو ماہ بہ غلام دشوار است
بچہ نوع زندگی خواہد شد ۔ منظور و قاسم و رضا و محبو و شاہ محمد
و غیرہ تسلیمات بجا می آرند ۔ شیرا و جھوا قدمبوس می رسانند ۔

۲۸

ع۸

حضرت پیر و مرشد قبلهٔ ارشاد مدظله العالی - بعد عرض قدمبوس
که اهم آرزوها است معروض باد که شهر بست و یکم است تا تحریر عرضی
بعنایت الٰهی با همه خورد و بزرگ غلام بعافیت است و صحت جسمانی
دارد، مکرر عرائض ارسال داشته بنظر مبارک گذشته - دیر است که
از عنایت نامهٔ عالی سرفراز نه شده موجب تردّد خاطر غلام است لیکن
وجه این شاید که همین خواهد بود که این طرف درین روزها آینده بحضور
نه رسیده باشد آدم خانگی را غلام هم نه فرستاده که جواب می آرد
بسبب تنگی خرچ که تا حال بهم نرسیده و مردمان هم در کار و بار تغافلها می نمایند
لیکن انشاء الله تعالیٰ در دو سه روز بهر طور آدم خانگی روانه خواهم کرد که
جوابها بیارد تا تشفی دل شود، احوال اینجا بدستور است بل زیاده هر
روز در ترقی رضینا برضاء الله تعالیٰ - غلام محمد از نزد لاله انامل آمدند
زبانی انامل می گفتند راست و دروغ هر دو را خدای عالم الغیب
داند که با نجیب الدوله مذکور غلام کرده بود که فلانے کس معتبر خود فرستاده
است و حضرت هم برای او فرموده بودند، در جواب گفته که بلے حضرت
فرموده اند، لیکن بے ملاقات حضرت فلانے را نمی توانم طلب نمود -
به شاهجهان آباد که می روم بخدمت حضرت خواهم رفت - هر چه خواهند
فرمود موافق آن مقرر کرده خواهم طلب داشت و زبانی لاله مذکور است
که این هم به نواب گفته بود که تعلقات ایشان در ملک دوندے خان
بهادر است در آمدن اینجا خللے بآن نرسد - در جواب نواب فرمود
که ازین خیریت است همچو کسے را برای طلب خواهم فرستاد که از دوندے
خان گفته خواهد آورد - صدق این مقال را حق تعالیٰ عالم است بنا

برا طلاع معروض داشتہ زیادہ بجز عرض قدمبوس چہ معروض نماید۔ اطفال
و والدۂ ایشان و خواہران ایشان و دیگر ہمہ خورد و کلان کورنش
و قدمبوس معروض می دارد۔ در خدمت محل آداب فرزندانہ قبول
باد۔ میاں پیر علی جیو و شیخ رحمت اللہ جیو و اخوند نسیم سلام خوانند۔
غلام کہ در بسولی رفتہ بود مذکور مولوی صاحب* بہ بسولی تشریف آرند
ہر چند غلام قبول نہ کردہ کہ گفت کہ حرکت ایشان معلوم۔ مگر اینکہ حضرت
تشریف فرمایند" در رکاب حضرت اگر حرکت کنند می تواند شد۔ بنا
بہ یار علی خان صاحب خطے نوشتہ در حصول ارسال داشتہ نمودہ ایم، امیدوا
کہ اگر کسے بہ پانی پت برود بدست باید فرستاد۔ جہو(؟) بسیار
می کند و کورنش می رساند۔

۲۹

۹ حضرت پیر و مرشد قبلۂ ارشاد مدظلہ العالی۔ بعد عرض قدم
معروض می دارد۔ کلا با گدار روز سہ شنبہ پرا بداون رسید و عنا
نامہ رسانید۔ بوسیدم و بر مردمک دیدہ نہادم، پیچیدم، تعو
سوختہ کردم۔ الحمد للہ بہ توجہ عالی با ہمہ توابع بل با ہمہ قافلہ در د
رسیدہ، فردا انشاء اللہ تعالیٰ بر کنکا (گنگا) رسیدہ می شود تا
غلام اطلاع آمدن برش براعزہ نہ شود، و الا استدعا خوا
شکر الٰہی کہ مزاج مردم محل آرمیدہ است و خط غلام مصطفیٰ
بہ غلام نہ رسیدہ۔ محب اللہ خان صاحب تسلیمات معروض می
محمد خان صاحب و خلیفہ جیو و محمد شاکر و نانک چند کورنش و
بعرض می رسانند۔ از احوال مسطور اطلاع باید فرمود۔ میاں ظ

* محب اللہ خان صاحب (پسر دوندے خان) آمدہ بود ایشان استدعا این دارند کہ یک مرتبہ مولوی صاحب

Marfat.com

مع دیگران دعا توانند۔ پوالدۂ ایشان از غلام آنچہ مناسب باشد
بہ فرمایند۔

مکتوبات ظفر علی بنام حضرت مظہرؒ

[ظفر علی، نواب ارشاد خاں کے صاحبزادے تھے۔ ان سے
حضرت مظہرؒ کو بڑی محبت تھی اور اولاد کی طرح ان کا خیال
رکھتے تھے۔ متعدد مکتوبات سے اس کا اظہار ہوتا ہے۔ کلمات طیبات
کے مکاتیب ۳۰، ۳۱ اور ۳۲ میں حضرت مظہرؒ نے ظفر علی کا
ذکر یوں کیا ہے :۔

(۱) مکتوب ۳۰ بنام مولوی ثناء اللہ سنبھلی : " وانچہ در باب برخوردار
ظفر علی خان نوشتہ اند واقعی ست، از اخلاق و مناقب و اخلاص
و دیگر مراتب ہر چہ می باید و دل می خواہد او ہمہ دارد۔۔۔۔" (کلمات طیبات ص ۴۲)

(۲) مکتوب ۳۱ بنام مولوی ثناء اللہ سنبھلی : " انچہ از تدبیرات
و آدمیت برخوردار ظفر علی خان او جعلہ اللہ تعالیٰ الی ما یتمناہ نوشتہ
اند بجا ست، ہنوز قدر او نشناختہ اند۔ او جواہر پارہ ایست کہ
قیمت ندارد و فقیر بے سبب گرفتار او نیستم۔ خوبیہای او را
شناختہ ام۔۔۔" (ایضاً ص ۴۳)

(۳) مکتوب ۳۲ بنام شاہ ابو الفتح : " باعث تحریر آنکہ ظفر علی
خان سلمہ ربہ خلف نواب اعتضاد الدولہ ارشاد خان بہادر بنیرہ
نواب امین الدولہ مغفور است، از اولاد امجاد حضرت شیخ الاسلام

Marfat.com

عبداللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ و تربیت ظاہری و باطنی از فقیر
یافتہ، نسخۂ سراپای او صورۃً و معنیً بہ صحت رسیدہ، مرافق و عدۂ
حافظ رحمت خان صاحب کہ در بسولی در مجلس کتخدائی صبیہ دوندے خان
در باب رفاقت و روز گلرا این خان برخوردار دادہ بودند قصد بیعت
کردہ، بنا بریں بخدمت تصریع می دہم کہ بحق دوستی ہای قدیم و التفاتی
کہ بر فقیر مبذول است شفقتی کہ لائق بزرگیہای آن مہربان باشد،
در حق این جگر گوشہ کہ مرا عزیز تر از جان ست بذل فرمایند۔۔۔"
(ایضاً۔ ص ۹۷)

کلمات طیبات میں مرزا صاحبؒ کا ایک مکتوب ظفر علی کے نام بھی ہے۔ اس سے بھی اُن کے تعلق خاطر کا اظہار ہوتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں۔ "جان من سلامت باشی، درین مدت مفارقت در رقعۂ شمار رسید و موجب جان گردید و روح تازہ در تنِ ناتوان دمید۔۔۔ ہر صبح بعد نماز متوجہ بہ فقیر بہ نشینید، بے ناغہ توجہی دہم، از کسے توجہ دیگر ید و اطاعت و اذعان واجب دانید"
(ایضاً ص ۹۸، ۹۹۔ مکتوب ۱۲)

محترم عبدالرزاق قریشی کے مرتب کردہ "مکاتیب میرزا مظہرؒ" میں بھی متعدد مکتوبات میں ظفر علی کا ذکر آیا ہے۔
اب ذیل میں ظفر علی کے تین مکتوبات (بنام حضرت مظہرؒ) درج کیے جاتے ہیں۔]

۳۰

عریضہ معروض می دارد کہ بعد تہنیت بندگان عالی متعالی سہ قطعہ عرائض مرقوم بعد اخری ارسال داشتہ بہ جواب یکے ہم سرفراز نہ شد۔ ہر چند نوازش نامہ کرامت مکرر ورود فرمود سرافتخار بہ فلک رسانید، لیکن بہ جواب عرائض سرفراز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نه شد - مقدمه معلوم یابت نواب موسوی خان که در یاد دهی آن ناچار است
بعرض می رساند و از تشریف بردن نواب صاحب و قبله پیش نواب نجیب الدوله
بهادر آنچه که مخطور ضمیر منیر اقدس خواهد بود، یقین غلام شد که محال و غیر ممکن
است، امیدوار عفو تقصیر است - یک رومال شال غلام را ضرور در کار است -
اگر پیدا شود بهتر، و الا اگر ببند شال برنگ زمردی یا نوس[1] یا زرد یا از هر قسم
که باشد مرحمت گردد - زیاده عجز - اگر روی قدمبوس چه معروض دارد - والده صاحبه
کورنش بجای آرند - برادر صاحب و دیگر برادران و همشیرها و دائی و دوا
و بوبو بستبل و دیگر همه غلامها کورنش بجای آرند - میان منظور و میان
مداری آداب تسلیمات بجای آرند - عرضے

ظفر علی

درخدمت مولوی صاحب قبله یک مرتبه روز حاضر می شوم - میان پیر علی صاحب
و اخوند نسیم و میان مراد سلام خواهند - این خط که بنام میان اکرم است
میان پیر علی صاحب واقف اند، امیدوار است که حضرت تفتید فرموده به اوشان
خواهد رسانید و جواب هم به تفتید حضرت طلب فرموده مرحمت خواهند فرمود که
این بیچاره ها بسیار مضطرب اند بلکه مقصود است که آنسی عزیز، از وقتے
که محمد شاکر اینجا حاضر بود با وشان گفته اند که من عرض نوشته می آرم، شما
انتظار خواهید کشید - ایشان بے اطلاع همان وقت رفتند، لهذا عرض
نوشته ماند، حالا که میان انور رسیدند، بدست ایشان ارسال نمود، بنظر
مبارک خواهد گذشت -

۳۱

معروض می دارد تا تحریر عرضی که نهم ماه رمضان مبارک است احوال

[1] نوس = قوس قزح

Marfat.com

اینجا مقرون بخداست و صحت و سلامتی ذات عالی از درگاه او سبحانہ
تعالیٰ ۔ از ارسال عرایض متواتر و سرفراز نہ شدن بہ جواب یکے ' ازان
آنچہ بر دل غلام می گذرد ' چہ عرض نماید ، خصوص نواب صاحب را سخت
قلق پیدا شدہ است ۔ از افضال عالی امیدوار است کہ اگر تقصیرے سرزد
شدہ باشد ' معاف شود[1] ۔ ہر چند کہ بدانست از غلامان سراپا جرم امریست
صادر نہ شدہ ' لیکن بہ مقتضاے وجود مادیت معروض نمود ۔ سابق از
برای کربند یا رومال شال التماس نمودہ بود ' اکنون کہ موسم درگذشت
خیر انشاء اللہ تعالیٰ سال آیندہ عنایت خواہد شد ۔ روز یکہ بہ شاہجہان آباد
تشریف فرمودہ بودند ہمان جامہ و ہمان پاجامہ و ہمان جغت پاپوش کہ
عنایت شدہ بود تا حال دارم ' الحال ہیچ نماندہ ۔ چنانچہ بخانہ نشستہ
ام ۔ علاوہ ' عید بر سر آمدہ ' و احوال فتوح بندگان عالی نیز ہویداست
اگر از جائے بدست آید ' درین روزہا مرحمت شود کہ تا بکار آید ۔ زیادہ
بجز آرزوی قدمبوس چہ معروض دارد ۔

اندرون قدمبوس ' بخدمت میاں پیر علی صاحب عرض نیاز ۔ میاں
مراد و اخون نسیم سلام خوانند ۔

عرضے
ظفر علی

۳۲

حضرت[2] قبلہ و کعبہ مدظلہ العالی ۔ معروض می دارد کہ آنچہ از مہاجرت
قدوم میمنت لزوم می گذرد ' شاہد آن ضمیر انور عالی خواہد بود ' بعرض رسانیدن
غراز فضولی نمی داند ۔ او سبحانہ ' بکرم امتنان عمیم خویش باسرع ترین

[1] دیکھیے کلمات طیبات مکتوب ۱۲ ۔ حضرت مظہر ' ظفر علی کو لکھتے ہیں " بہرحال با ہمہ
بدمعاملگی با فقیر ..... مناسب حال فقیر غیر از وفا و عفو و دعا ہیچ نیست "

Marfat.com

اوقات سعادت ملازمت میسر آرد کہ درین مہاجرت اسلے کہ بر غلام می گذرد، یارای بیان نیست، زیادہ حد ادب نزید، و احوال والدہ صاحبہ نیز بر ہمین طور است، برادران و ہمشیرہ ہا آداب کورنشات بجا می آرند، برادر صاحب، دائی و دادا و دیگر ہمہ کنیز ہا خصوص بوبو سنبل عرض تسلیمات بجا می آرند۔ کاکا منظور و میاں مداری و دیگر ہمہ غلامان اینجا کورنشات بجا می آرند۔

مولوی ثناء اللہ صاحب[1] از توجہ حضور بعافیت اند و بر غلام بسیار مہربانی می فرمایند۔ بخدمت میاں پیر علی صاحب عرض سلام قبول باد۔ اندرون کورنش قبول باد۔ میاں مراد و دیگر صاحبان حضور سلام خواہند۔

عرضے

غلام مظفر علی

مکتوبات غلام عسکری خان بنام حضرت مظہرؒ

[غلام عسکری خان نے خود اپنے مکتوب میں محمد احسان احمدی کو اپنا بھائی لکھا ہے۔ علاوہ ازیں، حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب بنام غلام عسکری خان (مجموعہ رسائل فلیق الجم: ص ۲۱۷) میں ہے کہ "آپ کے بھائی غلام حسن احمد اللہ کے ساتھ جس آدمیت سے پیش آئے ہیں، اسے تحریر کرنے کیلئے الفاظ نہیں ہیں" اور غلام حسن کو مقامات مظہری میں محمد احسان احمدی کے بھائیوں میں سے بتایا گیا ہے یعنی غلام عسکری خاں علی محمد احسان احمدی کے بھائی تھے لیکن شاید حقیقی بھائی نہیں تھے کیونکہ حضرت مظہرؒ

[1] مولوی ثناء اللہ سنبھلی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہی کے مکتوب (ع۷۲ مجموعہ رتبہ محترم خلیق انجم، ص ۱۹۴) میں محمد احسان احمدی کے نام ہے یہ آتا ہے کہ "آپ کے اہل خانہ کا حال بتانا آپ کو پریشان کرنا ہے اور اعزہ و اقربا کے حالات سے بے خبر رہنا گناہ ہے، غلام عسکری خان کی والدہ وغیرہ فاقہ کشی کی وجہ سے فرخ آباد جانے کا ارادہ رکھتی ہیں۔"

غلام عسکری نواب عماد الملک کی سرکار سے وابستہ تھے یا کچھ عرصہ وابستہ رہے تھے۔ کلمات طیبات میں مرزا صاحب کے سات مکتوبات غلام عسکری خان کے نام ہیں جن سے نواب عماد الملک کی سرکار سے توسل ظاہر ہے۔

یہاں ذیل میں تین مکتوبات ایسے درج کیے جاتے ہیں جن میں اگرچہ مکتوب نگار کا نام صراحتاً تو موجود نہیں، لیکن ہمارے خیال میں ان کے لکھنے والے غلام عسکری ہیں جیسا کہ ان مکتوبات میں مذکورہ افراد کے رشتوں سے ظاہر ہوتا ہے واللہ اعلم بالصواب]

۳۳

حضرت قبلہ و کعبۂ دو جہان مدظلہ العالی۔ بعد عرض عرض کورنش کہ شیوۂ غلامان راسخ الاعتقاد است بعرض اقدس می رساند، احوال خود را مفصل مکرر بہ عرض رسانیدہ، از نظر مبارک گذشتہ باشد تا حال کیفیت معلومہ در ترقی است بلکہ سوای براہین روزیکہ قضیۂ تازہ برپا می شود تفصیل آن موجب خفگی مزاج مبارک دانستہ بر ہمین قدر اکتفا نمودہ شد۔ بعض مکروہات تازہ زبانی بھائی محمد احسان صاحب قبلہ بعرض خواہد رسید، تا حال منتظر جوابم امیدوار فضل و کرم کہ از آنجناب صرف نظر نمی رسد ہمین قسم نمی گذرد۔ آنچہ

امید ترقی دیزه درین سرکار داشتم از همه جزء نوازش‌ها صرف همین دعاء
او دعا او سبحانه تعالیٰ جل شانه، استدعاء دارد که چندے تا زندگی بآبرو
بسر برد واین همه توقعات هم از آنجناب است، زیاده حد ادب
حضرت والده صاحبه و بی بی بجیدن[1] و محترم خانه و وها (؟) و محمدی[2]
وامینه و حکمت الله عرض کورنش می رساند۔
بجناب اندرون محل نام بنام عرض قدمبوسی می رساند۔ به عالی
خدمت میان پیر علی صاحب و دیگر صاحبان سلام و بندگی قبول باد۔

۳۴

حضرت[2] قبله وکعبهٔ دوجهان مدظله العالی۔ بعد عرض قدمبوسی بعرض
اقدس می رساند، احوال غلامان آنچه بیان غلام حسن بعرض رسانیده باشند
تاحال به همان صورت است، کدام مقدمه تازه در پیش نیست که معروض
دارد۔ جناب عالی از سه ماه تنخواه گویا ماه بماه داده اند، ازین جهت آنچه
قرض قدیم است هست وآینده را خوب می گذرد، اگر همین شکل قائم باشد
شاید از همه بلا مخلصی شود، آمد و رفت غلام بدستور است مگر غلام امام
معطل در خانه نشسته است، دیگر همه خورد و کلان عرض کورنش عرض
میرساند قبول باد۔ بجناب اندرون محل عرض کورنش از همه ها قبول باد۔
امروز که یازدهم رجب است میان غلام حسن رسیدند۔

---

[1] بجین = دختر غلام حسن برادر غلام عسکری خان حضرت فطرت کے نام مکتوب میں غلام حسن نے اپنی ان صاحب زادی کو "نور چشمی بجین" لکھا ہے۔ [2] برادر خورد غلام عسکری خان

Marfat.com

۳۵

حضرت[۳] سلامت ۔ بعد عرض قدمبوس که شیوهٔ غلامان است بعرض اقدس می رسانند۔ عنایت نامه ها مکرر در جواب عرضی غلام ورود فرمود باعث افتخارِ کونین گردید، حزب البحر از مدت یک سال از میان محمد[۴] احسان صاحب و قبله اجازت گرفته، هر دو وقت می خواند و دیگر هرچه ارشاد شده است به عمل می آرد۔ درین ولا که محمد[۴] انور رسید و عنایت نامه رسانید، بسر و چشم نهاد لیکن احوال غلام بدستور است، یعنی آمد و رفت دربار شاه بالکل موقوف است۔ بجای جناب در سواری گاهے میسری آید و در خانهٔ دیگر، هیچ کس آمد و رفت ندارم، قدرے مردم که همراه غلام باقی مانده بود، آنرا هم از چند روز گویا جواب شده است و سوای گذران مشارٌ الیه چندان دشوار نه بود که گران نمی گذرد لیکن هرچند به سماجت گفته شد تا مدت چند روز سوای نوکری جنابِ عالی قبول نه کرد و زیاده از یک روز نماند و وقتِ مراجعت از مکن پور آنقدر جلدی فرمود که اکثر مرات ضروری محروض داشتن فوت شد۔ انشاء اللہ تعالیٰ نواب صاحب نواب ارشاد خان بهادر اول اینکه ارادهٔ میان غلام حسن متصور است واگر بر تقدیر اتفاق نشد کیفیت مفصل معروض داشته خواهد شد، زیاده حد ادب۔

از همه داشته های اینجانب نام بنام عرض کورنش قبول باد۔ خواجه قلندر خان و خواجه سکندر خان و خواجه محمود خان عرض کورنش می رسانند۔ از غلام امام عرض کورنش و قدمبوس قبول باد۔ [۱]

---

[۱] یہ مکتوب غلام عسکری خاں ہی کا تحریر کردہ ہوگا کیونکہ "میاں محمد احسان" اور "میاں غلام حسن" کے ذکر کے علاوہ، اس میں حزب البحر کا بھی ذکر ہے۔ حضرت مظہرؒ کے مکتوب ۶۸ (کلمات طیبات) میں غلام عسکری خاں کو لکھا گیا ہے کہ "وظیفہ حزب البحر ہمہ برادران می خواندہ باشند"۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات مولوی ثناء اللہ سنبھلیؒ بنام حضرت مظہرؒ

(مولوی ثناء اللہ سنبھلیؒ حضرت مظہرؒ کے خاص خلفاء میں سے تھے اور علم حدیث و قرآن میں شاہ ولی اللہ دہلویؒ کے شاگرد تھے۔ سنبھل میں درس و تدریس کے شغل کے ساتھ طریقہ مجددیہ کی تعلیم میں بھی منہمک رہتے تھے۔ انتقال ۱۲۱۱ھ سے قبل ہو چکا تھا کیونکہ مقامات مظہری میں جو ۱۲۱۱ھ کی تصنیف ہے انہیں "رحمۃ اللہ علیہ" لکھا گیا ہے۔

معمولات مظہریہ (تصنیف ۱۲۰۵ھ) میں حضرت مظہرؒ کے ایک مکتوب بنام مولوی ثناء اللہ سنبھلی سے اقتباس درج کیا گیا ہے جس میں مولوی ثناء اللہ سنبھلی کے حالات پر بھی روشنی پڑتی ہے اسی کا کچھ حصہ یہاں پیش کیا جاتا ہے حضرت مظہرؒ لکھتے ہیں "شما درانجا (سنبھل) جائے فقر گرم ساختہ کہ دران ضلع عالمے فہمیدہ و درویشے صاحب نسبت نیست، بخاطر جمع بکار خود ساعی و سرگرم باید بود و تشویش را بباطن خود راہ نباید داد و اوقات در ایصال منافع دینی ظاہراً و باطناً مصروف دارند کہ او سبحانہ شما را دولتے دادہ است شکر ہمین است (مکتوب ۲۸ معمولات طیبات)

مقامات مظہری میں ان کے بارے میں شاہ غلام علیؒ لکھتے ہیں "از اعاظم خلفای حضرت ایشان[1] اند علم ظاہر تحصیل نمودہ علم حدیث و قرآن از خدمت شاہ ولی اللہ محدث رحمۃ اللہ علیہ فرمودند" طریقہ از خواجہ موسیٰ خان خلیفہ حضرت شیخ[2] رحمۃ اللہ علیہما گرفتہ، بذکر و مراقبہ مواظبت نمودند و بامر ایشان استفادہ کمالات باطنی از حضرت ایشان نمودہ بہ نہایت مقامات سلوک

---

[1] حضرت مظہرؒ
[2] شیخ محمد عابدؒ

Marfat.com

طریقہ رسیدند و تعلیم طریقہ مجاز گردیدہ در بلدۂ سنبھل بدرس علوم
وہدایت سالک راہ خدا پرداختند۔ بعلم و عمل و صبر و استقامت
موصوف، و باخلاق نیک و اوقات حسنہ معروف بودند ایشان
ی ز خود نداز شغل درس حدیث و تفسیر نور و صفا بسیار حاصل میشود
و نسبت احدیہ قوۃ و ترقی میگردد۔" مقامات ہی میں یہ بھی آتا
ہے کہ "حافظ محمد یار طریقہ از ایشان گرفتہ"

اب ذیل میں حضرت مظہر کے نام، مولوی ثناء اللہ سنبھلی کے
دو مکتوبات درج کیے جاتے ہیں]

۳۶

جناب مقدس حضرت پیر دستگیر مدظلہم العالی می رسانند۔ غلام با جمیع
وابستہا بتوجہات آنقبلہ بعافیت است و سلامت ذات قائض البرکات
آن خداوند از جناب حق سبحانہ، مسئول و مطلوب۔ ثانیاً آنکہ یاران طریق
ہر دو وقت حاضر می شوند و غلام ہم بخدمت ایشان حصول سعادات و
برکات می نماید۔ و میاں ظفر علی خان و برادران ایشان ہر روز تشریف
می آرند و شغل کتاب دارند۔ و نواب صاحب و دیگر اعزہ اینجا گاہ گاہے
مہربانی می فرمایند۔ قریب یک ماہ شدہ کہ بہ اطلاع خبر عافیت اثر
آن قبلہ جمعیت دل عقیدت منزل حاصل نہ شدہ، حق سبحانہ آن خداوند
را بر مفارق ما غلامان سلامت دارد، آمین، زیادہ حد ادب۔

عرض
غلام ثناء اللہ

بحالی خدمت خدمہ محل مدظلہم العالی آداب بندگی معروض می دارد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بخدمت میاں پیر علی صاحب بندگی معروض باد - یاران طریق سلام سنت الاسلام مطالعه فرمایند - غلام زادها و والدهٔ ایشان آداب قدمبوس می رسانند - به ملازمان حاضران حلقه آداب غلامی بجا می آرند - اخون روزی آداب قدمبوس می رسانند و در کار یومیه ساعی می باشند - دیگر آنکه میاں محمد انور[1] دو سه شب نزد غلام ماندند و احوال ماند و بود غلام بهمه وجوه خوب ملاحظه نموده اند - معروض جناب مقدس خواهند نمود -

۳۷

بجناب[2] عالی حضرت پیر دستگیر مدظلهم العالی می رساند - غلام با جمیع لواحق محفوف، (با) جمعیت و عافیت است و سلامت ذات فائض البرکات آنقبله از حق سبحانه، مطلوب و مسئول او سبحانه، آنقبله را بر سر ما بندگان سلامت دارد، آمین - ثانیاً آنکه غلام متوجه آنقبله به شغل خدمت طریقهٔ عالیه و کتاب مشغول است - و هر دو وقت یاران طریقه جمع می شوند و چند سبق تفسیر و حدیث هم می شنوند و صاحبان اینجا نزد غلام اکثر مهربانی می فرمایند - چنانچه درین ماه مبارک امام الدین خان جیو دو بار آمده بودند و نواب صاحب[3] و ارشد خان جیو و صاحبزادهاے نواب صاحب به شب برائے سماع قرآن شریف که برخوردار محمد می خواند تشریف می آرند - و دیگر مردم بسیار جمع می شوند - چنانچه تمام سائبان و دیوان خانه پُر می شود - و کرم خان پسر موسیٰ خان نزد غلام داخل طریق شده، و ذکر لطائف خوب معلوم نموده - قدمبوس می رساند، مگر به سبب خرخشه، خونے که از همشیرزادهٔ او شده ازینجا قصد برخاستن دارد و از سعی احوال روزی روزینه به تفریق بدست می آید - بتوجه آنقبله حق سبحانه،

---

[1] برادر زادهٔ میر محمد حسین [2] نواب ارشاد خان

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دریں برکت دہد آمین - زیادہ حد ادب -

بعالی خدمت خدمہ محل مدظلہم العالی قدسیوں می رساند* یاران طریقہ سلام سنت الاسلام مطالعہ فرمایند - غلام زادہا و والدۂ ایشان وجمیع غلامان ایجا قدسیوں عرض می نمایند - کریم خان و رحیم خان خاطر الوقت قدسیوں می رساند - محمد عظیم حاضر الوقت قدسیوں می رساند -

صاحبزادہ میاں اسد اللہ صاحب بندگی می رساند و معروض می دارد کہ والدۂ میر صاحب را خاطر جمع باید فرمود کہ از پنج ماہ ہیچ تنخواہ نیافتہ ام ، لہذا میاں میر صاحب را در سریلی گذاشتہ آمدہ ام ہمیں بار تنخواہ بدست می آید - میر صاحب در شاہجہان آبادی رسد وعریضہ کہ پیش ازیں ارسال داشتہ ام ، جواب آں عنایت باید فرمود ارادہ* دارم کہ بعد وصول نوازش نامہ پیش محب اللہ رفتہ شود -
زیادہ بندگی -

مکتوبات میر محمد مبین بنام حضرت مظہرؒ

[میر محمد مبین ، سید حشمت خان بہادر شمشیر جنگ کے صاحبزادے تھے جیسا کہ خود حضرت مظہرؒ کے مکتوب ۱۷۶ بنام عماد الملک (کلمات طیبات) میں صراحت موجود ہے - ان کے والد ، سید حشمت خان سے بھی حضرت مظہرؒ کے مراسم تھے - چنانچہ کلمات طیبات میں ، حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب (۵۹) سید حشمت خان کے نام بھی ہے ، جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ حضرت مظہرؒ سے کسی معاملے میں سفارش کے طالب تھے - حضرت مظہرؒ کے ایک اور مکتوب بنام

Marfat.com
Marfat.com

غلام عسکری خان سے بھی میر حسین کے والدین سے حضرت مظہرؒ کے تعلق خاطر کا اظہار ہوتا ہے اور یہ بھی معلوم ہوجاتا ہے کہ ان کے والدین نے ایک زمانے میں فرخ آباد میں قیام اختیار کر لیا تھا۔ حضرت مظہرؒ لکھتے ہیں "(ترجمہ) حضرت محمد حسین اپنے والدین کی زیارت کے لیے فرخ آباد جانے والے ہوں گے، ان (والدین) کے دم کو غنیمت سمجھنا چاہیے اور ان کی دل جوئی میں کوئی فروگذاشت نہیں کرنی چاہیے کہ فقر کی رضا اسی میں ہے۔ وہ (والدین) کسی چیز کے محتاج نہیں ہیں" (مجموعہ محرم خلیق انجم ص ۲۱۷)[1]۔ مقامات مظہری میں میر حسین کا ذکر کرتے ہوئے شاہ غلام علیؒ لکھتے ہیں "از سادات کبار و عمدۂ اصحاب و زبدۂ ارباب حضرت ایشان اند۔ بہ کمالات ظاہر و باطن آراستہ بودند۔ طریقہ از آنحضرت گرفتہ، با انتہای مقامات طریقہ فایز شدہ اجازت تعلیم طریقہ یافتہ ..... (حضرت مظہرؒ) در بارۂ ایشان فرمودند کہ میر حسین از اولیاء خدا کبیر و جانشان صغیر است ..." (ص ۸۹)۔

حضرت مظہرؒ کے مکتوب بنام عمادالملک سے بھی معلوم ہوتا ہے میر حسین نے نواب عمادالملک کی سرکار سے توسل اختیار کرنا چاہا تھا اور حضرت مظہرؒ اس میں ساعی تھے۔

میر حسین کی وفات ۱۱۸۹ھ میں ہوئی۔ حضرت مظہرؒ کے ایک مکتوب بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتی (مجموعہ عبدالرزاق ملیح) میں ۲۷ ذی قعدہ کو لکھا گیا میر حسین کی وفات کا ذکر یوں آیا ہے "و سانحہ میر محمد حسین خان صاحب مرحوم مسموع شدہ باشد کہ پیش ازیں نوشتہ ام" اسی مکتوب میں ملا رحیم داد

---

[1] یہ مکتوب کلمات طیبات میں شامل ہے۔ مطبع فتح الاخبار کول کے مطبوعہ مجموعے "رقعات کرامت سعادت شمس الدین حبیب اللہ مرزا جانجاناں مظہر شہید رحمۃ اللہ علیہ" میں شامل تھا۔ اس کا مکتوب محرم خلیق انجم نے اپنے مجموعے میں شامل کیا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(ملا رحم داد) کے پانی پت اور سونی پت وغیرہ میں مجدالدولہ کی طرف سے
معزز ہو کر جانے کا ذکر بھی ہے اور یہ ۱۱۸۹ھ کا واقعہ ہے اس لیے
میر حسین کا سال وفات بھی یہی ہے۔ اس مکتوب (مورخہ ۲۷ ذی قعدہ)
سے قبل کا ایک مکتوب بھی اسی مجموعے میں شامل ہے جو ۱۵ شوال
(نصف شوال) کا ہے اور اس میں ہے کہ "احوال میر محمد حسین سلمہ ربہ
پیچ معلوم نیست"۔ نیز درمیانی عرصے کے دو مکتوبات بھی ہیں لیکن ایک
۲۷ شوال کا دوسرے پر تاریخ نہیں، دونوں میں میر حسین کا ذکر ہی
نہیں۔ اس لیے میر حسین کی وفات غالباً ذی قعدہ ہی میں ہوئی۔

کلمات طیبات میں میر حسین کے نام حضرت مظہرؒ کا صرف ایک
مکتوب ہے جس میں میر مسلمان کی وفات کی خبر پر تاثرات کا اظہار اور
کلمات تعزیت ہیں۔ نیز اسی سے یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ بخشی سردار خان
خانقاہ کے صوفیوں کے خرچ کے متکفل تھے۔

میر حسین کے چار مکاتیب بنام حضرت مظہرؒ اس مجموعے میں
شامل ہیں۔ پہلے مکتوب میں افواج ولایت (افواج درانی)
کی دہلی کی طرف آمد آمد کے غلغلہ کا ذکر ہے۔ دوسرے مکتوب میں
سرداران روہیلہ فیض اللہ خان، حافظ رحمت خان، اور نجیب خان
کے متعلق اطلاعات ہیں۔ اور اپنے بھائی (میر یعین) کے الہ آباد
لشکر شاہی میں جانے کی اطلاع دی گئی ہے۔ تیسرے مکتوب میں
نجیب خان اور دوسرے سرداروں کے بارے میں اطلاع ہے۔ البتہ
چوتھے مکتوب میں کوئی تاریخی نوعیت کی اطلاع نہیں ہے۔

حضرت مظہرؒ نے ایک مکتوب بنام میر مسلمان میں جو نواب ارشاد
خان کے انتقال کے بعد لکھا گیا ہے عیادت کی ہے کہ میر حسین نے کچھ عرصہ
محنت کر کے اپنے کمالات کو کمالات ثبوت تک پہنچایا ہے اور لیست

ارشاد کی حاصل کرلی ہے۔ کل انھیں اجازتِ ارشاد اور خرقہ بھی دے دیا گیا ہے۔" (مکتوب ۲۶، مجموعہ محترم خلیق انجم)۔ اِس اجازت نامے کے بعد ہی میر مبین نے اپنے مکتوبات میں دوسروں پر توجہ دینے کا ذکر کیا ہوگا۔ اس طرح یہ بات بھی ظاہر ہو جاتی ہے کہ احمد شاہ درّانی کی جس آمد کا ذکر ہے وہ اس سال کے بعد کا واقعہ ہوگا۔ سید حشمت خان کا سالِ وفات معلوم ہو سکے تو کچھ اور تعیین ہو سکتی ہے۔

اب ذیل میں میر مُبین کے وہ چار مکتوبات ملاحظہ ہوں جو حضرت مظہرؒ کے نام ہیں:]

۳۸

بہ عرض مقدس قبلۂ عالم و عالمیان ملجاے غلامان قیوم زمانی قطب ربانی پیر دستگیر جناب حضرت ایشان مدظلہ العالی می رساند کہ کمترین غلامان محمد مبین با جمیع عبید و اماءِ جناب عالی بہ ہمہ وجوہ احوال مقرون بہ شکر دارد۔ اوقات لیل و نہار را بہ طاعت تصور ذات مبارک می گذراند۔ غیر ازیں ترددے مہتم بالشان نیست کہ مدتے مصحوب واردان این سمت بہ ورود مسعود صحیفہ شریفہ کہ حرز جان و تقویۃ الایمان است سرفراز نہ شدہ۔ غلغلۂ آمد آمد افواج ولایت جہت سکنہ شہر دہلی قلب ضعیف غلام را مضطر ساختہ ہر چند برکات حضرت ایشان عامتاً محیط آں ضلع و ہمہ اہل زمانہ است، امّا امیدوار است کہ درباب حضرات والدین این غلام کہ ازاں مزید نگاہ بخصوصیت مبذول باشد۔ قبل ازین بہ جہت زیارت والدین سخت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بے بتیاب شدہ بود بلکہ از مدتے این حال دارد و ہنوز ہست۔ ایماءً علی
را سند یافتہ کہ بعد بررسانت حرکت خواہد کرد، بجاست۔ می خواست کہ
بے زاد و رفیق خود را بہر وجہ رساند کہ از انجا نوشتہ نمی رسد
کہ دران بے مزگی و بے دماغی و استبراء والم حضرت والدہ صاحبہ
مرقوم نباشد۔ درین صورت ہم غم واندوہ دنیوی و اخروی لاحق است
یارہا عرض معذوری ہا نمودہ، شاید آن خطوط نمی رسند یا مضمون
عذر غلام قابلِ پذیرائی نیست، از موانع تقدیری چہ چارہ۔ برائے تلاش
اسباب با مراعات وضع وعنوان ہر چند دست و پا زدہ شد پیش نرفت
از جا ہائیکہ یقین بہ تیسر بود، بہ مجرد خطرہ وارادہ آنجا مسدودی شد۔
واکنون کہ بہ تصمیم عزم داشت، خرشاہ درانی مخل گردید۔

این ہمہ رجوع اسباب و رفع داغ شقاوت از جبینِ غلام
موقوف بر توجہات و دعائے حضرت ایشان است کہ ظہور ہر جزئی
از واردات در حیات و نجات بعد ممات متعلق بجناب حضرت است۔
غلامان و کنیزان ہر یک آداب قدمبوسی بجای آرند۔ با یازدہ دوازدہ
کس صبح و ہمیں قدر شام بعد مغرب می نشیند و حلقہ می دہد۔ بعضے
ازینہا یک وقتہ اند کہ کسے صبح می آید و کسے شام۔ قدیمان خود
مدتست کہ از حضور بشارات ولایات یافتہ اند و جدیدان کہ
یکے ملا عبد الرحیم نام یک توجہ در آنولہ یافتہ و ملا عالم خان
نام از برادری محمد خان جیو یک توجہ در دہلی یافتہ روانہ، این
ضلع گردیدہ طریقہ را پر بجد گرفتہ اند و مقر آثار و شکر گذار ہم ہستند
و ملا نصری از سروی برای چندے مہاجرت نمودہ، در مسجد غلام
فروکش کردہ بسیار سعادت مند است، خدمت و محنت در طریقہ می نماید
صاحبزادہ میاں سنا رمعصوم صاحب بر تحصیل علم ظاہری و باطنی نیز مقید

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

اند- پیر محمد شب در روز ہمیں جا می باشد- ازیں ہم آثار محبت بسیار ظہوری کند- و مردم پنبل (سنبھل؟) نیز می آیند- بخدمت صاحبان اتحاد مستفیدان حلقہ تیر کہ بخصوصیت میاں میر صاحب و میاں غلام مصطفےٰ خان صاحب کہ ہر دو صاحبان فراموش گار برادرانند سلام و اشتیاق می رسانند-

۳۹

بہ عرض مبارک مقدس قبلۂ عالم و عالمیان قطب ربانی قیوم زمان پیر دستگیر حضرت ایشان مدظلہ العالی میرساند کہ کمترین غلامان محمد مبین با جمیع بندگان بہ تصدق جناب عالی در گوشۂ از مکارہ محفوظ و بدعاے حصول نعمت عظماے قدیموس مشغول است، از فضل الٰہی بہ طفیل ذات با برکات عالی راجی ست کہ زود بہ مراد خود برسد- اخوی عزیز القدر میاں ولی نظر (ولی نذر) صاحب بتاریخ ششم از ورود خود کہ منجملۂ فتوحات غیبیہ است مسرور ساختند و بکلمات تفضل سمات نوازختند- او سبحانہ، فضل نماید کہ سرداران از کار شادی فراغ یافتہ بہ سمت خود ہا برگردند- از تأنّی (= تاخیر) دل غلام می لرزد کہ مبادا از مقصود خود محروم ماند- فیض اللہ خان دی روز کہ ہفتم بود، داخل شدہ و حافظ (حافظ رحمت خان) بہ بریلی رسیدہ، امروز فردا شاید او ہم داخل شود و نجیب خان در پنبل (؟) افتادہ ست، می گویند کہ تا پانزدہم تمام خواہد شد- چون سرداران ہمہ در ینجا جمع شدہ اند چندے بودن میاں ولی نظر جیو در ہمین جا مناسب بود- ہستند و تلاش روزگاری نمایند، قدمبوس التماس

سلہ یہ پیلی ہوگا جیسا اخبار الصنادید میں درج شدہ، سیکھ کے اس شعر میں ہے ؎ سکہ زد بر کل کشمیر و طبل زد در پیلی - بادشاہے شد روہیلہ نام او محمد علی

Marfat.com
Marfat.com

می نمایند۔ به بندہ خانہ فروکش دارند گذرانندہ عرض داشت ملا عمر نام، از یاران مولوی عبدالرزاق صاحب است پنج یا شش توجہ از غلام گرفتہ بحصول قدمبوس فائز می شود۔ ہمہ کنیزان و غلامان آداب قدمبوس بجامی آرند خانہ ملا مہربان بسعی بسیار تلاش نمودہ خبر گرفت، از دو ماہ بیمار بود، نوبت بہ یاس رسیدہ بود، اکنون بہ تصدق حضرت شفا یافتہ، اما سخت نقاہت دارد۔

بعد تحریر عرض داشت، ملا عمر مذکور در حساب و کتاب بیع و شراء باز رگانی گرفتار و متوقف شدہ و برادر عزیز ولی نظر بہ بسولی باز گشتہ بعد تلاش روزگار اگر دست داد فبہا وإلا ثانیاً بہ آنولہ معاودت می نماید۔ اخوی عبدالجبار و ملا فیض اللہ عازم عتبۂ عالیہ بودند، بہ دست ایشان عرض داشت ارسال حضور نمودہ، برادر عزیز القدر میر مکھو صاحب دیروز کہ جمعہ و تاریخ دہم بود از کورہ آمدند و برای بھائی صاحب و قبلہ در تدبیر خرچ و رخصت اند، برائے ہمین طرف الہ آباد بہ لشکر بادشاہی رفتہ اند، انشاء اللہ تعالیٰ بعد حصول مقصود عن قریب تشریف می آرند۔

۴۰

بہ عرض اقدس جناب قبلۂ عالم و عالمیان قطب ربانی قیوم زمان، پیر دستگیر حضرت ایشان مدظلہ العالی می رساند کہ کمترین غلامان محمد امین اوقات لیل و نہار در تصور ذات مبارک و انتظار قدوم برکات لزوم جناب بفیض معمور دارد۔ امروز کہ ہیژدہم و روز شنبہ است بخیریت خان کوچ کردہ و سرداران دیگر کہ منتظر بودند بہ اطراف خود ہای روند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

او سبحانہ ما غلامان را ہم بہ حصول مراد بنوازد۔ درین ہنگامہ نعمت ملاقات نواب صاحب زاد اللہ دولتہ و برکاتہ عجب فوز عظیم بدست آمدہ لیکن سر در تلافی انفعال قصور نہ نمودہ ہر چند فقر و بے سامانی نگہبان شرم است۔ ملا عمر کہ از یاران مولوی عبدالرزاق صاحب است و قریب بست وقت با غلام نشستہ۔ از طریقہ اخلاص بسیار دارد۔ و ملا صالح محمد نام کہ از غلام طریقہ گرفتہ و زیادہ از پنجاہ توجہ یافتہ و نسبت بہ ظاہر فہمیدہ و ہموار طبیعت است و مدعی کشف ہم ہست۔ بحصول قدمبوس فائز می شوند۔ و دیگر غلامان کورنش می نمایند۔ و بخدمت نواب صاحب و خان صاحب و میاں ظفر علی صاحب و میاں محمد علی صاحب و دیگر صاحبان از غلام سلامہا عرض است۔

بعرض مقدس قبلۂ عالم و عالمیان جناب پیر دستگیر حضرت ایشان مدظلہ العالی میرساند کہ کمترین غلامان محمد مبین بہ تصدق حضرت ایشان مع دیگر بندگان حضرت بہ ہمہ وجوہ عافیت دارد۔ بر طبق ارشاد عالی کہ زبانی برادر زادہ میاں محمد انور سامعہ افروز گشتہ بظاہر توقف عزم سعادت حضور نمودہ و بدل و جان صدقہ معمورہ متبرکہ مستعجل است و شب و روز در انتظار طلوع کوکب اقبال است۔ ان شاء اللہ تعالیٰ از غرۂ ماہ آیندہ مشغول بہ شمار ایام و ساعات خواہد بود۔ و امیدوار است کہ یک دو روز قبل باین بشارت سرافرازی یابد۔ درین ولا اتفاقاً خدمت میاں عبدالحفیظ صاحب تشریف آوردند

Marfat.com
Marfat.com

غلام مجملے عرض حال خود را غنیمت دانستہ تحریر نمودہ روانہ حضور پرنور ساخت ظاہراً ایشان از ہفتہ وارد بودند۔ چون بمجرد رسیدن بخانہ صوفی صاحب مزاج ایشان را کسل گرفتہ و غلام را خبر ہم نہ کردند۔ ازیں سبب ہنگام معاودت ملاقات سرسری فرمودند۔ ورنہ غلام خود آنجا حاضر می شد۔ واز لشکر نہ برادر عزیز القدر میر مکھو صاحب مراجعت نمودہ اند ونہ ہنوز خبرے رسیدہ۔ حال ملا مہربان معلوم نیست کہ عازم اجہانے (اوجھیانی) بود، چون از مدتے بے رخصت و بے اطلاع رفتہ۔ خاطر غلام متفکر است غالب کہ در حضور عالی رسیدہ باشد۔ از اندرون ہمہ کنیزان و از بیرون ملا عبدالجلیل وغیرہ غلامان آداب قدمبوس بجا می آرند۔ بخدمت خان صاحب و نواب صاحب و دیگر برادران سلامہا و اشتیاقہا میرساند۔

مکتوبات میر علی اصغر عرف میر مکھو بنام حضرت مظہرؒ

[یہ میر مبین کے اقربا میں سے تھے۔ مقامات مظہری میں ان کے بارے میں آتا ہے کہ " از اقربای میر محمد مبین خان زبدۂ خلفای حضرت ایشان اند و بوجاہت ظاہر و حلاوت باطن و آداب کاملہ موصوف طریقہ از آنحضرت گرفتہ کہ کار سلوک باطن قریب بہ انتہا رسانیدہ بہ احوال مقامات طریقہ فایز شدند از بس اخلاص کہ ذکر رابطہ بدوام رسانیدہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

باحکام واردات عالیہ حضرت ایشان نیز وقتی خوش
داشتند..... ایشان مجمع فیوض الٰہی و مظہر انوار آگاہی
بودند، اجازت ہدایت طریق باطن یافتہ، طالبان را
تلقین ذکر و مراقبہ می نمودند در مرشد آباد ایشان را مرید
بسیارے پیدا شدہ، مجمعے از ارباب قلوب انعقاد
یافت، در طلب قوت حلال بپیشہ تجارت می نمودند
امّا شغل ظاہر ایشان را از تعمیر اوقات بوظائف
عبادات باز نمی داشت..... بودے است کہ ازیں
جہان رخت سفر بربستند۔"

حضرت مظہرؒ نے میر محمد معین کے نام جو مکتوب اُن کے
والد کی تعزیت کے سلسلے میں آنولہ سے لکھا ہے (مکتوب ۵۵
کلمات طیبات) اس میں یہ بھی ہے کہ میر محمد کمالات نبوت
کے مقام تک پہنچ گئے ہیں۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ میر محمد بھی
میر حسین کے والد اور متعلقین کے ساتھ آنولہ ہی میں
مقیم تھے۔

مجموعۂ ہٰذا میں، میر محمد کے جو مکتوبات حضرت مظہرؒ
کے نام ہیں۔ پہلے خط میں انہوں نے میر معین کو "بھائی
صاحب و قبلہ" لکھا ہے جس سے ظاہر ہے کہ وہ میر
معین سے عمر میں کم تھے اور رشتے کے بھائی تھے۔ اسی
مکتوب میں محمد احسان احمدی اور غلام عسکری خاں
کے فرخ آباد میں قیام کا ذکر بھی ہے۔ یہ مکتوب غالباً
آنولے سے لکھا گیا ہے۔ علی ہذا دوسرا مکتوب (یعنی
مکتوب ۲) بھی اسی دوسرے مکتوب میں، جو جمادی الاخر

Marfat.com

کی کسی تاریخ کا ہے، حضرت مظہرؒ کے تشریف لانے کی توقع کا اظہار ہے دوسرے مکتوب میں (غالباً آنولہ سے) نجیب الدولہ کے کوچ کر جانے اور اگلے دن حافظ رحمت خان کے کوچ کرنے کی اطلاع ہے۔

میر محمد مبین نے ایک مکتوب میں میر لکھو کو برادر عزیز القدر لکھا ہے اور میر لکھو نے ایک مکتوب میں میر عاشوری کو برادر عزیز القدر لکھا ہے]

۴۲

بجناب اشرف حضرت قبلۂ دین و دنیا پیر دستگیر ہر دو سرا ادام اللہ ظلال افضالہ۔ تقدیم مراسم عبودیت و تمناہاے قدمبوس کمترین غلامان علی اصغر می رساند دیروز کہ روز جمعہ و دہم شہر حال بود، کمینہ ہمراہ بدرقۂ فضل الٰہی و توجہ آنجناب محفوظ از جان و مال و آبرو بخانہ رسید و اینجا نوید قدوم برکت لزوم باین قصبہ بعد انقضاے ایام شادی صبیہ سعد اللہ خان متو..... دریافتہ شکر ایزدی بجا آورد، والا عازم طوف آستانہ عالی می شد۔ بھائی صاحب و قبلہ میر محمد معین خان صاحب و قادر باز خان صاحب و نصرت اللہ خان نبیرۂ ایشان و برادر عزیز القدر میر عاشوری بعد تمناہاے قدمبوس آنچہ معروض داشتہ اند از تمناے دعاے حسن خاتمہ و حفظ آبرو بحضور بعرض خواہد رسانید۔ عرایض میاں محمد

Marfat.com
Marfat.com

احسان صاحب وغلام عسکری خان جیو و میاں غلام حسین خان صاحب که از فرخ آباد بدست آمده بود رسل گشته به نظر مبارک خواهد گذشت - کلو کرکه همراه غلام آمده سخت آرزومند دولت قدمبوس است، بعرض عبودیت مفتخر است، زیاده حد ادب -

۴۳

۲ع
بجناب فیض مآب قبله کونین حضرت پیر و مرشد برحق ادام الله ظلاله العالی علی مفارق جمیع الموالی کمترین بندگان علی اصغر بعد عرض تمنای ملازمت می رساند که با مید حصول شرف ملازمت بندگان آنجناب روز را به شب می آرند امروز که روز شنبه و هژدهم شهر حال است، نجیب الدوله بهادر کوچیده رفت - فردا خیر کوچ حافظ رحمت خان نیز شهرت دارد - انشاء الله تعالی بفضل جود البته خواهد شد - او سبحانه شرف دولت قدمبوس را نصیب سازد - وازین که ایام ماه آخر شده بیم آن پیدا شده است که احیاناً مانعی پیدا شود، و آنجناب موافق قرارداد عازم مراجعت شوند - لهذا معروض می دارد که اجازت دعای حزب البحر بطور سبقی مرحمت شود که بعض عقدها از سالها افتاده اند، و بعضی الحال پیش آمده - تفصیل آن موجب طول عبارت دانسته نمزده است -

بالفعل سدّ رمق که می رسید از شش ماه بنداست - و بتوقع آن قریب پنجاه روپیه قرض گرفته بود' الحال خریک ماهه شنیده می شود درین صورت تشویش و خوف چرا دامن گیر که در شهر بیگانه و باین عنوان این قسم بدنامی سبب خفت است - او سبحانه به یمن عنایت آنجناب آبرو نگهدارد و از تشویش برهاند' دهمین امر بیشتر مانع سعادت حضور گشته است - زیاد بجز تمنای قدمبوس چه عرض نماید -

مکتوب شیخ محمد مراد بنام حضرت مظہرؒ

[مقامات مظہری میں ان کا ذکر یوں آیا ہے "شیخ محمد مراد از قدمائے اصحاب حضرت ایشان اند - طریقہ از آنحضرت گرفتہ تا سی و پنج سال ہر روز یکبار در حلقۂ ذکر حاضر شدہ اند و بہ یمن صحبت مبارک بمقامات مصطلحہ طریقہ رسیدہ و نسبتے بلند حاصل نمودند و بجناب فیض مآب خصوصیتے بہم رسانیدہ کہ دیگرے از اصحاب دراں شریک نیست - معاملات دولت خانہ با ایشان تعلق داشت - حضرت ایشان می فرمودند کہ در اصحاب ما در رفعت نسبت کسے با ایشان مساوات ندارد' کمالات کہ در ذات ایشان جمع است بسبب پیشۂ تجارت طالبے با ایشان رجوع نمی کند زیرا کہ شیخ را علم و عقل سلیم و کشف صریح با وجود صحیح و شرف نسب و تجمل ظاہر و در دولت فقر و قناعت در کمالات"

شیخ محمد مراد مقامات مظہری کی تالیف (۱۲۱۱ھ) کے وقت حیات تھے۔

اِن کے نام کلمات طیبات اور محترم عبدالرزاق ولیٹی کے مجموعے میں حضرت مظہرؒ کے مکتوبات موجود ہیں]

۴۴

عرضی خدوی خاک پای محمد مراد بعد از اشتیاق لوازم عبودیت بجا آوردہ معروض می دارد۔ عنایت نامہ گرامی بمعہ خیر و عافیت ذات شریف یک تھان سوسی و پارچہ شرلعاف (؟) و کتاب حصن حصین بدست محمد رفیع ارسال فرمودہ بودند خوشوقتی و خرمی ہزاران ہزار حاصل گشت۔

بموجب ارشاد عالی رقعہ شریف بہ شیخ رحمت اللہ جیو صاحب و تھان سوسی اندرون محل رسانیدند، بسیار پسند آمدند، خوش وقت شدند۔ الجلال لغایت بست چہارم این ماہ مردم اندرون محل بمع توابعان بخیر و عافیت ہستند۔ چنانچہ میان پیر علی جیو صاحب بمع توابعان محل خود باخیریت اند و شیخ رحمت اللہ با مردمان محل خود باخیریت اند میان غلام مصطفیٰ جیو صاحب بمع توابعان خود بخیریت اند۔ چنانچہ شیخ حبیب اللہ جیو مرزا جاکن بطرف فرخ آباد رفتہ اند۔ میان محمد منیر جیو صاحب قدمبوسی عرض کردند۔ میر ہادی جیو قدمبوسی عرض کردند۔ لالہ چھترمل جیو صاحب بطرف دھولانہ رفتہ اند، قدمبوسی عرض کردند لالہ جیون مل از فرخ نگر نیامدہ اند، لالہ صاحب قدمبوسی عرض کردند۔ لالہ شادی رام قدمبوسی عرض کردند۔ چنانچہ اندرون محل ماء الجبن شروع کردہ بودند، چیزے حرکت نزلہ کرد، موقوف شدہ بود۔

Marfat.com

الحال شروع کردہ است والحال طبیعت خوب است۔ خاطر شریف جمع فرمایند و از طرف ہمراہ بجمیع صاحبان حلقہ سلام بندگی و نیاز بخدمت نواب صاحب، ظفر علی صاحب، رحم خان سلام برسد۔

مکتوبات محمد خان (برادر محمد نامدار خان) بنام حضرت مظہرؒ

۴۵

کونین، کعبۂ

قدوۃ السالکین، زبدۃ العارفین، قبلۂ نشأتین، حضرت صاحب دام جلالہ و افضالہ

بعز عرض بندگان عالی متعالی می رساند کہ ورود کرامت آمود پروانۂ سعادت نشانہ موجب سرفرازی کونین و سربلندی نشأتین گشتہ سر افتخار باوج افلاک فائز ساخت از مطالعہ اش دیدۂ دل روشن گردید گوئی ہوش را بمنزلۂ ہادی بردہ بجائے آمد فی الواقع ہر چہ ارشاد فیض بنیاد گردیدہ عین گواہ شد فاما عذرہای غلام در مقصری از سعادت قدمبوس است۔ لاچار..... حالا ارادۂ مصمم داشت از سر قدم ساختہ دریافت سعادت قدمبوس خادمان جناب فیض مآب ..... بفضل حق جل و علا بخانۂ اخوان صاحب محمد نامدار خان بعمر دوازدہ سال کہ امید توالد نبود، تولد نہال نگردیدہ و ہنوز از شادی رسوم..... مفروغ نگردیدہ۔ اگر شادی گذاشتہ بحضور میرسد گلۂ برادرانہ می گردد۔ لاچار حالا در دل عقیدت منزل قرار دادہ است کہ اگر چندے آن خدائیگان بہ نور قدوم این ضلع را مشرف می دارد تا بعد فراغ رسوم شادی دگر ارادہ مصمم بروز غرۂ رجب المرجب است تا ہزار کار را گذاشتہ بحصول سعادت قدمبوس شرف افتخار خواہد اندوخت۔ خادم بجز ذات بابرکات دیگر ملجائے و ماوائے خویش نمی پندارد امیدوار فضل و کرم..... دلی فرا یاد ضمیر منیر کہ..... از آن است خواہند داشت..... فلاح دارین این غلام مضمر بتوجہات کریمانہ..... الٰہی ظلکم ممدود باد بحرمۃ النون والصاد بخدمت صاحب مرادان خدائگان ملا نسیم و ملا قائم خان و جمیع صاحبان حلقہ و تمامی خادمان جناب آداب بندگی فدوی خادمان مقصر الخدمت میر باز خان کورنشہا می رساند۔ محمد ہاشم اخون را کورنش می رساند امیدوار فائض الانوار خادم کمینہ محمد کورنش می رساند۔

۴۶

بعز عرض خادمان جناب قدسی جناب، حضرت صاحب مدظلہ و افضالہ۔

Marfat.com
Marfat.com

از نزول اخبار تشریف شریف بندگان عالی متعالی خادمان جناب فیض مآب در بلدۂ سنبھل چندان مبارکی و فرخی رو داد کہ قلم دو زبان از تحریر آن عاجز و قاصر۔ خواستہ بودم کہ از سر قدم نمودہ حصول سعادت سرمدی سازد و خاک قدم پاک را کہ توتیائے دیدہ ..... چشم خود نماید فاما چون دریں روزہا بہ سبب تعرض امور کہ ذکر آن بموجب قیاس ناقص خود خیلے نامناسب می پنداشت۔ از اخوان صاحب محمد نامدار خان و اخوان صاحب میر باز خان جیو بمیان آمدہ، چنانچہ حضرت والدہ ماجدہ و فدوی نیز بہ ہمراہی صاحبی میر باز خان قصبۂ سرولی را گذاشتہ، مسکن موضع ہرداسپور بہ عرصۂ پنج شش کروہے از قصبۂ مذکور واقع است اختیار نمودہ چونکہ اشیائے انسب را از جائے بجائے بردن ایں را یک چیزے تدبیرے می بایست از حصول سعادت دیدار فائض الانوار محرومی دست داد۔ لاکن دل و جان در قدوم خادمان جناب امیدوار است کمترین خادمان را ..... بدعائی دلی و توجہ باطنی فرا یاد دل فیض منزل کہ نمونۂ لطف الٰہی است خواہند داشت در ہر دو جہان بجز ذات بابرکات ہیچ ملجائے و ماوائے خویش نمی پندارد، شرم و آبروئے دو جہان تعلق بہ نوازش شریف ..... الٰہی فیض بخشی و فیض رسانی دائما باد۔ فدوی میر باز خان و مرزا محمد علی بیگ فدوی قائم خان و امیدوار دیدار قدوم محمد خان کورنشہا می رساند۔

مکتوب غلام حسن بنام حضرت مظہرؒ

[غلام حسن، بھائی تھے محمد احسان احمدی کے، جیسا کہ مقامات مظہری میں مذکور ہے (ص ۴۸)۔ شیخ محمد احسان احمدی کے دوسرے دو بھائیوں کے نام یہ ہیں:۔ غلام عسکری خاں جو نواب عماد الملک کے متوسل تھے اور محمدی جن کا ذکر "مکاتیب میرزا مظہر" مرتبہ عبدالرزاق قریشی (ص ۱۸۴) میں ایک جگہ یوں آیا ہے: "جواب آن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بدست میاں محمدی برادر غلام عسکری خان فرستادہ ام"
گویا تینوں بھائی مرزا صاحبؒ سے تعلق خاطر رکھتے تھے
محمد احسان احمدی کے ان مکتوبات بنام حضرت مظہرؒ سے
بھی جو مجموعہ ہذا میں شامل ہیں یہی ظاہر ہے۔ ان مکتوبات
میں محمد احسان احمدی نے تینوں بھائیوں غلام عسکری،
غلام حسن، اور محمدی کی طرف سے حضرت مظہرؒ کو
سلام لکھا ہے۔

غلام حسن کے حُسنِ اخلاق اور آدمیت کی تعریف

خود حضرت مظہرؒ نے اپنے ایک مکتوب بنام غلام عسکری
خاں (مجموعہ رتبہ محترم خلیق انجم، ص ۲۱۷) میں یوں کی
ہے:

"آپ کے بھائی غلام حسن، احمد اللہؒ (فرزند قاضی
ثناء اللہ پانی پتیؒ) کے ساتھ جس آدمیت سے پیش
آئے ہیں اسے تحریر کرنے کے لیے الفاظ نہیں ہیں۔
کیوں نہ ہو بزرگ زادے ہیں اور بزرگی حاصل کی ہے"

غلام حسن کا ایک مکتوب حضرت مظہرؒ کے نام، مجموعہ ہذا میں
شامل ہے جس میں مرہٹوں کے لشکر کے بارے میں لکھا ہے
کہ کروڑی کی طرف جو یہاں سے بارہ منزل کی مسافت پر ہے
مرہٹے پھیل گئے ہیں]

آداب کورنشات بہزار عجز و نیاز بجا آوردہ بعرض اقدس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اعلیٰ می رسانند - احقر تا تحریر کہ سوم شعبان است مع وابستہ بہمہ وجوہ بعافیت است و آرزوی دریافت دولت سعادت پائی یوس آنقدر بحال این خاکسار مستولی است کہ لحہ قرار و آرام ندارد کہ دریں ضلع مع عیال اقامت داشتم ، امید آن بود ہرگاہ عزم کردم بحضور پر نور بسعادت قدمبوسی مشرف خواہم شد - درینولا عزہ شہر حال کوچ بندگان عالی بسمت لشکر مرہٹہ مقرر شد - چنانچہ بروز غرہ داخل خیمہ شدند - چند مقام حوالی شہر نمودہ و کوچ بکوچ روانہ خواہد شد - مستمع گشتہ کہ مرہٹہ بطرف کرولے کہ دوازدہ منزل ازیں حدود مسافت دارد منتشر است و معاملت آنجا درپیش دارد - دریں صورت باید دید مراجعت کے اتفاق اُفتد از بُعدِ مسافت سخت مشوش گشتہ خداوند باز کے حصول سعادت قدمبوسی میسر آید - و بھائیصاحب و قبلہ در لشکر ہستند - ازیں جہت عرضی ننوشتہ اند - کورنش معروض باد و جمیع مردم خانہ عرض کورنش و قدمبوسی معروض می دارند و نور چشمی تحسین و محبت اللہ کورنش و بندگی بعرض می رسانند - بجناب اندرون محل عرض کورنش و بخدمت میاں پیر علی صاحب عرض بندگی قبول باد - عرضے

غلام حسن

مکتوب نعیم اللہ بنام حضرت مظہرؒ

[نعیم اللہ نام کے دو حضرات ہیں کا ذکر حضرت مظہرؒ

Marfat.com
Marfat.com

کے مکتوبات میں ملتا ہے، ایک تو صاحب "معمولاتِ مظہریہ" مولوی نعیم اللہ بہرائچی، ان کا ذکر مقامات مظہری میں بھی ہے اور کلمات طیبات کے بعض مکتوبات میں بھی۔ اسی نام کے دوسرے شخص "سید نعیم اللہ" ہیں جن کا ذکر محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے کے مکتوبات ۱۸، ۲۴، ۱۰۱، ۱۰۲ میں ہے۔ مکتوب ۱۸ میں جو مرزا صاحبؒ نے دہلی سے قاضی صاحبؒ کے نام لکھا ہے، یہ ہے کہ "سید نعیم اللہ قرآن در تراویح می خوانند و دہ، دوازدہ کس، ہمہ از یارانِ حلقہ، در جماعت حاضر می شوند"۔ مکتوب ۲۴ میں قاضی صاحب کو تاکید کی گئی ہے کہ مدرسہ غازی الدین خاں دہلی سے "میر سید نعیم اللہ" کا احوال دریافت کر کے لکھیں۔ مکتوب ۱۰۱ میں جو دہلی سے لکھا ہے، یہ ہے کہ "افسوس و ہزار افسوس! رقعہ از گلاوٹھی رسیدہ کہ سید نعیم اللہ صاحب مشرف بر ہلاک، توقع حیات نماندہ"۔ ۱۰۲ میں بھی ان کی طرف سے فکر کا اظہار ہے۔ پھر اس مکتوب کے بعد حضرت مظہرؒ کے کسی اور مکتوب میں سید نعیم اللہ کا ذکر نہیں۔ وہ انتقال کر گئے ہوں گے۔ مقامات مظہری میں بھی ان کے بارے میں صراحت ہے کہ "در حین حیات حضرت ایشان ازیں جہان رحلت نمودند"۔ ذیل میں جن "نعیم اللہ" کا مکتوب دیا جا رہا ہے وہ غالباً یہی سید نعیم اللہ ہیں، نہ کہ نعیم اللہ بہرائچی۔ اور چونکہ مکتوب میں نواب ارشاد خاں کو سلام بھی لکھا گیا ہے اس لیے مکتوب نواب ارشاد خاں کی وفات سے قبل کا ہے۔

Marfat.com

۴۸

بجناب فیض مآب حضرت صاحب وقبلۂ دو جہانی و کعبۂ مرادات جاودانی
مدظلہم العالی از غلام نعیم اللہ بعد از عرض نیاز معروض باد۔ بورود عنایت
نامۂ فیض شمامہ کہ مشتمل بر طلب این احقر و خرید دو حقہ عطا شدہ
متعجب و مباہی گردید۔ حضرت سلامت! بتلاش تمام ہمیں دو حقہ
بہم رسید و ازین بہتر موجود نبود۔ اگر خوش و پسند بندگان عالی
باشد فبہا والا بدست آدم بفرستید واپس فرمایند و احقر بسبب
رخنہ مسہل کہ بموجب تجویز حکیم باہل خانہ ضرور بود۔ از سعادت
خدمت خدمہ متقصر ماندہ بروز چہار شنبہ انشاء اللہ تعالے شرف اندوز
خدمت فیض موہبت کہ آرزوی قدمبوسی بدرجۂ کمال است خواہد شد۔
زیادہ حد ادب۔

بخدمت شریف نواب ارشاد خان صاحب و ارشد خان صاحب سلام
قبول باد و بجمیع عشیہ یوسان آنہ محفل فیض منزل سلام نیاز قبول باد۔
از حضرت محمد میر صاحب و مولوی صالح خان مع اولاد خود قدمبوسی می رسانند
واز محمد عوض و غلام رسول و غلام حسین و محمد میر و حفیظ الدین و نجابت
علی و محمد مقیم و منور علی و میاں شجاعت علی و میاں عنایت غوث و میاں
یاول تسلیمات قدمبوس مطالعہ شریف باد۔ و بی بی رحی (؟) مع صبیہ
بندگی می رسانند۔ از اہل خانۂ غلام بندگی معروض باد۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات شاہ علی بنام حضرت مظہرؒ

[یہ حضرت مظہرؒ کی اہلیہ کے عزیزوں میں تھے اور وہ انھیں بہت عزیز رکھتی تھیں۔ حضرت مظہرؒ نے اپنے مکتوبات میں ان کا نام کہیں پیر علی، کہیں شاہ علی اور کہیں کہیں مرزا شاہ علی لکھا ہے "مکاتیب میرزا مظہرؒ" میں حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب (مکتوب ۱۴۳) شاہ علی کے نام ہے جو یوں شروع ہوتا ہے " حامداً و مصلیاً از فقیر جان جانان، برخورِ دارین مرزا شاہ علی عافاہ الرحمٰن در یابند کہ فقیر تا دہم جمادی الثانی در پانی پت بعافیت است و خطِ شما رسید و مطالب معلوم گردید۔ بدانید کہ فقیر را با شما شفقتی کہ بود تغیر نیافتہ "۔ اسی مجموعے کے مکتوب ۳ میں ہے کہ " در مقدمۂ اصلاح فیما بین مردم محل و میاں پیر علی تحریر نمودن بے فائدہ است کہ اینہا ہر دو مغلوب طبیعت و مزاج خود ند۔ حرف کسے در ینہا تاثر ندارد "۔ مکتوب ۴ میں ہے کہ " امروز پیر علی از بد سلوکیہاے مادرِ خود ترکِ معاملات کردہ جدا شد، قلیلے براے مصارف او بر ذمۂ فقیر افتاد "۔ مکتوب ۷ میں ہے کہ " و حرکتے کہ پیر علی کردہ، یعنی نکاح دویم، شنیدہ باشند۔ چگویم چہ قدر ذلت و اذیت عاید شدہ "۔ ایک اور مکتوب میں شاہ علی کی طرف سے یوں بے اطمینانی

Marfat.com

ظاہر کی ہے " از خط برخوردار مولوی احمد اللہ معلوم شدہ بود کہ پیر علی در اصلاح می کوشد۔ برحرکات او اعتمادنیست خدا ازو دور دارد۔ آنچہ در دل بود شما را آگاہ کردم۔ شما ہم بفہمید کہ معقول است یا نہ " (مکتوب ۱۵)۔ کلمات طیبات کے بعض مکتوبات سے بھی شاہ علی اور حضرت مظہرؒ سے انکے تعلقات پر روشنی پڑتی ہے نیز ایک مکتوب حضرت مظہرؒ کا شاہ علی کے نام بھی ہے۔ مکتوب ۳۱ میں شاہ علی کی گھریلو پریشانی کا ذکر ہے کہ دو بیویوں اور تین بچوں کے باوجود گھر میں ایک بھی نوکر نہیں۔ مکتوب ۵۷ میں قاضی صاحب کو لکھا ہے کہ پیر علی کی قسمت میں دنیا نہیں ہے حالانکہ لاکھوں ہاتھ پیر مارتا ہے۔ مکتوب ۷۸ میں قاضی صاحب کو لکھا ہے کہ پیر علی کے مشورے سے جو مناسب ہو کرنا کیونکہ وہ ان کا (اہلیہ حضرت مظہرؒ کا) ایک حصہ ہونے کے باوجود فقیر کا طرف دار ہے اور ان کا مزاج داں بھی ہے۔ اسی مکتوب میں یہ بھی ہے کہ پیر علی شور سودائے مورونی رکھتا ہے، اس کا خیال رکھنا ضروری ہے ..... دعا کرو ان سودائیوں کا مزاج ٹھیک ہو جائے (دیکھئے "مرزا مظہر جانجاناں کے خطوط" مرتبہ خلیق انجم ص ۱۳، ۱۹۸، ۲۰۲)

زیل میں شاہ علی کے تین مکتوبات بنام حضرت مظہرؒ درج کیے جا رہے ہیں۔ ان میں آخری دو (۵۰، ۵۱) میں شاہ علی کے نام کی صراحت موجود ہے۔ پہلے مکتوب (۴۹) میں مکتوب نگار نے اپنے نام کی صراحت نہیں کی ہے مگر قیاساً یہ بھی شاہ علی ہی کا معلوم ہوتا ہے۔

Marfat.com

بعرض حضرت صاحب وقبلہ مدظلہ سرنیاز بعتبۂ ارادت پناہ
بسجدۂ عقیدت ذات رسوخیت بجا آوردہ ملتمس می سازد
کہ بفضل الٰہی و یمن توجہات عالی احوال این موالی مقرون شکر ایزد
متعال است واذ کار تمنای آرزوی یا یوس مع استدعای صحت مزاج وہاج
ورد اوقات دارد و داستان بے پایان آرزومندی را مختصر ساختہ،
نوک کلک عرض بمدعا مے آرد کہ سابق عرائض مشتمل بر کوائف مصحوب پینو
چوبدار مرسول داشتہ بنظر اقدس گذشتہ باشد و مزاج مبارکہ اندرون
بخوبی اصلاح یافتہ و تداوی علاج موقوف شدہ - و بعض عرائض مثل
غلام مرتضیٰ خان وغیرہ از لفافۂ سابق فرو ماندہ بودند، الحال ملفوف
ارسال داشتہ - دیگر بہمہ وجوہ خیریت است، خاطر عاطر جمع باد -
و بموجب ارقام عالی انشاء اللہ تعالیٰ امید قویست کہ بست و پنجم
این ماہ یا غرۂ ماہ آیندہ کہ رجب است تسخیر بیعت سرفرازی
فرمائے مہجوران این مکان خواہد شد -

۵۰

حضرت قبلہ و کعبہ پیر و مرشد جہان مدظلہ العالی از غلام خانہ پرور
شاہ علی بعد عرض اداے نیاز و بندگی و عبودیت معروض می دارد -
بفضل الٰہی و توجہات حضرت قبلہ پشت پناہی جناب حضرت والدہ مخدومہ
مدظلہا مجوز طلب مردم خانۂ غلام شدہ اند - چنانچہ امروز زیورے

Marfat.com
Marfat.com

عنایت فرموده اند و غلام را رخصت ساخته اند که زودتر همین زور ذر محل آرد' بنابر عرض معروض داشته' هرچه ارشاد شود بعمل آرد - زیاده حد ادب -

۱۵

بعز عرض عالی متعالی مدظله العالی - غلام فقیر شاه علی' بعد ادای تسلیمات وکورنشات می رساند که بهمه وجوه تحصیل عافیت این جای است وهمواره مستدعی حالات آنجا را خواهان و بدل نیاز می خواهد بنوازش پرسش حال غلام متضمن خط اندرون برقم دعا مفخر گشت' او سبحانه تعالی آن ذات پرسنده حالات ما را برمفارق مایان سلامت باکرامت دارد و از دولت پای بوس عالی ممتازی فرموده باشد - وفرمایش را معروض ساختن در بندگی خیلے بے ادبی است لیکن بطریق اظهار ضرورت بندگان را گذارش ضرور لیست چنانچه سابق در مقدمهٔ کهیس ها معروض داشته بنظر گذشته باشد - آنرا امید دارد که همراه رکاب خواهند آورد لیکن سواء آن موازی دو آثار بیره قسم اول خالصاً جهت غلام بے مشارکت غیر از دوکان سنبل تیار فرموده نیز همراه آرند' عین غلام پروریست - ومکرر عرائض معروض داشته اغلب است که پس وپیش بملاحظهٔ اقدس آمده باشد - زیاده حد ادب -

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب اہلیۂ حضرت مظہرؒ بنام حضرت مظہرؒ

۵۲

بعز عرض بندگان عالی متعالی ۔ مردم اندرون محل

بعد ادائے بندگی و نیاز می رساند بفضل الٰہی و توجہ عالی حصول خیریت اینجا لیست و پیوستہ سلامتی و صحت ذات فائض البرکات مستدعی می باشد نوازشنامجات سہ کرت سرافرازی یافتہ ۔ چون بنوید قدوم قدس لزوم قطع مراسلات و ہنگام مسرت ملازمت سعادت آیات متصور است و بجز از عرض بندگی گذارشے ندارد۔ بنابر لحاظ بندگی و عالیخدمت متضمن عرائض شیخ صاحب التماس می سازد و بران قرار اکتفا می نماید و از عنایاتیکہ این مرتبہ در حق خود از جناب عالی نوازش می یابد سجدات شکر توجہات بجا می آرد۔ باقی بہمہ وجوہ بخیریت است و استعمال ماء الجبن تا امروز کہ ہفدہم این ماہ باشد، جاری است، و اثناء آن سہ مسہل بحمل آمدہ بنابر عرض معروض داشتہ ۔ زیادہ حد ادب ۔

مکتوبات محمد حسن خان خانزادہ بنام حضرت مظہرؒ

[محمد حسن خاں خانزادہ کے دو مکتوبات حضرت مظہرؒ

Marfat.com
Marfat.com

کے نام ہیں جن میں مکتوب نگار خود کو محمد حسن خانہ زاد
لکھتا ہے مگر وہ محمد حسن خانزادہ ہوگا کیونکہ حضرت
مظہرؒ نے اپنے ایک مکتوب میں انھیں خانزادہ ہی
لکھا ہے۔

محمد حسن خانزادہ کے پہلے مکتوب (مکتوب ۵۳ مجموعۂ ہذا) میں قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے متعلق حضرت مظہرؒ کو جو لکھا گیا ہے وہ خود حضرت کے ایک سفارشی مکتوب بنام محمد حسن خان خانزادہ کے جواب میں ہے۔ اور اس سفارشی مکتوب کے بارے میں خود حضرت مظہرؒ نے قاضی ثناء اللہ پانی پتی کو اطلاع دی ہے: "حقیر موافق نوشتۂ شما کہ سابق رسیدہ بود، بہ محمد حسن خان خانزادہ کہ از یاران صادق و مرد طالب علم و صالح است نوشتہ بودم کہ اگر از مردم پانی پت کسے در لشکر نواب نجیب الدولہ اظہار شکایت مولوی صاحب نماید، باید کہ او را دخل ندہند و حرف او نشنوند و ازیں معنی نواب را نیز آگاہ سازند۔"

اب وہ جواب دیکھیے جو محمد حسن خان خانزادہ نے (مکتوب ۵۳ مجموعۂ ہذا) لکھا ہے، وہ لکھتے ہیں:
"چوں در مقدمۂ قاضی ثناء اللہ ارشاد گشتہ اند باں ہنوز حاسدان رخنہ نیافتہ اند۔" اس مکتوب کا زمانۂ تحریر غالباً ۱۱۷۸ھ ہے کیونکہ اس قضیے کا ذکر قاضی صاحب کے ایک مکتوب میں بھی ہے جس سے زمانۂ تحریر ۱۱۷۸ھ ظاہر ہوتا ہے۔

"مصائب مرزا مظہر" مرتبہ عبدالرزاق قریشی میں

بھی حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب "محمد حسن خان جیو" کے نام ہے اور اس میں قاضی صاحب کی سفارش کی گئی ہے بلکہ جو مکتوب ذیل میں دیا جا رہا ہے وہ حضرت مظہرؒ کے اسی مکتوب (مکتوب نمبر ۱۲۶ صفحہ ۲۱۱ مکاتیب میرزا مظہرؒ) کے جواب میں ہوگا۔ حضرت مظہرؒ لکھتے ہیں "باعث تحریر آنست کہ مولوی ثناء اللہ صاحب اگر در لشکر نواب بیایند در ہر کاری کہ فرمایند امتثال امر ایشاں را سعادت دانستہ سعی واجب دانند کہ آنچہ ایشاں خواہند گفت حق خواہد بود بے شبہ، اگرچہ بظاہر مخالف رای دیگراں باشد۔" نیز اسی مجموعہ مکتوبات میں حضرت مظہرؒ کا ایک مکتوب (نمبر ۱۵۱، ص ۲۰۹) "مولوی نعمت صاحب و خان برخوردار محمد حسن خان جیو" کے نام ہے۔ اور اس میں حضرت مظہرؒ نے اپنے ایک اخلاص مند چودھری ایزد بخش چودھری پانی پت کی سفارش کی ہے]

۵۳

محب خاص خاندان نبوی علیہ السلام، مربی اقطاب مرادات الوری حضرت دستگیر جیو انار اللہ برہانہ، علم الہدیٰ مالک ازمۃ المسالک، کشف الدجیٰ امید گاہ بیکساں ہمواره سایۂ لطف و مرحمت بر سرِ مریدان تابان باشد۔ از منصوب تراب الاقدام آنجناب عالی مکان مقصر الخدمت محمد حسن خانہ زاد بعد از تحفۂ تحیات

و آداب مستمندانہ کہ شیوۂ فرویان است چون درین ولا درسعید زمانہ خط شریف ورود یافتہ الحمد للہ والمنۃ للہ از باعث نوازش نامہ مشک جنت النعیم یافتہ و نافۂ مختوم یافتہ چنانچہ گفتہ اند ؎

نسیمے کز دیار شاہ آید مسیحا بر سر بیمار آید

چون در مقدمۂ قاضی ثناء اللہ ارشاد گفتہ اند بآن ہنوز حاسدان رخنہ نیافتہ اند۔ امید کہ از توجہ آن عالی شان جاہ و جلال رخنہ دره .... نخواہد یافت فی الحال سہ نفر از پانی پت آمدہ اند۔ چیزے از ذہن صادر نشدہ است ۔ و این فقیر مولوی صدر صدور فتح خان را ہم آگاہانیدہ است کہ ایشانرا امداد سازند۔ انشاء اللہ تعالے رخنہ نخواہد یافت۔ خاطر شریف جمع دارند ۔ زیادہ سلام ۔

از فتح خان میاں صاحب جیو بندگی رسد۔

بخدمت اخوندزادہ محمد نسیم و اخون امان اللہ جیو سلام بصد شوق برسد۔ از حاجی احمد نیز بندگی برسد۔

۵۴

ہوالغنی

ہادی رہنما کشف الدجیٰ عصیان کہ زنگ بر آئینۂ دل بیشتر نشیند ؎

ہر گہ زنگ است بر آئینۂ (؟) دل دل شود زین زنگہا خوار و خجل

چوں صیقل مربی بر دل بہند آب از در یتیم بیشتر گردد ۔ از جانب تراب الاقدام مقصر الخدمت محمد حسن خانہ زاد ، بعد از تحفہ .... و کورنشات .... کہ شیوۂ فرویانست مشہود رای مہر انجلای

؎ کذا فی الاصل ۔ قافیے کی رعایت سے "شاہ" کی جگہ "یار" ہوگا ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

انور و منور باد ۔ از یعقوب مستوجب حمد و سپاس و صحت و سلامتی آن ذات فائض البرکات ہمیشہ از درگاہ لم یزل و لا یزال خواہان و جویایم او سبحانہ و تقدس و تعالے آن مربی رہنما کونین را مدام بر سر مریدان تابان باشند ۔ چوں مفاوضۂ شریف و مکاتبۂ عجیب در سعید زمانہ تجلی نمود خرمی صوری و معنوی حاصل آمد الحمد للہ و المنہ للہ کہ نوازش نامۂ آن عالی جناب قرۃ العین آمد چوں آنچہ در باب عمر خان و سیف اللہ تحریر ساختہ بودند مفصل ظاہر آمد ۔۔۔ این بندہ بقدر کوشش و سعی علی محمد خان را گفتہ بودم و در لشکر تفحص نمودم و علی محمد مذکور گفت کہ اغلب بطرف چاندپور رفتہ بود و بعضی می گویند کہ عمر خان بگرنجیہ انشاء اللہ تعالے بعد از اندک مدت ۔۔۔ چاندپور ۔۔۔ رفتہ است و الا نہ درین باب لاچارگی است ۔

مکرر آنکہ آنصاحب کہ تحریر ساختہ کہ روہیلہ ہا مردمانرا ایذا رسانند ، این ہمہ روئیداد پیش نواب صاحب عرض نمود و نواب صاحب مذکور فرمان بطرف شیخ قاسم بطریقۂ قدغن نوشتہ است کہ خود بروید در خدمت میاں صاحب قیام نمائید ۔ از نواب صاحب تسلیمات و سلام بصدشوق قبول باد ۔

مکتوب رحیم خاں خانزادہ (؟) بنام حضرت مظہرؒ

[ذیل میں مکتوب درج کیا جا رہا ہے وہ یا تو محمد حسن خاں خانزادہ کا ہو سکتا ہے یا رحیم خاں خانزادہ کا ۔ کیونکہ حضرت مظہرؒ نے ، قاضی ثناء اللہ پانی پتی کی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اس درخواست پر کہ اگر بہ کسے از سرداران لشکر بڑے از رفقائے افضل الدولہ رقعہ سفارش غلام نوشتن مناسب باشد مرحمت گردد (مکتوب ۱۴ مجموعہ ہذا) جواباً قاضی صاحب کو اپنے ایک مکتوب (مکتوب ۱۷ مجموعہ مرتبہ عبدالرزاق قریشی) میں انہی دو حضرات، محمد حسن خان خانزادہ اور رحیم خان خانزادہ کو سفارشی خطوط لکھنے کی اطلاع دی ہے۔ محمد حسن خان کے دو مکتوبات اسی مجموعے میں شامل ہیں اور پیشتر آچکے ہیں۔ ان کا اسلوب اس مکتوب سے جدا ہے جو ذیل میں درج کیا جا رہا ہے۔ اس لیے قیاساً یہ رحیم خان خانزادہ ہی کا مکتوب ہے قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے مکتوب ۱۵ (مجموعہ ہذا) میں حضرت مظہرؒ کو یہ اطلاع دی گئی ہے کہ "نوازش نامۂ عالی بدست میاں محمود مع شقۂ خاص بنام رحم خان خانزادہ شرف فرمود"۔ وہ یہی رحیم خان ہوں گے اور مکتوب ذیل انھوں نے حضرت مظہرؒ کے اسی مذکورہ بالا شقۂ خاص کے جواب میں ارسال کیا ہوگا۔ حضرت مظہرؒ ثناء اللہ کو اس سے ثناء اللہ لکھا کرتے تھے۔ مکتوب ذیل میں بھی حضرت مظہرؒ کی تعلیق میں "ثناء اللہ" ہی لکھا گیا ہے]

۵۵

صاحب وقبلہ خداوندخدائیگان دام ظلہٗ۔ بعد عرض نیاز کہ

Marfat.com

شیوهٔ مکرّرین عبودیت کیشان است، معروض رائے خورشید ضیائے می دارند کہ احوال بندہ تا زمانِ تحریر عریضہ بنیاز کہ بست و ششم شہر شعبان المعظم است بتوجہ و تفضل آنجناب فیض مآب مستلزم ہزاران شکر است و ہموارہ خاطر عقیدت کیشان منتظر ورود معاوضات مسرت آیات می باشد۔ رجاء کہ ہمیشہ تا حصول شرف سعادت آستان بوسی بارسال عنایت نامہ جات مفتخر فرمودہ باشند و یقین کہ بدعای خیر از گوشۂ خاطر فراموش نفرمایند کہ بتصدق دم عیسوی آنجناب ابقائے حیات خود میدانم۔

بابت مقدمۂ مولوی سناء اللہ صاحب کہ ارشاد شدہ بود بالفعل رایات عالیات جناب نواب صاحب و قبلہ رونق افزائے صمت رو ہتک است۔ اگر احیاناً بہ آن طرف متوجہ شوند، ہر گونہ مرضی مولوی صاحب باشد۔ انشاء اللہ تعالیٰ در سرانجام کار ایشان بذل و جان خواہد کوشید۔ در باب رفاقت عزیزیکہ در پرگنہ پائی پت استقامت دارد[1] ارشاد شدہ بود، یک بار ایشان پیش ایں حقیر تشریف آوردہ بودند۔ می خواستم کہ پروانۂ نواب صاحب بنام سہاکر سر (کذا) عامل پرگنہ مزبور مشتمل بر مسترد گذاشتن محصول ایشان از زمینداران نوشتہ می دہانیدم۔ مرتبۂ دیگر ہرگز پیش حقیر تشریف نیاوردند، واز یوسف خان بعد عرض بندگی معروض آنکہ این حقیر شروع تلاوت قرآن مجید نمودہ، رجاء کہ دعائے بد ستحفظ خاص نوشتہ عنایت فرمایند کہ بہ برکت آن حفظ و فہم زیادہ شود۔

---

[1] "عزیزے کہ در پائی پت استقامت دارد" سے مراد نعمتی خاں ہیں، جیسا کہ خود حضرت مظہرؒ کے مکتوب ۱۶ (مجموعہ مرتبہ عبدالرزاق قریشی) بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتی اور مکتوب قاضی صاحب بنام حضرت مظہرؒ (مجموعۂ ہذا) سے ظاہر ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات عبدالعزیز خان بنام حضرت مظہرؒ

[ان کے دو مکتوبات (بنام حضرت مظہرؒ) اس مجموعے میں شامل ہیں، ایک مکتوب میں اپنے حق میں دعائے خیر کی درخواست کی گئی ہے، دوسرے مکتوب میں حضرت مظہرؒ سے رخصت ہو کر ہفتم شعبان کو نواب صاحب کے لشکر میں پہنچنے اور ملاقات کرنے کی اطلاع دی گئی ہے۔

یہ عبدالعزیز خان غالباً وہی ہیں جن کو حضرت مظہرؒ نے اپنے ایک مکتوب (بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ) میں عزیز خاں روہیلہ کے نام سے یاد کیا ہے۔ حضرت مظہرؒ لکھتے ہیں: "امروز میاں محمد احسان صاحب کہ بیمار از مقام کوڑہ بوندی آمدہ بودند، بنا چاری برائے تدبیر معالجہ با دو کس از یاران طریقہ حافظ محبوب علی و عزیز خان روہیلہ روانۂ لشکر ملا رحیم داد شدہ اند" (مکاتیب مرزا مظہرؒ مرتبہ عبدالرزاق قریشی ص ۹۹)]

۵۶

خداوند خدایگان فیاض زمان مرزا صاحب جان جانان جیو مدظلہ

از منصوب نیازمند عبدالعزیز خان بعد از سلام بندگی معروض رای فیض پیرائے میگرداند احوال اینجانب بفضل الٰہی موجب شکر

Marfat.com

وصحت وتندرستی ذات والا صفات شب و روز خواہان وجویان۔ سابق ازین بندگی درخط ملاں عمر معروض داشتہ بود واضح رائے مہر انجلائے گردیدہ باشد لہٰذا معروض می دارد کہ این نیاز مند قدم والا گرفتہ است ۔ توقع از ذات شریف این است شب و روز نظر غور و پرداخت داشتہ دعاء خیر در حق نیاز مندی فرمودہ باشند کہ از تفضلات عالی چیزے مشکل صورت نہ بندد و جمعیت نیاز مند گردد تا خدمت آن خداوند کہ در دل دارد نماید و بفضل عالی کامیاب گردد ۔ زیادہ ۔

۵۷

خداوند خدا یگان فیض بخش فیض رسان مرزا صاحب سلا

ازیں صوب نیاز مند عبدالعزیز خان بعد از سلام بندگی واضح رائے شریف می گرداند الحمد للہ والمنہ کہ احوال این جانب بفضل قادر ذوالجلال مستوجب شکر و صحت و تندرستی ذات والا صفات از درگاہ قادر برحق شب و روز مطلوب ۔ از خدمت فیض موہبت رخصت شدہ ، بخیریت تمام در لشکر ظفر اثر بتاریخ ہفتم شعبان بروز پنج شنبہ رسیدہ شرف ملازمت نواب صاحب حاصل کردہ ، چنانچہ نواب صاحب بسیار مہربانی فرمودند بناء اطلاع بقلم آمد۔

وحالا این نیاز مند دامن دولت گرفتہ توقع از ذات شریف آنست کہ نیاز مند را از مریدان خود دانستہ شب و روز در دعاء خیر و ترقیات در حال بندہ از درگاہ قادر بے چون می خواستہ باشد کہ بمطابق آن مقصود نیاز مند حاصل شود و یقین کہ با شرف ملازمت از

Marfat.com

عنایت نامہ جات یاد و شادی کردہ باشند کہ تسلی از بہر دل تواند شد - زیادہ -

مکتوب محمد کلیم بنام حضرت مظہرؒ

[حضرت مظہرؒ کے خلفاء میں محمد کلیم بنگالی کا ذکر آتا ہے۔ صاحب معمولات مظہریہ نے اِن کا یہی نام لکھا ہے اور ان کے نام حضرت مظہرؒ کے اُس مکتوب سے اقتباس بھی نقل کیا ہے جو کلمات طیبات میں مکتوب پنجاہ و سوم کے عنوان سے درج ہے۔ مگر مقامات مظہری میں ان کا نام مولوی کلیم اللہ بنگالی" درج ہے اور ان کے بارے میں یہ ہے کہ " از خلفای جلیل القدر حضرت ایشان اند طریقہ از خدمت مبارک گرفتہ سالہا فیوض باطنی حاصل نمودند و بہ نسبت کمالات رسیدہ و اجازت یافتہ بوطن خود رفتند"۔ مقامات مظہری میں ان کے حالات میں قاضی مرشد آباد کی ضیافت میں شرکت کا ذکر بھی ہے جس سے ان کے قیام مرشد آباد کا پتا چلتا ہے۔ کلمات طیبات میں حضرت مظہرؒ کا جو مکتوب اِن کے نام ہے (مکتوب ۵۳)، اس میں حضرت میر مسلمان کے سفر حج کی اطلاع کے ساتھ یہ ہے کہ اگر وہ اُس علاقے (بنگال) سے گذریں تو ملاقات کریں، اور نواب قاسم علی خاں کو بھی یہ خط پڑھوا دیں جس سے ظاہر ہے کہ محمد کلیم نواب قاسم

Marfat.com
Marfat.com

علی خان سے بلا واسطہ رسم ملاقات رکھتے ہوں گے ۔ محرم
خلیق انجم نے بھی محمد کلیم اور کلیم اللہ کو ایک ہی شخصیت کے
دو نام خیال کر کے مکتوب کے عنوان میں محمد کلیم اور حاشیے
میں مقامات کے حوالے سے کلیم اللہ لکھا ہے ۔ اور یہی
درست ہے ۔ حضرت مظہرؒ کے مکتوبات کا دوسرا مجموعہ
"مکاتیب میرزا مظہر" ہے جسے محترم عبدالرزاق قریشی
نے مرتب کیا ہے اور اس میں بھی کئی مکتوبات میں مولوی
محمد کلیم کا ذکر ہے ایک مکتوب میں صرف مولوی کلیم صاحب
اور ایک اور میں مولوی کلیم اللہ بھی ہے ۔ یہ سب مکتوبات
اس وقت کے لکھے ہوئے ہیں جب کہ حضرت مظہرؒ حلقہ
دہلی سے باہر تھے حضرت نے دہلی کے دوسرے یاران حلقہ
کے ساتھ مولوی محمد کلیم کو بھی یاد کیا ہے ۔ یعنی یہ
مکتوبات اُس وقت کے ہیں جب مولوی محمد کلیم دہلی
میں حضرت مظہرؒ سے اکتساب فیض کے لیے مقیم تھے ،
جبکہ کلمات طیبات میں حضرت مظہر کا وہ مکتوب جو
مرسلہ ان کے سفر حج کے سلسلے میں مولوی محمد کلیم کو
لکھا گیا ہے اس وقت کا ہے جب کہ مولوی محمد کلیم اجازت
ارشاد کے بعد دہلی سے اپنے وطن واپس جا چکے تھے ۔

ذیل میں محمد کلیم کا جو مکتوب درج کیا جا رہا ہے اس میں
میر حسین کے حوالے سے ایک بات کہی گئی ہے یعنی یہ مکتوب ان کی وفات
سے قبل کا ہے اور محرم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے میں حضرت مظہرؒ
کے مکتوب نمبر ۸۳ (جو ملا رحیم داد کے جانوں سے شکست کھانے کے ذکر کی
بنا پر ۲۷ ذی قعدہ ۱۱۸۹ھ کا ہوگا) میر حسین کا ذکر یوں آتا ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

" وسانحۂ میر محمد مبین خان صاحب مرحوم مسموع شدہ
باشد کہ پیش ازین نوشتہ ام۔"]

۵۸

قبلۂ دو جہان، کعبۂ جان و ایمان خدایگان مدظلکم علینا الرحمٰن
از کمترین محمد کلیم بعد قدمبوس لانہایۃ عرض آنکہ احوال احقر
موجب شکر است خیریت بندگان جناب مطلوب دارد عنایت نامہ کہ اصدار
یافتہ بود زبانی اطلاع یافتہ مفتخر گردید و یا حقر نرسید، این احقر
ارادۂ مصمم دارد۔ انشاء اللہ بقدمبوس مشرف گردد۔ و زبانی
میر مبین صاحب و قبلہ اصغا رفت کہ این ضلع بقدوم بندگان رشک جنان
خواہد گردید۔ توقع قوی است کہ در انجا اگر ممکن شود بسعادت قدمبوس
برسد۔ ظل فیض رسانی ممدود باد بر رب العباد۔ زیادہ چہ عرض
دارد بخدمات اعزہ ہمراہ رکاب، سلام نیاز برسد۔

مکتوبات فتح خان بنام حضرت مظہر

۵۹

خداوند خدایگان فیاض زمان پیر و مرشد صاحب مرزا جان جانان
جیو مدظلہ، ازین صوب فدوی فتح خان بعد از ادای آداب تسلیمات
کہ شیوۂ فدویان است معروض می دارد، الحمد للہ والمنۃ کہ احوال ما بخیر
است و صحت تندرستی ذات والاصفات شب و روز قرین حال۔ از خدمت

Marfat.com

فیض موہبت رخصت شدہ بخیریت درلشکر رسیدہ و توقع از ذات عالی آنست کہ شب وروز از دعاء خیر یادی فرمودہ باشند کہ بمطابق آن کامیاب گردد و ہمواره از عنایت نامہ عالی سرفرازی فرمودہ باشند کہ باعث پرورش است زیادہ چہ عرض نماید - بجمیع صاحبان وبرادران سلام دعاء برسید -

مکرر آنکہ شاہنشاہ درانی در دوآبہ قیام ورزیدہ ومعاملات ..... مکانات می شود - ہمان وقت باین سمت تشریف می آرند -

۶۰

بخش ضیاء

خداوند خدایگان فیض / زمان پیر و مرشد مرزا جان جانان جیو مدظلہ از بینصوب کمترین عقیدت گزین فتح خان بعد از آداب تسلیمات کہ شیوۂ عقیدت مندان است معروض راے فیض پیراے می گرداند - الحمدللہ کہ احوال ما بخیر است وصحت وتندرستی ذات فائض البرکات از درگاہ مجیب الدعوات شب وروز مطلوب - درین ولا قاضی ثناءاللہ جیو از پانی پت در لشکر آمدہ چنانچہ این فقری ہر روزہ بایشان ملاقات می نماید - بنابر اطلاع معروض داشتہ شد و خبر شاہ از زبانی ملاں عمر و لعل خان واضح رای عالی خواہد شد[1]

بخدمت جمیع برادران و یاران خورد وکلان سلام دعاء برسد -

---

[1] میر محمد مہین نے جو ۱۱۸۵ھ میں خلیفہ ہوئے تھے، ایک مکتوب میں ملا عمر کا ذکر کیا ہے کہ وہ مولوی عبدالرزاق صاحب کے مرید ہیں اور ان پر بھی میں نے توجہ دی ہے - اور شاہ سے مراد شاہ درانی ہے -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۶۱

خداوند خدا یگان فیض بخش فیض رسان پیر و مرشد جیو مدظلہ
از ینصوب کمترین عقیدت گزین فتح خان بعد از آداب تسلیمات کہ شیوۂ
عقیدت مندان است معروض راے فیض پیراے میگرداند الحمد للہ کہ احوال ما
بخیریت است و صحت و سلامتی ذات والا صفات از درگاہ قادر برحق
شب و روز مطلوب ۔ از جناب فیض مآب رخصت شدہ بخیریت تام در
لشکر رسیدہ و خط کہ بہ قاضی پانی پت مرحمت شدہ بود این عقیدت
گزین بآن سمت نرفتہ و از راہ باز چون در لشکر رسیدہ می خواست کہ
ازین جا رفتہ خط برساند لیکن بہ سبب آبخورد ارادۂ آن طرف بعمل
نیامدہ و بطرف بریلی روانہ شدم ۔ ازین سبب خط آن خداوند نعمت
را بدست آدم دیگر پیش قاضی فرستادہ ام خواہد رسانید ۔
و بہ ملاں حسن خان[1] کہ عنایت نامہ بود بمشار الیہ رسانیدہ
و مردمان قصبۂ پانی پت کہ از قاضی آنجا نارضا ہستند پیش نواب
صاحب این خبر رسیدہ و بعد کسے نیامدہ ۔ و ملا حسن خان گفتہ است
کہ ما درینجا در لشکر حاضر ہستم کہ ہرگاہ کہ از قصبۂ مذکور نالش
پیش نواب صاحب می آید ہر قدر مقدور ماست، در سعی قصور نخواہم
کرد خاطر شریف جمع دارند و توقع کہ ہرگاہ نماز اداء فرمایند در حق
غلام نظر توجہ بدارند و ہموارہ تا شرف ملازمت از عنایت نامہ سرفراز
می کردہ باشند ۔ زیادہ حد ادب ۔ بخدمت جمیع یاران حاضر الوقت
~~از~~ از فتح خان سلام دعا برسد ۔ بخدمت ملاں محمد نسیم سلام
نیاز رساند ۔

---

[1] محمد حسن خان خانزادہ ۔ ان کے مکتوبات پیش تر آچکے ہیں ۔ حضرت مظہر
نے فتح خان کو بھی قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے مقابلے میں سفارش کے لیے کہا ہوگا ۔
اور ممکن ہے کہ یہ فتح خان خانسامان ہوں جو روہیلہ سرداروں میں سے تھے ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوب والدہ عبدالرحیم بنام حضرت مظہرؒ

[ملا عبدالرحیم کا ذکر مجموعہ ہذا کے مکتوب ۳۸ میں آتا ہے۔ یہ مکتوب میر مبین نے حضرت مظہرؒ کے نام لکھا ہے وہ لکھتے ہیں: "و جدیدان کہ یکے ملا عبدالرحیم نام یک توجہ در آنولہ یافتہ ..." بہرکیف یہ متعین کرنا مشکل ہے کہ "شاہ جیو" اور "عبدالرحیم" جن کا ذکر مکتوب ذیل میں ہے کون تھے]

۶۲

ہو المعز

بجناب کرامت مآب قبلۂ حاجات صوری و معنوی مدظلہ العالی۔

بر ذات عالی صفات مبرہن و ہویدا است کہ این ضعیفہ تنہا نیست۔ پنج چہار کس اطفال دارد و شاہ جیو کہ شیوۂ عزلت اختیار کردہ اند اگر (چہ) رزاق مطلق حق است لیکن اسباب ظاہر دنیا شرط است۔ خالق جل شانہ ذات حضرت را برائے ما مردم دستگیر کونین خلق فرمودہ لہذا لاچار محض شدہ، متصدع اوقات شریف است کہ دستگیری بظاہر اینقدر باید فرمود، تا بہ اطفال نان و پہیتی[1] بہم رسد۔ یا شاہ جیو را تلقین باید فرمود کہ درین امر لابدی و ناگزیر حرکت نمایند۔ زیادہ بندگی و حد ادب۔ عرضی

والدۂ عبدالرحیم

---

[1] پہیتی پشتو کا لفظ ہے، معنی پتلی دال۔

Marfat.com

مکتوب حمزہ خان بنام حضرت مظہرؒ

۴۳

مرشد کامل ہادی آگاہ دل، کعبۂ دین و دنیا سلامت

از بندہ غلامان فدوی حمزہ خان بعد از سلام بندگی و غلامی بجا آوردہ بعضیر منیر عالی می گردد کہ بجاری این حدود بحمد شکر است نامہ وصحت و تندرستی آن ذات شریف دم بدم نیکو مطلوب۔ ثانیاً آنکہ عطوفت عظامی در باب طلب اسپ کہ صادر شدہ بود شرف ورود یافت۔ ان صاحب من بموجب ارشاد اسپ مذکور محبوب میر اسمعیل و نثار علی خان بخدمت مرسول داشتہ، یقین کہ بخدمت خواہد رسید سابق زبانی بعضے معلوم شدہ کہ آنصاحب داعیۂ فروختن اسپ می دارند۔ درین باعث فدوی در دل فہمد کہ بجائے دیگر رفتن اسپ خوب نیست، اگر خواہ نخواہ آنصاحب(را) ارادۂ فروختن است، اگر نزد ما خواہد ماند، از ہمہ بہتر و اگر مرضیٔ آنصاحب داشتن اسپ نزد خود شد، این از ہمہ خوب شد کہ درین کار بماند و بندہ بہر عنوان وابستہ آنجناب است ..... زیادہ بعرض بندگی۔

مکرر آنکہ بخدمت میر صاحب جیو و میر ابوالعوالی جیو از طرف حاجی میر محمد خان و سعید خان (کذا) و علی خان و حمزہ خان، محمد افضل خان، محمد یار خان، عزیز اللہ خان و رحم خان و لال محمد و مروس دوہ (کذا) سلام بندگی قبول فرمایند۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب غلام نبی بنام حضرت مظہرؒ

["مکاتیب مرزا مظہر" مرتبہ عبدالرزاق قریشی کے کئی مکتوبات میں حضرت مظہرؒ نے غلام نبی کا ذکر کیا ہے جن سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ پانی پت کے رہنے والے اور حضرت مظہرؒ کے ایک واقف "حمایت اللہ خان جیو" کے بڑے صاحبزادے تھے۔ اور حضرت مظہر کے مرید بھی تھے کیونکہ ان کو "یاران طریقہ" میں سے ایک عزیز کہہ کر خود حضرت مظہر نے متعارف کرایا ہے (مکتوب ۵ مجموعۂ محترم عبدالرزاق قریشی)۔ غلام نبی نے قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے صاحبزادے دلیل اللہ کو فن تیر اندازی سکھایا تھا (مکتوب ۱۱۸ مجموعۂ قریشی) جس زمانے میں حضرت مظہرؒ نے سفر حج کا ارادہ کیا تھا، غلام نبی عظیم آباد کا قصد رکھتے تھے (۱۱۸۸ھ) اور غلام نبی کا جو مکتوب ذیل میں درج کیا جا رہا ہے وہ اسی زمانے کا ہے۔ مگر غلام نبی یا تو عظیم آباد گئے ہی نہیں یا پھر جلد واپس آ گئے تھے کیونکہ حضرت مظہرؒ کے ایک مکتوب (۱۴۴ مجموعۂ قریشی) بنام قاضی احمد اللہ میں، جو صفر ۱۱۹۰ھ کا معلوم ہوتا ہے[1] حضرت مظہرؒ نے یہاں غلام نبی کو بھی سلام لکھا ہے۔

اب ذیل میں محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے سے حضرت مظہرؒ کے مکتوبات کے ۱۵۹ اقتباسات پیش

---

[1] اس میں روہیلوں اور سکھوں کے مشترکہ حملے کا ذکر ہے جو نواب ابوالقاسم خاں پر کیا گیا تھا جبکہ نواب ابوالقاسم خاں اپنے بھائی کی مدد مجد الدولہ کی طرف سے پانی پت کے انتظام پر مامور تھے۔ یہ واقعہ صفر ۱۱۹۰ھ (مارچ ۱۷۷۶ء) کا ہے۔ دیکھئے سفرنامۂ پولیر ص ۶۴۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کیے جاتے ہیں جن میں غلام نبی کا ذکر آیا ہے :

(۱) مکتوب ۵ : بنام قاضی ثناء اللہ

" فردا صبح غلام نبی جیو نام عزیزی از یاران طریقہ روانۂ دہلی می شوند۔ فرصت تحریر نیست ... میاں غلام نبی جیو را توجہ بدادہ باشند " (ص ۷)

(۲) مکتوب ۶۱ : بنام قاضی ثناء اللہ

" فقیر اللہ و غلام نبی بقصد عظیم آباد بہ دہلی می آیند در حق ایشاں سپارش بہ برادران آنجا باید نوشت " (ص ۸۷)

(۳) مکتوب ۷۳ : بنام قاضی ثناء اللہ

" و حمایت اللہ خاں جیو نیز ہمراہ غلام نبی پسر کلان ایشان روزی آمدہ بود، در شہر است و پسر خورد ہم درینجا ست " (ص ۱۰۶)

(۴) مکتوب ۱۱۸ : بنام قاضی ثناء اللہ

" و درین ایام دلیل اللہ را با سید غلام نبی علاقۂ تلمذ فن تیراندازی و موافقت مزاجی زیادہ از حد است پس در تقدمات مرفوعۂ سید مذکور کہ ہم آشنای فقیر و ہم آشنای آن برخوردار است توجہ از اہم مہمات باید دانست و بعد ثبوت حق رعایت جانب از واجبات خیال باید کرد کہ درین صورت فقیر ممنون خواہد شد " (ص ۱۷۴)

(۵) مکتوب ۹۵ : بنام قاضی ثناء اللہ

" میر غلام نبی دعا " (ص ۱۴۲) اسی مکتوب میں حمایت اللہ خان جیو کو بھی دعا لکھی ہے۔

(۶) مکتوب ۱۹۰ : بنام مادر قاضی ثناء اللہ

" و غلام نبی در تقاضای قرض جواب صاف داد " (ص ۱۹۰)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(۷) مکتوب ۱۳۴ : بنام قاضی احمد اللہ
"حمایت اللہ خان و ..... میاں غلام نبی ... سلام"
(ص ۱۹۵)

لیکن اسی مجموعہ کے مکتوب ۶۲ سے پتا چلتا ہے کہ حضرت مظہرؒ کے تعلق کے لوگوں میں ایک "غلام نبی پسر شیر محمد" بھی تھے۔ ان کا ذکر مکتوب مذکور میں یوں آتا ہے:

"جواب آں را مفصل نوشتہ بدست غلام نبی پسر شیر محمد چہار پیشتر فرستادہ ام رسید باشد"
(ص ۸۸)

بہرکیف، اب وہ مکتوب ملاحظہ ہو جو غلام نبی نے حضرت مظہرؒ کو لکھا ہے:

۶۴

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

؎ اے ہمہ تو چہ گویمت کو بمکان ..... (۶)
ہم ز بیان مبتدی، ہم ز نشان منتہی

قبلۂ دو جہان، کعبۂ دین و ایمان، سلمہ الرحمٰن۔ زمین خدمت بہ لب ادب بوسیدہ بعرض حضور فیض معمور می رساند۔ الحمد للہ، تا حین تحریر بفضل حی القیوم بدون قبلۂ حقیقی نیم جان زدہ ام، و سلامت ذات والا صفات مقصود از حینے کہ غلام در عالم صورت مرخص شدہ کدام وقت بے تصور حضرت قبلہ نیست۔ بموجب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ارشاد ہمیشہ در مداومت ورزش مراقبہ سعیٔ بلیغ می نماید۔ اکثر گاہ دل را لذّتے ازاں حاصل می آید وگاہے جمعیتے در باطنِ خود نمی بیند۔ و از فیضِ صحبت چہ لذّتہا است کہ نیافتہ۔ دل ہمیشہ می خواہد طوفِ کوی جانان کردن بے پر و بالے۔ واے ناتوانی۔ ارادہ مصمم بود کہ اندکے ہم از سدِ رمق مایحتاج فراغت می شد، قدم از سر ساختہ، چندے بجنابِ عالی گزرانیدہ سلوک تمام کند۔ زہے سعادتِ آنکسان کہ در حضورِ پُرنور اند۔ ہیہات، ہیہات، طلبِ دنیا مانعِ عقبیٰ گردد ..... تخم روزی در پراگندگی ریختہ اند۔ بے اختیار بہ سمتِ مشرق[1] می باید رفت۔ بماہ رجب کہ ارادہ مصمم بود موافق آبخورد، صورت نہ بست۔ در شہر حال اگر قسمت بآن صوب می کشد لاچار۔ دگر خیریت مدام است و بس

عرضے

غلام نبی

مکتوب جانعالم خان بنام حضرت مظہرؒ

۶۵

حضرت صاحب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت صاحب دام اجلالہٗ وافضالہٗ۔

بعز عرض بندگان عالی متعالی می رساند۔ آرزوی دریافت قدمبوس خادمان از اندازۂ معروض خارج۔ اگرچہ بنور قدوم در عالم ظاہر مشرف اندوز گردیدہ، فاما در عالم باطن یکے از غلامان و خادمان

[1] یعنی عظیم آباد، جیسا کہ حضرت مظہر کے مکتوب ۶۱ (مجموعۂ قریشی) میں ہے۔

Marfat.com

آن جناب آرزوی دارد که لطف و توجه آن هادی مریدان، حامی این غلام گردد، بدریافت سعادت قدمبوسی مشرف می گردم۔ کل امر مرهون باوقاتها بران شاکر، امیدوار توجهات چنانست از توجه دلی که فلاح و صلاح کونین این غلام در ضمیر آن مضمر است مطرح انظار کریمانه خواهند داشت، از وجه غلامی که در آنجناب فیض مآب دارد، توجه نیکو برینجای مبرهن و روشن الٰهی ظلکم ممدود

کمترین غلامان
جانعالم خان

مهر

نعمت خان
جانعالم خان ولد

مکتوب امانی بیگم بنام حضرت مظہرؒ

(بقلم سید علی احسن)

۶۶

حضرت قبلۂ دوجہان سلامت۔ از کمترینہ امانی بیگم بعد از عرض بندگی معروض رائے خاطر فیض پیرائے واضح خاطر شریف باد کہ بفضل الٰہی و از توجہ دعائی خیر آن مرشد برحق بخیر و عافیت از الہنو بہ عظیم آباد بتاریخ چہارم شہر رجب المرجب رسیدہ، از قبلہ گاہی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

و برادر عزیز ملاقات میسر آمده ہزاران خرمی و انبساط رو داد۔ و ہنوز از میر خیر الدین حسین ملاقات نہ شدہ، از عظیم آباد دو سہ منزل جاے تشریف دارند، لیکن بیکار نشستہ اند۔ و حضرت قبلہ گاہی و برادر عزیز نیز عدم روزگار معطل اند۔ از بیکاری این صاحبان البتہ بخاطر ملال و اندوہ می گذرد، توقع آن دارد کہ از دعای خیر فراموش نہ فرمایند۔ و اگر از راہ شفقت و بندہ نوازی گاہے از دو کلمۂ خیریت صحت مزاج شریف یاد و سرفراز فرمایند، عین نوازش و تقویت خواہد بود۔ زیادہ چہ عرض نمودہ آید۔

بخدمت گرامی مشفقہ مکرمہ حضرت والدہ صاحبہ و برادر صاحب و ہمشیرہ عزیز دلہن بیگم سلمہم اللہ بندگی و سلام بصد تمنا قبول و موصول باد، و از طرف دایہ آداب بندگی نیز قبول باد۔

از راقم الحروف اضعف العباد سید علی احسن، و میر علی محسن بندگی و نیاز قبول فرمایند۔ اگرچہ بصورت ظاہر بملازمت سامی بہرہ اندوز نہ شدہ، لیکن سعادت معنوی و ملاقات روحی کہ فیض و کمال عارفان است حاصل۔ ؎

مصاحبت چہ ضرور است آشنائے را
ہنوز باد یمن محو نکہت عربی ست

زیادہ بندگی بندگی۔ خط ملفوف بخدمت والدہ صاحبہ فرستادہ شدہ البتہ توجہ فرمودہ خواہند رسانید۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات محمد خان (ہمشیرزادۂ دوندے خان)

بنام حضرت مظہرؒ

[محمد خان، روہیلہ سردار دوندے خان کے بھانجے تھے، جو بسولی سے دہلی آکر حضرت مظہرؒ کی خدمت میں رہے تھے اور تربیت حاصل کی تھی۔ "حیات حافظ رحمت خان" میں انھیں حافظ رحمت خان کا بھانجا بتایا گیا ہے، اور یہ بھی درست ہے کیونکہ دوندے خان حافظ رحمت خان کے چچازاد بھائی تھے اور محمد خان کی والدہ حافظ رحمت خان کی چچازاد بہن تھیں۔ حضرت مظہرؒ کے تین مکتوبات بنام قاضی ثناء اللہ پانی پتی (۱۰، ۱۱، ۱۳ مجموعہ مرتبہ عبدالرزاق قریشی) میں محمد خان کا ذکر آیا ہے مکتوب ۱۰ میں ہے کہ دریں اثنا ہمشیرزادۂ دوندے خان، محمد خان نام، جوانے از یاران طریقہ برائے کسب مقامات از بسولی رسید۔ چند روپیہ و سواری رتھ ہمراہ دارد۔ احوال ایں جا ملاحظہ نمودہ مکلف و محرک شد کہ قصد گنگا پار باید کرد۔۔۔۔ مردم خانہ ہم راضی بہ سفر شدند، چنانچہ پس فردا کوچ است" یہ مکتوب دہلی سے لکھا گیا ہے۔ مکتوب ۱۱ میں جو اسی سلسلے کا ہے، قاضی صاحب کو خبر دی گئی ہے کہ "مردم محل روز سہ شنبہ نوزدہم ماہ معہ بدرقۂ حفظ الٰہی بہ ہمراہی برخوردار محمد خان ہمشیرزادۂ دوندے خان کہ برائے کسب مقامات آمدہ بود و مولوی نعمت و میاں مراد یار قدیم و میاں پیر علی با چند روہیلہ ہائے بندوقچی در سواری رتھ و چھکڑۂ اسباب روانۂ سنبھل شدند"۔ مکتوب ۱۳ میں بھی محمد خان کا ذکر ہے مگر اس میں "ہمشیرزادہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دوندے خاں" کی صراحت نہیں ہے اور اس لیے اس مکتوب کے محمد خان سے مراد محمد خاں برادر نامدار خان بھی ہو سکتی ہے جن کے مکتوبات پیشتر آ چکے ہیں۔ اس مکتوب ۱۳۰ میں حضرت مظہر لکھتے ہیں کہ "محمد خاں حامل رقعہ از یاران طریقہ است اگر طلب نماید توجہ می دادہ باشد و بنویسند کہ بوطن می رسد" واضح رہے کہ یہ مکتوب (۱۳۰) ۱۱۹۰ھ کا ہے کہ اس میں نواب ابوالقاسم خاں (م ۱۱۹۰ھ) کے انتقال کی خبر ہے۔

یہاں محمد خاں کے دو مکتوبات پیش کیے جا رہے ہیں ان میں پہلا حضرت مظہر سے تعلق بیعت قائم ہونے سے قبل کا معلوم ہوتا ہے اور اس میں یہ درخواست کی گئی ہے کہ حضرت اگر بدایوں کی طرف تشریف لائیں تو غریب خانہ راہ میں ہے ایک روز قیام فرمائیں۔ دوسرے مکتوب کے انداز تحریر سے صاف ظاہر ہے کہ یہ تعلق بیعت قائم ہونے کے بعد کا ہے، بلکہ اس میں دہلی کے یاران طریقہ کو سلام بھی ہے گویا یہ محمد خان کے دہلی میں حضرت مظہر کے زیر تربیت رہ کر بسولی واپس جانے کے بعد کا ہے۔ اب وہ مکتوبات ملاحظہ ہوں:]

۶۷

جانجاناں صاحب سلمہ اللہ الواہب۔

شاہ صاحب قبلۂ مسترشدان و کعبۂ مستفیضان، حضرت شاہ صاحب سلامت۔ مقصر الخدمت محمد خاں بعد گذارش لوازم تسلیمات و قدمبوسی کہ سرمایۂ سعادت دو جہانی است معروض حاشیہ نشینان محفل خلد مشاکل

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ی رساند ۔ احقر اگرچہ از سعادتِ قرب حضور دور است۔ لیکن در حفظ الغیب
آن خلاصۂ دودمان عالی موصول ۔ امید کہ این مخلص خانہ زاد را از توجہ خاطر
فیض مآثر فراموش نفرمایند ۔ و اگر داعیۂ طبیعتِ گرامی بہ سمت بیدولت
مصروف باشد، چون غریب خانہ در راہ است، توجہ مبذول فرمودہ برائے
یک روز بہ قدوم کرامت لزوم کلبۂ احقر را منور سازند، تا بمشاہدۂ دیدار
شریف و قدمبوس سامی سعادت اندوز گردد ۔ زیادہ حد ادب دانستہ۔

۶۸

بجناب پیر و مرشدِ برحق، قبلہ و کعبۂ دین و آخرت، معروض
می دارد کہ از نواب صاحب قبلہ کہ در لبسولی تشریف آوردہ بودند،
خبرِ صحت و سلامتِ ذاتِ عالی استماع یافتہ بود ہزار سجدۂ شکر بدرگاہ
واہب حقیقی بجا آوردہ آنچہ از تمنائے شرف ملازمت و مجوری قدمبوس می گذرد
او سبحانہ تعالیٰ دانا است۔ ہمواره مستدعی این دعا است کہ بزودتر اوقات
این سعادت میسر آید۔ زیادہ حد ادب ۔ بجناب عالیہ والدہ صاحبہ عرض کورنش
میاں پیر علی و محمد منیر جیو و میاں محمد مراد و آخوند نسیم سلام خوانند۔ والدۂ
غلام و غلام زادہ مع مادر خود تسلیمات می رساند ۔ ملا نہا آخون خان محمد
قادر داد خان کورنش می رسانند ۔ فقط محمد خان

Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات ضیاء الدین حسین بنام حضرت مظہرؒ

۶۹

قبلۂ نیازمندان و کعبۂ مستمندان دام افضالہٗ سلامت۔
اضعف المخلوقین فقیر ضیاء الدین حسین بعد تقدیم مراسم بندگی و نیاز معروض می دارد کہ الحمدللہ احوال این مسکنت مآل بحمد ایزد ذوالجلال مقرون است و صحت و سلامتی جناب فیض مآب در ہمہ حال مستدعیست از سبحانہٗ و تعالیٰ ظل عاطفت عالی را بر مفارق مسترشدان و متبع نیازمندان دیرگاہ سلامت دارد۔ قبلۂ من! آرزوی سعادت قدمبوس آنچہ بر دلِ نیاز منزل مستولی است شرح آن از حدِ احصا بیرون است۔ روزے نمی گذرد کہ سوائے این آرزوے دیگر بخیال باشد امّا موانع..... ازین سعادت محروم داشتہ، امیدواراست کہ عن قریب بہ تحصیل این سعادت..... میمنت لزوم بگزاند و ہو سبحانہ تعالیٰ علےٰ ذالک قدیر و بالاجابۃ جدیر۔ درین روزہا..... خبر قدوم میمنت لزوم بہ بلدۂ پانی پت استماع یافتہ کہ عن قریب بہ تحصیل آرزوی نیازمندانِ این ضلع متوجہ خواہند گردید۔ درین تمنا روز و شب انتظار دارد۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ میسر آرد۔ قبلہ و کعبۂ من درین ایّام از ہجوم عوامل عوارض روحانی کہ غیر از جناب عالی از ہیچ جانب بہ نظر نمی آید امید دست گیری دارد، از وساوس و خطراتِ شیطانِ رجیم کہ بغتتہً مستولی قلب می شود و بہ تعوذ و لاحول ہمان آن مدافعت می نماید و بعد زمانے باز خطرات وارد قلب می شود، و دفع می گردد، و آن خطرات را نمی تواند معروض داشت۔ بعد مدافعۃ آن خیالات

Marfat.com
Marfat.com

درہم وحزن آن قدر گرفتار می ماند کہ قریب ہلاک نوبت می رسد۔ درین حالات غیر از دست گیری جناب عالی صلاحیت ممکن نیست۔ امیدوار است کہ بمعالجۂ این مرض قلبی کہ از چندگاہ مستولی حالات است۔ بتوجہاتِ عالی مسدود شود و درین باب ہر چہ ارشاد بہ عمل آرد۔ زیادہ ازین حد ادب ظلکم ممدود باد۔ نور چشم مولوی قلندر بخش آرزوے قدمبوسی دارد۔[1]

۷۰

حامداً ومصلیاً

قبلہ وکعبۂ دو جہان مدظلہ العالی۔ بعد تقدیم مراسم عبودیت ونیاز بعرض عالی متعالی می رساند۔ آرزوی ملازمت سراسر سعادت بجے مستولی است کہ شرح آن درین قرطاس نمی گنجد۔ حق سبحانہ و تعالیٰ باین دولت مشرف گرداند۔ ہنگامۂ این اضلاع علی الخصوص آمد آمدِ شاہ ابدالی ازین سعادت مقصر داشت، از حالات اضطرار قلب نمی توانم معروض داشت وکفیٰ باللہ شہیدا۔ امیدوار است کہ بحال این نیاز مند توجہے مبذول شود کہ ازین گرداب بلا برآمدہ باین سعادت عظمیٰ مشرف گردد۔ مجملاً از حالاتِ این غلام نور چشم میان قلندر بخش صاحب بعرض عالی رسانیدہ باشند کہ از توجہ موجہ نور چشم در سلکِ غلامانِ آنجناب منسلک گشتہ و چند روز مشمول توجہات

---

[1] جیسا کہ اس فقرے سے ظاہر ہے مکتوب نگار "ضیاء الدین حسین" سروری قلندر بخش کے والد ماجد ہوں گے جو حضرت مظہر کے ممتاز خلفاء میں سے تھے۔ اور تھانیسر کے رہنے والے تھے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

گشته ' در توجه اوّل گریهٔ بسیار غالب ماند و بیاضے نمودار شد و در دیگر توجهات الوانِ مختلف بیاض و سواد و زرد فام و گُل ہاے رنگارنگ نمودار شده و می شود و چند دفعه رویاے عجائب وغرائب بمشاہده آمده این ہمه را شکر یکے نمی تواند کرد ؎

گر بر تنِ من زبان گردد ہر موی
یک شکر وے از ہزار نتوانم کرد

الحال رویاے الوان بدستور است ۔ مفصل احوالِ غلام را نورِ چشم بعرضِ عالی رسانیده باشد۔ از فضل وکرم امیدوار است که تا حصولِ دولتِ آستانه بوسی توجه بحالِ غلام مبذول شود۔ و وقتِ حلقهٔ غلام ہم شریکِ توجه گردد ۔ زیاده ازین معروض داشتن خلافِ ادب نه بیند۔ زیاده بندگی ونیاز وعجز وانکسار۔

۷۱

حامداً ومصلیاً

قبله وکعبهٔ نیازمندان مدظله ۔

؎ آه من العشق وحالاته احرق قلبی بحراراته
ما نظر العین الی غیرکم اقسم باللّٰه و آیاته

جدا داے مراسم نیاز و بندگی معروض می دارد ۔ ؎

آرزو دارم که خاکِ آن قدم توتیاے چشم سازم دم بدم

حالاتِ خودرا سابق بعرض رسانیده و نورِ چشم میاں قلندر بخش مفصل گزارش کرده باشد۔ ازان جا آرزوی ملازمتِ سراسر سعادت از حد گذشته می گذرد۔ حق سبحانه وتعالیٰ بزودی میسر آرد، که آمد آمدِ ابدالی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خیلے در تردد انداختہ، عن قریب کہ بفضلہ سبحانہ ازین تشویش وتجمعی
می گردد، خود را بحضوری می رساند، امیدوار است کہ فدوی را ازان خود
تصور فرمودہ شود، غائبانہ مشرف باید داشت۔ دیگر شرح احوال
موجب ملال است۔ زیادہ چہ گذارش رود۔ ظل عاطفت عالی مدام
مستدام باد۔ آمین یارب العباد۔ زیادہ بندگی ونیاز۔

مکتوب منصب خان بنام حضرت مظہر

۷۲

قبلۂ جاودان، کعبۂ مریدان حضرت پیر ومرشد حقیقی سلمہ اللہ تعالیٰ
غلام فدویت نہاد منصب خان آداب تسلیمات ومراسم تعظیمات کہ
شیوۂ غلامان خاک پاے بلکہ آئین سگان آستان جناب فیض مآب
است معروض می دارد، ازخدمت سراپا فیض وبرکت مرخص شدہ، درلشکر
رسیدہ صبح آن از موجودات فراغت حاصل نمودہ، وموجودات برادری
ملاں نامرتا حال نہ شدہ۔ غلام کہ ہر وقت وہر ہنگام امیدوار توجہات و
متوقع ادعیہ ذاکیہ بودہ سود وبہبود دارین دراں میداند۔ امیدوار است
کہ تا حصول قدمبوسی بدعاے خیر یاد فرما باید بود۔ زیادہ معروض ندارد۔
از فدوی سراپا نیاز ملاں محب اللہ تسلیمات وقدمبوسی قبول باد۔
بخدمت ہمہ یاران از منصب خان سلام ونیاز برسد۔

Marfat.com

مکتوب محمد وجیہ الدین بنام حضرت مظہرؒ

[وجیہ الدین نام کے ایک شخص کا ذکر حضرت مظہرؒ نے اپنے ایک مکتوب (ع ۱۳۰ مجموعہ عبدالرزاق قریشی) میں، جو قاضی ثناء اللہ پانی پتی کے نام ہے، یوں کیا ہے: "کرام شخصے برسیخ وجیہ الدین صاحب عرف شیخ منھا کہ بجائے برادر وفرزند فقیر اند و نیز با شما برادری دارند، دعوی کردہ۔ یقین است کہ آنچہ حق است بہ عمل خواہید آورد۔"]

۷۳

حضرت سلامت! آرزوی ادراک قدمبوس زیادہ ازانست کہ بہ تحریر درآید۔ از خدمت شریف مرخص شدہ، بہ مرادآباد رسیدہ، ہمدران ایام بہ آنولہ رفتم واحوال چند روز شدہ کہ باز بخانہ آمدہ ام۔ احوال حویلی سیدا صالت محمد خان رو بیرو گذارش کردہ بودم ویرائے حویلی دیگر متصل آن کہ بہ پرسیدن مالک مرقوف داشتہ بودم چون معلوم شد آن مکان خالی نمی شود۔ ویک حویلی دیگر خام متصل میر خیر علی ہست۔ مالک آن دریریلی ہست، اجازت آن ویقین کرایہ موقوف بر او است لیکن بے ملاحظہ و پسند نہ گفتہ شدہ اگر مرضی شریف باشد با و گفتہ شود۔ یک دالان خام و کھپریل پیش دالان وصحن مناسب و دو حجرہ دارد و بیرون دروازہ احاطہ دیگر دارد کہ قابل بود و باش است واگر در اینجا صورت اقامت خواہد شد بتدریج زین ہم میسر خواہد آمد کہ دران مکانے ساختہ شود۔ بہرحال تشریف فرمودن دریں شہر سعادتے است کہ خدا میدہد

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یک قند ارسال داشتہ، می رسد۔ پیش ازین زبانی شخصے متشیع شنیدہ بودم کہ کتاب جنۃ العالیہ فی فضائل معاویہؓ تصنیف است از تصانیف شاہ ولی اللہ صاحب۔ ہرچند قائل معتبر بود لیکن فقیر باصرار تمام تکذیب وے کرد، و بہ بعضے مقدمات کذب این خبر ذہن نشین وے کردم۔ طرفہ اتفاق است کہ در اثنائے عزیزے پیش رائے بہادر سنگھ باز مذکور نمودہ فقیر بارے تکذیب وے ہم کرد۔ لیکن از بہادر جیو معلوم شد کہ کتاب مذکور دو مجلد ضخیم در شاہجہان آباد پیش من بہ بیع آمدہ بود فقیر گفت کہ پیش ازین در وجود این کتاب شک داشتم۔ حالا کہ وجود آں متحقق باشد، ظاہرا شیخی کہ فویلٌ للذین یکتبون الکتاب بایدیہم ثم یقولون ہذا من عنداللہ لیشتروا بہ ثمناً قلیلا گویا بیان حال آنہا است برائے عداوت الیشان این ہمہ درد سر بر خود کشیدہ باشد، و فضائل شیخین کہ جمیع محدثین انکار حدیث واردہ در باب وے کردہ اند و نسبت وضع و بطلان بآں کردہ، این چنین عالم محدث چہ گونہ خواہد نوشت، محض افتراء و بہتان است۔ بنا برا طلاع گذارش نمود کہ آں مخدوم ہم و مولوی ثناء اللہ صاحب ہم از تصنیفات الیشان بہ تفصیل مطلع اند۔ از حقیقت حال اطلاع باید فرمود۔ و بہادر جیو از کتاب مذکور بعض فقرات نقل می کردند کہ ازان کذب صریح معلوم می شد۔ بعض کلماتے کہ منسوب بہ نواصب است و سید یوسف علی خان ساکن رواری (ریواڑی؟) ہم می گفتند کہ از دو سہ معتبر چنین شنیدہ ام۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

از خانصاحب محمد علی خان جیو و بندہ محمد وجیہ الدین بندگی التماس است۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوب اسدخان بنام حضرت مظہر

۷۴

می رساند کہ تا تحریر این عرضی نہم رمضان المبارک است ۔ فدوی مع متعلقان ولوالع از توجہ عالی متعالی بہ عافیت است و خبر صحت وسلامتی ذات عالی مسئول ۔ از دیر رسیدن نوازش نامہ کہ مشعر بر عافیت مزاج اعتدال امتزاج طبیعت فدوی عقیدت سرشت بسیار متعلق است امیدوار است کہ بجواب آن سزاوار شود ۔ زیادہ چہ عرض نماید ۔ محمدی و دولت النساء مع والدہ و نانی و ہمشیرہ اسم یاسم کورنش می رسانند

عرضے

اسدخان

مکتوب برادرِ خواجہ فتح اللہ بنام حضرت مظہر

۷۵

بعد بجا آوردن آداب قدمبوس بعرض می رساند امروز کہ تاریخ چہاردہم شہر ربیع الاول است مع برادر گرامی قدر خواجہ فتح اللہ صاحب و نورچشمان مغلو و حاجی و دارا صاحب بہ توجہ آن قبلہ گزین حمد و شکر است و خیریت مزاج مبارک لیل و نہار از جناب او سبحانہ مستدعی ۔ احوال سراپا ملال خود را چہ شرح دہد کہ بقلم راست نمی آید ۔ آنچہ از مکروہات زمانہ صدمات کشیدہ و می کشد ۔ ہوش و حواس مطلق نماندہ کہ التماس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نماید۔ بعد مدت پنج سال نوازش نامہ متضمن برین سانحہ جانکاہ خواجہ
کامیاب کہ حق تعالیٰ بیامرزد پرتو نزول افروختہ از مطالعہ آن حالتے
بر دل طاری گشتہ کہ ہمہ تاب و طاقت سلب گردید و عجب حیرانی لاحق
شد کہ آسمان و زمین در نظر تیرہ می نماید۔ با وجودیکہ صعوباتِ زمانہ از
حدے لاحق است کہ یک دفعہ آسمان بر سر ریختہ و مزۂ زندگی ہیچ نماندہ
بود حیدے ایام زندگی را چار و ناچار کہ درین بے اختیار است خیلے بہ بیزگی
گزرانید کہ درین اثنا این سانحہ ارقام شد۔ از دریافتِ آن
کہ چہ ایام زندگی تلخ کہ خاک بریں زیستن خدا داند چہ غصہ گشد۔
سخت بجان کندن بسر خواہند شد۔ آن قبلہ گاہی درین مدت این غلام
را یاد نہ فرمودند، ہرگاہ یاد فرمود این سانحہ ارقام شد۔ ارقام فرمودن
این چہ فائدہ داشت، چرا کہ او شان تنہا بودند، عیال و اطفال نہ داشتند
کہ بندہ ازین خبر رسیدن خبرگیران آنہا می شدیم۔ پس فائدہ شدے
کہ پیش از مردن حالتِ مرگ معائنہ گردید۔ درین ایام پیری کہ روز
بہ روز قویٰ ضعف افزونی دارد۔ علاوہ صدماتِ زمانہ ہمچو
شکستے آوردہ کہ ہیچ باقی نہ ماندہ، حق تعالیٰ بہ تصدقِ حضرات
ایشان سلامت برد۔ پس پارچۂ کہنۂ اوشان بہ کدام شیخے باید
داد، بندہ چہ خواہد کرد۔ و دو اشرفی کہ ہستند بہ اطفالِ مرزا
فتح اللہ کہ خیلے در حالتِ افلاس گرفتار اند و بندہ طاقت ندارد کہ
خبرگیر اونہا شود۔ اوشان را بفرستند کہ مستحق اند و بکارِ اوشان
بیاید۔ غرض حواسِ تحریر نداشت کہ مفصل عرض می گردد۔ از مزاجِ
کُل مردمانِ محل دیگر تردد لاحق شد۔ حق تعالیٰ شفاے کامل
عطا فرماید۔ نورِ چشمان مغلو و حاجی و دادا صاحب قدمبوس
می نمایند۔

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب امان اللہ وہمشیرہ فتح محمد بنام حضرت مظہر

۷۶

بعرض قبلۂ دوجہان، کعبۂ جاودان سلمہ اللہ تعالیٰ می رساند
قدوی خاک پای امان اللہ وہمشیرہ فتح محمد بعد اداے آداب
کورنش وبندگی معروض می دارد۔ غلام احوال کارِ خیر عاجزہ فتح محمد
کہ از قدیم واجب الرعایت عالی بود، در دارالخلافہ بجناب عالی
متصل معروض داشتہ بود۔ ارشاد شدہ بود کہ خاطر جمع دارد۔
خدائے تعالیٰ فضل خواہد کرد۔ چون غلامان سوائے ذاتِ شریف
درین وقت ملجا و پشت پناہے ندارد و احوال غلامان این
است کہ بجہتِ نان و پارچہ محنتِ کلی دارد۔ بجز صبر و شکر علاجے
ندارد۔ از فضل وکرم عالی امیدوار است کہ بحال فدائیت وبندگی
قدویان نظر فرمودہ صرف عند اللہ دانستہ این قدر توجہ مبذول باید
فرمود کہ غلامان از کارِ عاجزہ فراغت حاصل گردد۔ بہ دعاگوی عالی
مشغول باشد۔ واجب بود بعرض رسانید۔ زیادہ حدِ ادب۔
قدوی پیر محمد آداب کورنش بجنابِ عالی می رساند۔

عرضے

غلامان قدیمی امان اللہ وہمشیرہ فتح محمد

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب افضل بنام حضرت مظہرؒ

۷۷

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العٰلمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ محمد والہ واصحابہ اجمعین۔ بخناب اقدس مقدس بندگان عالی حضرت مرزا صاحب وقبلہ خداوند خدائگان احقر افضل بعداد اے آداب نیازمندی ہا وسلامہا معروض می دارد کہ ضعف مزاج حضرت قبلہ گاہی بدستور وتشنہ لبی این مشتاق روز بروز در ترقی حقوق ایشاں نہ بدرجہ ئیست کہ ازین طرف درچنیں وقت چشم پوشی کردہ جہت اکتساب سعادت بعالی خدمت برسد صرف در بودن خدمت ایشاں ہزاراں سعادت دارین مندرج است۔ لہذا در پئے حصول سعادتے از سعادت دیگر محروم ماندہ۔ انشاء اللہ العزیز ہمیں کہ اندک قوت بیاید وضعف برطرف شود۔ شرف اندوز عالی جناب می گردد۔ امید کہ غایت از لوجہ مرحمت سامی ذخیرہ اندوز فیوضات گرد۔ باقی خیریت است۔ ومشتاقان حضور قدوم میمنت لزوم اند۔ لالہ لچھمن سنگھ بہ بندہ ربط قدیم دارد۔ معلی در کار خود یگانۂ روزگار است۔ بخدمت زالو نشینان آستانہ خود را خواہد رسانید۔ امیدوارم کہ در حق مشارالیہ توجہ مرئی فرمودہ اگر درین لوح بکے بنویسند بہتر، والا در پورب بہر کہ مناسب دانند برائے نامبردہ قلمی فرمایند، و بندہ را بنوازند۔ حضرت قبلہ گاہی قدمبوس و سلام و محمد منیر و برکت اللہ کورنشہا و اندرون بخانہ

Marfat.com

احقر و محمد منیر و بہولی آداب کنیز کانہ می رسانند، و میاں غلام رسول و غلام حسن نیز قدمبوس بعرض می رسانند۔

غالب است کہ نواب صاحب ہمراہ محب اللہ خان صاحب تشریف بردہ باشند، واگر درانجا باشند سلامہا مطالعہ فرمایند۔ بیارانِ حلقہ نام بنام سلامہا مطالعہ باد، والسلام۔

بخدمت شریف مولوی ثناء اللہ صاحب سلامہا مشتاقانہ التماس است

مکتوب نادعلی پسر شیخ غلام محمد بنام حضرت مظہر

۷۸

بخدمت فیض درجت حضرت مرزا صاحب قبلہ دوجہانی مدظلہ العالی می رساند۔ فقیر نادعلی پسر شیخ غلام محمد سہپور[1] آداب تسلیمات فدویانہ و کورنشات نیازمندانہ بجا آوردہ معروض می دارد۔ غلام مرتضیٰ خلف نیازمند ارادۂ طالب علمی می دارد و آن نصر الزمان سبب اوقات بہ تمام سرمایان است کہ در قصبۂ سہپور[2] کسے مدرس نیز میسر نیست۔ لاچار شدہ آن قبلۂ حاجات را مربی و مشفق دانستہ، بجناب عالی فرستادہ، یقین کہ مشرف خواہد شد۔ موقع ضرورت فائض البرکات آنست کہ یک خط سفارش میر کلو جیو عنایت فرمایند کہ میر کلو جیو جاگیر نمودہ، در مدرسۂ خود سکونت دہند و یا در بسولی در مسجد خود دارند تا از توجہ سامی بندہ زادہ بمقصود خود برسد۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

---

[1]، [2] یہ "سہس پور" ہوگا۔ اس نام کا قصبہ ضلع بجنور (روہیل کھنڈ) میں ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات والدِ محمد مرتضیٰ خان بنام حضرت مظہر

۷۹

بخدمت حضرت مرزا جان جانان صاحب مدظلہم و دام ارشادہم
عرض سلام بہ نیاز تمام قبول باد - تفصیل احوال اینجا در خط سید حشمت
خان صاحب[1] سلمہ اللہ تعالیٰ نوشتہ ام ملحوظ نظر مبارک خواہد شد -
ازیں جہت مکرر بہ تحریر آں مصدع نگردید، دام ظلکم - از اندرون
بندگی می رسانند -
بر خوردار ان نام بنام خصوصاً محمد مرتضیٰ خان و والدہ اش
تسلیمات وکورنشات و شکر نسخہ عاسفہ بجا می آرند - عزیزے دیگر
تسلیمات معروض می دارد - از اندرون بہ اندرون دعا معلوم باد -
میاں کامو صاحب سلام مطالعہ نمایند - برادران در بیٹہ ملاقی شدہ
بودند - ایشان بسیار یادمی آمدند -
نصف محرم روانہ شد -

۸۰

غریب نواز سلامت - نوازش نامۂ فیض مشحون مرسومہ
میاں غلام مصطفیٰ مرحمت فرمودہ بودند رسید و موجب افتخار
ومباہات گردید - درین ولا میان روح الامین جیو سمت وطن خود

---

[1] والدِ میر محمد مبین - کلمات طیبات میں ان کے نام حضرت مظہر کا مکتوب نمبر ۵۹ ہے
نیز اسی مجموعے کے مکتوب ۶۴ میں بھی ان کا نام آیا ہے - اور مکتوب ۵۹ میں ان کے انتقال پر
تعزیتی کلمات ہیں -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رفته اند۔ ازین سبب عرض ملفوف نموده ارسال نکرده ، زبانی میان غلام مصطفیٰ جیو آداب کورنش بصد نیاز بجا آوردند و میان مرتضیٰ مع والده و همشیرهٔ خرد کورنش و تسلیمات بجا می آرند۔

مکتوب همشیرهٔ خواجه بادشاه نقشبندی

بنام حضرت مظہرؒ

۸۱

حضرت پیر حقیقی و مرشد تحقیقی مدظلہٗ العالی حضرت مرزا صاحب جیو، از طرف همشیره خواجه بادشاه نقشبندی بعد از عرض کورنش و بندگی فراوان معروض آنکه درین روزها معلوم گردیده که حضرت لشریف شریف را طرف سنبهل فرموده اند خاطر متفکر گردید۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ از کرم وفضل خود بزود ترین اوقات باز بشهر حضرت را بیارد که نصرت ما مردم بیکسان از طمانیت ذات آن حضرت بالکل است ۔ کیفیت این جانب بجناب عالی روشن است، خصوصاً درین روزها تنگی وعسرت نهایت ملحق شده ۔ امید بر اخلاق کریمانه و مربیانه نموده برخوردار میر بهاء الدین را بخدمت ارسال داشته ۔ امید که توجه فرموده مبلغ ۔۔۔ این جانب از سرکار نواب ارشاد خان وصول کنانیده حوالهٔ برخوردار میر مذکور فرمایند۔ درین باب غور فرمودن ممد نیت بیکسان است و مشکور عند اللہ و عند الرسول گردیدن است ۔ بجز بندگی چه عرض نماید۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ہندو دوستوں اور معتقدوں کے مکتوبات

حضرت مظہرؒ کے نام

[حضرت مظہرؒ کے نام ان کے ہندو دوستوں اور معتقدوں کے گیارہ مکتوبات یہاں پیش کیے جا رہے ہیں۔ چنّو رام جیون، اور بساون رائے بیدار کے والد کا لکھا ہوا ایک ایک مکتوب ہے۔ چھتر مل اور نانک چند کے دو دو اور مُرلی دھر کے تین مکتوبات ہیں، اور ایک مکتوب کے لکھنے والے کا نام نامعلوم ہے مگر اس کے مندرجات سے اس قدر ضرور معلوم ہوتا ہے کہ لکھنے والا حضرت مظہرؒ کا کوئی ہندو دوست اور عقیدت مند ہے۔ اور یہ مکتوب نامعلوم الاسم مکتوبات میں پہلا ہے، یعنی اس مجموعے کا مکتوب ۹۲۔

اِن مکتوبات سے ظاہر ہے کہ لکھنے والے حضرت مظہرؒ سے عقیدت و اخلاص کا کیسا تعلق رکھتے تھے۔ چنّو رام نے تو بصراحت خود کو حضرت مظہرؒ کا جانسپار اور تربیت و پرورش یافتہ لکھ کر عقیدت ظاہر کی ہے۔ مرلی دھر کے مکتوبات سے بھی قلبی تعلق ظاہر ہے اور بڑی توقع کے ساتھ حضرت مظہر سے امداد کی درخواست بھی کی گئی ہے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حضرت مظہر پریشان حالوں کی مدد کے معاملے میں سب کے کام آتے تھے۔ چھترمل کے ایک خط میں جو ڈاسنہ (ضلع میرٹھ) سے لکھا گیا ہے کمال اظہارِ عقیدت ہے، دوسرے خط میں شاہ درّانی کی آمد آمد کی خبر کی تصدیق و تفصیل چاہی گئی ہے۔ مرلی دھر کے ایک خط میں شاہ درّانی کے سرہند میں داخل ہونے کی خبر ہے۔ یہ دونوں مکتوبات ۱۱۷۸ھ کے معلوم ہوتے ہیں جبکہ شاہ درّانی نے اپنے بلوچ حلیف امیر ناصر کے ساتھ مل کر پیش قدمی کی تھی اور شاہ سرہند میں داخل ہوا تھا۔[1]

ایک مکتوب میں لبساون رائے بیدار (یا لبساون لال بیدار) کا ذکر یوں آتا ہے "برخوردار لبساون در امروہہ لجافیت است"۔ لبساون رائے بیدار حضرت مظہر کے شاگرد تھے۔ سفینۂ خوشگو میں ان کے بارے میں ہے کہ "لبساون رائے بیدار تخلص، شاگرد مرزا جانجانان مظہر صاحب است تربیت و تخلص از جناب مرزا یافتہ، خیلے صاحب طبع رسا است۔ چندے بہ عظیم آباد پٹنہ ہمراہ دیوان صوبہ رفتہ و الحال باز بہ دارالخلافہ مراجعت کردہ" (ص ۳۱۰)۔

---

[1] دیکھیے "احمد شاہ درّانی" سید نصیر احمد جامعی، ص ۹-۲ تا ۲۱۱

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوب جُیوّ رام بنام حضرت مظہرؒ

۸۲

قبلۂ خدائیگان کعبۂ دوجہان سلمہ الرحمان اکمترین عقیدت السیام جُیوّ رام بعد اداے آداب بندگی و پرستندگی بجا آوردہ معروض رائے فیض پیرائے میگرداند از استماع نوید تشریف آوردن آن خدائیگان در جہان آباد خاکسار را چندان نشاط و انبساط حاصل گردیدہ کہ در تحریر و تقریر نمی آید۔ لیکن حیف صد حیف کہ آن حضرت قدر قدرت از سرفراز نامۂ آگاہ فرمودہ، سرفراز و ممتاز نہ فرمودند۔ این قدر بے توجہی بر ہمچو من جان سپاران نباید فرمود۔ آخر خود تربیت و پرورش یافتۂ آن چمنستان ملک جنستان ہستند اگر کہ دور ہستند۔ آئندہ از تفضلات کریانہ امیدوار است کہ گاہ گاہ از سرفرازنامہ سرفراز می فرمودہ باشند۔ زیادہ بندگی چہ جرأت نماید۔

مکتوب جیون بنام حضرت مظہرؒ

۸۳

حضرت صاحب خداوند نعمت سلامت
از اکمترین خانزادان جیون بعد اداے آداب بندگی و پرستندگی معروض حاشیہ بوسان بساط فیض مناط میگرداند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

غلام مع الخیر در بھکر رسید و از جدائی خدمت فیض درجت حالتے وارد بودہ کہ برخدائے علیم یا بر آن قبلہ روشن خواہد بود۔ امیدوار کہ درحال این کثیر الاختلال برتوجہ ظاہری و یا طنی فرمودہ ازین مخمصہ نجات بخشند واز جواب عرضی سربلند می فرمودہ باشند۔ زیادہ حد ادب ندید۔

عرضے

غلام عقیدت پیوند جیون [1]

مکتوب والد لبساون راے بنام حضرت منظر

۸۴

بعالی خدمت حضرت مرزا صاحب خدائگان فیض رسان نیاز مندان بعد ادائے مراتب نیازمندیہا و آرزوے ملاقاتہا معروض می دارد کہ مکرمت نامہ ورود کرامت فرمود، خاطر مشتاق را سرور بے اندازہ و فرحت بے شمار حصول نمود۔ حق سبحانہ جل شانہ باین خوبیہاے ذاتی و صفاتی سلامت دارد۔ ورود شریف درین مملکت باعث ترقیات طالبان خدا و موجب انبساط دوستان باصفا است۔ الحمدللہ والمنہ کہ عذر مسموع شد، و معذوری ثابت۔ دل بندہ بملازمت سامی تپا کہا دارد و پیام یاد فرما باشند۔ برخوردار لبساون در امر وہہ لجا فیت است، امیدوار دعا است۔ و متعلقان اینجا بخیریت اند۔ بخدمت نواب ارشاد خان صاحب سلام فرمایند والسلام۔

---

[1] مکتوب ۸۵ میں بھی جیون مل کا نام آرہا ہے۔ اس مکتوب میں غلام مرتضیٰ نے حضرت منظر کو لکھا ہے کہ "از احوال خیر و عافیت لالہ جیون مل اطلاع بخشند"۔ واضح رہے کہ حضرت منظر کے حلقۂ تعارف میں ایک "سید جیون" نامی شخص ذرا آتا ہے جو طبقۂ عالیہ سے تعلق رکھتے تھے (مکتوب ۲۷

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات چھترمل بنام حضرت مظہرؒ

۸۵

حضرت پیر و مرشد سلامت ۔ خاکسار سراپا انکسار چھترمل
کہ بے نصیب از حصول سعادت ملازمت حضرت است، آداب
عقیدت و ارادت بجا آوردہ بعرض عالی متعالی می رساند۔ چند روز
است کہ از سرفراز نامہ با وجود ترسیل عرائض نیاز متواتر یاد آوردہ
مرجب کم طالعی خود دانست حق تعالیٰ سایۂ بلند پایۂ آن حضرت
را بر مفارق ما غلامان ممدود و مخلد دارد۔ قبلۂ من! ہر چند خواستم
کہ بجناب عالی مستفید شدہ حصول ملازمت سراسر سعادت نماید
لاکن گذاشتہ آمدن کار اینجا را برخلاف بہائے صاحبان صلاح
وقت ندانستہ، لاچار بتوقف پرداختہ و یک ماہ دیگر ہم فراغت سفر
(میسر) نمی آید۔ انشاء اللہ تعالیٰ دو چار روز باقی ماندہ ماہ رمضان المبارک
غلام بجناب عالی شرف اندوز خدمت می گردد ۔ قبلۂ من! از اخبار آنجا
مختلف، خبر آمد آمدِ شاہ درّانی بہ ضلع آن طرف سمرند بسیار شنیدہ
می شود۔ آنچہ احوال آن حدود بجناب عالی دریافت بود، بہ غلام طلاع
باید فرمود ۔ زیادہ حد ادب ندیر۔

از احوال خیر و عافیت لالہ جیون مل اطلاع بخشند۔

عرضے
غلام چھترمل

۸۶

حضرت پیر و مرشد سلامت ۔ فدوی چھترمل آداب تسلیمات

Marfat.com

بجا آورده بعرض عالی می رساند۔ سابق ازین دو دفعه عرضی به جناب عالی ارسال یافته، از نظر مبارک گذشته باشد۔ لیکن از تشریف بردن بآن سمت عنایت نامه متضمن خوشی مزاج مبارک صادر نه شده، خیلے طبیعت منتظر و نگران است۔ و فدوی از یک ماه کمرے زیاده، در داسنه (ڈاسنه ضلع میرٹھ) استقامت دارد۔ اگر بجواب عریضه سرفراز شود، نوازش نامه بخدمت حضرت شاه کمال صاحب در داسنه شرف نفاذ می شده باشد۔ و فدوی را در هر حال غلام خود تصور کرده، از گوشهٔ خاطر مبارک فراموش نباید فرمود۔ زیاده حد ادب ندید۔ واجب بود بعرض رسانید۔

عرضے
غلام چهترمل

مکتوبات نانک چند بنام حضرت مظهرؒ

۸۷

حضرت صاحب خدائگان، قبلهٔ عالم و عالمیان سلامت بعد تقدیم لوازم نیاز که طریقه نیازمندی و عبودیت است، مشهور ضمیر منیر که آئینهٔ جهان نما است می گرداند۔ والا نامهٔ سامی از روی عنایت عمیم نامزد خیرخواه" اصدار شده بود، شرف صدور ارزانی فرمود۔ از فضل و کرم عمیم گرامی خیرباد، خداوند تعالیٰ آن خدائگان را دیرگاه کرم فرماے نیازمندان داراد۔ در مقدمهٔ مولوی ثناء الله جیو که مع علایق در آنجا آمده اند سمت تحریر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یافته بود سعادت اطلاع گشت - برطبق ارقام شریف خط محمد روشن
در مقدمهٔ دادنِ یومیه بلا قصور وماه به ماه بنام گماشتگان
مشارالیه لویانده بخدمت ابلاغ داشته می رسند - مسطور
خلیفه فیض الله درخدمت سامی حاضر اند - مبلغ درماهه مولوی
از مشارالیه گرفته صاد وصول کرده ماه رویپیه های دو اوشان
باید کرد که خلیفه معز الله زود بایصال رسانیده خواهد داد - زیاده
از فضل وکرم گرامی که بحال این احقر مبذول است بایراد عنایت نامجات
سامی که ذریعهٔ سعادت ومفاخرت است معزز وممتاز می شده باشند
زیاده چه برطراز د - فلکم ممدود باد آمین برب العباد - فدوی نانک چند
تسلیمات می رساند -

۸۸

فدوی نانک چند عرض می رساند - غلام تراب الاقدام
خلیفه فیض الله سر به سجود نهاده تسلیمات غلامی متکفان حضور
فیض گنجور می رساند وانشاء الله العزیز فردا پس فردا قدمبوس خواهد
شد ومحمد خان ومحمد شاکر نیز کورنشات غلامانه عرض می رساند
بوعده معدوده می رسند - وغلام محمد بربی نیز تسلیمات میرساند
وبخدمت نواب صاحب مهربان مراتب صلابت الدوله بهادر تسلیمات
برسد ویاران طریقه که سعادت مند اند سلام بصد شوق مطالعه
باشد، زیاده -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات مرلی دھر بنام حضرت مظہرؒ

۸۹

حضرت شاہ صاحب وقبلہ فیاض زمان سلامت۔
بندہ مرلی دھر بعد اداے آداب تسلیمات وکورنشات کہ طریقۂ نیازمندان عقیدت کیش است معروض راے بیضا ضیاے میگرداند تا امروز کہ روز دوشنبہ نہم رمضان است بندہ بخیریت مع متعلقان در سرائے ہندوان استقامت دارد، و دربارۂ قدوم فیض لزوم مستجمل او سبحانہ تعالیٰ سببے سازد کہ نوعے دولت قدمبوسی حاصل گردد و تکلیفات کہ از عدم روزگار آنچہ می گذرد قابلِ تحریر نماندہ و علاوۂ آن آنچہ شبانہ روز از تفکرہا برحال است۔
چہ عرض نماید۔ حالتِ جان کندنی است مگر از فضلِ او امید است کہ شاید باین تن مردہ باز ہم جانے تازہ بخشند والاّ ماندنِ آبرو بہ نوعے بہ نظر نمی آید ؎

ما ئیم پُرگناہ، تو دریاے رحمتی — جائیکہ فضل تست چہ باشد گناہ ما

قبلۂ من! علاوہ این ہمہ تفکر باخبرے رسیدہ کہ شاہ درّانی داخلِ سرہند شدند، از استماع این جان در قالب نماندہ۔ یقین است کہ بآن خداوند خبرے معتبر خواہد بود۔ اُمیدوار است کہ بہ غلام متصل اطلاع باید بخشید کہ چگونہ است۔ اگر ہمچنیں باشد، مردمان را ازینجا برداشتہ جاے دیگر بُردہ شود۔ زیادہ بجز بندگی نیاز چہ عرض نماید۔ میاں پیر علی صاحب بندگی مطالعہ نمایند۔ بھیہ (بھیّا) حکومت راے برادر رام پرشاد کورنش می رسانند، امید قبول۔ عرضے
غلام مرلی دھر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۹۰

دستگیر درماندگان وائے سرمایۂ بیکسان سلامت
کمترین غلامان حلقہ بگوش مرلی دھر بعد آرزوی قدمبوسی معروض
می دارد کہ عرصہ شش ماہ است از لشکر بادشاہ رشتۂ نوکری
غلام گسستہ، باز در پیندرابن بخانۂ خود رسیدہ، و درین عرصہ
آنچہ شرط تلاش است دریغا کردہ شد لیکن ہیچ بہ ظہور نیامد۔ ناچار
بخانۂ خود نشستہ و نظر بر فضل او تعالیٰ داشتہ۔ قبلۂ من!
حالا حالتِ تباہی بہ نظر می آید کہ نزدیک رسیدہ است و بر اسباب
ظاہر ہرگز نمی بینم کہ آبرو بماند۔ خدارا مدد و دستگیری کنید۔ و
حالا اسباب یک روپیہ بخانہ نماندہ و دخل یک حبہ نے،
و خرچ روزمرہ می آید۔ درین باب آنچہ ازین تفکری گذرد، بجز
ذات او سبحانہ، تعالیٰ کسے نمی داند۔ قبلۂ من! غلام را بجز ذاتِ
عالی کسے تکیہ و پناہے نیست۔ ناچار شدہ لبعالی خدمت باز معروض
داشتہ کہ این وقت دستگیری است والا حالا آبروے غلام مفت
از دست می رود، و غلام بہ ارشاد عالی بہ عالی خدمت می رسد۔
اگر آنجا یک روپیہ روز را ہم روزگارِ غلام بشود، غلام را یاد فرمایند
کہ در خدمت برسد، و از برائے خدا عندالله نظر توجہ در حق غلام
مبذول داشتہ کہ ازین تکلیفات رہائی یابم۔ قبلۂ من! غلام در
حالت نزع احوال خود بعالی خدمت گذارش نمودہ است، توقع
بمزاج عالی گرانی نگذرد و باز ہرگز باین بے حجابانہ معروض نخواہد
داشت و دیگر تا حالتِ تحریر بہمہ وجوہ خیریتہا است۔ زیادہ حد ادب

Marfat.com
Marfat.com

نزید۔ در خدمت والده صاحبه و قبلہ کورنش می رساند۔
امیدوار است کہ عنایت در جواب عریضۂ نیاز بدست
دارندۂ عریضۂ نیاز مرحمت باید فرمود کہ بغلام برسد۔

عرضے

فدوی مرلی دھر

قبلۂ حاجات، کعبۂ مرادات، فیاض زمان دستگیر درماندگان سلامت
کمترین غلامان حلقہ بگوش مرکید ہر بعد آرزوی قدمبوسی کہ حد و
نہایتے ندارد مکشوف رائے ضیا ضیائے می گرداند۔ امروز کہ روز جمعہ
تاریخ سیزدہم جمادی الثانی است، غلام در الوجیہ کہ از خورجیہ کشش
کروہ است بخیریت رسیدہ است، و در یاد قدمبوسی آن ذات
فائض البرکات مشغول۔ اگرچہ این دولت و نعمت در ظاہر باین غلام
میسر نیست۔ لیکن روز و شب در دہیان این چشمان را بران قدمہا
می ساید و شکرہا بجا می آرد و ہمین آرزو است کہ روزے او سبحانہ
تعالیٰ این دولت و نعمت زود نصیب کند کہ ازین کشش مکش زمانہ توقع
زندگی ہم از دست رفتہ، بارے بہرحال شکر است ؎

راضی بہ رضائے دوست می باید بود + در ہرچہ رضائے اوست می باید بود

امیدوار از ذات فائض البرکات آن دارم کہ قلم عفو بر گناہم کشیدہ ہمارہ
توجہ دلی در حق غلام مبذول می شدہ باشد کہ درین صورت توقع بہبودی
در جہان است۔ و قبلۂ من! بندہ حال سخت ناچار شدہ از خانہ
برآمدہ است، اسپ سواری کہ بود قرض خواہاں گرفتند۔ ناچار بہر صورت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

که شد از خانه برآمده ام و ارادهٔ لشکر نواب نجیب الدوله بهادر دارم
و سبحانه تعالے فضل فرماید و دستگیری کند که آبرو بماند ،
والّا نه یا قسمت ۔ وعنایت نامی که بدست برادر شام لعل
مرحمت فرموده بودند ورود فرمود معزز و منور ساخت ؎

عنایت نامه را چون برکشادم + گهے بر دیده گه بر سر نهادم

او سبحانه تعالے آن ذاتِ فیاض زمان را باین نوازشها دیرگاه بر
سر ما غلامان سلامت باکرامت نگاه دارد که همین آرزوست ۔ زیاده
نیاز و بندگی ۔ در خدمت والده صاحبه معظمه مکرمه کورنش نیاز قبول باد
در خدمت میان پیر علی صاحب بندگی ۔ عرضے

کمترین غلامان مرلی دهر

Marfat.com
Marfat.com

مکتوباتِ نامعلوم بنام حضرت مظہرؒ

۹۲

حضرت صاحب و قبلۂ خدائگان، کعبۂ دوجہان سلمہ الرحمٰن
بعد ادائے آداب بندگی و پرستندگی معروض رائے عالی گردانیدہ
می آید۔ نوازش نامۂ عنایت آمود مع چند عدد سیپاری و سرہای سنبہل
کہ از راہ خانہ زاد پروری عنایت شدہ بود، بوصیلہ حقیقت
ہمرد عوز مراح کہ در حسم سفن صدرا کسب (کذا) پیدا می کند
شرف ورود فرمودہ معزز و ممتاز نمود۔ آداب تسلیمات این
عنایات بے غایات بجناب فیض مآب باریابان حضور کرم ظہور
می رساند، قبول افتد۔ خداوند من! درین مدت سوائے ذات والا
صفات ہمہ عالم دنیا را سیر نمودم و آنکہ حقیقت رائے بار بار
می گوید کہ بخدمت این خانہ زاد حاضر شوم، درین جا آمدہ، چہ خواہد
کرد۔ امیدوار فضل و کرم آنست کہ بوجہے مشار الیہ را ازین ارادۂ
خام باز دارند۔ اگر از ارشاد آن حضرت صاحب قدر قدرت نامبردہ
باز می ایستد، از ادائے شکر این بر نخواہد آمد۔ امّا چنان نشود
کہ ہنگامہ برپا گردد۔ چنانچہ کہ حضرت صاحب دو ماہ (قبل) این مرد کہ را باز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

داشتند، همان قسم باید داشت لاله صاحمرح لاله امرناتھ ازین واقف
ہستند و نادان (نالان) اند و نام بحمار (کذا) را می دانند، از نامبرده
ہیچ مذاکره نکنند۔ زیاده حد ادب ندید۔

۹۳

میرزا صاحب مہربان قدر دان سلامت ۔ مدتہا گذشت
که دل برائے استماع خیر خیریت نگرانیہا دارد۔ ہر چند سدہای راہ
عذر خواہ است لیکن دل مشتاق عذر پذیر نمی باشد۔ او سبحانہ
تعالیٰ ذات سامی را سلامت باکرامت دارد که جہان آباد نزد ما معمور
است۔ از نور الہدیٰ و نور العلیٰ و نور المصطفیٰ آداب نیاز
قبول فرمایند ہر کدام متاہل و صاحب اولاد است۔ نور الہدیٰ که
فیض نظر شریف در یافته، در مراتب علوم نقلی و عقلی و در تقاوت
و تقاوت بالغ ببلغ الرجال است و گوشۂ چشمے سوے دل ہم دارد۔
نور العلیٰ شرح تجرید و حاشیه قدیم مع لوازم و مصالح بود۔ نور الہدیٰ
باستعداد بمرافقت جماعة از طلبه می خواند۔ نور المصطفیٰ بغایت
خام ماند، از شرح ملا شرح وقایه ترقی نمی کند۔ دعا فرمایند که او
سبحانہ تعالیٰ ہمه را جامع مراتب ظاہر و باطن کند۔ اگر کسے از
اصحاب که فقیر را دیده باشد و زمانه فرصتی او را داده باشد
سلام او را رسانند۔
و از اہل بیت به اہل بیت سلام رسانند و بر تفصیل احوال
اطلاع بخشند۔
زیاده از شوق چه نگارد۔ والسلام۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۹۴

صاحب مہربان میرزا جانجانان جیو اعلیٰ الاعز الدائی الی الخیر
خلاصۃ الارواح، نیر المشکوٰۃ والزجاجۃ والمصباح، شمس الحق والدین
نور اللہ فی الاولین والاخرین سلامت، بعد تمنائے دریافت سعادت
قدمبوس و بندگی مکشوف ضمیر انور می گرداند۔ احوال بفضلہ معروف
شکر و سلامتی ذات والا مطلوب، از روز یکہ از ینجا تشریف
بُردہ اند، دل بے اختیار مشتاق است۔ ایزد تقدس و تعالیٰ فضلِ
خود فرماید۔ اگرچہ دل فدوی بندہ بحصول دولت صحبت برگزان
می خواہد لیکن علاقۂ دنیا نمی گذارد۔ اکثر بخاطر می گذرد کہ دامن از دنیا
برافشاند۔ درین مقدمہ صلاح محمد اکبر ہرچہ اقتضاء فرمایند۔ اگر ماخوذ
عند اللہ نشود، ارادہ است، ہرچہ ارشاد شود، از دوست نشان دار
عارف خان۔ اخوند جیو و صاحبان دیگر ہمراہ صاحبے آمدہ بودند
اسمِ آن فراموش شدہ، بخدمتِ آن سلامِ نیاز موصول باد۔ زیادہ بندگی۔

۹۵

جناب ارشادمآب، قبلۂ اہل تحقیق وکعبۂ صاحب تدقیق ابقاہم اللہ تعالیٰ
مراسم نیاز و آرزومندی معروض می دارد عریضۂ نیاز مشتمل
احوال خود مصحوب تیمر خان از آشنایانِ میاں محمد افضل تحریر
نمودہ بود، شاید بجنابِ عالی نہ رسیدہ باشد۔ از استماعِ
خبرِ میمنت اثر قدوم مسرت لزوم مسرت فراوان و نشاط بے پایاں

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

رو نمود۔ الحمد للہ علیٰ ذالک حمداً طیباً کثیراً ۔ دریں ولا اکرام اللہ را در زیرِ بغل دُنبل شدید پیدا ست کہ سببِ آن تپ دارد و در خانۂ او نیز بیماریٔ تپ است، لہذا مقصر ماند، والا قدم را از سر ساختہ بخدمت می رسید۔ و انشاء اللہ تعالیٰ اگر صحت دست می دہد بجناب فیض مآب خواہد رسید۔ و ایں خادم دیرینہ را روز بروز انحطاطِ قوت است و ضعف و ناتوانی بیشتر، و اسبابِ سواری میسر نیست، ولے آرزوے قدمبوس بسیار دارد۔ اگر آمدنِ امروہہ ارادۂ عالی باشد، اگر سواری آنجا مستعار بہم رسد، بہ سعادتِ قدمبوس مشرف گردد۔ میاں جلال الدین حکیم در فضلِ ذکرِ جہر رسالہ نوشتہ، آن را فقیر ملاحظہ کردہ کہ در تحریرِ حدیث غلطی نمودہ است و در فضلِ ذکرِ جہر ادعاے محض کردہ است، و طعن در پردہ بہ میاں محمد اعظم قدس سرہٗ [1] نمودہ بلکہ بجناب حضرت مجددؒ نیز۔ لہذا فقیر رسالہ در فضلِ ذکرِ خفی کہ از تفاسیرِ بیضاوی و عمدہ و نیشاپوری و جلالین و بحرِ موّاج و مدارک و تفسیرِ حسینی و غنیۃ الطالبین و رشحات استنباط نمودہ، قریب دو جزء تحریر کردہ، جزء اوّل بجنابِ عالی ارسال داشتہ، ملاحظہ فرمودہ و اصلاح نمودہ عنایت فرمایند۔ اکرام اللہ و مکھو و جکھو و فرحت اللہ و ہمہ مردمانِ خانہ بندگی می رساند۔ و سیاہی و قلم و کاغذ بسیار ناکارہ است، قابلِ تحریر نبود۔

---

[1] شیخ محمد اعظم خلیفہ حضرت حاجی محمد افضلؒ ۔ "مزار شیخ محمد اعظمؒ در بلدۂ بھرانو (بھراؤں) است"۔ دیکھیے نقارات مظہری ص ۲۵

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۹۶

بجناب ارشاد مآب..... غلام بمعہ متعلقان بتوجہات آنقبلہ بعافیت است ۔ وسلامت ذات قائض البرکات برمفارق ما غلامان مسئول ازجناب او سبحانہٗ تعالیٰ می نماید ۔ غلام متعلقان را درین مقام آوردہ است، و خود تمام روز در دیوان خانہ نشستہ می ماند۔ یاران طریق ہر دو وقت می آیند، توجہ ذکور واناث از بست زیادہ می شود و گاہے قریب سی ہم شود ۔ وچار پنج شش ہم می شود۔ و امروز نہ روز شدہ کہ نواب صاحب ومیاں ظفر علی خان صاحب وارشد خان صاحب ودیگر اعزہ از پسران ومتعلقان نواب صاحب بہ بسولی تشریف بردہ اند۔ خبر است کہ در دو سہ روز خواہند آمد۔ و روشن خان در شتاب داد ن در ماہہ چیزے تکاسل می نمود ۔ لہذا غلام مقرر نمود کہ ہر روز گرفتہ باشد چنانچہ آن قبلہ ہم بہمین طور ارشادی فرمودند۔ بہ برکت توجہات آنقبلہ حق سبحانہٗ تعالیٰ در معاد ومعاش غلام برکت عطا فرماید۔ آمین۔ اخون روزے در آوردن زریومیہ و دیگر امور غلام بسیار سعی می نماید۔ امیدوار تفضلات است، و دیگر ہمہ یاران طریقہ بہ غلام اخلاص می نمایند و دیر شد کہ بورود عنایت نامہ و اطلاع اخبار عافیت آثار آن خداوند اطمینان نیافتہ، و دیگر ہمہ عافیت است۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۹۷

جناب ارشاد مآب حضرت مرزا صاحب دام ظلہٗ ولطفہٗ

بعد عرض نیاز می رساند کہ حق شیخ محمد عظیم در مقدمہ حویلی ثابت شد کہ میر حمزہ ویزہ بحضور سامی ادائے شہادت کردند۔ لیکن تا حال بحق خود نہ رسیدند۔ اگر توجہ سامی بلیغ بحال ایشان مبذول شود۔ در اندک توجہ کامیاب می شوند، و در سہولت طرف ثانی کہ جماعہ کثیر از نہایت گمراہ می شوند۔ اولا بمحب اللہ خان نگاشتہ شود کہ ناواقف حمایت آنہا نسازد و این مقدمہ را بعلماء سپرد نماید۔ ہر چہ بموجب شرع شریف انفصال شود، طرفین اطاعت سازند۔ محمد خان و خلیفہ شیخ فیض اللہ درین باب بتوجہ سامی ممد و معاون بدل وجان شوند۔۔۔۔۔ اسلوب خواہد شد۔ و آنچہ زبانی مرزا اسد اللہ بیگ صاحب گذارش سازند توجہ شدہ باید شنید و قبول فرمایند۔

۹۸

جناب ارشاد مآب حضرت مرزا صاحب دام ظلہٗ ولطفہٗ

بعد عرض سلام نیاز گذارش می سازد شیخ محمد عظیم و پیر آباری کہ وطن قدیم در سنبھل می دارند چنانچہ حویلی جد ایشان در چودھری سرائے مقرر است و از مدت مستغانی اند، کسے بحق نمی رساند۔ الحال کہ قوم میمنت لزوم باتفاقات حسنہ واقع شدہ، امید قوی است کہ بتوجہ سامی بحق خود برسند۔ البتہ توجہ فرمودہ بود لیکن چون توقف

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بود تا حال به انصرام نه رسیده، گویا بر توجه عالی موقوف بود و کلمه از زبان مبارک به محمد خان صاحب و خلیفه فیض الله جیو فرموده دهند - انشاء الله تعالی حق بحقدار خواهد رسید - وازین مقدمه نواب صاحب نواب ارشاد خان صاحب، امام الدین احمد خان صاحب خوب وجه مطلع اند، مفصلاً گذارش خواهند ساخت، بمعرض قبول افتد - زیاده حد ادب - بخدمت ملزمان خدمت شریف سلام شوق مطالعه باد -

۹۹

حضرت سلامت

عنایت نامه چهرهٔ وصول افروخت و باطلاع خیریت مزاج شریف مسرتها اندوخت - شفقت نامه که سابقاً اصدار شده بفقیر نه رسیده قدوم میمنت لزوم درین حدود باعث جمعیت و اطمینان باطن گشت که تا تشریف داشتن درین ضلع هرچند دولت حضور میسر نیست لیکن جمعیتے حاصل وقت می شود که جز بزبان ذوق املاے آن ممکن نیست - بعضے از اعزه که (آیت) کریمهٔ وَمَن یَکسِب خطیئة او اِثماً ثم یرم به بریئاً فقد احتمل بهتاناً و اثماً مبیناً ٥ درشان امثال این ها وارد است انچه اظهار کرده باشند از پاک طینتی آن ها دور نیست

اصل آنست که شفقت سامی بحال بے حال می بینند، حسد بران می دارد که چنین امور ظاهر سازند تا مگر غبار فتنه ایشان حجاب ٥ سالی خاطرها گردد - مخدوم من! محبتے که براے امور دنیاویه باشد وقوع زیادت و نقصان دران ظاهر است، و خلتے که براے آخرت بود انقطاع بل عدم زیادت آن ناممکن - وهرچند روایت را اثرے

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

می باشد لیکن (آیت) کریمہ یا ایھا الذین امنوا ان جاءکم فاسق بنبأ فتبینوا روایت فاسق را کہ فسق وے منصوص کلام مجید است، از درجۂ اعتبار ساقط می گرداند۔ سخن از دائرۂ ادب بیرون رفت، لیکن حدیث ان لصاحب الحق مقالاً عذر خواہ من است۔ بہرحال امیدوار عفوم۔

اجازت نامہ عنایت باید فرمود و اسناد از شاہجہان آباد رحمت خواہد شد زیادہ حد ادب۔ خان عزیز از جان محمد فقیہ الدین خان سلام التماس می دارند و محمد علی خان صاحب نیز۔ حافظ طیب کہ در سلسلہ داخل شدہ بود، سلام نیاز معروض می دارد۔

۱۰۰

ہو الغنی

حضرت سلامت! بعد اداے آداب بندگی و قدمبوس کہ شیوۂ نیازمندان است، بجا آوردہ بعرض عالی متعالی می رساند۔ این احقر العباد از فضل او سبحانہ جل شانہ تا الی یوم مع متعلقان و متوسلان ہمہ وجوہ خیریت دارد و خیریت ذات عالی صفات شب و روز مطلوب و مرغوب است۔ شاہ ابو الفتح صاحب سلمہ ربہ عریضۂ بجناب عالی متعالی ہمراہ عرضی فقیر فرستادہ اند۔ توقع ازان جناب است کہ جواب عریضہ ایشان قلمی فرمایند کہ از قلمی فرمودن دوستی کہنہ نو می شود و مدتہاے مدید گذشت کہ از توجہ گوشۂ خاطر عالی یاد نفرمودہ اند کہ از دیدن عنایت نامہ مشکین شمامہ اطمینان خاطر ازان متصور است و یاد آوری ہمچو من عاصی غرق معاصی باعث افتخار و سرفرازی ہر دو جہان است۔ حق تعالیٰ ذات عالی صفات را بر ما بیکسان دیرگاہ سلامت دارد، بصدقۂ حبیبہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۰۱

باسمہ سبحانہٗ

حضرت سلامت!

اداے آداب بندگی وتسلیمات وآرزوے قدمبوس والا بجا آوردہ، بجناب عالی متعالی می رساند کہ این احقر بتاریخ سیزدہم جمادی الاولیٰ بخانہ رسیدہ وانشاء اللہ تعالےٰ تیاری اسباب سرمانموده بسعادت قدمبوس والا می رسد۔ ممتازی وسرفرازی ہر دو جہان حق سبحانہٗ جل شانہٗ بزودی نصیب کناد۔ پیشتر احقر العباد از پیلی بھیت عریضۂ شاہ ابو الفتح بخدمت فیض اللہ خان صاحب سلمہ ربہٗ فرستادہ بود، ایشان ہمراہ عریضۂ خود مصحوب قاصد سرکار والا بزرگوار خود روانہ نموده اند و بعدہ دریافت گردید کہ آنحضرت در سنبھل تشریف فرما شدہ اند۔ باید دید کہ آن قاصد بجناب عالی می رسد یا نہ۔ حالا باز زیرک آدم سرکار خود روانہ کردند۔ این احقر نیز عرضی نموده ہمراہ عریضۂ خان صاحب مذکور ارسال داشتہ، امید کہ بنظر مبارک خواہد گذرانید۔ تمناے قدمبوس عالی از احاطۂ تحریر بیرون است۔ تا کجا نویسد۔ زبان قلم جوا ندارد است۔ آنہم قاصر البیان افتاد۔ پس بہ تحریر وتقریر نمی رسید۔ آخر الامر درگاہ مجیب الدعوات دعاے قدمبوس والا کہ مسرت افزاے ہوش وگوش است، وسعادت دارین دران ہویدا ست۔ بہ نصیب کم نصیبان مرام نصیب کناد۔ زیادہ زیادہ بندگی وقدمبوس عالی معروض باد۔ حضرت والد صاحب میرسانند واز خادم حسین نیز قبول باد۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۰۲

حضرت سلامت -

پس از ابراز تمنائے ادراک سعادت قدمبوس شریف کہ شریف ترین متمنیات است بعرض می رساند باستماع نوید قدوم میمنت لزوم درین ضلع کمال خورسندی حاصل شدہ، انشاء اللہ تعالےٰ دولت حضور ہم میسر خواہد آمد - از احوال خیر اشتمال صحت مزاج وہاج اطلاع باید فرمود - واسناد ہفت کتاب بیضاوی و مدارک و جلالین و مشکوٰۃ و حصن حصین وعوارف و شمائل ترمذی کہ اجازت آں فرمودہ بودند اگر ہمراہ آمدہ باشد نقل فرمودہ عنایت شود - زیادہ عرض آرزو - و برائے میان اکرام اللہ کہ ایما شدہ بود فرمودۂ شریف بجا آوردن سعادت، علاوہ این مرد بشمول کمالات محلی و یکجا بودن این چنین اشخاص مغتنم - لیکن بسمع مبارک رسیدہ باشد کہ درین ایام در سرکار رئیس این ملک تغیر و تبدیلی در سپاہ ماند و ہنوز ہست، فرصت گفتن برائے کسے نبود ازین سبب تاخیر واقع شد - فقیر بایشان گفتہ است، ہمین کہ فرصت یافتم برائے ایشان می گویم زیادہ نیاز[1]

ارسیدہ محمد فقیہ الدین بندگی التماس است - تشریف فرمودن بمراد آباد، رفتن خانصاحب قبلہ در سنبھل بخدمت شریف، و محروم ماندن بندہ ہر دو مرتبہ از دریافت و برکت ملازمت بوجہے کمال تاسف و ملول بر کم سعادتی خود گردید - او سبحانہ، سببے سازد کہ تلافی آں بوجہ احسن تواند شد -

---

[1] یہاں تک "بلقوب" تا "علوم الاسم" مکتوب نگار کی طرف سے ہے - اس کے بعد بطور تپس نوشت محمد فقیہ الدین کی طرف سے کچھ سطریں ہیں -

Marfat.com

۱۰۳

حضرت سلامت! بعد عرض کورنش بعرض اقدس می رساند۔ للہ الحمد تا تحریر کہ پنجم ماہ است احوال غلامان مقرون بحمد است وصحت وسلامتی آنجناب روز وشب مطلوب۔ سابق احوال خود را مفصل بعرض رسانیدہ، دریں ولا امروز کہ پنجم ماہ است جناب عالی غلام را در سواری طلب فرمودہ خبرے ارشاد کردہ، پیش یک درویش برائے جواب سوال فرستادند۔ از نجا ہرگاہ آمدم۔ باز طلبیدہ، مقدمۂ انجا را مفصل شنیدند، و وقت شام پیش نواب احمد خان برائے کارے فرستادہ بودند بلکہ ازانجا چیزے حصول ہم شد، و در ظاہر ہیچ ملالت جناب عالی با غلام از و قدرت ندارند چون سفارش غلام از ہیچ کس نخواستہ بود، خود بخود این تفصیل شد۔ ازین جہت معلوم می شود کہ از باطن ہم صاف باشند۔ این ہمہ را از تفضل آنجناب دانستہ، اداب از صدق دل بجامی آرد۔ او سبحانہ، جناب عالی را دیرگاہ برسر غلامان سلامت دارد۔ آمین یارب العالمین۔ احوال غلام امام بدستور است۔ آمد و رفت در بار موقوف است، بلکہ ہیچ کس .....

ہمہ مردم اینجا خورد وکلاں عرض کورنش می رسانند، قبول باد۔

۱۰۴

باسمہ سبحانہ،

حضرت سلامت! بعد اداے آداب بندگی و قدمبوس بجا آوردہ

Marfat.com

بجناب عالی متعالی می رساند که رسیدن احقر از سبب بے اسبابی سرما
میسر نشد۔ انشاءاللہ تعالیٰ کہ آنحضرت بدہلی تشریف برند در سنبل
والا درشاہجہان آباد خود را البتہ خواہد رسانید۔ عنایت نامۂ
عالی کہ بنام شاہ ابوالفتح صاحب قلمی فرمودہ بودند روانہ کردہ شد، و
مولوی عبدالرزاق نیز رقعہ نوشتہ فرستادہ است۔ باقی مختاراند۔
شش ماہ شدہ کہ از خانۂ حافظ رحمت خان دامے درمے نیافتہ
است۔ درین شش ماہہ چہار ماہہ در برسات ضبط نمودہ، و دو
ماہ شدہ چاکری نو صحیح کردہ اند، تصدیق تیار نشدہ، ازیں
سبب تصدیع خرچ بسیار است۔ این تکلیفات باعث کم سعادتی
شدہ۔

افسوس صد ہزار افسوس، قدمبوس میسر نشد۔ حق تعالےٰ
بزودی قدمبوس عالی نصیب کناد۔ در وقت روانگی
نوشتہ نشد، کمی زیادتی الفاظ معاف فرمایند۔ زیادہ زیادہ
آرزوے قدمبوس است۔ درخدمت نواب صاحب سلام و اشتیاق
رسانند۔ بخدمت میاں علی نظر ولی نظر وغیرہ صاحبان سلام دعا
خوانند۔

۱۰۵

حضرت سلامت! منگنی ہمشیرہ زادی این عاصی کہ با
میر بہرہ مند شاہ جیو شدہ، میر معزاللہ برائے فروختن اسپ خود
دران اطراف ہا می رسند۔ حسب قسمت شاید در بلدۂ
سنبھل ہم برسند احیاناً امر بہ رجوع نمایند، تفضل بہ دل

خواہند فرمود کہ در حق این سراپا معاصی خواہد بود۔ زیادہ بندگی قبول باد۔ مردم محل وغیرہ ہمہ بخیریت اند خاطر مبارک جمع فرمایند و برائے ملازمت کہ در خدمت شریف برسند تفضل خواہند فرمود۔

حضرت سلامت! بعد تشریف بردن حضرت بسمت سنبھل بحسب آبشخور بہ بہانۂ تلاش روزگار در فراق یار یابی و یار رسیدم۔ اگرچہ در لکھنؤ بسعادت ملاقات این خاکسار مسرور گردیدم و او ہم ہرچند بخاطرداریہا کہ زائد التحریر و تقریر است پرداختہ، برفاقت خود بحد شد، لاکن بحسب قسمت بخاطر ناقص و نافہم نرسید۔ و رفاقت اوشان کہ در ہر صورت رفاقت من بود اتفاق نشد و نیز برطبق ارشاد تن برفاقت معدن مروت و اتحاد میرزا بندے علی خان نداد۔ الحال کہ این جا در ہر صورت خفگی ہا عاید حال است۔ لاچار خود را بدیار بنگالا خواہم کشید، یا بسبب کشش حضرت بقدمبوس خواہم رسانید۔ بندگی آشنایان و خویشان زمان کہ دیدن صورت ایشان نقصان جان زیان بیگمان است و حالتے کہ تا این دم گذشت، اگر اتفاق شد در خدمت رسیدہ لعرض خواہم رسانید۔ درین دیار بقول حضرت ؎

اگر از پا در آیم ہیچ کس دستم نمی گیرد
بمرگ من کسے جز بیکسی ماتم نمی گیرد

پس ازیں دیار بیگانہ رخت اقامت خود را بستے کشیدن صلاح می دانم و نیز در پنجۂ دیگر ظالمے گرفتار شدہ ام۔ خدا حافظ و ناصر است۔

Marfat.com
Marfat.com

دعائے درحق این دردمند فرور است و تا حصول دولت قدمبوس اگر بعنایت نامہ دعائے خیر یاد باید فرمود، و غلام صمیم و قدیم انگاشت و بے حصول قدمبوس خاطر فاتر متردد می باشد۔ زیادہ حد ادب ندید۔

در صورت صدق تشریف بردن نواب قاسم علی خان بہ دارالخلافہ شاہجہان آباد و نگاہداشت میروم شرقاً و غرباً؛ اگر بنا بر پرداخت غلام کہ در ہر حال مرکوز منظور خاطر مبارک است، بہ نواب صاحب معزالدولہ مذکور درمیان دورہ پروانہ طلب باشد۔ شاید دولت قدمبوس کہ در ہر حال مدعا است، میسر آید۔ چندے دیگر در بندگی صرف کردہ شود۔ آرزوئے خود این است کہ اگر مردن ہم در پائے حضرت میسر آید، عزت و سعادت است

۱۰۷

حضرت سلامت!

تمنائے حصول سعادت قدمبوس زیادہ بر آنست کہ عرض نماید اوسبحانہ، زود میسر آرد۔ از روز تشریف فرما شدن بہ شہر از احوال خیریت مزاج شریف اطلاع ندارد، خاطر فاتر بہ اطلاع اخبار صحت و سلامت متعلق می باشد۔ امید کہ احقر را یکے از مخلصان تصور فرمودہ بہ اصدار عنایت نامہ ہا معزز دارند۔ درین اوقات بحسب اقتضائے زمانہ انواع تفکر و ضیق لاحق حال است کہ شرح آن بزبان قلم نمی گنجد۔ امید کہ ہمتے مصروف حال احقر فرمایند، تا فتح یابی رو دہد۔ و لِلْأَرْضِ مِنْ کَاسِ الْکِرَامِ نَصِیْبٌ۔ زیادہ چہ عرض نماید۔ محمد فقیہ الدین خان و محمد علی خان جیو

Marfat.com

بندگی می رسانند۔

۱۰۸

ہوالعزیز

حضرت سلامت!

بعد از عرض بندگی و آرزوے قدمبوس کہ زیادہ از تحریر و تقریر است معروض می دارد کہ الحمدللہ بتوجہ جناب عالی غلام در عظیم آباد رسید۔ چون در ایام روانہ شدن کمترین از شاہجہان آباد آن خدا گمان در سنبھل تشریف داشتند، لہذا آرزوے دیدار عالی بدرجہ در دل باقی ماند کہ چہ عرض نماید۔ حق تعالیٰ بحسب دل خواہ باز میسر آرد، آمین۔ و مراقبہ کہ بموجب قسمیکہ ارشاد شدہ بود، ہر دو وقت بفضل الٰہی می کند تا حال ناغہ نشدہ از توجہ باطنی پیر و مرشد برحق صفاے کامل بر دل معلوم می شود و بے خیال ہم اسم ذات جاری می باشد۔ و بخدمت عموی صاحب و قبلہ کہ در پانی پت رسیدہ بود، چون در انجا ماندن بسیار کم اتفاق شد، ازین جہت در وقت مراقبہ رسیدن نشد، اگر درین شہر کدام بزرگ داخل طریق باشد، ارشاد شود تا وقت حلقہ حاضر می شدہ باشد۔ و نوازش حضرت در ہمہ جا و ہمہ مکان است، در وقت حلقہ نظر توجہ در حال این غلام کمترین ہم شدہ باشد امیدوار فضل و کرم کہ تا حصول سعادت قدمبوس کہ عین آرزو است، بہ نوازش نامہ گاہ گاہے سرفراز می شدہ باشد کہ موجب بندہ نوازی است و ہر کارے کہ تعلق باضلع پورب داشتہ باشد۔ باین کمترین کہ غلام جناب عالی است ارشاد می کردہ باشند تا در سرانجام آن سعادت خود حاصل نماید۔ زیادہ بجز آرزوے قدمبوس چہ عرض نماید خلکم ممدود برب الجنود

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۰۹

بعرض عالی می رساند۔ قبل ازین عریضہ نیاز درجواب نوازش نامہ مع خیر خریت محبوب آدم حضور ارسال داشتہ، از نظر کرامت مظہر گذشتہ باشد و حسب الارقام عالی معلوم شدہ بود کہ سوائے یک خادم در حضور حاضر چنانچہ محمد مراد از ہمان وقت ارادہ داشت کہ خود را بجناب عالی فیض مآب رساند۔ درین ولا مشارالیہ ازین جا روانۂ حضور شدہ، عن قریب سعادت اندوز قدمبوس خواہد شد۔ وجمیع خورد و کلان وخادمانِ اینجا بخیریت اند و آداب کورنش بجا می آرند۔ و رقیمہ ہائے وحید الدین خان صاحب وغیرہ حوالۂ محمد مراد نمودہ شد، بہ نظر کیمیا اثر خواہند گذشت۔ و میان صاحب ہمراہ جہری جہت زیارت حضرت خواجہ معین الدین قصد دارند۔ اغلب کہ از تشریف فرمودن بعد عرصۂ یک ماہ وچند روز تشریف خواہند آورد۔ و عریضہ علیحدہ میان صاحب بہ سبب حاضر نشدن میان روح الامین جیو مرسل نہ شد۔ و آداب بندگی بجا می آرند و مردمان اندرون محل بہمہ وجوہ بخیریت اند۔ از فضل الٰہی مزاج بہمہ وجوہ خوب است۔ آداب کورنش بجا می آرند و کنیز کان و دیگر خورد و کلاں نیز بندگی و کورنش می رسانند۔

وتشریف آوردن بموجب ارقام عالی در آخر ماہ بر ہمہ معلوم است۔ دیگر بہمہ وجوہ خیریت است۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

۱۱۰

بعرض عالی می رساند۔ نوازش نامۂ عالی مرقوم بست و پنجم جمادی الاول بتاریخ بست و نہم روز سہ شنبہ شہر مذکور نزول اجلال فرمودہ معروض و مرتبند

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ساخت - ارقام شده بود که آخر ماه جمادی الثانی مراجعت این سمت فرموده خواهد شد - از استماع این نوید فرحت جاوید ابواب خرمی بر روی نوید طلبان کشود - واز دریافت شفای خادمان حضور و تشریف بردن نواب صاحب همراه محب الله خان جیو واز رفتن محمد انور وملان نسیم و ناخوشی طبیعت خود بدولت ملالت بخاطر راه یافته، لیکن در بودن خود بدولت پرداخت احوال بندهای خدا است - و بنده در دل جوئی و اصلاح مزاج اندرون محل و استمالت میان پیر علی و خبرداری بهوبی حاضر است، احتیاج ارقام نیست - سابق که تهان سوسی مصحوب محمد رفیع غایت شده بود، باندرون محل رسید - و آدم اجوره دار از انجا فرستادن احتیاج نبود، چراکه مصمم بود که آدم از انجا مع عرائض فرستاده شود - وخط برادران خواجه کامیاب مرحوم تا حال نه رسیده، وقتیکه می رسد ارسال حضور خواهد نمود، و بعد آن موافق ارقام بعمل خواهد آمد، احتیاج تفصیل نبود که معروض دارد - انشاء الله تعالی بوقت تشریف فرما شدن در ماه حال از روے فرد حساب همه مکشوف خواهد شد -

۱۱۱

بعرض می رساند تمهیدات لوازم رسوخیت و فدویت نیازمند که باحسن وجه بر مرأت ضمیر منیر مرتسم و منقش خواهد بود روز بروز افزون تر است، از احاطهٔ تحریر و تقریر بیرون دانسته به اداے شکر توجهات و تفضلات که از قدیم مصروف بحال این فدوی از آنجناب است باین دو حروف ظاهری امضا نموده، توقع از خدمت شریف است که توجه باین نیازمند فرموده تا حصول قدمبوس که آرزوے دل است به ابراز نوازش نامجات که ذریعهٔ سعادت و مفاخرت است - سرفراز و ممتاز می فرموده

باشند۔ زیادہ چہ جرأت نماید۔

۱۱۲

بعرض عالی متعالی می رساند۔ میاں محمد مراد نوید صحت و سلامت ذات اقدس و پیغام تفضل یعنی کلمۂ دعا رسانیدند۔ ازین معنی از کمال انبساط و تفاخر بر خود بالید۔ حق سبحانہٗ و تعالیٰ ذات مقدس را در پناہ سلامت دارد۔ خانصاحب مہربان عبدالرحمان خان بیکار معزول صدارت بہ مقتضائے تفضلات حضرت کہ برین غلام مبذول است و نیز باعث تقریب ایشان در آنجناب است، عرضی نوشتہ حوالۂ غلام نمودہ چنانچہ ملفوف این عرضی ارسال داشتہ۔ اگر مناسب وقت باشد توجہ باید فرمود۔ غالب کہ بہ برکت توجہ حضرت کامیابی ایشان صورت پذیرد و مسموع شد کہ لالہ عشاق جی باز ترک رفاقت نواب عالی جاہ کردہ، بہ بریلی رفتند۔ خط لالہ مذکور نہ رسید کہ مفصل معلوم شود۔ آنچہ بسمع مبارک نیز رسیدہ باشد۔ آنچہ کہ تدبیر اصلاح در مزاج مبارک مقرر شدہ باشد، بہ بندہ نیز ارشاد شود کہ بسیار قلق دارد۔ زیادہ بندگی و نیاز۔

۱۱۳

بجناب عالی متعالی قبلۂ کونین، کعبۂ دارین مدظلہٗ العالی می رساند کہ تا تحریر عرضی کہ بست و یکم شعبان (است) غلام مع متعلقان بعافیت است و سلامت و صحت بندگان عالی از جناب او تعالیٰ مسئول دارد۔ بخدمت نواب صاحب و قبلہ حاضر است و از ظفر علی صاحب آنچہ کہ مقدور است در بندگی و جانفشانی

Marfat.com

قصور ندارد و اشتیاق مولوی صاحب تا کجا معروض دارد۔ شمائل نبوی بخدمت ایشان سند می کنند۔ او سبحانہ، به اتمام رساند۔ شش روپیه بغایت آخر رجب درماهیه معلومه ارسال داشته، بمشار الیه خواهد رسید۔ میاں محمد صالح سه روپیه بدست محمد مراد جیو بخانهٔ خود فرستاده بودند۔ رسید خانهٔ اوشان نیامد۔ اگر بخانهٔ بفوده رسیده باشد، سه روپیه ازین مبلغ بخانهٔ مشار الیه وسه روپیه بخانهٔ غلام عنایت خواهد شد۔ احوال حکیم قطب الدین صاحب هیچ معلوم نیست۔ و رسید رضائی نه نوشته اند۔ زیاده امیدوار عفو آنصاحب است۔ والده و همشیره و اطفال مع مادر آداب کورنش می رسانند۔

۱۱۴

بعرض عالی متعالی بعد اداء آداب بندگی و مراسم پرستندگی می رساند بفضل الٰہی در این جا بجمیع وجوه خیریت است و عافیت عالی خواهان است نوازش نامهٔ مرقوم هفتم این ماه مضمر خیریت ذات والا صفات مع صحت کرامت سمات و رسیدن قاصد اجیر باعراض اینجائے مصحوب پیو آدم بکار سرکار نواب صاحب شرف ارزانی فرموده مفتخر ساخت۔ در مقدمه روانه نمودن قاصد اجیر ازان جا بنا بر اضطرارے که خدا داند کسے از اینجا رسد مرقوم بود حقیقت اینست که وقت عزیمت ارشاد شده بود که آخر ماه قریب سلخ آدم خبر خیریت خواهند فرستاد۔ چون قبل از ارشاد مذکور آدم از انجا رسیده۔ اکتفا اکتفاے حالاتے مصحوب او نموده، پس درین صورت لاچار است والا نه بسلخ هر ماه آدمی از انجا روانه می ساخت، چه معنی دارد که بخلاف ارشاد بعمل می آید۔ و اهمال بفرستادن آدم می کرد و نیز ارقام بود که بربست و پنجم این ماه خبر خیریت آنجا خواهند فرستاد۔ و اگر همین پیو آدم مرسول زود روانه شود تا بدست همین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نویسند که غرهٔ رجب قصد آنطرف نموده آید - چنانچه امروز که هفدهم این ماه
همان بنو آدم آمده ظاهر نمود که فردای هژدهم است - روانه آنطرف می شوم
بنابر بموجب ارشاد عالیه اخبار عافیت ایجاے مصحوب او حواله ساختم
خواهد گذرانید به همین آدم مکتبی گشته فرستادن دیگرے را موقوف نمود -
وچون مرقوم بود که از طرف مردم محل غیر از بندگی پیامے نمی باشد - بنابران
اوشان عریضه ملفوف نیاز نامه ارسال داشته اند - بنظر اقدس خواهد
گذشت و از اظهار اوشان ظاهر شد که از ابتداے ..... حال بنوعے
از جانب آنحضرت خفگی گاهے بخاطر راه یافته است - و مرقوم بود که جواب
مطالب اکثر فوت می کنید - قبلهٔ من! آنچه که ضرورت است بمقدور معروض می نماید
شاید چیزے گاهے به سهو و نسیان در نوشتن فرو مانده باشد معاف فرمایند
و یا بعضے مطالب که به سبب دریافت مرقوم می شود آنرا دریافت حاصل می نماید
چون جواب آن - ظاهر و روشن تر می باشد، به تطویل اظهار آن متصدع
گشتن ترک ادب می بیند میگذارد و وجوه عدم ارقام عالی جانب میان
پیر علی و نوازش ارقام دعاء منضم خط اندرون و عدم ارسال عرض احوال
میان موصوف که مرقوم بود معلوم نمود - میان موصوف مکرر دوسه عرائض ارسال
داشتند - شاید بسبب قصور حامل آنها نه رسیده باشند یا به پس و پیش
بگذرند و به درباهه داران موافق قاعده برحسب رسم مقرری به عمل خواهد آمد
و مزاج و دل مردم محل از جانب آنحضرت بهمه وجوه به نیاز و صاف است -
و احوال قاسم علی خان به میر هادی و میان پیر علی برطبق رسانیده شد -
و اندرون فرمائش دستار برائے میان پیر علی بتاکید و تکرار است -
و سواے آن هرچه بمزاج اقدس برسد کودی زود که شانزدهم بود میان
غلام مصطفیٰ جیو براے زیارت حضرت خواجه بزرگ همراه چهڑی بدرگاهٔ
خواجه قطب الاقطاب مقام نمودند - بنده هم همراه بود، چنانچه امروز

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

کہ ہفدہم است اوشان را پیشتر ازان جائے روانہ ساختم و بہ شہر رسیدم و عرض مرقومہ یازدہم مع محمد مراد کہ روانہ ساختہ بود درینجا ماندہ بود درین خط ملفوف است، خواہد رسید۔ دیگر ہمہ وجوہ خیریت است۔ زیادہ بندگی، بندگی، بندگی۔

بجمیع خورد و کلان آنجا از اینجانب بندگی وسلام نیاز قبول باد۔ و جمیع خورد و کلان اینجانب از ہنود و اہل اسلام آداب بندگی و رسوم سلام پیام بجا می آرند۔

۱۱۵

قبلۂ حاجات وکعبۂ مرادات سلمہم اللہ تعالیٰ

بعد عرض سلام مشہود رائے فیض رائے می گرداند۔ احوال ضعیف مقرون بحمد است و سلامتی ذات والا صفات از درگاہ سبحانہ، ہمیشہ مستدعی، بحسب اتفاق نواب محمد قاسم خان بہادر از اترصدی (اترچھینڈی) وارد لبسولی شدہ، چون سبحان شاہ را سرراہ یافتہ عریضہ مرسل خدمت نمودہ، یقین کہ از احوال عاجز ذات مبارک از لوث جہات ظاہری و باطنی غافل نخواہد بود۔ چنانچہ از تشریف فرمودن حضرت در شہر تسلی کلی گردیدہ۔ ہنوز استحکام ماندن خود در اینجا چندان بنظر نیامدہ کہ احوال خود را مفصل می نوشت لیکن نواب مذکور را شایق و ثنا خوان جناب مبارک یافتہ۔ چنانچہ می گفتند کہ اگر او سبحانہ، جمعیت خاطر بدہد، دل بے اختیاری خواہد کہ ہر روز مستفید خدمت گردد، و این را میرزا اسمٰعیل زبانی نواب نقل می کردند۔ ا ضعف دران روز حاضر نبود۔ بہرصورت در کمال اشتیاق ہستند۔ • اکثر مولوی کلیم اللہ صاحب را دیدہ و ارادت ایشانرا در جناب عالی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یافتہ اکثر مستفیض خدمت می شود۔ امید کہ این مہجور از سرفراز نامہ و دعائے خیر فراموش نہ فرمایند۔ عذر کاغذ و انشاء معاف۔

۱۱۶

نحمدہ و نصلی ونسلم۔

مخدومنا وشفیقنا وعطوفنا وملاذنا ومعاذنا اعاذک من کل مایکرھک وصانک عما ساءتک ویحفظ سامک الفوز بالموز والطلح المنضود الموعود انکان ممکنا فارسلوا الینا باستعہم الوجود بلطفکم المحمود والسلام علیکم وعلی کل من عبد المعبود والصلوۃ علی من اسمہ فی الارض محمدؐ وفی السماء محمودؐ وعلے آلہ واصحابہ ذوی العز الممدود والشرف المحسود وعلی اتباعہ الذین فی جباہہم اثر السجود۔ یا مخدومنا بحسب الاتفاق وظہور التمنا والاستدعا والاشتیاق من قاسم علی خان ذوالاخلاق ان یقع الملاقات قولوا لہ احوالنا ما ہو المعلوم فی خدمتکم وقولوا کما ارسل الی بعض الاشخاص یرسل الینا مبلغا معتدا حتی اجمع لہ الجنود من الرکبان والفوارس والرجالہ فاما موجود وصلح بینہ وبین المرہتہ (مرہٹہ) فیحصل لہ باصلاحہم کل مقصود ویرجع الیہ المقصود والربط التی بیننا وبین المرہتہ معلوم فی خدمتکم الشریف تم الکلام ثم السلام علی سید الانام۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۱۷

حضرت صاحبی مشفق کرم فرمای نیاز مند سلامت

بعد عرض نیاز بکشوف ضمیر منیری گرداند احوال نیاز مند را بچشم خود در سنبهل معاینه فرموده بودند بهان نهج است - خواسته بود که به شهر رسیده ' سعادت خدمت حاصل نماید لیکن به سبب بعض موانع رسیدن شاهجهان آباد در توقف است - توقع که تا رسیدن نیاز مند بخدمت شریف از دعای خیر عامی را یاد فرموده باشند که تا از یمن برکت ادعیهٔ آن صاحب شافی مطلق شفاء کامل عطا فرماید - و هر امکان آن ضلع که پسند خاطر عاطر گردد ایمای رود تا به ترمیم و تعمیر آن پرداخته شود - زیاده هرچه نویسد و اشتیاق خدمت شریف است و بس -

مرزا صاحب مشفق قدردان فیض رسان سلامت

بعد سلام و نیاز و آرزوے حصول مواصلت که اهم مطالب و اقصی مقاصد است مشهود بضمیر هدایت پذیر می گرداند که از استماع تشریف فرمودن سامی بسیار خوشی خاطر حاصل شده و دل مشتاق حصول ملاقات که فوائد عقبی است زیاده از حد گردیده ' او سبحانه تعالی جل شانه سببے سازد که مستفیض خدمت گردیده و فائده دینی حاصل سازد توقع تا حصول خدمت فیض درجت بعنایت نامجات مشعر بخیریت حال فیض مآل یاد و شاد می فرموده باشند که باعث سعادت و اطمینان خاطر تواند شد و سابق عریضهٔ نیاز

Marfat.com
Marfat.com

مع آدم نواب صاحب ارشاد خان جیو ارسال نمودہ از نظر اشرف گذشتہ
باشد۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

۱۱۹

مرزا صاحب مشفق مہربان کرم فرمائے محبان سلامت

بعد اشتیاق ملاقات مسرت آیات واضح ضمیر منیر باد۔ قبل ازین احوال طبیعت مفصل مرقوم نمودہ بود۔ الحمدللہ کہ نسبت سابق فی الجملہ روی باخلاقہ آوردہ ، امید از شافی حقیقی آن دارد کہ امراض بالکلیہ رفع گردد۔ توقع از آنجناب آن دارم کہ در دعاء خیر یاد آوردہ باشند کہ دعاء بزرگان باعث سود و بہبود ہر دو جہان است و موجب رفع امراض ظاہر و نہان بزیادہ چہ مصدع گردد ، والسلام۔

۱۲۰

فیاض زمان حضرت میاں صاحب پیر و مرشد مدظلہ العالی

بعد اداے آداب تسلیمات بجا آوردہ معروض می دارد کہ بتاریخ ہفتم شہر رجب المرجب بہ خیریت بہ پیلی بھیت مع خورد و کلان خیریت است۔ کلیہ سلامتی آن ذات والا صفات شب و روز از درگاہ کریم و کارساز مدام مطلوب دارد ، امید کہ بہ دعاء ظاہر و باطن یادی فرمودہ باشند۔ زیادہ چہ عرض نماید و بندگی غلام ابراہیم بصد عجز و نیاز قدمبوس برسد۔ و خواجہ احمد و رحیم الدین و فیض اللہ قدمبوس برسد۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۲۱

حضرت صاحبی قبلۂ دوجہان سلمہٗ اللہ تعالیٰ

پس از آرزوے ملازمت سراپا افادیت معروض می رساند۔ اینجا بعقل الیٰ خیریت است۔ صحت ذات میمنت آیات ہمیشہ از درگاہ اللہ مسئلت نمودہ می آید۔ حق تعالیٰ بخیریت طرفین عن قریب حصول ملازمت سامی میسر گرداند بحرمۃ النبی وآلہ الامجاد امیدوار است کہ از..... یاد آوری این عاصی فراموش نشود۔ بیاد عالی ہمہ مخلصان است۔ زیادہ چہ عرض نماید۔ غلام زادہ فتح علیٰ فتح اللہ، ابوالفتح ویز اوتسلیمات بجامی آرند اکرام الدین، کریم الدین، حسام الدین بندگی می رسانند۔ غلام محمد مع مادر خود وغیرہ ہا تسلیمات معروض می دارند۔ صاحبی میاں پیر علی سلمہ اللہ تعالیٰ سلام خوانند۔ میاں معصوم، میاں عبدالحی سلام می رسانند۔

۱۲۲

حضرت مرزا صاحب وقبلہ فیض رسان..... بسلمہ الرحمان سلامت بعد سلام نیاز وآرزوے حصول مواصلت کہ نہایتے ندارد، مشہود ضمیر منیر می گرداند کہ نظر یک جہتی ویک دلی حضرت کہ با قبلہ گاہی بندہ بود کردہ، اظہار می نماید کہ احوال شاہجہان آباد بر راے عالی روشن است کہ اوقات اوراد واشغال نہایت بہ نیکی رسیدہ، مولوی صاحب نظر محمد جیو توجہ فرمودہ، یک خط بہ حافظ صاحب بہادر در باب اینکس نوشتہ، بندہ را رخصت کردہ اند۔ نوشتہ اند کہ چیزے بطریق یومیہ مقرر کردہ، مکان

Marfat.com
Marfat.com

جایداد معین سازند کہ بخاطر جمعی در یادِ الٰہی مشغول باشند۔ امید از ذاتِ عالی نیز آن است ..... کہ ہمیں خط خود بہ حافظ صاحب بنویسند و یکے از مریدان و آشنایانِ راسخ را بر نگارند کہ مدعاے بندہ بہ اعزاز کنانند۔ و تمامی رویدادِ بندہ میاں سید رحیم الدین کہ مشرفِ خدمت می شوند گذارش خواہند کرد۔ امید کہ بر طبقِ آن توجہ خواہند فرمود۔ زیادہ نگارش ترک ادب است، والسلام۔

۱۲۳

قبلۂ گیہان، کعبۂ دو جہان سلمہ الرحمان

از کمترین عبودیت التیام حسو رام (کذا)[1] بعد اداے آرزوے ملازمت اکسیر خاصیت و تمناے استحصال فوائد حضور کرم ظہور کہ تا مرتبۂ نیست کہ در تحریر و تقریر آید۔ معروض راے ملک راے گردانیدہ می آید۔ دو دفعہ کرامت نامہ فیض نشانہ متضمن ..... از تقریر مقصود حاضر بودن نیازمند ورود فرمودہ معزز و ممتاز نمود۔ انشاء اللہ تعالیٰ عن قریب از فضل و کرم مجیب الدعوات و آنحضرت امان راہ بود، رسیدہ مستحصل خدمت فیض درجت می گردد۔ لیکن امیدوار است کہ از سرفراز نامۂ قوت بخش بے ہمتان سرفراز و ممتاز می فرمودہ باشند کہ درین فکر موجب زندگانی شود۔

و آنکہ در باب حقیقۃ مرقوم قلم جوہر رقم بود احوال آن ..... بالمشافہہ عرض خواہد شد۔ دیگر التماس دارد۔ اگر اشعار آنعالی قدرے مرحمت شود، عین نوازش بود، زیادہ بجز بندگی۔ بیتے یاد آمد ؎

یار در دل بادہ بر کف جان بلب ۔ بیش ازیں یاران چہ سازم حرز جان

---

[1] یہ "چنورام" ہو سکتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۲۴

قبلہ قدردان صاحب کعبۂ دوجہان فیض رسان بندگان سلامت
آداب بندگی بجا آوردہ معروض می دارد ۔ دو دفعہ عنایت عالی را..... می رساند
معزز و سربلند گردانید ۔ از فحوائے مضمون فرض مشحونش آتش بے قراری بلندی گرفت
حق تعالےٰ آرزوے دلہا زود برین جلوہ ظہور نماید لیکن از ورود وثیقہ.....
سربلندی قدرے تسلی مضطر می شود ۔ گاہ گاہ سرفراز و سربلند می فرمودہ باشند ۔
و دراں کارکہ لالہ صاحب لالہ نفر اللہ جیو آزردہ دل ہستند، انشاء اللہ تعالیٰ
امیدواثق است کہ درعرصۂ چند روز..... می رساند ۔ تسلی والدِ خانہ زاد
ضرورت است ۔ بندہ اگر زندگی است مارا ازیں قسم..... وصول خواہد شود ۔
زیادہ بجز بندگی چہ جرأت نماید ۔ مکرر آنکہ..... بخدمت فیض درجت والدہ
صاحبہ کہ یاد می فرمایند بندگی و کورنش بصد نیاز قبول باد ۔.....

۱۲۵

قبلۂ من سلامت ۔ بعد ہزاراں نیاز عرض بموقف باریافتگان حضور پرنور
می رساند ۔ شاہ سالم برائے ملاقات بندہ درامروہہ آمد ۔ چند روز توقف
نمودہ، روزے برباطن ایشان حق تعالیٰ مرا آگاہ گردانید ۔ حلقہ ہائے مقامات
ایشان بے نور محض بہ نظر درآمدند ۔ دو بار مکرر اتفاق افتاد ۔ من حیران ماندم
از ایشان تفتیش احوال نمودم ۔ شاہ جیو ظاہر ساختند کہ مرزا صاحب قبلہ
بہ نواب ارشد خان می فرمودکہ ایشان کسب از سر نو بکنند ۔ من برائے
مصلحت پیش شما آمدہ ام کہ می خواہم بجناب عالی درشاہجہان آباد بروم لیکن

Marfat.com
Marfat.com

ی ترسم کہ بے امر عالی روم دربار ..... امید کہ بر الطاف و نوازش قدیمان
خود نظر نمودہ کہ از جوانی تا پیری بخدمت عالی صرف نمودہ و بجز جناب عالی
کسے منظور نظر او نیست و محبت بندگان عالی تمام دارد تقصیرات او عفو شود
و ارشاد گردد کہ در اینجا قدوم را از سر ساختہ بجناب عالی مشرف گردد -
در چند روز ہمہ مقامات ایشان بہ نظر کرم منور نمودہ با جازت نامہ بہر جا
کہ ارشاد شود در اینجا بشتابند کہ از توجہات عالی بقیہ عمر او صرف بیاد الٰہی
نماید - و دیگران روبرو ..... آگاہ سازد و فرصت ..... کہ روبرو التماس
نماید - ..... (نماز) پنجگانہ کہ از عالم امر است و اصول اینہا فوق العرش کہ بلا
مکانیت موصوف است ..... پیوستن باعتبار استعدادے
معرفت کہ درین لطائف او سبحانہ تعالیٰ نہادہ است آن استعداد صعود
نمودہ باصل خود پیوندد و لطائف بہ سینہ می ماند و آنچہ بہ نظر عالی می رسد
ارشاد فرمایند - و در حق ہمسایہ فقیر کہ ارادت بجناب عالی (دارد) توجہ
مبذول شود کہ نصیب او تقویٰ گردد - مجبوری کہ ہست ہست، زیادہ
چہ عرض نماید -

۱۲۶

بجناب فیض مآب حضرت صاحب قبلہ و کعبۂ نیاز مندان دام افضالہم
معروض می دارد از خدمت فیض درجت مرخص گردیدہ بہ بدرقۂ فضل الٰہی
و لطف حضرات عالیات بعافیت تمام بہ فرخ نگر رسید - مراجعۂ کہ
موجب این حرکت بود، علاج کرد - بہ توجہ خاص حضرت کہ در ہمہ حال
شامل حال این غلام است، شفاے کہ باید رو نمود - ہر چند درین ظلمت کدہ
کہ اوقات گذاری می نماید لیکن شب و روز از جناب مفضل حقیقی مسئلت

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

دارد کہ وجہ معاشے در شہر دست دہد کہ بخاطر جمع تحت اقدام حضرت بودہ کہ این چند انفاس باقیہ را بہ الفرام رساند و تحصیل مآرب ہائے اُخروی نماید۔ انشاء اللہ بعد چیزے بہ قدبوس مستفید گردد۔ واجب بود کہ عرض رسانند۔

میاں پیر علی صاحب سلام شوق مطالعہ فرمایند۔ بجمیع مسترشدان مجلس منیف سلام و نیاز می رسانند۔

بجناب عالیہ حضرت والدہ صاحبہ بندگی بصد نیاز۔

۱۲۷

حضرت وقبلہ خداوندخدا نگہان فیض رسان عالم دعا گویان سلمہ اللہ تعالیٰ بعد ابراز مراسم نیاز و آرزوے قدبوس شریف کہ زیادہ از حد است، بتقدیم رسانیدہ عرض دارد کہ فیض پیرایے می گرداند۔ نوازش نامۂ عطامی کہ از روی غلام پروری بہ تفضلات بے غایات بنام خلیفہ فیض اللہ جیو این غلام در مقدمہ تعہد یومیہ مولوی صاحب تناء اللہ جیو از روشن خان عنایت شدہ بود، عز ورود نمود، معزز و ممتاز گردانید۔ چنانچہ مرقومہ مفصل معلوم شد۔ حق سبحانہ تعالیٰ ذات مبارک را با این ہمہ کرم و فضل درگاہ سلامت باکرامت دارد۔ خلیفہ موصوف پیش از ورود عنایت نامہ بہ ارادۂ قدبوس والا روانہ ستہل شدہ، رجا کہ بفضل خدا بخیر و خوبی رسیدہ قدبوس شریف نمودہ باشد۔ فدوی حسب الارقام عالی بنا بر مہربانی یومیۂ مولوی معز اللہ بروشن خان بحضور خانصاحب بہادر بسیار بسیار تعہد نمودہ خان مذکور ظاہر ساخت کہ تمام اہلکاران را بنا بر فہمانیدن کاغذ سرکار در بسولی طلب داشتہ ام، دریں جا کارندہ نیست کہ خط نوشتہ بفرستم

که یومیه مولوی موصوف رسانیده و بنده بعد از فراغت کاغذ به عرصه برخه بسنبهل رسیده یومیه مولوی صاحب دام دام بے باق کرده خواهم حال و آینده ماه به ماه رسانیده خواهد شد۔ خداوند من! خان مذکور نیز زود از حضور مرخص سنبهل می شود، درینجا رسیده یومیه مذکور اداء خواهد نمود۔ امیدوار فضل وکرم آنست که فدوی در هر حال غلام و خادم جناب عالی تصور شده، همواره تا حصول قدمبوس عالی بصدور نوازش نامجات عظامی مشعر بر کار خدمات معزز و ممتاز می شده باشند که باعث سعادت غلام ازان متصور است۔ زیاده چه عرض نماید۔

بعالی خدمت نواب صاحب قدردان فیض رسان نواب ارشاد خان بهادر آداب نیاز قبول باد۔ خان صاحب محمد جیو و خلیفه فیض الله جیو سلام بندگی مطالعه نمایند۔

۱۲۸

هو العزیز

بموقف عرض خدام ملائک احترام حضرت صاحب و قبله مدظله العالی می رساند۔ آداب تسلیمات و داب کورنشات زیاده یارائے اداے دارد که همواره بندگان آستان عرش اقران را سر نیاز بعتبهٔ عقیدت و ارادت افتاده و غالیه بدوش در بندگی ایستاده، لب اظهار سوء ادب است۔ پس عرض احوال مناسب است که از روز عزیمت کمر بستگان بارگاه که بآن جائیگاه رونق افزائے شده، کلبهٔ احزان مهجوران تیره و آه با ناله هم صفیر۔ او سبحانه زود ترین به شرف قدمبوس فائز فرماید۔ بارے به نوید عافیت مزاج اقدس که از خطوط اندرون و بیرون جان ناتوان به تابوت قالب افتاده می ماند۔ اما رقم عاطفت چون باسم این کم سعادت سواد بخش صفحهٔ کاغذ

Marfat.com
Marfat.com

نمی گردد موجب شقاوت اعمال و افعال خود دانسته دست انفعال هم بدامن افضال دراز می کند۔ ع ہم در تو گریزم ار گریزم
کہ واقعی این ہمہ چشم نمائی ناشایستگی ہاے من است، و سزاے بدکاریہاست
لیکن از ابر فیوضات عالیہ مترجی شست و شوہاے آنہاست۔
چراکہ غائبانہ از تفقدات و کرم کریم ما دریغ نمی فرمایند۔ یکے از انہا
این است کہ بعنایت یک روپیہ معرفت شیخ سر مباہات بلند ساختہ
بہ تسلی پرداختہ و مزاج اندرون محل بہ سبب استعمال ماء الجبن باصلاح
تمام آمدہ۔ دو سہ مسہل خوردہ شدہ، امّا اخلاطے کہ باید برآمد نشدہ،
معالج در تدبیر جلاب دیگر است، امّا آثار صلاحیت آنست کہ اکثر اوراد
ذکر عالی از سر نیاز اداء می فرمایند۔ باقی کیفیت زبانی محمد مراد بسماع عالی
خواہد آمد و در این سال شدت سودا و خفقان در غلام بیشتر است۔
ظاہرا این ہمہ از بُعد خدمت است و یا خود آن صدمات دورانی و احتیاجات
این و آنی دامن گیر حال است۔ چون تصور دست خود بہ دامن توسل عالی
متصور می کند، صورت جمعیت بہم می رسد۔ اللّٰہم زدنا یقیناً۔ زیادہ
حد ادب۔

بخدمت نواب صاحب مدظلہ العالی عرض کورنش قبول باد۔
و بخدمت ارشد خان صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سلام نیاز قبول باد و میان
ظفر علی و محمد علی سلام اشتیاق مطالعہ نمایند۔ دیگر بہ ہمہ صاحبان سلام
شوق قبول باد۔ دوہرہ حسب حال معروض جناب عالی ؎

بیل چنبیلی کپورا سب سچی سکہہ باس
اس دُوبری دُوب کو میگہہ تہادی آس

؎ گناہگارم و امید مرحمت دارم مرا بہ سادہ دلی ہاے من توان بخشید
و مردمان خانۂ غلام عرض بندگی بہ نیاز تمام معروض می دارند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۲۹

حامداً و مصلیاً

حضرت صاحب و قبلہ قدردان دام افاضتکم بعد اظہار مراتب آرزومندی معروض می دارد۔ احوال بندہ درخور شکر است ۔ و اوقات بہ عزہ می گذرد ۔ درین ولا بہ استماع قدرشناسی و طلب نجبای ہندوستان و صیت ہمت نواب قاسم علی خان و دریافت عقیدت نواب صاحب موصوف بجناب سامی، خیال روزگار در سر این بے سر و پا پیچید، ہرچند تحریر فقیر درین باب بہ والا خدمت تحصیل حاصل است کہ خود رفاہ و صلاح نیازمند منظور دارند، لیکن احتیاطاً یاد دہ شد۔ اگر خواہش نواب مذکور درست است و بخاطر مبارک مناسب بود و مساعدہ معقول با رغبت تمام خودش ممکن بود باہر قدر مردم نجیب مامور خواہند کرد، از اطراف و شہر کہ با حضرت والا شہید و رفیق بودند و اخلاص داشتند، ہزار دو ہزار با اسپ و بے اسپ و پیادہ و سوار سوائے نیز ممکن است۔ لیکن بدون مساعدۂ برخاستن و کوشش بے دست و پایان متعذر است و چند کس چنیں اعزہ سردار نشستہ اند کہ برائے آنہا پروانہ علیحدہ و مساعدہ باید۔ این ہمہ بنا بر اطلاع معروض داشتہ ام ۔ معہذا در آنچہ سود و بہبود نیازمند بود و بنائے تراضی افتادہ بوجہ احسن صورت کردہ باید بہ عمل آید۔ دیگر مراتب بجناب عالی چہ طراز۔ تا حصول سعادت ملازمت بہ عنایت نامہ عزوزی شدہ باشد۔ زیادہ نوشتن از مراتب نیاز کم است ۔ قبلۂ من! مرزا کاتب علی جیو... معتقد اند۔ بنا بر نوکری آن طرفہا می رسند۔ سفارش ایشان بہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ارشاد خاں صاحب یا بہر کہ مناسب بود باید فرمود، تا ..... منسلک شود[1]

۱۳۰

قبلہ و کعبہ مدظلہ العالی

بعد از عرض آداب تسلیمات بعرض می رساند۔ ازاں روز یکہ از خدمت عالی رخصت شدہ، روانۂ شاہ آباد شدم۔ در لبسولی رسیدہ در انتظار آدم یک مقام کردم۔ سوائے یک لوئی سیاہ نزد وے چیزے دیگر نبود۔ درین اثناء نوازش نامہ بنام محمد خان صاحب پرتو نزول بخشیدہ موصوف آدم مشخص کردہ بودند۔ حسب ..... سید نور اللہ الحسینی جانصاحب بعزم لشکر بندگان عالی در لبسولی وارد شدند برفاقت ایشان بآرام تمام سواری ہم میسر شد۔ احقر مع الخیر رسید۔ محض بہ فضل آنجناب بدرقہ حسب دل خواہ بہم رسید۔ تا تحریر بست و سوم شہر حال ہمہ وابستہ بخیر و عافیت اند۔ درین ایام میاں غلام امام عازم شہر شدہ اند۔ از مدتے ارادہ داشتند حالا رخصت غائبانہ درخواستہ بخدمت حضرت مولوی صاحب می رسند۔ مرکوز خاطر ایشان مشروحاً زبانی واضح رائے شریف خواہد شد و خبر داخل شدن آنحضرت بہ شاہجہان آباد زبانی میر نور اللہ معلوم شد۔ نہایت اطمینان و سرور حاصل گشت و خبر کوچ بندگان عالی اشتہار تام دارد۔ چنانچہ جہندہ برآمدہ خودش ہنوز تاریخ کوچ مشخص نکردہ، شاید دیر نگیرد عن قریب شود۔ چون غلام بحضور اندک سعادت اندوز گشتہ نہایت از قلب بودن خویش متاسف برگشتہ، او سبحانہ، سببے سازد تا زود سعادت قدمبوسی

---

[1] مجموعہ ہذا کا مکتوب ۹ جو حضرت مظہرؒ کی طرف سے میر عبد الہادی کے نام ہے اسی سلسلے کا معلوم ہوتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

حسب دل خواہ مستعد گردد۔ دیگر جمیع وابستہ ہائے مابندہ قدسیوں و
کورنش معروض می دارند قبول باد، زیادہ۔

۱۳۱

حضرت صاحب قبلہ فیض رسان صوری و معنوی سلامت

بعد ادائے آداب تسلیمات بعرض می رساند کہ نوازش نامۂ عالی مصحوب میر اسمٰعیل ورود فرمودہ جمعیت ہائے ظاہر و باطن بخشید۔ بدریافت مزاج مبارک شکر و سپاس الٰہی بہ تقدیم رسانید۔ الحمد للہ ذی الفضل والکرم نوید تشریف فرمودن بہ سیر سنبھل بعد خشکی راہ ہا کہ ارشاد شدہ بود بہ امید خبر یافتن نرود..... مسرتہا و تقویتہا کہ..... روزی شود آمین آمین آمین ـ..... لاحق شدہ است۔ خصیہ جانب چپ آماسیدہ و بالیدہ گشتہ و بعض وقت درد شدیدی می کند کہ از شام تا پگاہ مقدار چشم زدن قرارے نبودہ است و وجع مذکور منتقل ہم می شود۔ گاہے در عانہ تا قریب ناف، و گاہے در ران چپ تا زانو، و گاہے بسوے گردہ انتقال می کند و رنگ بول گاہے بہ صفراۃ گاہ بہ بے رنگی می شود و قبض طبیعت نیست، بہ تجویز بعضے فضلا بسلیق نمودہ و اطلیہ و اضمدہ مثل پیہ بط و اکلیل الملک و کمون سیاہ و بنفشہ و بابونہ وغیرہ و بخور مانند ورق بنج و سپند بہ عمل آمدہ، روزے چند درد مطلق زائل گشتہ مگر وہمے باقی بود، و ورم قدرے ریخ نیز باقی بود۔ اکنون باز عود کردہ است۔ او کریم تعالیٰ بہ برکات انفاس شریف فضل فرماید۔

خط حضرت ابوالفتح صاحب و میاں مرید حسین صاحب سلمہما اللہ تعالیٰ

Marfat.com

ملفوف عرضی به نظر انور خواهد گذشت ۔ جواب ملفوف سرفراز نامه مرحمت گردد ۔ امروز که سوم جمادی الاوّل است ، احقر به درد دم گرفتار است ، امیدوار است .....

آرزوی قدمبوس جناب عالی که اهم ترین مقاصد است ..... [1]

۱۳۲

حضرت صاحب قبله فیض رسان صوری و معنوی سلامت

نوازش نامهٔ عالی مصحوب زیرک ورود تفاخر فرموده ، جمعیت بخش ظاهر و باطن گردید ۔ به دریافت عافیت مزاج مبارک شکر و سپاس الٰہی به تقدیم رسانیده الحمدللہ حمداً کثیراً ۔ ارشاد یافته بود که عنایت نامه متضمن درود ذات بابرکات درین نواحے بدست میر ولی اللہ بنام نیاز مند ابلاغ فرموده شده قبلهٔ دین و دنیاے من هنوز میر ولی اللہ نه رسانیده اند ۔ و نیاز مند اراده می داشت که اگر آن قبله این بار تشریف تا آنوله هم به تقریبے خواهند فرمود احقر قدم از سر ساخته سعادت پابوس حاصل خواهد ساخت لیکن از باعث عارضه قدرت بر آن نیافت اگر مقدر است آینده را حق تعالیٰ نصیب خواهد کرد نوشتجات عالیه که بنام حضرت ابوالفتح صاحب و میان مرید حسین صاحب بودند رسانیده شدند ۔ میان مرید حسین صاحب در استرضاے والده ماجده خود یک گونه تقصیر می فرمایند و کار آسان را دشوار گرفته اند ۔ و مادّهٔ اهلیه ایشانست و والدهٔ ایشان از سبب فرط محبت دیگر فرزندان را از گوشهٔ خاطر محو ساخته پایشان اقامت گزیده اند ۔ و در این باب

---

[1] یہ ، اور دیگر چند مکتوبات جا بجا سوختہ ہیں ۔ اس لیے ان کا متن ناقص و تمام ہے ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اگر صلاح بوده باشد به نهجے ارشاد باید که غمازی احقر بظهور نیاید[1]
نسخهٔ عالیه که از راه کمال کرم و احسان عنایت شده بود البته استعمال
کرده خواهد شد۔ حق تعالیٰ موافق سازاد۔ شکر این ما هر دو بجا می آریم۔
جاے نماز منگل کوٹی درین وقت سوداگران نیاورده اند۔ یکے از خدمت
نواب صاحب قبله گاہے و دیگرے از دیگرے بدست آورده ارسال نموده
است۔ و یک ہنکے نیشکر سیاه و سفید، و دو چکتے پنیر ساخته اجمیری
ابلاغ داشته است۔ خدا برساند، امیدوار پذیرائیست۔ نواب صاحب
قبله گاہی چیزے بجناب آن قبله نوشتن فرموده اند، بحسب آن بر پرچهٔ
علیحده تحریر یافته، امید که جواب آن بر پرچهٔ علیحده ارشاد شود۔
زیاده جز آرزوے قدمبوس چه بعرض رساند۔ خدائے کریم میسر
فرماید بمنه و کرمه۔

۱۳۳

حضرت صاحب مشفق قدردان دستگیر دوجهان سلامت
بعد از لوازم عبودیت و بندگی بجا آورده، معروض بعالی خدمت می دارد۔
قبلهٔ من! نیازمند درین ولا چند روز بیماری کشیده ازین باعث از حصول
قدمبوسی محروم مانده الحال از فضل او سبحانه و تعالیٰ و توجه آن خدایگان
مزاج بنده تندرست است۔ می خواستم که بخدمت عالی رسیده مشرف
ملازمت باشم۔ لاکن زبانی میان غلام رسول معلوم شد که خود بدولت بروز
یک شنبه مراجعت به دہلی می فرمایند۔ ازین وجه معلوم می شود که نیازمند
سخت بے نصیب است که بارہا ارادهٔ قدمبوس نموده و از بدنصیبی خود
اتفاق نبود، زیاده امید از توجه آنحضرت چنان است که در حق این عاصی

---

[1] کلمات طیبات کے مکتوب ۳۸ میں جو صاحبزادہ مرید حسین کے نام ہے حضرت مظہر نے لکھا ہے کہ "فقیر در معامله معلوم کردم که والدهٔ شما در باطن ناخوش اند۔۔۔

پر تقصیر توجہ باطنی فرمودہ باشند۔ ؎

اک لہر طف کی ہمیں لبن ہے
غم کے دریا میں پار کرنے کو

زیادہ چہ التماس نماید۔

قبلہ سلامت! چادر مرسلہ و دو خط مع میاں غلام رسول نزد نیازمند رسیدند۔ بخدمت شریف ارسال داشتہ است و قدرے سبز می آرد، بجناب عالی ارسال داشتہ، امید از توجہ آنحضرت چنان است کہ قبول شوند۔

۱۳۴

حضرت صاحب وقبلہ من سلمہ اللہ تعالیٰ

بعد از سلام مسنت الاسلام مکشوف ضمیر منیر باد کہ این فقیر بعد از چہار ماہ لاچار شدہ در سنبھل آمدم۔ از سبب منافقۂ برادران تا حال کار و بار در ماہہ در سرکار حافظ رحمت خان نہ شدہ بود۔ الحال روبکار شدہ است۔ وقت رخصت در خدمت شریف اظہار کردہ بودم کہ یک رقعہ برائے محب اللہ خان[1] باین مضمون کہ دوستے خان بہ این فقیر وعدہ کردہ بود کہ مرا نزد خان برد ملاقات کنانیدہ اظہار بکند و از نزد خود چیزے خدمت بکند۔ و خبر خیریت والدہ برعنایت نامہ بنویسند و بفرمایند کہ برخوردار نخیریت است۔ انشاء اللہ تعالیٰ خبر برگرفتہ می آید خاطر جمع دارند۔ از طرف فقیر اندرون خود سلام رسانند و ببوبو حسنا را دعاء رسانند۔ و خبر خیریت والدہ و برخوردار بنویسند۔ حضرت سلامت رقعہ برائے محب اللہ خان زود عنایت فرمایند۔

---

[1] یعنی دوستے خان۔

Marfat.com

۱۳۵

حضرت صاحب وقبلۂ دارین من سلامت ۔

بعد از تقدیم مراتب نیاز مندی بعرض می رساند۔ اینجا خیریت است۔ صحت ذات سامی از درگاہ الٰہ مستدعی است قبل ازین نیاز نامہ ارسال داشتہ بہ نظر عالی گذشتہ باشد۔ ہمیشہ سائر دوستان بیاد عالی تر زبان اند۔ حق تعالیٰ بخیریت طرفین حصول ملاقات راحت آیات محصل گرداناد بحرمۃ النبی وآلہ الامجاد۔ غلام زادہ فتح اللہ، فتح علی وعزیزہ بندگی بجامی آرند۔ غلام محمد مع حمزہ وعبداللہ وعزیزہ بندگی بجامی آرند۔ اکرام الدین ہمین خان حسام الدین، کریم الدین تسلیمات بجامی آرند۔ سعادت قدموس معروض می دارند۔ حاجی میاں محمد معصوم جیو ومیاں عبدالقیوم بخیریت اند۔ سلام مشتاق می رسانند۔ غلام حاکم بندگی بجامی آرد۔

۱۳۶

حضرت صاحب وقبلۂ نیاز مندان مدظلہم العالی

بعد عرض سلام ونیاز لا کلام بکشوف خرام ذوی الاحترام می گرداند کہ عنایت نامۂ گرامی کہ مشتمل انواع تفضلات بود از ورود آن گویا جانے تازہ در قالب آمدہ، مژدۂ قدوم میمنت لزوم کہ دران مرقوم بود۔ او تعالیٰ عن قریب باحسن وجوہ بہ ظہور آرد کہ دولت ملازمت سرا سر سعادت میسر گردد۔ قاضی القضات بموجب طلب امیر الامراء عازم آن صوب شدہ بودند۔ از خط ایشان معلوم شد کہ بعالی خدمت رسیدہ اند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

زیادہ چہ مصدع باشود۔ والسلام۔

۱۳۷

بجناب فیض مآب حضرت صاحب قبلہ کونین وکعبۂ دارین کامل ہادی آگاہ دل می رساند۔ چون این مکرّمین ازان روز نیکہ از خدمت سراسر سعادت مرخص شدہ آمدہ قالب..... وجان ..... تعالیٰ شاہدِ حال است۔ از تحریر و تقریر بیرون است و ہمیشہ دل متعلق بجناب عالی می باشد۔ لیکن بہ سبب امورات دنیوی کہ ناگزیر بودہ، مقصر است۔ دعاء فرمایند کہ خلاصی یابد، مدام بخدمت سراسر سعادت فیض مآب باشد و باقی عمر گذارد ؎

؎ آرزو دارم کہ خاکِ آن قدم
تو تیائے چشم سازم دم بدم

؎ اے آنکہ توئی کعبۂ ارباب ارادت
گر روی سوے تو نمی آرم بکہ آرم

بہ اندرون تسلیمات می رسد۔ ازمکرّمین ملّانہا سلام و تسلیمات می رسد

۱۳۸

زبدۃ الاصفیاء خلاصۃ الاتقیاء حضرت مرزا صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سلامت۔

بعد ابراز شوق کہ ما فوق آن متصور نیست، مکشوف رائے تودّد پیرائے میگرداند کہ فقیر نہایت تحریر مستوجب حمد و صحت ذات

Marfat.com
Marfat.com

محبت صفات مطلوب - ثانیاً این کہ مدت المدت گذشت کہ از احوال مسرت مآل آگاہی نیست و دل نگران ہمان جانب است - بنابران باشتیاق تمام متضرع میشود کہ آئندہ برخلاف ماضی بدست ہرکس خطوط کیفیت خودمی نویسان باشند کہ تسکین دلی می توانند شد - و در باب محبت اساس میان محب اللہ پسر میان محمد طاہر رسوخ تمام از قدیم الایام کہ بخدمت دارند - نوشتن سفارش اینہا منظور است - یقین کہ بموجب فیض عام آنچہ مقصد داشتہ باشند - توجہ خواہند فرمود - زیادہ ایام حلاوت مدام باد -

اسیاق بحد لیست کہ پایان نیست ' خواہش باطنی باشد ' ملاقات ممکن است -

۱۳۹

حضرت مشفق سلامت

از عزیزے کہ بحضور فقیر بخدمت شریف ظاہر نموده بود کہ شیخ قاسم جیو در باب ممانعت و غلام آن باشخاصے کہ ارادۂ برآمدن ازین بلده دارند ' بخدمت نواب امیر الامراء عرض نموده است - استفسار فرمایند کہ درین باب چہ حکم رسید از دیروز ممانعت می شود - شاید ہمین حکم رسیده باشد - عرض ہرچہ آن عزیز اظہار نماید بہ مخلص اطلاع فرمایند - و درین دو سہ روز آنچہ بسمع شریف رسیده باشد ' بہ مخلص آن نیز مطلع فرمایند - جواب نوشتجات میر محمد مبین تا فردا نوشتہ بخدمت ارسال می نماید ' انشاء اللہ تعالے سلمکم اللہ تعالے و ابقاکم -

Marfat.com
Marfat.com

۱۴۰

بجناب فیض مآب ..... مدظلہ العالی

گذارش مراتب عبودیت ..... بسمت دار الخلافہ

مرۃً بعد اُخریٰ زبانی غلامان کہ باین طرف آمدہ بودند دریافتہ بود ازاں بار خطے کہ مشعر بر نوید لعافیت رسیدن بندگان عالی بہ منزلِ مقصود بودہ رسیدہ بایقین کہ وابستہ در سایۂ آفتاب پایہ بہ امن وامان واصلِ منزلِ مقصود شدہ باشند۔ و در امرے کہ مستمد شدہ بود بہ یمن توجہ عالیہ امیداست کہ گرہ از کار بسہولت واشود وہم چنین امیدوار است کہ شرفِ حصولِ دولت طریقہ نیز میسر آید کہ آن مقصد اقصیٰ ومطلب اعلیٰ است۔

صاحبان حلقہ سلام قبول فرمایند۔ زیادہ بحرمتمنائے قدمبوس چہ عرض آید۔

بجناب حضرت والدہ مرشدہ دامت ظلہا عرض عبودیت می رسانند۔ میاں پیر علی سلام قبول فرمایند۔ مبارک النساء صبیۂ غلام مع والدۂ خود عرضِ قدمبوس معروض می دارد۔ اگرچہ لائق آن نیست کہ نامش علیحدہ بہ تحریر آید لیکن والدہ اش بسماجت درخواست کہ نام او رأساً بعرض رسانند کہ ایں امر سبب سعادت واعتبار او شود۔

۱۴۱

مظہرِ فضل وکرم، مصدرِ عطوفت و رحم، حضرت مرزا صاحب جیو مدظلہ العالی

باستماع نوید بہجت جاوید رونق بخشیدن ساحتِ بلدۂ سنبھل
کہ درعین انتظار خبر فرحت اثر درگوش نیوش این حلقہ بگوش رسیدہ،
حقّا کہ بمجرد رسیدن این مژدۂ راحت افزاے سویداے دل کہ مثل
آئینہ از آتش مہاجرت مکدر بود، بہ اصغاے این صیت روح بخش
زنگ را حک ساختہ، حق تعالیٰ سببے سازد کہ عن قریب دیدار مظہر انوار
میسر آید۔
ترصّد آنست کہ گاہے این زمین بسولی را کہ بے توجہ بزرگان
مثل کاہ رو بخشکی دارد، بہ یمن قدوم میمنت لزوم سرسبز و شاداب
گردد۔ وفدوی را یکے از غلامان صمیم تصور فرمودہ از گوشۂ خاطر گرامی
محو و منسی نخواہد فرمود کہ حق تعالےٰ از دعاے سامی از ہر الم
مبدل بہ راحت گرداند۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

۱۴۲

آداب کورنشات بصد عجز و نیاز بجا آوردہ بعرض اقدس
اعلیٰ می رساند۔ غلام بہ فضل او سبحانہ و بہ یمن توجہ آنحضرت
قبلۂ دین و دنیا بہمہ وجوہ مع وابستہ بعافیت است۔ بورود
نوازش نامہ کرامت آمود مفتخر و مباہات اندوز گشت آنچہ عزم مبارک
بہ سمت پانی پت تحریر کلک دُرر سلک گردیدہ بود خیلے توحش غلام
شد۔ آرزوے و تمنا آن بود کہ شاید بطرف سنبھل عزم فرمایند۔ چون
ازین حدود بر متصل واقع است، بمجرد استماع آن بہ سعادت ملازمت
مشرف خواہم شد۔ حالا ہم انشاء اللہ تعالےٰ بعد انقضاے موسم برسات
ارادۂ احقر مصمم است۔ ہر جا کہ نزول برکت شمول خواہد بود، بہ

Marfat.com

حصول شرف قدبوس مستسعد خواہد شد۔ وچون غلام را بہ لقب مجددی سرفراز فرمودند، شکر این تفضل عظمیٰ بکدام زبان بعرض رسانم و اداے کورنشات این تفضلات بجامی آرم۔ اگر ارشاد شود بمہر کنندہ تمایم۔ وآنچہ فیصلہ با اندرون محل تحریر شدہ بود کمال سرور و اطمینان بہ پسر غلام حاصل شد۔ الحمد للہ علےٰ ذالک۔ و بخدمت جمیع یاران طریقت عرض سلام و بندگی و نیاز قبول باد۔

از نور الابصار محمد حکمت اللہ و والدہ اش آداب کورنشات بجامی آرند و حضرت والدہ صاحبہ و آپا صاحبہ کورنشات بعرض می رسانند۔ و مردم خانۂ احقر کورنشات بہ عجز و نیاز بعرض می رسانند۔

۱۴۳

بسم اللہ حامداً و مصلیاً

قبلۂ حقیقی برحق و کعبۂ تحقیقی مطلق، حضرت صاحب مدظلہ از کمترین مسترشدان بعد از اداے آداب بندگی کہ شیوۂ عبودیت کیشان است و پیشۂ عقیدت اندیشان معروض راے عالی می گرداند فدوی را آرزوے قدبوسی بہ مرتبۂ بود کہ بیان آن بہ بیان نمی آید و بغیر آن متعسر ؎

اگر از خدمتت دورم بسے شرمندگی دارم
ولے قمری صفت ہستم کہ طوق بندگی دارم

لیکن بہ سبب عذر حجاب مقصر و مہجور الخدمت ماندم انشاء اللہ تعالےٰ از عقب بخدمت فیض درجت سراپا حصول سعادت جاودانی

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شرف اندوز خواہم گردید۔ حق تعالےٰ آن سایہ را بر سر خادمان وقدویان سلامت دارد۔ زیادہ بندگی وقدمبوسی۔

۱۴۴

بجناب مستطاب مستغنی الالقاب اسوہ برگزیدگان زمان سلمہ اللہ المنان۔

بعد عرض نیاز مصدوع می شود کہ نامساعدیٔ ایام بمثل نامردم از مدت است وبے جوہری این عاجز علاوہ مانع خریداری صاحبان ذی الاقتدار است مسموع شدہ کہ بندگان عالی نواب عالی جاہ او صلہ اللہ الی مایتمناہ بجناب ارشاد مآب عرض نیاز واخلاص می فرمایند۔ خوشا حال سعادت مندی کہ بہ ذیل مکرمت پناہ آرد و چارہ کار بستہ خود را ازاں عقدہ کشاے دنیا و آخرۃ خواہد۔ الحاصل کہ نواب موصوف ہر چند آنچہ ارادہ داشتہ باشد بالفعل موقوف معلوم می شود لیکن ظاہرا تلاش آنم کہ فی الجملہ سلیقۂ کاروبار دنیا داشتہ باشد، وازین احمق کہ سوائے نیازمندی آنجناب لیاقتے ندارد، اگر مناسب باشد در تدبیر رفاقت عقیدت مندی عالی جناب شان توجہ مبذول فرمایند۔ شاید ارادۂ مرا بہ مراد رسد۔ در صورت منظوریٔ این عرض و اجابتِ این حرف کہ بوسائط مکاتیب صورت توان گرفت۔ بے استطاعی نیازمند کہ بسبب ہرج ومرج چندین سالہ سیما از ہنگام غارت عام وارد است یقین کہ ملحوظ خاطر عاطر خواہد بود کہ درین حالت ہا ولیے اسبابی ہا بے مساعدہ برخواستن معلوم۔

زیادہ نیازمندی است والسلام والاکرام۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۴۵

حضرت پیر و مرشد برحق مدظلہ العالی

بعد اداے مراتب کورنش و تسلیم و تقدیم لوازم مدحت و تعظیم بعرض جناب فیض انتساب می رساند کہ بہ فضل الٰہی ہم قرین خیریت بودہ خمس الاوقات بہ استدعای سلامت و بقای ذات فائض البرکات می گذراند۔ و حصول سعادت قدمبوس و دریافت شرف حضور کرامت معمور را از خداے عز و جل می خواہد۔ شما نزدہم روز پنج شنبہ حضرت قبلہ گاہی[1] بہ بدرقۂ افضل الٰہی براے زیارت حضرت خواجہ بزرگ[2] قدس اللہ تعالےٰ سرہ العزیز روانہ شدہ، امروز منزل سویم است، امید کہ بعرصۂ دو ماہ مراجعت مع الخیر شود۔ قبل ازیں صحیفۂ العنایت و الطاف نواب صاحب وقبلہ شرف صدور یافتہ بود، بنا بر تردّدات سفر کہ از چند روز حیص بیص تمام لاحق بود، فرصت تحریر جواب نیافتہ، درین صورت امیدوار است کہ عذرے بوجہ وجیہ درین باب گذارش باید و ارشاد شود کہ جاے شکایت نیست زیادہ حد ادب مزید۔ الٰہی ظل رافت عالی بر مفارق ادانی و اعالی مستدام الیٰ یوم القیام باد۔

مردم محل و لحقہ باد اے کورنش سعادت اندوز اند۔ روح الامین عرض تسلیمات دارد۔

---

[1] "میاں صاحب" (دیکھیے مکتوب ۱۴۲ مجموعہ ہذا) [2] خواجہ معین الدین اجمیری رح

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۴۶

قبلۂ من! عریضۂ نیاز بصحوب قاصد نواب صاحب قبلہ شاہجہان آباد ارسال یافتہ بود، از انجا باز پس آمد۔ الحال مع آدم خود با ہفتاد عدد پیرہ (پیڑا) ابلاغ نمودہ است۔ از مبارک نظر خواہد گذشت۔ پستہ اندرین ایام در ینجا بہم می رسد کہ داخل خمیرہ کردہ می شد۔

نوشتۂ میر سلمان صاحب از دکن رسیدہ بود۔ ملفوف عرضی از نظر مبارک گذشت۔ زیادہ جز بندگی چہ بعرض رساند۔

۱۴۷

قبلہ و کعبۂ راستان سلامت

روئداد اینجا برین نمط است۔ سابق سہ چہار روز بموجب حسب ہا سالوان (کذا) بنوعے اشتہار شدہ بود کہ شاہنشاہ در پیشاور داخل شدہ، بعد ازاں از زبانی دیگرے مردمان شنیدہ می شود کہ تا حال از افواج چیزے انفصال نیافتہ کہ عبور دریاے اٹک نماید و درین ولا خبر است کہ رگھناتھ راؤ مرہتہ از کوند معاملت نمودہ، در انتظار نبیرہ راؤ مذکور ہما نجا نزول دارد۔ بعد آمدن نبیرہ راؤ مذکور ازانجا کوچ کردہ و از کنات (کھانات) کانپلی عبور دریا جمن ساختہ درمیان دو آب فساد نماید۔ ازین سبب مردمان چیزے ہراس و خوف می کنند۔ زیادہ چہ عرض نماید۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۴۸

هوالغنی

قبلہ وکعبۂ دین وایمان سلامت

احوال فدوی تا تحریر عریضۂ نیاز کہ چہارم جمادی الثانی است، مع تبع و لواحق بخیریت است و خیریت آن قبلہ لیل ونہار مطلوب۔ سبب مقصر ماندن از خدمت گرامی ہنگامۂ شادی است۔ چنانچہ بر ضمیر منیر ہویدا است انشاء اللہ العزیز بعد فراغت شادی بخدمت فیض درجت رسیدہ، قصور معاف فرماید و آنچہ احوال روزگار فدوی با صاحب زادہ می گردد، اظہار احتیاج ندارد۔ بر آن قبلہ بوجہ احسن مبرہن است۔ در ایام شادی حافظ رحمت خان بہادر بہ آنولہ تشریف خواہند فرمود۔ طبیعت چنان می خواہد کہ اگر صورت روزگار با حافظ صاحب رو بدہد اولیٰ است و موقوف بر مشورت آن قبلہ داشتہ، آدم را بخدمت گرامی رخصت نمودہ، ہرچہ درین باب در حق فدوی اصلح باشد ایما فرمایند کہ بران عمل نماید۔ زیادہ بجز بندگی چہ نگارد۔ بخدمت نواب صاحب بندگی۔ و میاں ظفر علی صاحب و اخون عبدالرزاق و ملا نسیم و ملا خاذی محمد و سبحان شاہ و جمیع حاضران مجلس سلام خواہند۔ از والدہ صاحبہ بندگی مطالعہ فرمایند۔ از عاصی دارین غلام حضرت بندگی مطالعہ فرمایند۔ ملا بہار بندگی می رساند۔

Marfat.com

۱۴۹

حقیقت این است که بعد اخراط و تعریط مردمان فرید آباد و غارت افواج شاه درّانی محمد عظیم در سنبهل رسیدند و بعد چند ماه دعوی حویلی محمود باولی حد خود نمودند۔ چون روسای سنبهل از نسب مشار الیه اطلاع نداشتند۔ بر محضر مهر نه نمودند۔ بعد چند روز میاں غلام فرید طبیب سرره را بملاقات ماسبق که در شاهجهان آباد اتفاق افتاده بود و شیخ محمد اکرم و شیخ نصرت یار امام مسجد جامع را بیقین پیوست۔ مهر بر محضر نامبرده نمودند و معهذا نسب نامه و مهر قاضی ملول کرد دیندار و مؤمن بود در دست دارند با وصف این اسناد و استشهاد ارباب شرع به احتمال طعن مُهر باطل نمودند۔ بعد هشت سال بگواهی جنگی خان چودهری و سید حمزه ساکن سرائے چودهری و اکثر شرفائے دهلی و سنبهل نسب ایشان مقرر گشته۔ و باقرار حویلی بودن قاضی و ادائی شهر از خان صاحب امام الدین احمد خان تا چودهریان همه بالاتفاق مقر اند۔ ارباب شرع نیز مهرها بر محضر نمودند و روبروے خان صاحب بهادر اقرار کردند۔ چنانچه خان صاحب به روشن خان برائے اخراج غاصبان و قابض نمودن محمد عظیم پروانگی دادند۔ اکنون روشن خان بسفارش کسے اغماض می نماید، و می گوید که از غاصبان مچلکه پانزده روز گرفته اند که یا پروانه خان صاحب بیمارند تا خالی شده بدهند۔ در صورت صداقت مدعی و کذب مدعا علیه و ثبوت حق مچلکها وغیره خلاف ازدین داری است۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۵۰

خداوند نعمت!

بعد اداے لوازم بندگی معروض می دارد - تا تحریر پنجم شهر جمادی الثانی احوال ما جمیع غلامان بعافیت است - ازان روز یکه درین جا آمده است موافق معمول یک بار بانواب ملاقات میسر آمد - چنانچه آن وقت از وکلاے مرهته مشورت بود - حرف و حکایت بمیان نیامده است - و تنخواهِ غلام که من جمله تنخواهِ محل بود - ازان جا موقوف نموده، همراه سایر کرده اند - در صورت سابق هفت هشت ماهه وصول می شد - در سایر چهار پنج ماهه سال تمام به وصول می آید - به سبب دوستی میان مسرور یک چند توقف نموده ام - واگر نه صورت گذران در انجا قلیل مواجب و عدم وصول معلوم باری خدا رازق است - و از دو سه روز در حال غلام عسکری خان از سر نو توجه نواب صاحب معلوم میشود - چنانچه دیشب که گذشت پیش احمد خان فرستاده بودند - پنجاه روپیه بدست آمد - و گرنه مطلق التفات نبود - و نه برائے مجرای رفت - مگر در سواری و غلام امام بدستور سابق در سایر انچه آخرت گذرانده مطلق ذکر در مجلس کسے نمی کنند - امروز فردا ارادهٔ آنمرد پیش مولوی فخر الدین است - شاید قریب روانه میشود - حضرت سلامت از تشریف آوردن نواب صاحب ارشاد خان بهادر و عدم حصول سعادت ملازمت غلام

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عجب انفعال گشته ، واللہ باللہ ہرگاہ کہ در اینجا تشریف فرموده یعنی پیش
تجاور خان مطلق بغلام اطلاع نه شد و الحال که میر مکهو صاحب تشریف
آوردند، غلام مستمند به سبب ناچاری ازین سعادت هم مقصر مانده
است - بجناب نواب صاحب عذرها فرمایند، تقصیر ما معاف شود - تا حال
فوج مرهته از کوهه فراغت حاصل نه کرده است - و تا که از انجا مرهته کامیاب
شده برنمی گردد - نواب از ینجا کوچ نمی کند - و دستار و جواهر که برای
احمد خان[1] آورده بودند، دوسه روز است به مشورت حافظ الملک[2] پوشیدند
و عبدالله خان[3] فردا رخصت خواهد شد - احمد خان و حافظ و نواب و راکهو
(راگهو) متفق علیه اند - حافظ محمد سرور آداب کورنشات بجا میآرد -

---

[1] نواب احمد خان بنگش والی فرخ آباد [2] حافظ رحمت خان [3] نواب
عبدالله خان پسر نواب علی محمد خان [4] مرهٹه سردار

Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات متوسلین حضرت مظہرؒ

(فیما بینہم)

سلسلۂ مکتوباتیکہ منسالکان و احباب حضرت مظہرؒ فیما بینہم نوشتہ اند

Marfat.com
Marfat.com

[ذیل کے مکتوبات (مکتوب ۱۵۱ تا ۱۷۲ جو حضرت مظہر کے متوسلین نے ایک دوسرے کو لکھے ہیں) میں پہلے دو یعنی ۱۵۱ اور ۱۵۲ کسی "میر صاحب جیو" کے نام ہیں پھر مکتوب ۱۵۷ بھی انہی کے نام ہے اور خیال ہوتا ہے کہ مکتوب ۱۹۶ کے "میر صاحب" بھی وہی "میر صاحب جیو" ہوں گے۔

"میر صاحب جیو" کے نام مکتوب ۱۵۱ جن "شاہ محمد" کی طرف سے لکھا گیا ہے ان کا ذکر کلمات طیبات کے مکتوب ۶۶ بنام غلام عسکری خان میں ملتا ہے غلام عسکری خان نواب عماد الملک کی سرکار سے وابستہ تھے اور شاہ محمد بھی۔ حضرت مظہر غلام عسکری خاں کو لکھتے ہیں: "مسموع شد کہ نواب وظائف قلیلۂ رفیقان خود را کہ وجود ہر یکے ازینہا فائدہ دیگر دارد، بنا بر غیر حاضری موقوف می نمایند، چنانچہ وظیفۂ شاہ محمد کہ از یاران طریقہ است داخل ذیل موقوفان شدہ، اگر توانید بگوئید کہ بنا بر دولت خواہی این قاعدہ را موقوف نمایند کہ ضرر دارد" (مکتوب ۶۶)۔ شاہ محمد کے مکتوب میں "حضرت میر صاحب جیو" کو اطلاع دی گئی ہے کہ آپ کی سفارش پر دو شخصوں، حافظ محمد یوسف اور حافظ فتح اللہ کو جگہ دلوا دی گئی ہے اسی مکتوب میں بخشی کی طرف سے بطور صفائی کچھ لکھا گیا ہے۔ یہ بخشی،

Marfat.com

نواب عماد الملک ہی کی سرکار سے متعلق ہوں گے۔
مکتوب ۱۵۲ میں "صاحبزادہ" والا فقرہ محمد ذاکر جیو" کا ذکر ہے۔ یہ حضرت مجدد الف ثانی قدس سرہ کی نسل سے ہوں گے۔ مکتوب ۱۵۳ کے لکھنے والے نعمت اللہ، ممکن ہے کہ وہی صاحب ہوں جنکے نام حضرت مظہر کا ایک مکتوب محترم عبدالرزاق قریشی کے مجموعے میں ہے انھیں حضرت مظہر نے مولوی نعمت لکھا ہے۔
غلام حسن کے دو مکتوبات مولوی عبدالرزاق کے نام ہیں۔ یہ غلام حسن کسرحد کے رہنے والے تھے۔ اور میاں غلام قادر شاہ سے بیعت تھے جیسا کہ مکتوب ۱۵۶ سے ظاہر ہے مگر حضرت مظہر سے بھی تعلق رکھتے تھے جیسا کہ اخوند محمد نسیم کے نام ان کے مکتوب (مکتوب ۱۹۱ مجموعۂ ہذا) سے بخوبی واضح ہے۔
مقامات مظہری میں حضرت مظہر کے خلفاء کے ذیل میں غلام حسن نام کے جس بزرگ کا ذکر ہے وہ شیخ غلام حسن برادر شیخ محمد احسان احمدی ہیں جو شیخ عبدالحق محدث دہلوی کی اولاد میں سے ہیں اور مکتوب ۱۵۵، مکتوب ۱۵۷ کے غلام حسن سے جدا ایک اور شخصیت ہیں۔
مکتوب ۱۷۲ کے مکتوب الیہ ملا محمد فاروق ہیں اس نام کے ایک صاحب کے نام کلمات طیبات میں حضرت مظہر کا مکتوب ۸۶ ہے انھیں معمولات مظہریہ میں حکیم محمد فاروق لکھا گیا ہے۔ اور مکتوب ۱۶۳ کے مکتوب الیہ ملا تیمور حضرت مظہر کے خلفاء میں سے ہیں۔ اسی طرح مکتوبات ۱۵۵، ۱۵۶ کے مکتوب الیہ مولوی عبدالرزاق (یا ملا عبدالرزاق) بھی حضرت مظہر کے خلفاء میں ہیں اور مقامات مظہری

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

میں خلفاء کے ذیل میں ان کا تذکرہ ملتا ہے۔]

۱۵۱

سیادت مآب طریقت ایامب، مورد اسرار الٰہی، مظہر تجلیات حضرت نامتناہی کاشف دقائق معرفت، ہادی راہ ہدایت، برگزیدۂ اولاد حضرت زبدۂ ارباب طریقت، گل گلزار قدرت بے صنعت حضرت میر صاحب جیوا

ازکمترین نیازمندان راسخ الاعتقاد واحقرترین مستمندان واثق الانقیاد حافظ شاہ محمد بعد از عرض نیاز معروض خدمت فیض درجت باد کہ برطبق ارشادگرامی وسفارش سامی حافظ محمد یوسف را و حافظ فتح اللہ را جاگیر کنانیدم وہمیشہ امیدوار الطاف سامی ہستم وآنکہ بخدمت شریف کدام شخصے اظہار کردہ است کہ بخشی از حضرت خفگی دارد وی گوید کہ حضرت بہرکس سفارش نوشتہ می دہند ہمہ غلط است۔ من ہرچند از بخشی تکرار کردم ودرپرسیدم بخشی درجواب گفت کہ مرا چہ قدرت است کہ من این قسم حرف بجناب فیض مآب برزبان نسیان بیان بیارم۔ حضرت سلامت! ہرکسے کہ ضروری باشد حضرت برائے عندالله نوشتہ می دادہ باشند، بیشتر نصیب او است۔ مایان موافق مقدور درسعی کار سفارشی حضرت دریغ نخواہیم کرد۔ زیادہ ابرام نمودن موجب گستاخی وترک ادب است۔

از راقم این عریضہ کہ حافظ نامدار نام دارد بعد از عجز بسیار معروض باد کہ بندہ را از زبان مبارک ارشاد شدہ بود کہ غائبانہ درحق این غلام سفارش بجانب حافظ شاہ محمد خواہند نوشت۔ حضرت من چہار ماہ شدہ است کہ از خدمت حضرت رخصت شدہ ام۔ وتا حال حضرت نوشتہ نہ فرستادند۔ امیدوار است کہ حضرت نوشتہ بفرستند کہ حافظ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

توجه درحق این بنده می کرده باشد۔

۱۵۲

حقائق و معارف آگاه فضائل و کمالات دستگاه' سیادت و نجابت پناه' سالک مسلک شریعت' واقف اسرار طریقت میر صاحب جیو سلمہ ربہ' از مسکین ..... بعد عرض تسلیمات معروض آنکہ اینصوب خیریت است و خیریت و سلامتی آن ذات بابرکات شب و روز مطلوب ۔ فقیر بحضور بیت اللہ شریف ہمیشہ مستدعی است کہ اللہ سبحانہ' آن ذات بابرکات را از آفات دینی و دنیوی نگاہ دارد و ترقیات دارین نصیب گرداناد۔ آمین یارب العالمین ۔

دیگر آنکہ چند مدت است کہ گاہے یاد نفرمودند ۔ باعث آن زیادہ عمر است' و ازاں ذات شریف بعید است کہ فرض خدا جل شانہ' اداء نمی سازند و بہ مستحبات عمل می نمایند۔ واللہ باللہ فقیر بسیار محتاج است' اگر حق فقیر عنایت فرمایند گویا ادائے فرض و مستحب خواہد شد۔ والا عاجیت کار باخداوند است ۔ آن وقت را یاد نمی آرند کہ وقت ضرورت حاضر کردہ بودم ۔ امید کہ آنچہ حق فقیر مبلغ سہ صد روپیہ اگر زیادہ نباشد آنرا ارسال فرمایند۔ والا بدست خدیجہ حوالہ نمایند۔ زیادہ والسلام ۔ لہذا بدست صاحبزادہ' والا قدر محمد ذاکر جیو عریضہ فرستادہ شدہ کہ وقت احتیاج است۔ و موکد شدہ کہ حق فقیر را دادہ ارسال فرمایند زیادہ چہ نگارش رود۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۵۳

مخدومی مکرمی صاحبی مستغنی حضرت فقر و عجز پناہی جیو

ہمواره از آفات و بلیات دوران مامون بوده، خوش وقت و سلامت بر یادگاری کردگار خود باشند۔ از جانب کمترین خاکپای آنصاحب فقیر نعمت اللہ تعظیمات بندگی و تسلیمات سرافگندگی بجای خدمت آورده عرض می نماید که بست سال شده که به سبب آشنائی اخوندزاده نزتوپه امیدکه خداوند برو رحم کرده باشد، بآن صاحبی غایبانه آشنائیم و چندین کرت مانند حضرت خواجه ور(؟) قدس سره یارادهٔ ملاقات شریف روانه می شوم۔ و با شتیاق تمام شوق مندرویت آن صاحبی ام۔ اما به سبب موانعات لایعنی منع می شوم۔ الحال از روے مهربانی اگر توجه باین فقیر بکنند که از موانعات بملاقات مشرف می شوم۔ و از دعاے خمس الاوقات یاد فرمایند که به برکت دعاے ایشان بقرب خدا و رسول برسم۔ چنانچه حضرت مرزا صاحبی قدس سره فرمودند ؎

محمدؐ از تو می خواهم خدارا + خدایا از تو حبّ مصطفےٰ را

نیز بیت حضرت ایشان است ؎

خدا مدح آفرین مصطفےٰ بس
محمدؐ حامدِ حمدِ خدا بس

و فقیر را از خادمان دانند۔ و الحال بغیر (بسفر) کابل میروم۔ دعاے خیر فرمایند اگر بخیریت رسیدیم ..... خواهیم آمد۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۵۴

بجناب نواب صاحب وقبلہ نواب ارشاد خان صاحب عرض بندگی قبول باد ۔ وجناب عالی بعد رفتن نواب محب اللہ خاں بغلام گفتہ فرستادہ بودند کہ ایشان صبح بے ملاقات من نہ روند۔ بندہ خود از دو گھڑی شب باقی ماندہ آدم فرستادہ بود۔ ہرگاہ آدم آن جا رسید۔ معلوم شد کہ ایشان یک پاس شب باقی ماندہ، کوچ فرمودند۔ ناچار عرض نمودم بنا بر اطلاع معروض داشت ۔

غلام حسن درخدمت ایشان عرض بندگی معروض می دارند۔ در خدمت نواب صاحب حافظ بختاور خان صاحب بسیار بسیار سلام گفتہ اند۔

۱۵۵

مولوی عبدالرزاق صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

مولوی صاحب مہربان، مجموعۂ الطاف واحسان کرم فرمائے از جانب غلام حسن بعد دعوات و تحیات مشہود ضمیر منیر باد ۔ سہ چہار صحیفۂ شریفہ کہ از روے الطاف مرسول داشتہ بودند۔ بفقیر رسید۔ خیلے فرحت وسرور حاصل گردید۔ او سبحانہ، آن مہربان را با این یاد آوریہا سلامت باکرامت دارد ۔ ومضمون مندرجہ

Marfat.com
Marfat.com

معلوم شد- مبلغ هفده روپیه که محمد شاه پیشوری داده اند، ازان صاحب سهو شده، آن مبلغان بنام محمد شاه ولد غلام غوث بن غلام قادر شاه ساکن قصبه بتاله متصل کلانور بود و مبلغ پنج روپیه بنام عبدالرسول ولد محمد شفیع که نوشته ام، اوشان نیز ساکن بتاله مزبور اند- این مبلغان هفده روپیه و پنج روپیه معرفت گل محمد به میان عبدالنبی مرید حضرت غلام قادر شاه ساکن بتاله مذکور بدهند- میان عبدالنبی این مبلغان به بتاله خواهد رسانید- و مبلغ سه روپیه بنام غلام رسول پدر عمر و مبلغ دو روپیه بنام محمد نور به گل محمد بدهند- او این مبلغ سه روپیه را به غلام رسول که اورا صریحاً داده ام، و در خانهٔ گل محمد می ماند، خواهد رسانید- و مبلغ دو روپیه به محمد نور امام مسجد خود را خواهد داد- و در حق عبدالله و دیندار بخار که ارقام فرموده بودند این هر دو را به صاحبزاده فتح علی خان ملاقات کنانیده، خاطر جمع نموده شد- و آنکه مرقوم فرموده اند که مردمان بیرون جات هرگاه خطوط خواهند فرستاد- مبلغان به اوشان رسانیده، رسید گرفته، خواهیم فرستاد- لهذا به موجب نوشتهٔ آن صاحب، به هریکے خط مرقوم شده هرگاه آن خطوط به آن صاحب برسند- اوشان را مبلغان داده، رسید نزد یا نیده، بفرستند-

تفصیل مبلغان یک صد و شش روپیه این است- محمد شاه ولد غلام غوث بن غلام قادر شاه ساکن بتاله هفده روپیه- میان غلام رسول ولد محمد شفیع ساکن بتاله مزبور پنج روپیه- مولوی عبدالرزاق ساکن پیشور هشت و نیم روپیه- گل محمد ساکن پیشور در کوٹلہ رشید خان پنج روپیه- غلام رسول پدر عمر در خانهٔ گل محمد مزبور سه روپیه، که از راه فراموشی محمد شفیع پدر عمر مرقوم فرموده اند- امام مسجد گل محمد مسطور

Marfat.com

دو روپیہ - برادر عبداللہ مرحوم ساکن نرتوپہ متصل حضرو قاضی والہ
ہشت و نیم روپیہ - محمد عارف برادر کلاں محمد کاشف ساکن
ہشت نگر در محلہ پڑانگ ہشت و نیم روپیہ - میاں مسعود پسر زادہ
ساکن موضع ہوتی متصل گڑھی ہشت و نیم روپیہ - ملا خواجہ محمد
ساکن موضع ہنڈ بر کنارہ اباسند ہشت و نیم روپیہ - محمد اکبر خان
ساکن ہشت نگر در محلہ بابڑہ دو روپیہ - امام مسجد محلہ بابڑہ
فضل محمد دو روپیہ - ملا ولی محمد محلہ بابڑہ سید قام دو روپیہ -
اللہ یار ساکن محلہ بابڑہ دو روپیہ - ملا نسیم خلیفہ مرزا صاحب ساکن
سوات ہشت و نیم روپیہ - ملا سیف الدین ساکن سوات خام
مرزا صاحب پنج روپیہ - ملا تیمور باجوری خلیفہ مرزا صاحب ہشت
و نیم روپیہ - استاد ملا رحمت کہ در موضع الہ ڈنڈ می باشد دو روپیہ -

Marfat.com

شرافت و کمالات دستگاہ حضرت میاں صاحب جیو میاں عبدالرزاق سلمہ
از طرف مہجورا لخدمت غلام حسن بعد از سلام سنت الاسلام
آنکہ نوازش نامہ عالی بنام محمد شاہ ولد فلان کہ اینجانب واقف نیست کہ
کہ کدام است و محض ہم پیری است - لہذا معروض خدمت گرامی میشود کہ مبلغ
بیست و دو روپیہ کہ نصف من یازدہ روپیہ می شود منجملہ آنہا مبلغ ہفدہ
روپیہ بنام محمد شاہ ولد غلام غوث بن حضرت میاں غلام قادر شاہ ساکن قصبہ
بتالہ کہ متصل ہفت کروہ قصبہ کلانور در پنجاب واقع است و باقی پنج
روپیہ منجملہ روپیہ بالا بنام عبدالرسول ولد میاں محمد شفیع کہ در قصبہ بتالہ
مسطور بخدمت حضرت میاں محمد شاہ صاحب معزالیہ مشرف اند ارسند - لکن

Marfat.com

معرفت میاں عبدالنبی صاحب کہ در مسجد محبت خاں مدرس اند۔ چنانچہ میاں گل
محمد نور باف جیو کہ در کوٹلہ رشید خاں متصل مولوی محمد سلیم صاحب جیو می باشند
خوب وجہ واقف اند۔ و این جانب را میاں گل محمد مسطور از عبدالنبی مسطور
ملاقات ہمہ کنا نیدہ بود، باوشان مبلغ مزبور بدہد۔ چنانچہ میاں عبدالنبی جیو
بخدمت صاحبزادہ جیو در قصبہ بتالہ مذکور خواہد رسانید۔ چرا کہ میاں عبدالنبی
و ولایت شاہ و این جانب دست بیعت بخدمت فیض درجت حضرت
پیر دستگیر میاں غلام قادر شاہ مرحوم و مغفور ہستیم۔ لہذا بخدمت سامی مصدعہ
دادہ می شود کہ بتحقیق ثابت فرمودہ مبلغ بایشان بدہند۔ و رسید از ایشان
بگیرند۔ و دیگر آنکہ مبلغ مذکور از محمد شاہ ولد مدرس صاحب کہ من ازو واقف
نیستم کہ کدام کس است۔ ازو گرفتہ حوالہ میاں عبدالنبی و ولایت شاہ کہ ہم
پیر این جانب اند نمایند کہ حق بحقدار رسد۔ و میاں دیندار بخارا بسیار تقید
نمودہ است کہ مبلغ مذکور از محمد حسین پراچہ نوشہرہ والہ گرفتہ بمشارالیہما
برسانند۔ درین باب تاکید تمام نمایند۔ و این قبض از مہر شیخ الاسلام مرقوم
شدہ است، محض غلط است و نا منظور است مبلغ واپس نمایند۔

۱۵۷

میر صاحب جیو سلمہ اللہ تعالیٰ
میانصاحب مشفق فدویاں کرم فرماے من سلامت
فدوی لعا سحاں (؟) آداب کورنشات بتقدیم رسانیدہ معروض رای ا
می گرداند۔ فدوی را بروجہ غلام دانستہ و شب و روز دعاے درحق فدو
می نمودہ باشند و از دست بندہ خدمتگاری فقیران ہیچ نمی شود چرا

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

پرگنهٔ بیگانه و نوکری است - بنا بران بجناب فیض مآب معروض می دارد که یک هفته وظیفه برهان مبارک خوانند که ترقی و جمعیت فدوی گردد - ازان بنده هم خدمتگاری و غلامی فقیران بجا آرد - امید که لطف فرموده یک هفته وظیفه در جمعیت فدوی برهان مبارک بخوانند که جمعیت فدوی گردد و همیشه فدوی را غلام دانسته از والانامها ممتاز می فرموده باشند -

۱۵۸

برادران عزیز القدران امین و راز محمد و شاهتار و فتح خان و جمیع الدین سا (کذا) از این طرف عبدالله جان و علی محمد و سرفراز خان و دیندار و سجاد و امیر و حیدر خان و جمیع جرگه علی خیل بعد از دعاے سلام آنکه قبل ازین خبر یافته بودیم که بعضے از کسان ایشان مردم بائزی کشته آمد - درین باب آنچه فهمیده بود بطرف بائزی جواب فرستاده سک سرم (کذا) از خود بود و بشمایان نیز گفته فرستاده بودیم که با صلاح و مصلحت اینجانب دست درازی نکند - و این عجب کار است که بدون جزو صلاح مایان خونریزی کردند خوب نکردند حق بطرف خود داشتند اکنون از جانب خصم دعوی بر خود روا نمودند و گله مندی مایان نیز بذمهٔ خود لازم داشتند - خیر آینده نگاهبانی خود نمایند و آنچه شد، شد - باز خود را ملامت کنند خدا خواست صلاح کرده خواهد شد -

مهر

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۵۹

شاہ صاحب مشفق مہربان از کمترین شاہ علی بعد از سلام مسنت
واضح رای عالی باد کہ بندہ تا یوم تحریر مع حضرت وقبلہ و والدہ صاحبہ متعلقان
خود بخیریت است ۔ و خیریت ذات با برکات از درگاہ ایزد متعال مدام مطلوب
است ۔ باقی احوال متعلقان آن خداوندا اینست ۔ احوال افلاس و بے سامانی
فقر و فاقہ چہ بیان نمایم کہ در تحریر نمی گنجد ۔ و دیگر دختران محمدی بیگم و اماں بیگم
فوت گردیدند ۔ و درین عرصہ پنج سال کہ صاحب از ینجا تشریف برده اند میاں
عزت اللہ صاحب از بریلی یکبار مقدار پانزده روپیہ خرچ فرستاده بودند و یکبار متعلقان
خود طلب ایشان کرده بودند لیکن بندہ ایشان را نگذاشت ۔ بنابرین مقدمہ کہ شاید مرضی
آن صاحب نباشد تا حال آنجا ہستند ۔ و درین بے سامانی در گوشۂ عافیت نشستہ
بحرمت آن خداوند و عصمت خداوندگانی بسری برند ۔ و فانمان صاحب را دعا می کنند ۔ آنچہ
صاحب کردند کس ظالم بہ مظلوم نمی کند و ما کہ این کتخدائی بصاحب تجویز کرده بودیم
دانستہ بودیم نام حضرات درمیان نبود بغریب صاحبزادگی آن غریب خورده بودیم
کہ شاید وفا خواہند کرد لیکن آنچہ شرط بیوفائی را بود بظہور آمد ۔ خوب حیا بر خلق اگر
رفت ترس خدا ہم رفت ۔ خدا از حق ایشان بخواہد پرسید و حق شرعی ایشان است
حق شرعی را ہم ترس خدا را فراموش کردند ۔ از شان پیرزادگی بعید بود ۔ ہزار حیف ۔

ع چو کفر از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

حال ہر چہ شد، شد ۔ برای خدا و بہ ارواح طیبات حضرات خود را تا اینجا باید رسانید
وگرنہ کار از دست میرود تا حال بہر نہجے کہ گذشت گذشت و حالا از ما ہیچ نمی شود ۔
کار از دست میرود و حرمت و آبرو در تغافل ماند ۔ خیر شرط است آبروی شما است ۔
پیشتر تختہ باز اند ہر چہ بخاطر بیاید بکنند ۔ ما بری الذمہ شدیم و از جانب سیدن بیگم
کہ خوشدامن شما است بعد از سلام مطالعہ نمایند کہ سبحان اللہ ما با عتبار پیرزادہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شما نظر بناموس کریم و صاحب بناموس ما نظر نکردید - حیف به پیرزادگی و نجابت که در عالم جوانی و بے سامانی گذاشته چنان رفتید که از پرچه کاغذ هم یاد نکردید - چه جاے آنکه خرچ فرستادن و صاحب مختار اند - خبر شرط است تا حال آبروئے شما را از ما ماند و حالا نمی ماند - سویم روز مردار هم حلال است - براے خدا خود را درانجا باید رسانید - و از جکو ننهے بندگی بصد نیاز قبول باد و از متعلقان بندگی مطالعه فرمایند و از مردمان بنده بندگی قبول باد - و از حاجی بیگم حویلی والی سلام قبول باد - و هیچ معلوم نیست که صاحب خود را کجا گم کردند - هیچ خبر زیستن و مردن آنخداوند اینجا نمی رسد - خوب بهر نهجے که باشد خود را زود باید رسانید تا تسلی ایشان شود و گرنه ایشان هر دو مادر و دختر ازین جهان انتقال می کنند - و تلا نسیم این خط را بخدمت عالی خواهد رسانید - جواب این زود عنایت خواهد فرمود - زیاده حد ادب - و بخط بنده نظر نخواهند کرد نظر بمطلب خواهند فرمود -

۱۶۰

بگرامی خدمت میاں صاحب میاں ابوالعوالی سلمه الله تعالیٰ

الداعی بالخیر ابوسعید بعد سلام و سلامتی اینجا آنکه فقیر در انجاے قدرے قرضدار بقال و گاذر شده چهاچه بقال تقاضا میکند - گاذر پارچه پوشیدنی نمی دهد - لهذا مرقوم در خدمت می گردد که از میر صاحب جیو سلمه الله تعالیٰ دو روپیه قرض برای اینجانب گرفته بفرستند - انشاء الله تعالیٰ نقد ادا کرده زانجا خواهد رفت - والسلام مع الکرام -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۶۱

شاه نورخان جیو برخوردار سعادت مند سلامت

از طرف قاسم بیگ بعد دعای معلوم باد که احوال اینجاے بخیر است و خیریت ایشان مطلوب شما را بیست و دو روز شده که دختر را برده رفته اید و آن درمیان چنین توقفه (؟) ناهموار خط نفرستاده، همه ها می پرسند۔ باید که به دیدن خط خیریت بفرستد و بر حسینی قائم مدد دهم ..... جدا می خواهد و برادر و همشیرها همه براے خبر فریاد می کند و والده را خون در شکم شده از خوردن و نوشیدن بند محتاج هم و برای خبر مفکر هم۔ بنابران به زودی خبر دختر باید فرستاد، والا نه در عاقبت دامن گیر خواهد شد و به حسینی دعا برسد۔ شب و روز سرگردان می مانم۔ تصدق رسول خدا، دیر نکند که صورت توبه بینم۔

۱۶۲

فضیلت پناه کمالات دستگاه اخوند صاحب مهربان سلامت

احقر اراده موافق وعده می داشت لیکن اراده الله سبحانه، چنین بود که امروز و فردا یک کارے بظهور آمده انشاء الله تعالی بروز جمعه دران کاریکه مابین مقرر است خواهم کوشید۔ والسلام۔

پیر صاحب تسلیمات معروض باد۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۶۳

برادر عزیز گرامی قدر ملان تیمر و لعل خان بعافیت باشند۔
از جانب عبدالعزیز خان بعد از سلام واضح باد، الحمد للہ والمنۃ کہ
احوال اینجا بفضل الٰہی مستوجب شکر۔ و خیریت آن برادران شب و روز
قرین حال خط در جواب فرستادہ بود رسید و کیفیت مندرجہ معلوم گردید و بعد
ازیں نامہ دردی رمس لعاش (کذا) ارقام یافتہ معلوم شد۔ یقین کہ مدرس سراع
دارد ہرگاہ سراع بدست آید۔ ہمان وقت بما اطلاع دہید کہ از گرفتہ آید۔
و ہموارہ سرالودی (کذا) اینجانب لعل خان را می فرستادہ باشد از خبرگیری غافل
نہ شوید و اگر فتح خان آمدہ باشد، زود بفرستید کہ موجودات مایان بران موقوف
است۔ ہرگاہ می آید۔ موجودات سالہ (کذا) می شود واحد موجودات از سرکار
سراسہ۔ یقین کہ بمشار الیہ بگویند در ملک عالی سرکار کہ از انجا در آمدہ شد
از پست ادام برد (کذا) اینجانب قرآن شریف آن برادر و سراسہ
در جان یکجا بود الا ہر دو ماندہ و کافی اسباب از نمک حرامی نوکران دلدرماں
ماسد (کذا) و یقین کہ صراسان اینجانب از ساہوکار وغیرہ تحقیق کردہ
مفصل بنویسند کہ خاطر جمع و اینمعنے از سبب قسمت خود بعمل آمد۔ حالا
تلاش مبلغ ہا دلعدسہ (کذا) ہرگاہ چیزے مبلغ کہ بدست آمد رخصت گرفتہ،
برای بیماری و سرانجام در بہر (کذا) خواہم رسانید و حالا از بے اسبابی مسطور
فقراں (کذا) اگر چیزے مس .... اسباب .... معلومہ .... و این تشکر
کوسہ سعک بار سد دیدہ کوشش بردہ بشب انتظار کرد۔ باعث بدحاری شد (کذا)

Marfat.com

۱۶۴

حاجی محمد رسول را معلوم باشد که غلاف حضرت سویه که نزد محمود است
اگر یکهزار پنج روپیه می دهد البته خریدکرده بیارند، توقف نکنند و برای میر الموالی
یک عدد عینک و یک عدد تحریر موزه و کتاب موسی نامه و سفینه الاولیاء
خریده بیارند - مبلغ خواهم داد - و برای میر احمد و نظر احمد و سید احمد سه لونگی
خورد خریده بیارند، تاکید اکید دانید -

اگر ملا خشحال (خوش حال) می آید، همراه آرند و اجناس که نزد شما
است فروخته مبلغ آرند و بوریا که در خانه است و یک دیگ خریده ضرور آرند
و آنچه اجناس فروختنی باشد که آورده نمی توانید - چنانچه پالنگ و غیره و صندوق
نیز همراه آرند -

بخدمت میر صاحب جیو قبله دوجهان از جانب حاجی بی بی و والده میر محمد علی
و میر احمد بندگی رسانند - از جانب حاجیانی عابده خادم "عرب خانم"
الله یار خان، محمد عظیم و مادر محمد عظیم زبیده و قبیله "محمد طاهر جانی خادم"
جعل بیگ خان صاحب مرزا خان جیو را سلام رسانند - نور نساء خادم بندگی
رسانند -

قصص الانبیاء که نزد آن برادر است، ضرور همراه خود آرند -

اخوند صاحب مهربان فیض بخش فیض رسان میر مناقب صاحب

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

واخوند محمد سلیم صاحب ازین جانب ہمت تسلیمات و تعظیمات بہر دو دست قبول باد بالنون والصاد۔ بعدہٗ آنکہ بندہ محتاج دعاے آنصاحبان است، بدعا یاد آورید۔ انشاء اللہ تعالیٰ اگر خواست خدا نجیب خان ہم بدہلی زود می آید۔ بدیدن صاحبان میرسم۔ از طرف مایان بملا ظفر سید بندگی ما رسانید۔

زیادہ۔ والسلام۔

۱۶۶

میر صاحب مشفق مہربان سلامت

از جانب حاجی اہان (امان) بعد سلام واضح باد چون یک تہان قیمت سوا دو روپیہ مصحوب شاہ محمد خان فرستادہ بود صاحب نوشتہ بود کہ انشاء اللہ تعالیٰ بعد آمدن ملا امان خان نوکری برخوردار حافظ عبدالرحیم کردہ (کذا)۔ چون رفتن بندہ یکایک جلدی بطرف آنولہ شدہ است فردا دوپہر..... انشاء اللہ تعالیٰ روانہ خواہم شد۔ دیگر.... صاحب را نوکری اخوند حاصل (کذا) خیلے..... برای برخوردار..... بہر کہ خواہد فرمود دو روپیہ خواہد رسانید۔

البتہ دو روپیہ را روغن بیارند۔ از حافظ عبدالرحیم و حافظ یار محمد سلام بندگی برسد۔ برای ساکو (کذا) فرمایش نمودہ اند۔ اگر اتفاق شود البتہ یک روپیہ را براے اینجانب بیارند۔ زیادہ چہ۔

از قاضی محمد اشرف سلام برسد۔ اگر دو روپیہ را روغن آرد، خریدہ خواہد فرستاد۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۶۷

داداجی صاحب مشفق مهربان امیدگاه قدردان سلمه ربه

از بنده محمد عجب بعد عرض عبودیت و بندگی معروض رای خورشید انجلای
می دارد - درینجا خیریت است و خیریت آن مشفق مهربان قدردان لیل و نهار از
درگاه رب المعبود خواهان و مستدعی است - بنده بے رخصت آنصاحب
درین طرف آمده بزبان مبارک فرمودند که از شما رحیبا (کذا) جاگیر صاحب
می دهانند - چون بچهار رسیدم از رام خان زر وصول نیافتم - بر خذر خان
(خضر خان) تنخواه دادید - چنانچه نزد خذر خان رسیدم جواب دادند
که به بنارس بیائید، از انجا زر شما را می دهانم - اگرچه به بنارس هم رفتم
لیکن از انجا هم زر خود وصول نیافتم مبلغ یک صد و چهار روپیه بر خذر خان
طلب این کس می برآمد - بنا بران سجد و ماعب (؟) شد - مبلغ مذکور از خذر خان
الله برار الیه (؟) بگیرند - بالفعل در بندر سورت رسیده ام
برای همین کار که در پیش است درین تردد ام - اکرام خان در سورت
شنیده که در ارکات هستند، بهمان جا رفته بخدمت آن مرشد جاودان
خواهند رسید - با ملا میان اخوند میان سلیم جیو که مدارات و توجه خواهند
فرمود، گویا براین بنده عنایت فرمودند هیچ چیز از طعام یا پوشیدن پارچه
سوای اگر زمین خواهد، امید رعایت مراعات خواهند فرمود - اگر خواهد شنید
که برخوردار محمد سلیم مدارات و رعایت ازان مربی نه شده این نیاز مند
آزرده خاطر خواهم شد - و از ملاقات هم محروم - برخوردار درگاهی خان
و رسلب خان (؟)، و رحیم داد خان و نظام خان (؟) و عظیم خان دعا برسد -

Marfat.com

خویداد خان و رسول خان و رضا خان و جمیع حافزان خورد و کلان سلام
برسد - بخدمت خذرخان (خفرخان) و جمال خان و انور خان و جمیع
یاران سلام برسد - ازین ملک رخصت شده از بنارس در بندر سورت
رسیده ام - در دلداری ایجا رسیده لمراد ..... خواهم کرد -

۱۶۸

حقائق و معارف آگاه شاه نورالله درویش از قدیم الایام به
این مخلص را لطف خاص مستحکم بدرجه کمال دارند - چنانچه کارے ضروری درپیش
است که تعصیل آن روبرو آن مهربان شاه موصوف اظهار خواهند
نمود - امید که توجه بلیغ نموده بموجب اظهار خطے به نجیب الدوله بهادر نوشته
عنایت سازند - و درین مقدمه هرچند که سعی موفوره خواهند فرمود، کار متوقع
خواهد گردید و نیز رضامندی کمال این دوستدار است که عندالله اجر عظیم و
عندالرسول صورت جمیل خواهد شد -

۱۶۹

اخوان صاحب جناب بهائی حافظ نور جیو سلمه الله تعالی
بنده رکن الدین لعد ابراز لوازم نیاز سلامت مزاج بتقدیم رسانده معهود
رای گردانیده می آید - محبت خان میرسد - باید که از حضرت صاحب قدمبوس
کنانیده دهند و همیشه از مهربانی نامه سرفراز می فرموده باشند - زیاده چه -

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

عبداللہ خان جیو سلمہ اللہ تعالیٰ

صاحب و قبلہ مہربان مشفق قدردان کرم فرمائے نیازمندان از صوب کمال خان بعد از بندگی دسر افگندگی واضح رائے شریف باد! از طرف ملا داکور واخون ایمن بندگی برسد۔

آدم را بخدمت شما فرستادہ بودم ۔ تا ہنوز نہ مبلغ رسید و نہ آدم آمدہ ۔

بندہ در این جا در آزار گرفتار بودم ، و زخم دارم و چیزے برائے خوردن و پوشیدن ندارم و قرض دار شدہ ام۔ مشفق خود دانستہ ، طلبیدہ بودم و در مراد نگر[1] سکونت دارم ۔ و قرض شما نہ خواہد ماند ۔

بسبب قرض در بند افتادہ ام ۔ عند اللہ و عند الرسول آدم معتبر شیخ اللہ یار را مکرر بخدمت روانہ نمودہ سر صدکہ مبلغ چہار روپیہ قرض بدست مشار الیہ مرسول دارند کہ بندہ خلاص شود۔

پس و پیش زود ادا خواہم کرد۔

ضرور ضرور آدم را چیزے دادہ زود رخصت فرمایند۔ سوائے یک روز معطل ندارند کہ رہائی شود۔

و مدام ممنون احسان خواہم ماند و قرض شتاب ادا خواہد

---

[1] مراد نگر (ضلع میرٹھ)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

شد۔

اگر آدمِ سابق را چیزے دادہ باشند اطلاع بخشند کہ درین جا گرفتہ شود۔

وجوابِ این خط نوشتہ خیر اندیش را سر بلند دارند۔ زیادہ ازیں چہ تاکید رود۔

ایام مخلص فوازی مدام باد۔

درین وقت ملکی باید کرد کہ تمام عمر احسان مند عواہم شد۔ و قرض واجبی ادا خواہد شد۔

والسلام۔

Marfat.com

حضرت صاحب قطب الدین جیو مدالله اجلالهم، مرشدِ حقیقی
مربی، تحقیقی سلامت۔
کمترین نصرالدین تعظیم و بندگی و قدمبوسی معروض بجناب ملازمان
آن فیض مآب می گرداند ازان روزے که از خدمت فیض موہبت آن قبلهٔ
حاجات وکعبهٔ مرادات این غلام به اعتقاد تمام مہجور و دور گردیده
شب و روز دلِ نیاز منزل به گرامی حضرتِ آن قدوة الکاملین در
حضور می ماند۔ امّا لاچار۔
باقی شب و روز امید از آنجناب این است که هرگز هرگز
از نوازش و یاد دلی و دعا تغافلی نخواهد فرمود۔
این کمترین حلقهٔ بندگی در گوش دارد۔
واگر در باب طلب این غلام ایمائے گردد تا قدم از سر ساخته
به گرامی خدمت مشرف شود۔ تا این چنین کرم نه فرمایند دل از ظرف
برخاسته شود۔
زیاده بجز بندگی۔
واز احمد خان سلام نیاز انجام و بندگی با تمام نیازمندگی
معقول فرمایند۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مشفق مہربان عواطف والطاف نشان ملا محمد فاروق
سلمہ الرحمان۔

از خراندیش حاجی عبدالخالق بعد تسلیمات شوق آیات و آرزوے ملاقات بہجت سمات مشہود ضمیر منیر فیض تخمیر می گرداند درین جا بسبب قحط غلہ وانسداد وجوہ روزگار بر مردم قیامت و واویلا ی گذرد۔ چنانچہ اسباب گذران بندہ نیز علی ہذا القیاس بنابران صاحب را مشفق ومربی خود دانستہ متصدع می گردد۔ پروانہ ہشت آنہ یومیہ این جانب برسم نگینہ کہ از مدت مدید بہ سبب ضعف پیری وناسازی نزد فقیر است، آن را درین رقیمہ ملفوف ساختہ در خدمت آن شفقت ومرحمت دستگاہ ارسال داشتہ، امید از کمال خوبی ہا وآشنا پرستی ہاے آن صاحب این است کہ بفقیر زادہ بسیار توجہات وسعی کامل مبذول داشتہ یومیۂ بندہ جاری فرمایند کہ موجب غایت احسانہا وباعث دعا ہاے بہبودی ہاے ظاہری ویا طنی خواہد بود ودیگر ہرچہ مرضی باشد، ازاں ہم عدول نخواہد شد۔

والسلام۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اوج (دیر) میں مُلّا محمد نسیم رحمۃ اللہ علیہ کا مزارِ اقدس۔

مزار حکیم صاحبزادہ محمد میر آغا جان مرحوم، جو مُلّا نسیمؒ کے مزار کے مشرق میں دو فٹ کے فاصلے پر ہے۔ مغربی جانب مُلّا محمد نسیمؒ کے مزار کا ایک حصّہ بھی نظر آ رہا ہے

Marfat.com
Marfat.com

(۲)

باب نسیمؒ

مشتمل بر بست و ہشت مکتوبات بنام اخوند

محمد نسیمؒ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

مکتوبات قاضی ثناء اللہ پانی پتیؒ

بنام اخوند ملا محمد نسیمؒ

[حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی رحمۃ اللہ علیہ (م ۱۲۲۵ھ) کے چار غیر مطبوعہ مکتوبات یہاں پیش کیے جاتے ہیں۔ پہلے مکتوب میں ملا محمد نسیمؒ کے "عنایت نامے" کے پہنچنے کا ذکر ہے کہ اس کے ساتھ ایک تسبیح اور نافۂ مشک بھی موصول ہوا۔ دوسرے مکتوب میں ہے کہ ملا سردار کے ساتھ ملا محمد حنیف اور ملا زبردست بھی آئے تھے لیکن موخرالذکر دو حضرات (جن میں سے ایک ملا محمد نسیمؒ کے خسر تھے) پانی پت سے رام پور چلے گئے۔ اسی مکتوب میں یہ بھی ہے کہ حضرت مظہر جان جاناں رحمۃ اللہ علیہ کی اہلیہ صاحبہ کئی سال تک پانی پت میں قیام پذیر رہیں اور اب چھے ماہ سے دہلی میں ہیں۔ یہ بھی ہے کہ مرزا شاہ علی (ا) (حضرت مظہر کے بتنی) عرصہ ہوا فوت ہو چکے ہیں اور ان کے بڑے صاحبزادے میاں مداری میرے پاس ہیں اور چھوٹے صاحبزادے میاں نظامی اپنی والدہ کے ساتھ عظیم آباد (پٹنہ) میں اپنے ماموں کے یہاں ہیں۔ صاحبزادی ایمنہ کا عرصہ ہوا نکاح کر دیا گیا ہے۔ نیز یہ کہ شاہ علی کی دوسری بیوی سے جو بچہ تھا

۱۔ اردو مکتوبات کے صفحہ ۲۰۲ میں ہے کہ "شاہ علی ان کا (اہلیہ کا) ایک حصہ ہونے کے باوجود فقیر کا طرف دار ہے"

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

وہ اور اس کی ماں بھی فوت ہو چکی ہے۔ اسی مکتوب میں حضرت شاہ غلام علی رحمۃ اللہ علیہ (م سنہ ۱۲۴۰ھ) کے متعلق ہے کہ وہ مسند ارشاد پر متمکن ہیں اور ایک عالم ان سے مستفیض ہو رہا ہے۔ اسی کے ساتھ یہ بھی ہے کہ حضرت قاضی صاحب کے بڑے صاحبزادے احمد اللہ (المتوفی سنہ ۱۱۹۸ھ) اور دوسرے صاحبزادے صبغۃ اللہ بھی عرصہ ہوا کہ فوت ہو چکے ہیں

تیسرے مکتوب کے آخر میں حضرت قاضی صاحبؒ کی مہر سنہ ۱۲۱۶ھ کی لگی ہوئی ہے (۱) اور ملا سردار کے متعلق لکھا ہے کہ وہ دو سال سے یہاں ہیں اور ہدایہ اور مشکوٰۃ وغیرہ پڑھ رہے ہیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ مکتوب نمبر ۲ جس میں ملا سردار کی آمد کا ذکر ہے سنہ ۱۲۱۴ھ کا ہوگا۔ اسی مکتوب میں ہے کہ احمد شاہ درد رانی (۲) کئی مرتبہ ہندوستان پر حملہ آور ہوا لیکن اس سے مسلمانوں کو زیادہ ضعف ہو گیا، کیونکہ مسلمانوں کے سردار منتشر ہو گئے اور سکھوں نے لاہور کے علاوہ سرہند پر بھی قبضہ کر لیا اور وہاں کے مزارات کو بھی توڑ دیا۔ اب سنا ہے کہ شاہ امان اس طرف جہاد کی غرض سے آنے والا ہے۔

اس کے بعد ہی چوتھا مکتوب لکھا گیا ہوگا جس میں ملا سردار کا ذکر ہے کہ وہ دو سال تک یہاں رہے اور صاحبزادہ دلیل اللہ سے کتابیں پڑھیں۔ یہ بھی ہے کہ اب ملا سردار وطن جا رہے ہیں

۱۔ فارسی مکتوبات کے صفحہ ۲۳۰ میں ہے کہ قاضی صاحب ہمیشہ مہر اپنے پاس رکھتے تھے

۲۔ درّانی کو دردرانی لکھا ہے۔

تاکہ شادی کریں، آپ انھیں "توجہ" دیں۔ وہ چار مکتوبات یہ ہیں:

۱۷۳

الحمدللہ رب العالمین وصلی اللہ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

مولوی صاحب مشفق مہربان اخوند ملا محمد نسیم صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ سلامت۔ فقیر حقیر محمد ثناء اللہ پانی پتی بعد از سلام سنت الاسلام و نیازمندیہا واشتیاق ملاقات بہجت آیات کثیر البرکات واضح رائے گرامی می گرداند۔ الحمدللہ کہ فقیر معہ متعلقان بخیر وعافیت ست، و بہ دعائے ترقیات درجات وکثرت برکات صاحبان مشغول واز کثرت گناہان خائف و بآخر رسیدن عمر وضایع شدن آن در امور لاطائل نادم و پشیمان و بدستگیری کردن صاحبان بہ دعائے حسن خاتمہ ومغفرت ذنوب ملتجی است اعینونی یا عباد اللہ الصالحین بالدعاء یغفر اللہ تعالیٰ لی ولکم ویرحمنا اللہ تعالیٰ وایاکم۔ عنایت نامہ سامی معہ سبحہ ونافہ مشک رسیدہ برسر وچشم نہادم۔ حق تعالیٰ بہ ایں الطاف ومہربانی ہا سلامت دارد، وملاقاتہائے مستوفی باہم در فردوس اعلیٰ ودار الوصول المعلیٰ میسر آرد۔ وما ذالک علی اللہ بعزیز، والصلوٰۃ والسلام علیٰ سیدنا محمد البشیر النذیر وعلیٰ جمیع الانبیاء والمرسلین وعلی الملائکۃ المقربین وعلیٰ آل محمد واصحابہ اجمعین وعلیٰ جمیع عباد اللہ الصالحین

برخورداران گرامی قدر محمد حنیف وغلام محمد وغیرہما و والدات شان وجمیع یاران طریقت ومحبت سلام مطالعہ نمایند وبر شریعت وطریقت و محبت مشایخ مستقیم باشند۔

Marfat.com

۱۷۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ
خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اخون صاحب مشفق مہربان اخون ملا محمد نسیم جیو سلمہ ربہ سلامت، بعد از سلام سنت الاسلام و اشتیاق ملاقات بہجت آیات مطالعہ فرمایند، الحمد للہ کہ فقیر بخیریت ست و محمد دلیل اللہ و محمد صفوۃ اللہ پسر مولوی احمد اللہ مرحوم بفضل الٰہی بخیریت اند و مولوی احمد اللہ مرحوم و محمد صبغۃ اللہ مرحوم از مدتہا رحلت کردہ بودند۔ شنیدہ باشند۔ بی بی صاحبہ والدہ مرشدہ اہلیہ حضرت ایشان شہید رح از چند سال در پانی پت تشریف می داشتند حالا از شش ماہ در شاہ جہان آباد تشریف می دارند۔ مرزا شاہ علی را مدت مدید شد کہ رحلت کردند۔ دو پسر گذاشتہ اند۔ یکے میاں مداری در پانی پت در فقیر خانہ تشریف دارند۔ و میاں نظامی پسر خورد ایشان مع والدۂ خود در عظیم آباد پٹنہ نزد خال خود مہتند دبی بی ایمنہ دختر مرزا شاہ علی از مدتے نکاح کردہ دادند۔ دو پسر خورد شاہ علی کہ اہلیہ دوم بود فوت شدہ و مادر او ہم نیست و از یاران خلقہ میاں محمد مراد صاحب و مولوی غلام علی صاحب و میاں عبد الباقی صاحب و میاں محمد احسان صاحب بخیریت اند۔ و میاں محمد احسان در رام پور اند۔ و دیگر صاحبان در شاہ جہان آباد۔ مولوی غلام علی صاحب بر مسند ارشاد نشستہ اند۔ غالبے از ایشاں مستفید می شوند، مولوی محمد صدیق صاحب از مدتے رحلت کردہ اند، ملا محمد حنیف و ملا زبردست و ملا سردار صوفیان آں مہربان بخیریت بے نہایت رسیدند و خط آں مہربان سانیدند از ادراک احوال شریف بسیار خوشنودی حاصل شد۔ الحمد للہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

که برمسند ارشاد نشسته عالم را منور بسازند، فقیر را در وقت صافی به دعای حسن خاتمه یاد می آورده باشند و بودن چهار پسر و سه صبیه و دو مستورات هم معلوم شد، و ملا محمد حنیف و ملا زبردست از پانی پت بطرف رام پور روانه می شود، راه شاه جهان آباد مخطور است، ارادهٔ شاه جهان آباد نه کرده اند۔ اگر فرصت می یابند برای مزار حضرت ایشان از رام پور به شاه جهان آباد هند رفت والا ارادهٔ وطن خواهند کرد۔ عرضی و بوریای مصلی و سه مشک نافه و یک کاسهٔ چوبی و سه تسبیح زیتون که برای والده مرشده تحفه فرستاده بودید ملا محمد حنیف نزد فقیر گذاشته روانه رام پور شدند۔ عرضی و اجناس تحفه مذکور هرگاه کسے معتبر روانهٔ دہلی خواهد شد، بدست او فرستاده خواهد شد و دو تسبیح که به فقیر فرستاده بودند رسید۔ ملا سردار چند روز در پانی پت نزد فقیر ارادهٔ اقامت دارند۔ بعد ازین باید دید، از طرف محمد دلیل اللہ و محمد صفوة اللہ سلام و نیاز مطالعه فرمایند۔ محمد صفوة اللہ بفضل الٰہی کتابهاے صرف و نحو خوانده است۔ حالا کتاب هاے منطق می خواند۔

۱۷۵

الحمد للہ رب العالمین و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقه محمد و آله و اصحابه اجمعین

اخوند صاحب مشفق مهربان اخوند ملا نسیم صاحب سلامت۔ از فقیر محمد ثناء اللہ پانی پتی بعد از سلام سنت و اشتیاق ملاقات بهجت واضح رائے گرامی باد، دو سال شده که خط آن مشفق مصحوب سه کس از طالب علم که یکے از آنها ملا سردار بود و یکے خسر شما و یکے مرد دیگر رسیده بود و ازان خط خبر صحت مزاج گرامی حلقه دریافت شده بود۔ شکر الٰہی بجا آورده بود۔

Marfat.com

حق تعالیٰ باصحت و تندرستی وجمعیت ظاہری و باطنی مشغولی بطاعات و
ترویج طریقۂ علیہ احمدیہ مجددیہ حرسنا اللہ تعالیٰ باسرار العالی بادارد، دوکس
ازانہا یک دو روز ماندہ بطرف رام پور رفتند، ما را احوال شاں معلوم نیست
وملا سردار از دو سال دراین جا تشریف دارند، وبخیریت ہستند، در تحصیل
نسبت علیہ وخواندن ہدایہ ومشکوٰۃ مشغول اند، خبر خیریت ایشاں باقربار
ایشاں باید رسانید۔ فقیر مع توابع بخیریت است لیکن از غلبہ کفر تنگ دل
سابق از مدتہا در ہندوستان اسلام ضعیف بود و مدتے کالت روافض
وتشویش آسیب سکھاں بود واز قریب دہ سال تسلط مرہٹہ است، ہرچند
دو وجوہ دنیا داری چندان اذیت نیست، اما ظہور رسوم کفر ومخلوبی مسلمانان
درولشاں را بسیار ناخوش می دارد۔ بادشاہ اسلام ولشکر مسلماناں توفیق
جہاد واعلاء کلمۃ اللہ ندارد، ظاہرا باہم در مسلماناں خرخاری ست، سابق چند
بار احمد شاہ در درانی خدایش بیامرزاد در ہندوستان آمد، بہ مسلمانان ضعف
تصدیع رسید وہیچ بندوبست نہ شد سرداران مسلمان برہم شدند وملک لاہور
وسرہند در تسلط (۱) سکھان رفت۔ مزارات حضرات را شکستند وچہا چہا کردند
ہیچ تدارک نشد، حالا مسموع می شود کہ شاہ اماں بہ ارادۂ جہاد ایں طرف
می آید۔ خدا کند کہ مسلماناں تصدیع نہ کشند وکفار ستاصل شوند وغلبۂ اسلام
وعزت مسلماناں بہ ظہور آید۔ والسلام علیکم ورحمۃ اللہ۔

مہر: ثناء اللہ
۱۲۱۶ھ

۱۔ در ۱۱۷۷ھ مطابق ۱۷۶۳ء

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۷۶

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ
تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد والہ واصحابہ اجمعین

اخوند صاحب مشفق مہربان اخوند ملا محمد نسیم صاحب از فقیر محمد ثناء اللہ
پانی پتی بعد از سلام سنت الاسلام و اشتیاق ملاقات بہجت مطالعہ فرمایند
الحمد للہ کہ فقیر بخیریت است و خیریت سامی مدام مطلوب، حق تعالیٰ شما را سلامت
دارد، و بہ مسند ارشاد متمکن دارد و مسلمانان را از برکات شما بہرہ ور دارد،
بہ سبب بعد مسافت و عدم سلوک نامہ بران از طرفین در ترقیم خطوط ہم قصور
است، ناچار دو سال کامل شدہ کہ ملا سردار وغیرہ سہ کس از طرف . . . .
آمدہ بودند و نامہ گرامی رسانیدہ بودند۔ دو کس ازاں برام پور رفتند باز بخدمت
رسیدہ باشند جواب نامہ نامی بہ دست آنہا فرستادہ بودم و شاید کہ بعد
ازاں ہم بہ دست کسے دیگر روندہ آں طرف خطے فرستادہ بودم شاید کہ رسیدہ
باشد۔ ملا سردار دو سال درین جا تشریف داشتند تحصیل نسبت باطنی
ہم ہر چہ در ارادہ الٰہی بود کردند و از کتب شریعت نزد برخوردار دلیل اللہ
شرح وقایہ و بعضے ہدایہ و بعضے مشکوٰۃ شریف خواند، مردے خوب است
فقیر را ازیشاں را حتے ست و نسبت علمی دارد حق تعالیٰ او را از کشف و شہود
نسبتے دادہ است، ایں ہم غنیمت ست، ایں قدر دریافت می کند کہ ایں قدر
وقت کہ ایں جا صرف شدہ را لگاں نہ رفتہ۔ حالا شوق وطن او را غالب آمدہ
بخدمت شریف می رسد، انشاء اللہ تعالیٰ سنت نکاح ہم ادا خواہد کرد۔ برائے
کسب طریقت بخدمت شریف حاضر خواہد شد، برادر ہم قوم و ہم وطن

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

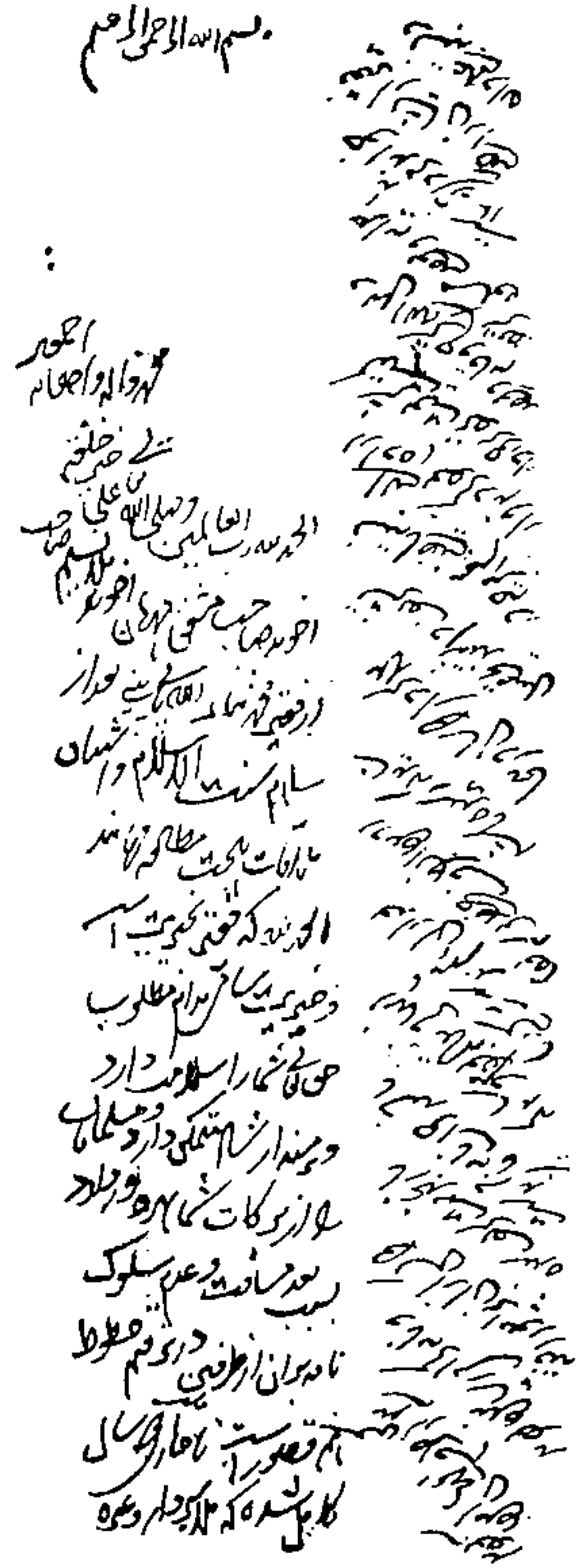

عکس مکتوب ۵ از قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی ۱ صفحہ اول

Marfat.com
Marfat.com

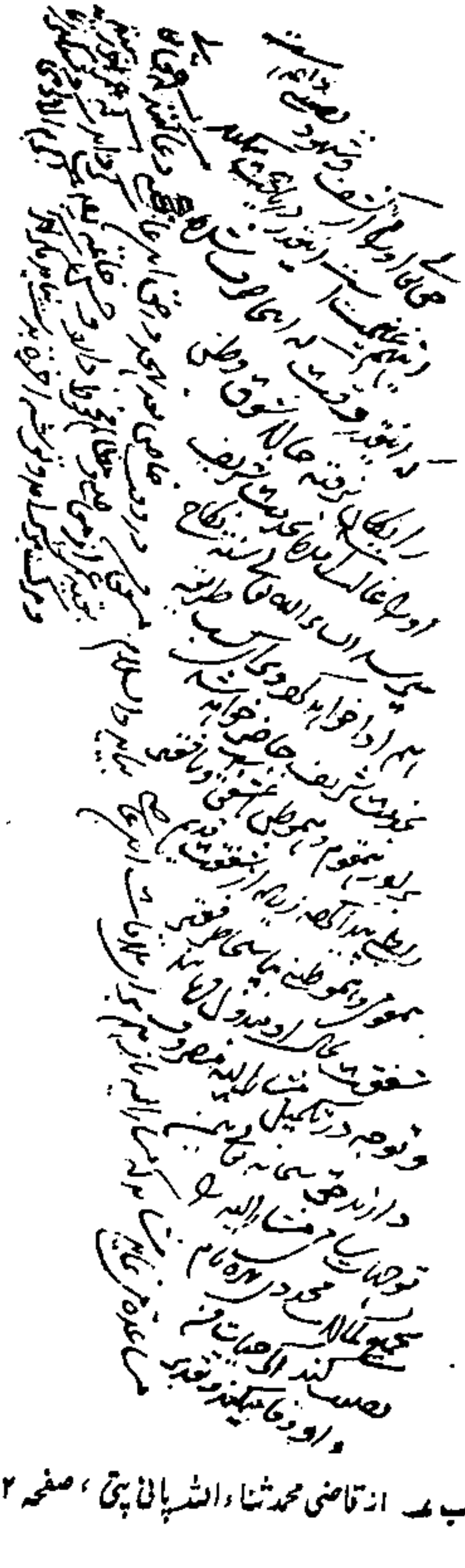

عکس مکتوب ۵ از قاضی محمد ثناء اللہ پانی پتی ، صفحہ ۲

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

(شما) رست و با فقیر ربطے پیدا کردہ زیادہ از شفقت قدیم ہم قوی دہم وطنی بپاس خاطر فقیر شفقت بحال او مبذول فرمایند، و توجہ در تکمیل مشار الیہ مصروف دارند۔ حق سبحانہ و تعالیٰ بہ یمن توجہات سامی مشار الیہ جمیع کمالات مجددی بہرۂ تمام نصیب کند، اگر حیات من داد وفا می کند و تقدیر مساعدت می نماید، شاید کہ مشار الیہ باز ہم برائے ملاقات ایں عاصی بیاید والسلام

مشفق من در وقت خاص بعد تہجد در حق ایں عاصی دعا کند کہ اللہ تعالیٰ بقیہ عمر از معاصی و مظالم محفوظ دارد، و حسن خاتمہ نصیب گرداند کہ عمر با خیر رسید و مرگ بر سر آمد، و توشۂ آخرت بدست نیامد، مگر آنکہ اکرم الاکرمین دستگیری نماید۔

۱۷۷

مکتوب اہلیہ حضرت مظہرؒ بنام حضرت نسیمؒ

(یہ مکتوب حضرت مظہرؒ کی شہادت (۱۹۵۱ء) کے بعد لکھا گیا، اسی کے آخر میں حضرت مظہرؒ کی اہلیہ کے بتنی صاحبزادے شاہ علی کا بھی ایک مختصر رقعہ ہے)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ۔ اما بعد از اہلیہ حضرت شہید رضی اللہ عنہ اخوی اعزی محمد نسیم صاحب سلمہٗ ربہٗ۔ بعد از دعا و سلام مطالعہ نمایند کہ تا بتاریخ ششم جمادی الاول خطائے رسید۔ مطالعہ آں موجب تسلی گردید، حق تعالیٰ آں برادر را راہ قوت ارشاد و علم ظاہری زیادتر عنایت فرماید۔ امداد و استعانت حضرات ہمراہ شما مردم است

Marfat.com
Marfat.com

زیراکہ شمایا دگار آں جناب قدسی مآب اند، وانشاءاللہ تعالیٰ از دعوات ترقی درجات غافل نیستم۔ وجمیع خورد وکلاں دعا وسلام مطالعہ نمایند۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔ وملا عبداللہ نیز دعا خیر مطالعہ نمایند۔

رقعہ شاہ علی بنام حضرت نسیمؒ

بعد حمد وصلوٰت از فقیر شاہ علی بعد از سلام سنت اسلام مطالعہ نمایند کہ مضمون رقیمہ واحد است ودر ماہ ربیع الاول ملا نور محمد جیو بمرض تپ دق از دار الفنا بدار البقاء رحلت نمودند۔ جز صبر چارہ نیست انا للہ وانا الیہ راجعون۔ وفقراء را بقدر اشتیاق خود مشتاق دانند، وملا عبداللہ صاحب بسیار بہ اشتیاق تمام سلام خوانند، ہرکہ باشد از خبر پرساں یک بیک را سلام برساں۔ وسلام والکرام۔

مکتوب والدۂ ماجدہ حضرت نسیمؒ بنام حضرت نسیمؒ

(یہ مکتوب ملا نسیم کی والدہ نے دہلی بھیجا ہوگا۔ حضرت مظہر کے اپنے دو مکتوبات بنام ملا نسیم میں ان کی والدہ کے فوت ہونے پر تعزیت ہے۔ وہ ۱۱۹۰ھ سے کچھ پہلے فوت ہوئی ہوں گی۔)

فرزند دلبند نور چشم قرۃ العیون بجائے جاں بلکہ از جاں بہتر اعنی ملا محمد نسیم سلامت باشد۔ ازیں جانب مادر وخواہران سلام مطالعہ باد۔ بعدہٗ ازیں جانب تا تحریر عریضہ بحمد ایزدی بخیریت است وخیریت وسلامتی آں فرزند شب وروز بلکہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

آناً فاناً می خواہم کہ اللہ تعالیٰ در امانِ خود محفوظ بگرداناد۔ بالنون والصاد، بعدہٗ معروض آنکہ شمایاں اگر نشستہ ہستی برخیزید واگر استادہ رواں شوید۔ ہیچ سستی وکاہلی درین کار نورزید۔ واگر شمایاں چیزے معذرت خواندگی می کنید ونمی آئید، حالا باید کہ خط بدست آدمِ اعتباری باید فرستاد کہ تسلی خاطر مایاں شود۔ برائے ہمیں کہ ایں جا خبر رحلتش رسیدہ بود و مایاں بسیار گریہ وزحمت چشیدہ اند، حالا باز خبر سلامت بمدد ایزدی رسید، شکر ایزدی بجا آوردیم وبمع خبر سلامت شمایاں چیزے مالش بفرستید، بسیار جمعیت خاطری شود بسبب درماندگی۔ واگر حالا نمی آئید باید کہ ملا خیر محمد را خواہ مخواہ بفرستید۔ اندک نوشتہ زیادہ دانند۔ دعا، وسلام از جانب مجبی وصاحبزادہ محمد فیاض وصاحبزادہ میاں محمد عتیق ومیاں محمد درجات و محمد توکل وعلی شیر وجمیع صاحبزادگان اوچ مطالعہ باد۔

۱۷۹

فضائل وکمالات دستگاہ حقایق ومعارف آگاہ زبدۃ السالکین قدوۃ العارفین گلدستۂ گلزار شریعت بلبل بوستان معرفت جامع المعقول والمنقول حاوی الفروع والاصول اعنی صاحبی اخوندزادہ جیو دام برکاتہ۔ ازجانب احقر العباد عاصی روسیاہ سید غلام تعظیمات بلاغایات وتسلیمات بلانہایات بلکہ ہر دو دست بسر نہادہ برآن ذات سامی صفات بصد عجز ونیاز موصول ومعروض باد۔

بعد از دعا و سلام خیریت انجام وشرح شوق لقا، وملاقات کہ حد بیان و بیان ندارد۔ معروض آنکہ الحمد للہ ایں عاصی درگاہ بہ سلخ شہر صفر داخل خانۂ خود گردیدہ و بدیدن وزیارت حضرت بیت اللہ وروضۂ مبارکہ مشرف شدم۔ وچند تبرکات حضرت مکۂ معظمہ وحضرت مدینہ منورہ زادہما اللہ تشریفاً وتکریماً بہ

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

دارندۂ رقیمہ فرستادہ ام خواہدی دہند۔ تبرکات مذکورہ برین موجب ست تبرک مکہ معظمہ سرمہ ہشت روز در آب زمزم نہادہ شد۔ کہ آب خوب جذب کند۔ نمک و شکر تری ایضاً بہ آب زمزم تر شدہ و ہر سہ چہار پانج مرتبہ داخل حضرت بیت اللہ شدہ و بہ در و دیوار درون و بیرون حضرت بیت اللہ و حجر اسود و رکن یمانی و عراقی و تحت المیزاب و بہ مقام ابراہیم علیہ السلام و در گنبد مولد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خصوصاً بر آن موضع شریف کہ تولد آن صاحبان بر آن مکان شریف شدہ داخل و مماس شدہ۔ و بر زیارت حضرت بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا نیز مشرف شدہ۔ تبرکات حضرت مدینہ منورہ۔ از ترکہ رسول اللہ بہمراہ نان خوردہ اند۔ نان، خاک شفاء، گرد فرش مواجہ رسول اللہ ﷺ و روضۂ مبارکہ کہ در شان او حدیث وارد شدہ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنْ رِيَاضِ الْجَنَّةِ و داخل پنجرۂ مبارک دو بار شوند۔ بہ بست و ہفتم رجب المرجب و بہ دوازدہم ربیع الاول کہ اہل مکہ معظمہ و جدہ و اہل بغداد و بصرہ و دیگر جوانب برائے یافتن می آیند و بہتر از زلال ست، نزد دعاء ستون و بآب دوازدہم ربیع الاول نیز خاک شفاء و گرد فرش مواجہ و روضۂ مبارکہ مذکور شدہ اند تر کردہ ایم عجوۃ النبی کہ اسم آن خرماست کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در ہمہ اجناس خرما ہمین اختیار کردہ می خورد و ہمہ تبرکات مذکورہ داخل در پنجرۂ مبارکۂ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہ غیر از چند خواجۂ خاصہ دیگر کس قدرت ندارند کہ بر آن جائے بروند۔ داخل شدہ اند و ہمہ پنجرۂ مبارکہ و بہ محراب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم و بہ منبر شریف و بہ آستانۂ بی بی عائشہ صدیقہ و دیگر نوہ (نُہ) آستانہ کہ جائے اجابت ست مماس و مالیدہ شدہ کہ ہمہ ہشت تبرک شد، سہ تبرک حضرت مکہ معظمہ و پنج تبرک حضرت مدینہ منورہ شدہ بدست دارندہ رقیمہ فرستادہ شدہ۔ بہ صاحب مہربان خواہدی رسید۔ و خاک شفاء و با گرد فرش رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اگر بیمار و مریض باشد بقدر دانۂ جیوار در آب انداختہ بدہید و اگر آن مہربان می تواند ہم ہمین طور بکنید۔

دیگر عرض ازاں مولانا آن ست کہ در حق بندہ ہمیشہ دعاء کردہ باشند

Marfat.com
Marfat.com

کہ اللہ تعالیٰ ایمانِ این فقیر سراپا تقصیر خطا نہ کند۔ واز محبت دنیا دلِ بندہ سرد کند
و بمحبت خود و رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم این فقیر چناں مشغول دارند کہ یکدم از ذکر و
فکر خالی نباشم۔ و شب و روز بہ عبادت و ریاضت و کارِ آخرت مشغول باشم۔
و باز بہ ہمراہ ایمان و خیریت آخرت برآں مواضع شریف بندہ مشرف شود و در
جوار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم در حضرت جنت البقیع مدفون شوم۔ و خبر خیریت
و سلامتی خود بدست دارندۂ رقیمہ ارسال نمایند۔ و این فقیر از غلامان خود بدعا
خیر کہ خاص انتفاع آخرت باشد در حق بندہ ہمیشہ کردہ باشند۔ والسلام
باقی ایام بکام خود باد۔

احقر العباد سید غلام

۱۸۰

ہو الغنی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ سید المرسلین وعلیٰ آلہ واصحابہ اجمعین

عرض داشت بندۂ کمترین غلام و کہترین عقبہ بوسان بجناب فضیلت و شرافت
پناہ، حقایق و معارف آگاہ غواص بحر عرفان نائب حضرات خواجگان عمدۃ الاتقیاء زبدۃ
الاصفیاء مخدومی مشفقی اعنی حضرت اخوندزادہ صاحب جیو صونہ اللہ تعالیٰ مع من
یحب عن الآفات والبلیات ومتع اللہ المستفیدین بطول بقائہ ودوام الفیوضات
ہمیشہ برجادۂ شریعت علیٰ مصدرہا الصلوٰۃ والسلام وارشاد طریقہ عالیہ نقشبندیہ
علیٰ صاحبہا الرضوان والاکرام متمکن بودہ کامیاب دارین باشند۔ اینکہ احوالِ
فقیر ذرۂ نظیر مستوجب حمد ست وصحت و تندرستی آں ذات یابرکات از درگاہ
مجیب الدعوات مسئول ومطلوب ست۔

Marfat.com
Marfat.com

ازین جانب بعد از تعظیمات بندگی و تسلیمات سرافگندی معروض رائے عالی می گرداند که تبرکات مدینه منوره و کعبه شریفه نزد حقیر امانت آں (بزرگ) می بود بدست ملا عبدالقدیر و ملا ولی محمد فرستاده شد امید که رسیده خواهد شد مکرر آنکه قصد مصمم فقیر چنان است که بزیارت و در خدمت آں صاحب حاضر می شوم۔ اما به سبب خدمت خانه و آزار بدنی که [illegible] است مانده شدیم۔ اگر مهربانی حق جل و علا می شود۔ پس از صحت بخدمت خواهم رسید۔ و بر جمیع یاران آں جا سلام معروض باد۔ و در حق فقیر در اوقات مخصوصه دعا کرده خواهد شد زیاده والسلام۔ ؎

اگر از خدمتت دورم بدل شرمندگی دارم
چوں قمری طوق برگردن نشان بندگی دارم
مشتاق آں قدر که ز تقریر عاجزم ؛ چوں گنگ خواب دیده ز تعبیر عاجزم
ازیں جانب فراموشی محال ست ؛ وزاں جانب نمی دانم چه حال است
هر شب دعائے می کنم بر خاک می مالم جبیں
جمع کن با دوستاں یا جامع المتفرقیں

مکرر آنکه هفت تای مسواکها و دو سه تای شانها و سه تای تسبیح بدست مشارٌ الیهاں فرستاده شد امید که رسیده خواهد شد۔ و از جانب برخوردار محمد پسر حقیر غلام آں (صاحب) تعظیم مع السلام قبول فرمایند۔ و از جانب محمد مشرف و عبدالقدوس جدید برادر محمد بصیر تعظیمات و تسلیمات به حضرت اخوند زاده صاحب جیو و جمیع مستفیدان معروض باد۔ ؎

برگ سبز ست تحفهٔ درویش ؛ چه کند بے نوا همیں دارد

عبدالقدوس بندهٔ درگاه

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۸۱

هوالغنی

هر صبحدم که سجده بنام خدا کنم　　اول دعاے دولت جمع شما کنم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علیٰ سید المرسلین وعلیٰ
آلہ واصحابہ الطیبین الطاہرین

عرض داشت کمترین بندگان وکهترین خدمتگاران بجناب فضائل وفواضل پناه، حقایق ومعارف آگاه، عمدة السالکین قدوة العارفین اخوندزاده صاحب جیو سلمہ اللہ تعالیٰ عن الآفات مع احبابہ ومتع اللہ المقتبسین بدوام بقائہ همیشه برمسند تدریس وارشاد متمکن بوده کامیاب دارین باشند۔ آنکه سرفراز نامۂ آن سامی در اسعدِ زمان واطیبِ اوان رسید، بسیار خرمی وخورسندی حاصل گردید۔ ازین جانب بعد از تعظیمات بندگی وتسلیمات سرافگندگی معروض راے خورشید ضیاے می گرداند۔ احوال این حدود تا حالت تحریر بخیر است وصحت وتندرستی مزاج شریف عنصر لطیف مدام مطلوب مرغوب است۔ وآنچه آن مهربان نوشته بودند۔ که عدم اطلاع در مرض طویل شیوهٔ برادری ومروت نبوده راست است۔ اما بسبب گرمی ورمضان ودوریِ منزل پریشانی وحرج آن سامی صلاح نبود۔ مخدوما! صاحبا! خط فرحت نمط که مصحوب فضیلت پناه عبدالقدیر اخوند صاحب وملا ولی محمد اخوند صاحب در باب عذر ومعذرت فرستاده بودند۔ در زمرهٔ قبول بالرأس والعین افتاد۔ مسرت وفرحت حاصل آمد۔ که موجب سرفرازی دینی ودنیوی گردید۔ چراکه این جانب را معلوم است که غم واندوه شریک ست۔ وجدائی متصور نیست ونخواهد شد ودر اوقات مخصوصه بدعاے سلامتی ایمان این فقیر را یاد آرند۔ امید که مقرون باجابت است۔ واز جانب جمیع یاران

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ومستفیدان ایں جانب تعظیمات وتسلیمات بر حضرت اخوندزادہ صاحب جیو
ویاران ومستفیدان آں جا معروض باد۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ و
التزم متابعۃ المصطفیٰ علیہ من الصلوٰۃ افضلہا ومن التسلیمات اکملہا
وعلیٰ آلہ اجمعین۔ زیادہ ایام بکام باد..... سکونت..... صاحبہ دردہ دوآبہ است

محب اللہ
عبدہٗ

۱۸۲

(مکتوب محب اللہ ومحمد قدوس)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ اللہ الاکبر ہو اللہ الہادی والرشاد
حضرت مستعان قطب الاقطاب قافلۂ سالار شاہ راہ طریقت، والیٔ
ممالک حقیقت، ہادی سرگشتگان بادیۂ ناسوت دریاے خون خوار قسیم جسیم
وسیم نسیم شفیع مطاع نبی کریم۔

بلغ العلیٰ بکمالہ — کشف الدجیٰ بجمالہ
حسنت جمیع خصالہ — صلوا علیہ وآلہ

قباے بادشاہی راست بر بالاے تو — تاج شاہی لؤلؤ لالاے تو

عرض این است کہ دریں جا خیر وخیریت ست۔ وخیر وخیریت آں جناب
عالی متعالی از درگاہ رب العزت مدام مطلوب است۔ علی الخصوص فقیر محب اللہ
وفقیر محمد قدوس بدعاء منتظر است۔ امید است کہ از خاطر عاطر شرف فراموش
نخواہد شد۔ زیادہ دعا وسلام بے نہایات مرسل ومقبول باد۔ خہ کیگی
کہ بیر تہ یم رنوادے راتہ رسی ترتر خوچہ داد نیادہ پرے رب
دے ستا جمال لوی۔ دیگر بندگی بجناب بی بیان صاحبان وصاحبزادگان

ترجمہ پشتو: کیا ہوا جو میں آپ سے دور ہوں۔ آپ کی روشنی مجھے پہنچتی ہے۔ جب تک یہ دنیا
ہے اللہ تعالیٰ آپ کے جمال کو قایم رکھے۔ (آمین) (از ناقل)

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

اعنی غلام محی الدین معروض باد۔

سیدانا دات حضرت مستعان میاں محمد معتبر شاہ صاحب جیو سلمہ ربہ و میاں محمد نور و ملا محمد نعیم و ملا آخوند سیف الدین و ملا حاجی و میاں صاحب معلم کو دکان و میاں محمد کاظم و ملا رحمت و شاہ لطف اللہ خان۔ و ملا جان محمد و ملا محمدی و ملا عبدالقدیر و ملا ولی محمد و جمیع یارانِ صحبت و طریقت دعا، و سلام بلانہایت باد۔

۱۸۳

ہوالکریم

حضرت اخونزادہ جیو ؛

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین و الصلوٰۃ والسلام علیٰ رسولہ الکریم محمد والہ اجمعین الطیبین الطاہرین

عرض داشت بندہ کمترین بجناب زبدۃ العارفین قدوۃ السالکین سعادت و شرافت پناہ، حقایق و معارف آگاہ، مجمع الحسنات و منبع الفیوضات حجۃ صفات قدسی آیات سلمہ اللہ تعالیٰ عن جمیع الامراض الظاہری والباطنی بکمال شفائہ و متع اللہ المستفیدین لطول بقائہ وصونہ اللہ تعالیٰ عما لایلیق بحرمۃ انبیائہ ورزقہ اللہ تعالیٰ الدرجۃ العالیہ۔ ببرکۃ اصفیائہ ہمیشہ برمسند تدریس وارشاد متمکن بودہ سلامت باشند۔ ازجانب دعاگوی خمس الاوقات خدمت گار آں ستودہ صفات بعد از تحیات وافرہ و تعظیمات متکاثرہ معروض رائے مہر انجلائے می گرداند احوال حقیر زرہ نظیر موجب حمد است صحت و سلامتی آں ذات شریف عنصر لطیف مدام مطلوب و مرغوب است

؎ اگر از خدمتت دورم بدل شرمندگی دارم ؛ ولے قمری صفت ہستم کہ طوق بندگی دارم
گاہے گاہے بہ بوسہ ام بنواز ؛ تاکہ گردم ز عمر برخوردار

بیت افغانی

Marfat.com
Marfat.com

لالے څما د زړه بادشاه دے ؛ زه بادشاه لتخته ولے کوزه اومه

پیارا میرے دل کا بادشاہ ہے ۔ میں بادشاہ کو تخت سے کیوں اتارونگا

مخمس افغانی

هغه یار چه خیسته دے تر آفتاب ؛ فح به کله را سرکند کړه له نقاب

وہ یار جو آفتاب سے زیادہ حسین ہے ۔ چہرہ نقاب سے کب کھولے گا

بیتانه په زړه زهیر کړم بے حساب ؛ یو سبب اوکړے مسبب الاسباب

جدائی نے دل سے بے اندازہ مغموم کیا ۔ ایک سبب اے مسبب الاسباب بنادے

چه څما ملاقات ووشی له احباب

کہ میری ملاقات دوستوں سے ہو جاے

دریغه مه وے په دنیا کین پیدا شوے ؛ اوکه وے په هسے شان مه خووے شوے

افسوس میں دنیا میں پیدا ہی نہ ہوتا ۔ اگر ہوتا تو ایسا نہ ہوتا

لکه څه یم وه هجران په لنبو سوے ؛ څو به کرزم پیدا هسے اوراولوے

جیسا میں ہوں جدائی کے شغلوں سے جلا ہوا ۔ کب تک میں جلا ہوا پھروں گا

چه سینه م درست عمر شوه کبابه

جو میرا سینہ تمام عمر کباب ہوا

مکرر در خدمت صاحبزادہا و در خدمت والدہ ہا حقیقی و معنوی تعظیمات و بندگی قبول باد ۔ ثانیاً در خدمت صوفیان خانقاہ و طالب علمان درس السلام و علی من لدیکم قبول باد ۔

فقیر محب اللہ

بندہ درگاہ
عبدالقدوس

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۸۴

مَنْ لَهُ الْمَوْلیٰ فَلَهُ الْکُلُّ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی زین النبیین بحبیبہ المصطفیٰ ومن علی المومنین بنبیہ المجتبیٰ علیہ الصلوٰۃ وعلیٰ آلہ البررۃ التقیٰ والنقیٰ

عرض داشت کمترین غلامان وکہترین عتبہ بوسان محب اللہ وعبد القدوس بجناب زبدۃ الفضلاء وعمدۃ الاتقیاء مظہر اسرار ربانی محبوب سبحانی حضرت اخوندزادہ صاحب جیو ہمیشہ بر مسند ارشاد وتدریس متمکن بودہ کامیاب دارین باشند۔

بعد از تعظیمات بندگی وتسلیمات سرافگندگی معروض راے مہر انجلاے می گرداند احوالات فقیر ذرہ نظیر تا حالت تحریر مستوجب حمد است۔ وصحت وسلامتی آن ذات شریف عنصر لطیف مدام مطلوب ومرغوب ست۔ ثانیاً این کہ سرفراز نامۂ آں منبع الفیوضات کہ نامزد این مسکین بے تمکین نمودہ بودند۔ بہ ورود آں مبہج ومسرور گردید۔ چوں دریں وقت مسموع گردیدہ کہ طائر روح صاحبزادہ فضل[1] احمد پنجرۂ حواس را درہم شکستہ وبجناب قدس پرواز کردہ از اصغاء این معنی این جانب را حزن بسیار واندوہ بے شمار روے داد۔ لاکن بحکم کریمہ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ سوائے از صبر ورضاء چارہ وگذر نیست، حق جل وعلا در حق آں صاحبان ومایان مقبول الشفاعت سازد۔ ثالثاً آنکہ یک ہفتہ شدہ کہ خادمۂ آں صاحب تسلیم بحق جل وعلاء کردہ خلق گرداگرد براے تعزیت می آیند وباجودیکہ روضۂ منورہ ومرقد مطہرہ را خلل ظاہر شدہ بکار چونہ براے ساختن روضہ شریفہ

---

[1] صاحبزادہ فضل احمد معصومی المعروف "حضرت جیو صاحب" کی وفات ۱۲۳۱ھ میں ہوئی تھی۔ اس لئے یہ مکتوب ۱۲۳۱ھ کا قرار پاتا ہے۔

Marfat.com
Marfat.com

این جانب مشغول است - بنا بر آن در آمدن فقیر نزد آن صاحب توقف افتاده -
زیاده والسلام والاکرام - وازجانب خاکسار غلام آن گلعذار عبدالقدوس
جدید به زبدة العارفین واسوة السالکین جیو نبر مخدومی استادی صاحب جیو
ومحمد نسیم وملا شاہت وسید غلام وحافظ کرم ومحمد کاشف وملا نصرت وجمیع
آشنایان وطالب العلمان تعظیمات وتسلیمات قبول باد - ودرحق فقیر
دعاء سلامتی ایمان کنند که فقیر هم می کند - والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ -

۱۸۵

هوالقادر

قبلهٔ برحق وکعبهٔ مطلق دام اقبالهٔ

از کمترین عاجزان میر محمدی بعد از عرض بندگی آنکه در مدت هفت و
هشت ماه که از نزد مرزا قادر بخش که در شهر آمده ام اگر به میر صاحب میر فتح علی خان
نسیم نان هم میسر آمده یک پارچه نمی هم می دادند وسوائے (او) درین شهر با هیچ کس
تعلقه ندارم، وشعار بنده سوال کردن نیست - وچونکه آن قبله را بجائے حضرت
خواجه بهاء الدین صاحب می دانم عرض می نمایم که اراده بنده در اجمیر شریف
هست، ودرین جا مریدان وآشناهائے (بے) حد بزرگ من هستند - چنانچه پیشتر
من درین جا بودم، خبرگیری می کردند - الحال از فاقه میرم پس باز قصد کرده ام
که بروم وزاد خرچ ندارم امید که اگر دست رس باشد چیزے راه خرچ هرچه توفیق
باشد بدهند که جان بخشی خواهند نمود - واگر نزد آن قبله نباشد پس از برائے من
این قدر مریدان ومعتقدان آن قبله هستند اگر همه ها یک یک تنکه بدهند خرچ
راه اجمیر خواهد شد - وسوائے این دو صورت اگر در بهرت پور کسے از خواجه سرایان
نواب وزیر آشنائے یا خادم آن قبله باشد یک خط سفارشی نوشته بدهند که ایشان
را تا اجمیر رساند ازین سبب عزم کرده ام که اکثر آدمان خواجه سرا نزد شاه قطب الدین

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

به ناگور می روند۔ درین خط ہم باید نوشت کہ ایشاں را تا اجمیر رساند، بندہ بہر صورت پنج چہار تنکہ از کسے گرفتہ تا بھرت پور برسم۔ ہرچہ بخاطر شریف دستگیری باید نمود کہ اگر شما نخواہند کرد بہ کہ گویم، دعا دارم کہ بہ مرزا قادر بخش باز نویسم [1]

۱۸۶

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہ بردن از حوصلۂ تحریر و تقریر است معروض می دارد۔ سرفراز نامہ کہ مشتمل بر ملاحظہ فرمودن رسالۂ فضل ذکر خفی کہ مرقوم قلم فیض رقم گردیدہ بود، پرتو ورود فرمود۔ از مطالعہ آن جبین افتخار بر فلک سود۔ الحمد للہ علی ذالک حمداً کثیراً، کہ منظور نظر عالی گردید۔ ایں خادم دیرینہ را از (در) تصنیف و تالیف کارے نیست، لیکن آں شخص رسالہ در فضل ذکر جہر ادعا نمودہ کنایۃً طعن بجناب عالی حضرت مجدد الف ثانی رضی اللہ عنہ و بہ میاں محمد اعظم قدس سرہٗ نمودہ بود۔ لہذا نسبت غلامی کہ بجناب اقدس حضرت مجددؒ و اخلاصے کہ بروح پر فتوح میاں محمد اعظم قدس سرہ دارد تاب نیاوردہ بریں معنی اور التفاسیر پنج و شش کہ در تحقیق معانی قرآن مجید بمطالعہ دارد و کتب دیگر را کہ ملاحظہ می نماید ازاں استنباط نمودہ در ردّ او نوشتہ۔

و ایں فقیر شب و روز منتظر موت می باشد و ہر سال در بدن خود تغیرے می یابد، دندان ہمہ ریخت۔ چند کہ باقی ماند طاقت خوردن ندارد۔۔۔۔۔۔ [2]

---

[1] [2] یہ دونوں مکتوبات (مکتوب ۱۸۵، ۱۸۶) صاحبزادہ حکیم محمد میر آغا جان مرحوم و مغفور کی صراحت کے مطابق حضرت نسیمؒ کے نام تھے اور مجموعۂ ہذا میں بھی انھیں اسی ذیل میں رکھا گیا ہے۔ مگر یہ دونوں حضرت مظہرؒ کے نام لکھے گئے ہوں گے۔ اس سلسلے میں مقدمے کے آخر میں کچھ معروضات پیش کر دی گئی ہیں۔ ملاحظہ ہو صفحہ ۲۴ (استدراک)۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۸۷

ذات والا صفات ابوالبرکات مجمع الکمالات منبع المروت معدن الجود و الاحسان، مظہر اسرار ارشادیات، موضح اسرار ربانی، مخزن انوار ربانی، مرشد حقانی مرفق صدقانی عمدۃ الفضلاء الکرام، زبدۃ العرفاء العظام (خوندزادہ جیو محمد نسیم ادام اللہ برکاتہ، وفیوضاتہ)۔

معروض بعد از ادائے تسلیمات سرافگندگی وتعظیم بندگی آن ست کہ ایں جانب تا الحال موجب حمد است وستوجب شکر است۔ خیر وخیریت است ولیکن از احوال شما اطلاع ندارم۔ من شمایاں را از درگاہ ذوالجلال جویا نیم کہ اللہ (تعالیٰ) آں ذات مشارٌ الیہ (را) در حفظ وامن خود نگاہ دارد۔ و بر شریعت محمدی مستقیم دارد۔ و بر طریقت حقیقت محکم دارد، از دعا فراموشی ندارم

ز فراموشی ازیں جانب محال است ؛ وزاں جانب نمی دانم چہ حال است

زیادہ از سلام ایام بکام باد۔ امید است کہ ایں کمینہ بے بضاعت وکم بہرت را بدعا یاد آرند۔ و دیگر معروض آنکہ ما یاں طریقہ شریفہ عالیہ شغل دارم۔ لیکن حضرت جیو محمد غلام حسن در طریقہ عالیہ قادریہ اجازت دادہ وضرور گفتہ کہ در شب دوشنبہ وجمعہ جہر کنید بنابر استمال امر بعضے اوقات شغل ایں طریقہ کردم

پدرہ ایم کہ نفع بسیار دارد مر طالبان را۔

۱۸۸

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بخدمت شریف صاحب کمالات عالیہ ومقامات سامیہ حضرت ملا محمد نسیم جو سلمہ اللہ تعالیٰ۔ بعد از سلام نیاز گذارش می نماید، الحمد للہ بندہ ناسپردیم محرم بخیریت است۔ وسلامت وعافیت ذات سامی صفات باجمیع توابع

Marfat.com

مستدعی است، بنده را ضعف مرض که در ہر سال بواسیر دموی عود نموده ضعف مضاعف شد، نظر بہ این ناتوانیہا در عالم اسباب امید حیات نہ مانده الا أن یشاء اللہ سبحانہ فانہ یفعل بالضعیف ما یتحیر فیہ القوی۔ امید کہ دعا کنند اما اگر حیات باقی است صرف در یاد الٰہی گردد و حسن خاتمہ حاصل شود و اگر عمر بہ آخر رسید مرگ بر کلمۂ توحید و عفو و عافیت شود آمین۔ بہ استماع افاده و استفاده کہ طالبان بسیار بہ توجہات شریف بہ نسبت و آگاہی رسیده ہدایت مستفیدان می نماید دل بسیار خوش است۔ اللّٰہم زد فزد۔ دریں جا بہ سبب اختلافات مجمعے انعقاد نیافت۔ چند کس در حلقہ می آیند و ہدایت متفرع بر اہتدا است، دریں وقت ضعف و سستی و پیری مہتدی شدن سخت متعذر است، الکریم آنچہ در وہمی بگنجد آں دہد، ملا محمد اعظم چند روز ایں جا تشریف داشتہ بخدمت شریف می رسد۔ بحال ایشاں توجہ فرمایند، ایشاں از مخلصان آنحضرت اند۔ حاجت تحریر و تقریر نیست۔ عیان و آشکار است۔ اگر مناسب دانند [illegible] و برائے) نسبت باطنی ایشاں را بنشانید۔ در خدمت شریف نیز حاضر بخواہند شد۔ و اوقات بہ توجہات شریفہ بدل جمعی بسر خواہند برد۔ بلکہ توجہ و ہمت بحال ایشاں مبذول دارند کہ در خلوت در نسبت خود در اجتماع طالبان ترقیات پیدا نمایند۔ این است آنچہ بخاطر فقیر آمده، امید است کہ ہمیں معروض پسند خاطر عاطر آید۔ والسلام بخدمت حضار مجلس شریف و صاحبزادہاے بزرگ منش سلمہم اللہ تعالیٰ سلام والتماس دعا۔

مشک عنایتی رسید جزاکم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء۔ کتاب تحفۂ اثنا عشریہ وجہ تحریر آں بسیار گراں شده است۔ بدو چند رسید شش روپیہ رسیده دو تولہ مشک برائے اجرت تحریر کتاب کہ بہ شش روپیہ فروختہ می شود فریده بدہند یا آں کہ فروختہ خواہیم خورد و دستیہا تجویز ایں چنیں کتاب و کرمہ وسلم و کسے کہ ایں ہا دارد سے، مرا روی اسحاب (کذا)۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۸۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والعاقبۃ للمتقین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہ محمد وآلہ الطیبین وصحابتہ الاکرمین امتہ الطاہرین الیٰ
یوم الدین

بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ تعالیٰ وبرکاتہ کہ سنت اہل اسلام است
وبعد از تعظیمات بلاغایات وتسلیمات بلانہایات کہ نثار خاکساران است
بموقف عرض رسانیدہ می آید، منظر اخلاق کریمانہ آں ذات مخصہ صفات
اگرچہ از حد ادب بیرون است۔ حافظ شیرازی گفتہ است۔ ؎

آنانکہ خاک را بنظر کیمیا کنند ∴ آیا بود کہ گوشہ چشمے بما کنند
وانانکہ چشم سرخ بصد حیلہ وا کنند ∴ فاسق ولی کنند بکس را ہما کنند
رفتم بہ طبیب وگفتمش در دنہاں ∴ گفتا بغیر دوست بریند دہاں
گفتم غذا، گفت از خونِ جگر ∴ گفتم پرہیز، گفت از ہر دو جہاں

یَا مُنْخَلِقًا بِاَخْلَاقِ اللّٰہِ تَعَالٰی العفو العفو العفو۔ حاصل
الکلام آں کہ فرد

تو ابر رحمتے، آں بہ کہ گاہے ∴ کنی بر حال لب تشنہ نگاہے

زیادہ از حدِ ادب بیرون است۔

عریضہ کمترین خادمان محمدؐ

Marfat.com
Marfat.com

۱۹۰

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حق حق حق نحمدہٗ ونصلی علیٰ نبیہٖ محمد وآلہٖ وصحبہٖ اجمعین

حقایق ومعارف آگاہ سند ابن طریقہ عالیہ مولوی محمد نسیم حبیب اللہ تعالیٰ۔ از فقیر سعد (؟) سیف الدین احمدی النقشبندی السرہندی الفاروقی الحسنی الحسینی بعد از سلام علیک کہ سنت النبی صلی اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام است۔ واضح باد کہ ہمہ برادران ملک رسیدند واین جانب از حب وطن درین ملک افتادہ است، وبہ سبب وابستگان آنجہ تکلیف می گذرد، بخدا روشن است، مرزا صاحب ودیگر خلفاء حضرات درین ملک کہ بودند البتہ خدمت می فرمودند۔ الحال کسے نیست کہ یک دام بدہد۔ اگر نظر بحضرات عالی شان از خاصان آن ملک چیزے جمع نمودہ خبرایں جانب بگیرند، ثواب عظیم خواہد شد۔ ؎

دور دستان را زہمت یاد کردن بہتر است
ورنہ ہر نخلے بہ پائے خود ثمر می افگند

زیادہ۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۹۱

مکتوب غلام حسن

اللہ سبحانہ وتقدس شانہ

ہموارہ باوجود مسعود مسعود کمالات وعرفان آمود ومعارف آگاہ، تورع و اتقاء دستگاہ مجموعۂ خوبی ہا جامع کمالات، مصدر حسنات منبع الفیوض والبرکات مقبول جناب حضرات قدسی درجات اخوی مکانی ملا محمد نسیم زید برکاتہ، را دیدہ باطن فیض مواطن بکحل الجواہر معرفت مکحل نمودہ با شعاب جمالی لایزالی مبرا زحیطۂ وہم وخیال است۔ منور وقرین گرداناد۔ بالنون والصاد ازیں درویش اشتیاق اندیش بعد از سلام مسنون ورجوات مسحون بہ اجابت مقرون مشہود آنکہ للہ الحمد سبحانہ احوال واوضاع ایں درویش مستوجب حمد است۔ والمسئول عن اللہ تعالیٰ عافیتکم وصحتکم وسلامتکم وعلو درجاتکم درین وقت آدم ایشان درین جا آمادہ اخبار صحت مدار شما موضوع ساخت۔ بہ استماع خبر خیریت ذات سامی ایں درویش کہ غلام حسن نام است از حد بسیار خرسندی روئداد جزاکم اللہ تعالیٰ عنا خیر الجزاء۔ ایں نشانے بجہت معرفت وشناسائی طرفین می نگارد۔ اول آنکہ یک وقتے من الاوقات از جناب مقدس الالقاب قطب الاقطاب محرم خطیرۂ قدس رب الارباب پیر ومرشد حضرت مرزا صاحب ام قدس اللہ تعالیٰ روحہ الاقدس در ہنگام گذشتن ایام برسات بشما امر شدہ بود کہ مزار فایض الانوار سید نور محمد قدس سرہٗ کہ از سبب کثرت برسات تبدیل صورت مرقد ایشان شدہ بود بجہت تعمیر ومرمت آں بشما امر شدہ چنانچہ ایں درویش نیز بہمراہ شما رفتہ وسنگ وکلوخ جمع نمودہ بہ اتفاق ہمدیگر مزار شریف مرتب نمودیم وبعد ازاں یک جا از آں جا عود نمودہ بزیارت مرقد شریف حضرت نظام الدین قدس سرہٗ آمدہ در فاتحہ خوانی ماندیم خدمت

شریف شما بزودی فاتحه خوانده روان شدند و این درویش در عقب شما فاتحه خوانده بجستی و زودی در راه آمده ملاقی شد۔ این نشانے هم یاد آور فرمایند۔ دویم این است که در هنگام سکونت و حیات حضرت پیر و مرشد مرزا صاحبی ام قدس سرہٗ و روحہٗ مکان خلد بنیان ایشان به مقدار سے یک صد و چند عدد روپیه پیش هندوان گروی بود، چون جناب حضرت ایشان ازین دارالفنا رحلت فرمود بحسب تقاضاء بی بی صاحبه جناب حضرت ایشان را در آن جا دفن نمودند۔ بعد از ارتحال خادمان و مریدان را هندوان مذکوران بجهت طواف مرقد منور ایشان و بزیارت نمی گذاشتند و می گفتند که این مقام گروی مایان است۔ تا حساب و معاملت گروی بمایان ندهند بجهت زیارت نه خواهیم گذاشت، مخلصان و مریدان بسیار به تنگ آمدند۔ آخر الامر این ماجرا را مولوی محمد نعیم مهراجی در پورب استماع نمود۔ مبلغ را بقدر وسعت و امکان جمع نموده روانهٔ این طرف شد۔ این درویش دران ایام در رام پور بود۔ ملاقات طرفین میسر آمده و واقعات را اظهار نموده قدرے مبلغ که به نزد این درویش بود بتسلیم مولوی مذکور نمودم۔ مولوی در شاه جهان آباد آمده آن مکان سعادت انجام را از هندوان خلاص نموده و قدرے ازان حجره ها چوبها فروخت صورت مرقد منور حضرت ایشان قدس سرہٗ مرتب نمودند۔ الحمد لله والشکر لله سبحانهٗ۔ و بی بی اخال در پانی پت اقامت دارند۔ چنانچه مولوی شاه الله دو روپیه در ماهه می دهند و یک روپیه ملا مراد می دهند و سر علی فوت شده اند شنیده باشند۔ و دو پسران بودند۔ یکے مداری نام که او محض نا قابل و دیوانه طور سے می باشد۔ و دویم پسر ایشان والدهٔ خود را ازین جا بجهت تفرقه المعاش برداشته بجهت پورب نزد دلتار (؟) خود برده۔ و میاں عبد الحفیظ و میاں بهادر فوت شده اند۔ در روضهٔ مقدس حضرت ایشان قدس روحهٗ تدفین یافته اند۔ و محمد احسان در توائی خوزده بطرف رام پور آمده بودند۔ نواب فیض الله خان مبلغ

سہ روپیہ بہ اوشاں دادہ بود باز بطرف پورب رفتہ اند۔ و ایں درویش در قصبۂ امروہہ سکونت می داشت۔ از سبب زد و تاخت مردم فرنگی و مرہٹہ قصبۂ مذکور خراب شدہ بود۔ ازاں ایں درویش ازانجا برخاستہ آمدہ در رامپور سکونت نمودم۔ دراں جا بہ توجہات حضرات قدسی درجات در پیش ایں درویش بعضے مردم آں جاے داخل طریقت شدند و بسیار محظوظ و شاکر گشتند چنانچہ ازاں جملہ ہا پسران مولوی عبدالرزاق کہ مرد فاضل و متقی بودہ بیعت نمودند بہ ارادۂ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ۔ بہ موجب قسمت آب خورد۔ ایں درویش تا دریں ملک رسیدہ دریں جا بعضے مخلصان مستفید شدہ اند۔ چوں خبر شما موضوح شد بسیار خرسندی رو بداد۔ امید کہ جواب ایں مکتوب بزودی قلمی و ارسال دارند کہ انتظارے بدرجۂ اتم و اکمل است۔ چوں ایں درویش بے سر و سامان دریں ملک رسیدہ جست و جوے حالات ایشاں در دل بسیار بود۔ در ربیع الاول وارد ایں ملک پشاور گردیدہ ام۔ از احوالات شما متفحص می بودم۔ شخصے شاہ نعمت اللہ نام بہ ایں درویش اظہار نمودہ کہ میاں محمد نسیم از راہ نرتوپہ بہ طرف دہلی تشریف بردند۔ بہ سبب لاچاری صبر نمودیم۔ دریں وقت کہ آدم شما دریں جا آمدہ و از احوالات ایشاں بیان نمود* بہ ہمیں لب تشنگی گویا کہ بہ آبحیات رسیدند۔ شکر خداوندی بجا آوردہ شد۔ چوں محض بے سر و ساماں و بے خرچ بودیم طاقت رسیدن خود بخدمت شما ملحوظ نہ شد۔ ہر چند کہ آدم شما باعث شد کہ شما را سوار نمودہ می بریم لاکن دریں وقت طاقت معلوم نہ شد۔ بہ اشتیاق مالا یطاق حالت گشت خداوند کریم ارحم الراحمین است بہ ہر قسم کہ خواہد ملاقات دوستان مخلصان میسر خواہد آورد۔

بچہ مشغول کنم دیدہ و دل را کہ مدام ؛ دل ترا می طلبد دیدہ ترا می جوید

ہر چند کہ بے سر و سامان ازاں طرف آمدیم۔ فاما احوال و اوضاع ایں ملک

* خرسندی و فرحت رخ نمود

و بے سروسامانی این دیار چون معلوم شد تشبیهانی روئداد که چرا در بن ملک آمده ام - باز خواطر به همان طرف هندوستان مائل است - فاما اشتیاق ملاقات ایشان از حد متجاوز است - این چند کلمات و نشانی ها که نگارش آمده قطره است از بحر محیط هرگاه آن جامع المتفرقین موافقت فیمابین میسر آورد - رازها نهفته که در دل و دلعیت نهاده اند به معرض اظهار خواهد آمد - زیاده چه قلمی گردد - والسلام

مکرر این که از احوال و اوضاع میان غلام علی واقف اند که چه قدر مرد قابل و هشیار اند - از شاه جهان آباد تباهی خورده در رامپور رسیده اند - یاران این درویش نوشته اند و خط او شان رسیده و قاصد اجوردار صاحبزاده فتح علی خان خصوص به طرف این درویش فرستاده دران نوشته اند که بجهت پاس خاطر شما مبلغ پانزده روپیه نواب صاحب بوجه دریافته میان غلام علی نموده اند بسیار خرسندی حاصل گردید - این درویش در پشاور در کوٹله رشید خان که مشهور است سکونت دارد - اگر کرم بخشی فرمایند این نشانی معتبر است -

والسلام والسلام والسلام

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

۱۹۲

مکتوب غلام حسن

برادر عزیز القدر ملا نسیم لعافیت باشند

از غلام حسن بعد ادعیه وافیه مطالعه باد - مبلغ هشت و نیم روپے بنام شما نزد اخون عبدالرزاق پیشوری فرستاده ام بگیرند و رسید مرقوم سازند - ملا سیف الدین بعد سلام مطالعه نمایند مبلغ پنج روپیه بنام شما نزد اخون عبدالرزاق فرستاده ام بگیرند و رسید بدهند - و مبلغ هشت و نیم روپیه بنام ملا تیمور نزد اخون (عبدالرزاق) مسطور فرستاده ام خبر به اوشان برسانند - بجمیع یاران طریقه سلام رسانید - و آرزوست که حق تعالے باز سببے سازد که ملاقات میسر آرد -

مکرر آن که ملا رحمت را که همراه ما کرده بودند چون در موضع الہ ڈنڈ منزل کردیم به استاد ظاهری ملا رحمت ملاقات کردیم - چنانچه مبلغ دو روپیه بنام استاد ملا رحمت فرستاده ایم از اخون عبدالرزاق گرفته به اوشان رسانند -

رقیمهٔ غلام حسن این خط از رام پور در سوات
به موضع اوچون متصل چکدره بملا نسیم برسد -

Marfat.com

۱۹۳

مکتوب اخوندزادہ عبداللہ

عرض داشت کمترینِ فدویان قدم بوس درویشان فقیر حقیر اخوندزادہ عبداللہ بجناب حضرت مشیخت پناہ حقایق آگاہ اخوندزادہ[ع۱] جیو در آن وقت کہ از دلی شریف روانہ شدہ بود، در راہ چنیں التماس شد کہ اللہ تعالےٰ اگر موئے[ع۲] مبارک را بخیر و عافیت بہ وطن رساند، این حقیر را بعد از چند مدت بیک جزو از اشعار شریف بنوازند۔ حضرتِ ایشان در جواب فرمودند کہ اگر اللہ تعالےٰ مایان را بمع اشعار شریف بوطن رساند، سوال شما را بجا خواہیم آورد۔ فی الحال ہرگاہ کہ مرضی صاحب است اگر بدست حامل رقیمہ مہربانی فرمایند۔ فہوالمقصود، واگر فرمایند برادر را می فرستیم یا خود بخدمت حاضر خواہیم شد۔

زیادہ بخیر باد

ع۱ مولانا محمد نسیم علیہ الرحمہ

ع۲ این موے مبارک در خانقاہ اوچ (زیارت دیر) ہنوز محفوظ است

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۹۴

مکتوب عبداللہ

مربی کامل و مشفق مکمل محقق دقایق و محرم اسرار ربانی مظہر فیوضات و دردات سبحانی، زبدۃ السالکین عمدۃ المتورعین قدوۃ العارفین اعنی اخوند صاحب محمد نسیم جیو سلامت۔ از جانب کمترین قدمبوسان عبداللہ بعد از تحفۂ سلام خیر الکلام و آرزوے ملازمت سراسر سعادت کہ شیوۂ نیازمندی است معروض آں کہ درین وقت بخدمت سامی معروض داشتہ کہ بعضے سخنان از جناب حضرت قبلۂ دوجہانی حضرت صاحب حضرت جیو معلوم و مفہوم شدہ است بہ بعضے سخنان بہ فہم فقیر نمی آیند۔ پس ایشان مربی کامل اند۔ امید کہ آں سخنان نامعلومہ برائے طالبانِ فقیر ارسال فرمایند۔ کہ ایشان بجائے حضرت جیو اند کہ ایں کار فیض رسانی طالبان خواہد شد۔ و از توجہات بحق فقیر می فرمودہ باشند و فقیر نیز از دعائے صاحب فارغ نیست، خاطر شریف فرمودہ باشند۔ مکرر معروض می دارد کہ از کتاب خانہ یک جلد کتاب از کتابہائے حضرت شیخ جیو یعنی جلد اخیر از مکتوبات ضرور ضرور مہربانی فرمودہ عنایت سازند کہ جلد اول بدست آمدہ برائے جلد اخیر لبیار درکار است مہربانی می فرمودہ حوالۂ آدم این جانب فرمایند۔ زیادہ چہ عرض نماید

از جانب اخون نعمت خان و محب اللہ خان و ملا قلندر و تمامی یارانِ حلقہ تعظیمات بصد اشتیاق قبول باد۔

زیادہ چہ عرض نماید۔

Marfat.com
Marfat.com

۱۹۵

مکتوب بشارت اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی جناب معظم ومکرم مرکز دائرہ عرفان ومحیط کرۂ ایقان ادام اللہ فیضانہم۔ مفتقر الی اللہ شریر النفس کثیف الطبع۔ منبع خواہش وہوا واز خدمت گاری اقدس جدا وسرگشتہ بادیۂ رنج وعنا وتنہائی۔ وغریق لجہ جدائی امیدوار توجہ وعنایت وراجی شفقت وکرامت مدبر روسیاہ بشارت اللہ عفی عنہ وکان اللہ لہٗ اداب ولوازم عبودیت وانکسار ومراسم کورنش وتسلمات غلامی واضطرار مودی ساختہ التماس می نماید از زبانی اخون سعد اللہ صاحب سلمہٗ وملا محمد اعظم صاحب سلمہٗ نظر عنایت سامی بحال حضرت مولوی نعیم اللہ صاحب مرحوم مصروف است۔ ازین جہت بندہ ہم عرضی نمودہ کہ در حق این فدوی در اوقات مخصوص وامورات مرجو یاد داشتہ دعا فرمایند کہ اللہ تعالےٰ در غلامی حضرت صاحب سیدی ومرشدی ومولائی طبیب القلوب والارواح وسیلتی الی وصول اللہ حضرت شاہ شاہان غلام علی صاحب مدظلال کما لہم راسخ داشتہ وترک ہمہ دادہ وتوفیق رفیق عنایت نمودہ برائے خود کند، قولاً وعملاً وفعلاً دیگر بس تمنائے دگر نیست وہمیشہ یاد فرما باشند واز پارۂ کاغذ دریغ نہ فرمایند زیادہ حد ادب۔

وباقی احوال فدوی زبانی اخون محمد اعظم وملا سعد اللہ معلوم خواہد شد۔ وبہ صاحبزادہ ہائے عالی مراتب وحضار مجلس شریف بعد اداب سلام التماس دعا۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۹۶

مکتوب حاتم

بعرض خادمان حضرت صاحبی خدایگانی قبلۂ دوجہانی معدن فضل وکرم منبع تفضل وشریعت صاحبی خدایگانی جیو مدظلہٗ العالی - از بندۂ کمترین حاتم بعد لوازم بندگی وکورنشات کہ ذریعۂ افتخار نیازمندان است بجا آوردہ می رساند - کمترین شب وروز انتظار ودعاے خیر جناب سامی بودہ است - امیدوارم کہ مژدۂ خیر خیریت مزاج شریف واز صاحبزادہ قلمی ومرحمت فرمایند - کہ باعث جمعیت وطمانیت خاطر ازیں خواہد شد بندہ از گوشۂ خاطر فراموش نہ فرمودہ ہمواره دعاے خیر درحق بندہ می فرمودہ باشند - ورنہ روز محشر دست بدامانِ فیض تو امان سامی خواہد داشت - امید وارم کہ دعاے خیر ہمواره درحق بندہ می فرمودہ باشند - کہ باعث جمعیت خاطر ازیں خواہد شد -

زیادہ حد ادب

Marfat.com

۱۹۷

مکتوب محمد نصیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علیٰ سبحانہٗ والشکر علیٰ اعطاء فیضانہٗ

مکتوب بجناب ارشاد مآب قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین یگانۂ حضرت صمدیت مقرب لباط احدیت مقبول بارگاہ بے چون زینت بخش تحریر یافت ؎

آرزو دارم کہ خاک آں قدم ❊ توتیائے چشم سازم دم بدم

کمترین عقیدت گزین خلفہ طالب علم اداب تعظیمات معتقدانہ و مراسم کورنشات نیازمندانہ بجا آوردہ بموقف عرض حاشیہ بوسان بساط فیض مناط انجمن ہدایت موطن آں قبلۂ ارباب تحقیق و توحید کعبۂ اصحاب تدقیق و تجرید مخزن لطایف انسیہ معدن معارف قدسیہ، کریم الاخلاق عمیم الاشفاق حضرت پیر دستگیر مد اللہ ظلال اجلالہ وافضالہ می رساند کہ اگرچہ بحکم سنت مولوی

؎ نہ تنہا عشق از دیدار خیزد ❊ بسا کیں دولت از گفتار خیزد

این فدوی جاں نثار از مدت بسیار آرزوے پاے بوس ناصیہ سایان آستان فیض نشان کہ اکسیر مس وجود فروغ بخش پیشانی سجود ست فوق الحد دارد زیں بہ مکتب غم عشق لاغری کردم ❊ تنم بہ کاغذ مسطر کشیدہ می ماند

لیکن قطع مسافت بہ سبب کم ہمتی دشوار ساختہ از حصول این دولت محروم دریں صورت بہ مقتضاے فیض آں قبلۂ انام امیدوارم کہ اگر آفتاب بوجہ خاص در یارۂ ذرۂ بے مقدار تابد ہر آئینہ از گرداب اضطراب مناص خلاص یابد

مصرع یک نظر فرما کہ مستغنی شوم ز ابنائے جنس

پیوستہ خورشید ہدایت بر اوج (سعادت) و دریائے عنایت موج در موج باد ؎ توئی مقصود گر مشغول غیرم ؛ توئی معبود گر نزدیک دیرم

؎ زہے صفائے عمارت کہ در تماشائیش ؛ بدیدہ باز نہ گردد نگاہ از دیوار

پشتو ؎ دسحر بادہ معنبرہ دہ عاشق چیری

اذا لقیت حبیبی فقل لہ خبری

فرما نظر (لہ) شما شاد درست جہاں کہ نہ دی

الی جنابک قد مال دایما بصری

فقیر محمد نصیر

ترجمہ پشتو:۔ اے باد سحری خوشبو عاشق کی طرف ؛ لا۔ جب تو میرے محبوب سے ملے تو اس کو میرا احوال پہنچا۔ آپ کی نظر عنایت کافی ہے اگرچہ سارا جہان نہ ہو۔ اس لئے کہ میری نظر صرف آپ کی طرف متوجہ ہے۔

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۱۹۸

مشیخت پناہ عطوفت دستگاہ اخوندزادہ صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ

ازیں جانب خادم الفقراء محمد غلام سلام مالا کلام مقرون بہ صحت باشند
بعدہٗ عرض آنکہ عجب انصاف است کہ در غازی استقامت کردند و
شب گذرانیدہ مایان و عیال مایان از خادمان آن صاحب باشند اگر
تقصیر نمودم توبہ کردم۔ برائے خدا اللہ ازاں جانب استقامت در دیہہ
کوہی اختیار کردہ کہ بخدمت آن صاحب مشرف شوم۔

زیادہ

۱۹۹

برادر عزیز اخوندزادہ صبورا السلام و خدائے تعالیٰ شمارا از
آفات دارین محفوظ دارد۔ و در حق ما دعاء خیریت خاتمہ بخیریت دارین
عنایت نمائید۔ بعدہٗ معلوم آں کہ پیش شما حبیب است و حال آں
است کہ در ایں جا ضرور درکار است۔ پس باید کہ ہمراہ آدم بفرستید کہ
ماجور دارین شوید۔ ایام بکام باد۔

Marfat.com
Marfat.com

۲۰۰

انوار اسرار فیض اقدس از باطن منور مقدس عالی جناب ارشاد
مآب شیخ الانام مقتدائے طوائف اسلام منبع علوم روحانیہ مجمع فیوض سبحانی
مرشد کامل اکرم قدوۂ مشائخ عرب وعجم اعنی اخوندزادہ کہ اسمہائے شما
معلوم است چیو لعافیت سلامت باشید۔ ازیں جانب بعد از
تعظیمات دوستہ وتسلیمات پیوستہ آں کہ ازیں جانب مقرون
بخیریت وخیر خیریت صاحب جمع خوردوکلاں سلام از درگاہ رب المعبود
مطلوب است۔ مرام آں کہ مایان خدمت گار شما ہستیم وشما فراموشی
دعاری فرمایند واشتیاق ملاقات صاحب بسیاری داریم ولیکن
راہ مایاں نیست وصاحب مرحمت رفتن ایں جانب نہ فرمایند (نمی فرمایند)
ومایاں را پائے رفتن کوتاہ است۔ چرا متعدیان براہ شستہ اند۔
امید کہ خدمت گار صاحب قدیم (را) از دعار حمت مہجور
نفرمایند۔

مہر

دین محمد
پسر
دوندیاخاں
۱۱۹۸

تمت بالخیر

Marfat.com
Marfat.com

مکتوب حکیم صاحبزادہ محمد میر آغا جان صاحب بنام مرتب

(حکیم صاحب مرحوم نے مندرجہ ذیل مکتوب اپنے دستِ مبارک سے نقل کیے ہوئے مکتوبات کے مجموعے کے آغاز میں لکھ کر شامل فرمایا تھا، یہاں تبرکاً درج کیا جا رہا ہے)

جناب محترم مکرم و مشفقم مہربانم حاجی الحرمین الشریفین مجمع الفضائل ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان صاحب، صدر شعبۂ اردو سندھ یونیورسٹی حیدرآباد سندھ زید فضلہ، وعنایتہ،

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ خیریت جانبین نیک روزی باد۔

ورود گرامی نامہ کے وقت احقر بوجہ بیماری لاحقہ شرفِ جواب دہی سے محروم ہو کر جمیل کو مامور کیا۔ سفرِ حج سے بخیریت واپسی مبارک ہو۔ سال بسال آپ کا حج و زیارت روضۂ اطہرؐ سے مشرف ہونا نعمتِ الٰہی ہے۔ آپ کے طفیل خدای عالم احقر کو بھی نصیب فرمائے۔ اے بسا آرزو کہ خاک شدہ ویا لفسیب۔

حسبِ الارشاد مکتوباتِ موجودۂ نور محل مسجد صاحبزادگانِ اوچ، خود نقل کر کے حاضرِ خدمتِ گرامی کر رہا ہوں۔ اگرچہ پیرانہ سالی کی کمزوری سنگِ راہ تھی مگر نقل مطلوب کے لیے کوئی اور قابل اور لائق نہ پا کر باوجود کم فرصتی و کمزوری تعمیلِ ارشاد کی کوشش کی گئی، جو محض فضل و توفیقِ الٰہی تھی اور جناب کی نیک نیتی و اخلاص اور فیض رسانی کی برکت۔

اجرتِ تحریر کی ضرورت نہیں اور نہ بھیجنے کی تکلیف فرمائیں کہ یہ اپنا ہی کام ہے اور آپ ہی ہمیں امدادِ نشر و اشاعت کی دے کر، سرفراز و ممنون فرماتے ہیں۔ مجزاکم اللہ خیر الجزا فی الدارین۔ امید ہے رسید سے ممتاز فرمائیں گے۔ والسلام علیٰ من اتبع الہدیٰ۔

احقر محمد میر آغا جان عفی عنہ، اوچ ریاست دیر، مغربی پاکستان ۹ ربیع الاول ۱۳۸۹ھ

Marfat.com

اِشاریہ

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

فہرستِ اعلام

الف

آصف علی ۲۲
ابراہیم مُلّا ۱۵
ابوالبرکات سید حسن قادری پشاوری ۱۴
ابوالحسن زید فاروقی ۱
ابوالعوالی ۱۲۵، ۲۲۱، ۲۲۴،
بوالفتح ۷۵، ۱۶۶، ۱۶۷، ۱۷۰، ۱۸۳، ۱۹۲، ۱۹۳،
ابوالقاسم خاں ۳۴، ۱۲۶، ۱۳۳،
ابوسعید ۲۲، ۲۲۱،
احسان حسین فاروقی ۲۲،
احمداللہ ۱۹، ۱۰۲، ۱۰۷،
احمد حاجی ۱۱۳
احمد حسین ۲۲
احمد خان ۵۸، ۶۲، ۲۰۷، ۲۰۸، ۲۳۰،
احمد سعید ۲۲،
احمد شاہ ابدالی (دُرّانی) ۵، ۴۷، ۵۲، ۵۸، ۶۰، ۷۲، ۸۸، ۹۰، ۱۲۲، ۱۳۶، ۱۳۷، ۱۵۵، ۲۰۴، ۲۰۶، ۲۳۵، ۲۳۹، ۲۴۹،
احمد علی شاہ نقشبندی ۲۲،
احمد کبیر ۲۲
احمد، میر ۲۲۴،
احمد خواجہ ۱۸۲،
ارشاد حسین فاروقی ۲۲
ارشاد خاں، نواب ۴، ۶، ۸، ۹، ۲۳، ۳۱، ۳۳، ۳۶، ۴۳، ۵۸، ۵۹، ۶۳، ۶۴، ۶۵، ۷۵، ۸۲، ۸۵، ۸۸، ۱۰۴، ۱۰۵، ۱۴۷، ۱۶۵، ۱۸۲، ۱۸۸، ۱۹۱، ۲۱۵،
ارشد خاں ۷، ۶، ۶۹، ۸۵، ۱۰۵،

Marfat.com
Marfat.com

۱۸۵، ۱۸۹

ارشد علی ۲۲، ۱۶۳

اسد اللہ ۸۶،

اسد اللہ بیگ ۱۶۴،

اسلم خاں ۱۴۱،

اسلم اخون، مُلّا ۲۲

اسمٰعیل، میر ۱۲۵، ۱۹۲،

اسمٰعیل، میرزا ۱۷۹

اصالت محمود خاں ۱۳۹

اعظم علی خاں ۵۳

افضل ۱۴۴،

افضل خاں (افضل الدولہ) ۶، ۲۹،
۳۱، ۳۸، ۴۸، ۴۹، ۵۲، ۵۳،
۵۳، ۵۴، ۱۱۵،

اکرام اللہ ۱۶۲، ۱۶۸،

اکرام الدین ۱۸۳، ۱۹۶

اکرام الدین احمد، حافظ ۲۲

اکرام خاں ۲۲۶

اکرم ۲۷

الہ یار ۲۱۷

اللہ یار خاں ۲۲۴

اللہ یار شیخ ۲۲۸

امام الدین احمد خاں ۶۶، ۶۷
۶۹، ۷۲، ۸۵، ۱۶۵، ۲۰۶

امام الدین، اخوند مُلّا ۲۲

امامن ۶۶

امامی بیگم ۲۲۰

امان اللہ ۱۴۳

امان اللہ، اخون ۱۷، ۲۲، ۱۱۳

امان، حاجی ۲۲۵

امان خاں، مُلّا ۲۲۵

امان، شاہ ۲۳۵

امانی بیگم ۱۳۰

امداد حسین ۲۲

امر ناتھ ۱۶۰

امیر ۲۱۹

امیر ناصر ۱۴۹

امین ۲۱۹

Marfat.com

امین احمد اظہر، شاہ ۲۲
امین الدولہ (امین الدین خاں)
۶۴، ۷۵
امین محمد خاں ۷۲
امینہ ۱۹، ۸۱
اُنامَل، لالہ ۶۷، ۶۸، ۷۲، ۷۳
انور خاں ۲۱۹، ۲۲۷
اولیا، مُلّا ۱۵
ایزد بخش ۱۱۲
ایمن، اخون ۲۲۸
ایمنہ ۲۳۴، ۲۳۷

ب

باز خاں ۲۲
باز خاں، میر ۱۰۱
بحر الدین ۱۳
بختاور خاں ۶۰، ۲۱۵
بخشی سردار خاں ۸۸
برکت اللہ ۱۴۴
بساون رائے بیدار ۱۴۸، ۱۴۹/۱۵۱
بشارت اللہ ۲۶۵
بندے علی خاں ۱۷۰
بہادر ۲۱، ۲۵۹
بہار، مُلّا ۱۷، ۲۰۵
بہاء الدین، خواجہ ۲۵۲
بہاء الدین، میر ۱۴۷
بہرام بخش ۵۰، ۵۳
بہرہ مند شاہ ۱۷۰
بیان ۲۵
بیتو ۶۶

پ

پتو ۱۰۸
پیر جان، سید ۱۲، ۱۳
پیر علی (شاہ علی) ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۳۶
۳۸، ۳۹، ۴۵، ۶۱، ۶۴، ۶۶
۶۸، ۶۹، ۷۱، ۷۲، ۷۴، ۷۷
۸۱، ۸۵، ۸۶، ۹۹، ۱۳۲، ۱۳۴
۱۵۸، ۱۷۵، ۱۷۸، ۱۸۳، ۱۸۷
۲۲۰، ۲۳۴، ۲۳۷، ۲۴۱،

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۲۴۲، ۲۵۹
پیر محمد ۹۱

ت

تیمر خاں ۱۶۱
تیمور، مُلّا (مُلّا تیمر) ۱۴، ۱۵،
۱۸، ۲۱۱، ۲۱۷، ۲۲۳، ۲۶۲

ث

ثناء اللہ پانی پتی، قاضی (ثنا اللہ)
۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۱،
۱۵، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۸،
۲۹، ۳۱، ۴۴، ۴۶، ۴۷، ۴۹،
۵۱، ۵۲، ۵۳، ۵۴، ۵۵، ۵۸،
۶۴، ۸۷، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۰۷،
۱۱۱، ۱۱۳، ۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۲۲،
۱۲۳، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۳۲، ۱۴۰،
۱۴۵، ۱۵۳، ۲۲۴، ۲۳۵،
۲۳۶، ۲۳۸، ۲۴۰، ۲۵۹،
ثناء اللہ سنبھلی ۴، ۹، ۷۵،
۲۹، ۸۳، ۸۴، ۱۸۷

ج

جانجانان (دیکھیے مظہر)
جان عالم خاں ۱۲۹، ۱۳۰
جان محمد، مُلّا ۱۴، ۲۴۹
جانی خانم ۲۲۴
جکھّو ۱۶۲
جلال الدین، حکیم ۱۶۲
جلیل، مُلّا ۱۴
جمال احمد مجددی ۳۲
جمال خاں ۲۲۷
جنگی خاں ۲۰۶
جہانگیر، مُلّا ۲۲
جیون، سیّد ۱۵۱
جیون مل ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲

چ، چھ

چُنّو رام ۱۴۸، ۱۵۰، ۱۸۴
چھتر مل ۹۹، ۱۴۸، ۱۵۱، ۱۵۲

ح

حاتم ۲۶۶

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

حاجی ۱۴۱
حاجی، مُلّا ۲۳، ۲۴۹
حاجی بیگم ۲۲۱
حافظ رحمت خاں (حافظ) ۵،
۵۸، ۶۲، ۷۶، ۸۸، ۹۱، ۹۶
۹۷، ۱۳۲، ۱۷۰، ۱۸۳، ۱۸۴
۲۰۵، ۲۰۸،
حافظ شاہ محمد ۲۱۲
حافظ شیرازی ۶۸، ۲۵۶
حبیب احمد ۲۲
حبیب اخوند، مُلّا ۲۲
حبیب الرحمٰن خاں ۲۲
حبیب اللہ، شیخ ۹۹
حُجّت اللہ ۱۰۳
حجّن ۸۱، ۱۰۳
حسام الدین ۱۸۳، ۱۹۶
حسن خاں، مُلّا ۱۲۳
حشمت خاں، سیّد ۸۶، ۸۹، ۱۴۶
حفیظ الدین ۱۰۵
حقیقت رائے ۱۵۹
حکمت اللہ ۸۱، ۲۰۱
حکومت رائے ۱۵۵
حمایت اللہ خاں ۱۲۷، ۱۲۸
حمزہ ۱۹۶
حمزہ، سیّد ۲۰۶
حمزہ، میر ۱۶۴
حمزہ خاں ۱۲۵
حنیف اللہ صدیقی ۱
حیدر خاں ۲۱۹

خ

خادم حسین ۱۶۷
خاذی محمد، مُلّا ۱۷، ۲۰۵
خدیجہ بنت بحرالدین ۱۳
خضر خاں ۲۲۶، ۲۲۷
خلیق انجم ۱، ۴، ۳۳، ۷۹، ۸۷
۸۹، ۱۰۲، ۱۰۷، ۱۲۰
خلیل احمد سرہندی ۲۲
خلیل الرحمٰن سوائی ۲۲

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

خواجہ بادشاہ نقشبندی ۱۴۷
خواجہ محمد، مُلّا ۱۷، ۲۱۷
خواص، مُلّا ۲۲
خوشحال، مُلّا ۲۲۴
خیرالدین حسین، میر ۱۳۱
خیرعلی، میر ۱۳۹
خیرمحمد، مُلّا ۱۶، ۲۴۳

د

دائم علی سرہندی ۲۲
درّانی (دیکھئے احمد شاہ ابدالی)
درگاہی خاں ۲۲۶
دلیل اللہ ۱۲۶، ۲۳۵، ۲۳۷
۲۳۸، ۲۴۰
دوندیا خاں ۲۷۰
دوندے خاں ۵، ۶۶، ۶۷، ۶۸
۷۰، ۷۳، ۷۶، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۹۵
دیندار (میاں دیندار) ۲۱۶، ۲۱۸
۲۱۹،
دین محمد ۲۷۰

ر

رازمحمد ۲۱۹
راگھو (رگھناتھ راؤ مرہٹہ) ۲۰۴، ۲۰۸
رام پرشاد ۱۵۵
رائے بہادر سنگھ ۱۴۰
رحمت اللہ، شیخ ۶۶، ۶۸، ۷۱
۷۴، ۸۳، ۹۹
رحمت اللہ کشمیری ۵۲، ۵۴
رحمت خاں (دیکھئے حافظ رحمت خاں)
رحمت، مُلّا ۱۶، ۱۸، ۲۱۷، ۲۴۹
۲۶۲
رحم خاں ۱۰۰، ۱۲۵
رحم داد (رحیم داد) ۵، ۳۱
۳۴، ۳۵، ۳۸، ۴۰، ۵۷، ۵۸
۸۷، ۸۸، ۱۲۰، ۲۲۶
رحیم الدین ۱۸۲، ۱۸۴
رحیم خاں ۸۶
رحیم خاں خانزادہ ۶، ۴۸، ۵۵

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

۵۷، ۱۱۴
رحیم داد (دیکھئے رحم داد)
رسول خاں ۲۲۶
رُشد علی خاں ۲۲
رشید النبی مجددی ۲۲
رضا ۶۷، ۷۲
رضا خاں ۲۲۶
رفیع ، مُلّا ۲۲
روح الامین ۱۴۶، ۱۷۴، ۲۰۳
روشن خاں ۱۶۳، ۱۸۷، ۲۰۶
رؤف احمد رافت ۲۲
ریحان حسین ۲۲

ز

زبردست ، مُلّا ۱۶، ۲۳۴،
۲۳۷، ۲۳۸،
زبیدہ ۲۲۴

س

سالم شاہ ۱۸۵
سبحان شاہ ۱۷۹، ۲۰۵
سجاد ۲۱۹
سراج احمد مجددی ۲۲
سراج شاہ بونیری ۲۲
سراج ، مُلّا ۲۲
سردار ، مُلّا ۱۶، ۲۳۴، ۲۳۵،
۲۳۷، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰
سرفراز خاں ۲۱۹
سعد اللہ ، اخون ۱۷، ۲۶۵
سعد اللہ خاں ۲۲، ۹۶
سکندر خاں ، خواجہ ۸۲
سلیم ، اخوند میاں ۲۲۶
سنا معصوم ۹۰
سید احمد ۶۶
سید احمد ، اخوند ۲۲
سید جیون ۱۵۱
سید حمزہ ۲۰۶
سید غلام ۱۳، ۱۴، ۱۷، ۲۴۵
سید قاسم خاں (دیکھئے قاسم علی خاں)
سیدن بیگم ۲۲۰

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

سیف الدین احمدی سرہندی ۲۵۷
سیف الدین، اخوند ۲۴۹
سیف الدین، مُلّا ۱۵، ۱۷، ۲۱۷، ۲۶۲
سیف اللہ ۵۶، ۵۷، ۱۱۴

ش

شادی رام ۹۹
شادی لعل ۱۵۸
شاہت، مُلّا ۱۷
شاہتار ۲۱۹
شاہ علی (دیکھئے پیر علی)
شاہ محمد ۶۷، ۷۲، ۲۱۰
شاہ محمد پیر مجذوب ۲۲
شاہ محمد خاں ۲۲۵
شاہ مدار ۴۳، ۵۹
شاہ نذر ۶۷، ۷۲
شاہ نور ۶۹
شاہ نور خاں ۲۲۲
شاہ ولی اللہ ۳۳، ۸۳، ۱۴۰
شجاعت علی ۱۰۵
شنبھو رائے ٹھاکر ۵۹
شیخ محمد ۸، ۱۷
شیر محمد ۱۲۸

ص

صالح خاں ۱۰۵
صالح محمد ۹۳
صالح محمد، مُلّا ۱۷
صبغۃ اللہ ۵۲، ۲۳۵، ۲۳۷
صدر الدین، مُلّا ۱۲۲
صدر المشائخ (فضل عثمانی) ۱۳
صفوۃ اللہ ۱۹، ۲۳۷، ۲۳۸
صفی القدر ۲۲
صفی اللہ، خواجہ ۱۳

ض

ضابطہ خاں ۳۴
ضیاء الدین حسین ۱۳۵
ضیاء المشائخ (محمد ابراہیم) ۱۳
ضیاء النبی مجددی ۲۳

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

ظ

ظفر، مُلّا ۲۲۵

ظفرعلی ۴، ۶، ۹، ۳۲، ۳۴، ۶۷، ۶۹، ۷۰، ۷۲، ۷۴، ۷۵، ۷۶، ۷۷، ۷۸، ۷۹، ۸۴، ۹۳، ۱۰۰، ۱۶۳، ۱۷۶، ۱۸۹، ۲۰۵۔

ظہورالحسن مجددی ۲۲

ع

عابدخانم ۲۲۴

عارف خاں ۱۹۱

عاشوری، میر ۹۶

عالم خاں، مُلّا ۹۰

عباس علی امروہوی، حافظ ۲۲

عبدالاحد (شاہ گلؒ) المتخلص وحدتؔ ۳۱

عبدالباقی ۱۹، ۲۱، ۲۳۷

عبدالباقی، خواجہ ۱۳

عبدالجبار ۹۲

عبدالجلیل ۴۹، ۵۲، ۵۴، ۵۵، ۵۷

عبدالجلیل، مُلّا ۹۴

عبدالحفیظ ۲۱، ۹۳، ۲۵۹۔

عبدالحق، شیخ ۵۷، ۲۱۱

عبدالحی ۱۸۳

عبدالخالق، حاجی ۱۷، ۲۳۱

عبدالرحمٰن خاں ۱۷۶

عبدالرحمٰن، خواجہ ۱۳، ۱۴

عبدالرحمٰن شیخ ۴۵، عبدالرحمٰن، مُلّا ۲۲

عبدالرحیم، حافظ ۲۲۵

عبدالرحیم، مُلّا ۱۷، ۹۰، ۱۲۴۔

عبدالرزّاق ۹۲، ۹۳، ۱۷۰، ۲۰۵، ۲۱۵، ۲۱۷، ۲۶۰، ۲۶۲۔

عبدالرزاق، شاہ ۱۲۔

عبدالرزّاق قریشی ۱، ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۱۱، ۳۳، ۴۶، ۵۸، ۶۴، ۷۶، ۸۷، ۹۹، ۱۰۱، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۱۱، ۱۱۵، ۱۱۶، ۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۶، ۱۲۹، ۱۳۲۔

عبدالرزّاق، مُلّا ۱۴، ۱۷، ۲۲، ۲۳، ۲۴۔

عبدالرسول ۱۸، ۲۱۶، ۲۱۷۔

Marfat.com

عبدالرشید مجددی ۲۲
عبدالستار جان ۱۴
عبدالعزیز خان ۱۷، ۱۱۸، ۲۲۳،
عبدالعلی، سید ۱۵۱
عبدالغفور پشاوری ۲۲
عبدالقدوس ۱۶، ۲۳، ۲۴۶،
۲۵۰، ۲۵۱-
عبدالقدیر اخوند ۱۶
عبدالقدیر، ملا ۱۶، ۲۴۶، ۲۴۷، ۲۴۹
عبدالقیوم ۱۹۶
عبدالقیوم، شاہ ۱۳
عبداللہ ۱۹۶، ۲۱۶، ۲۱۷-
عبداللہ انصاری ۷۶
عبداللہ جان ۱۴، ۲۱۹
عبداللہ جان فاروقی ۱۳
عبداللہ خان ۲۰۸، ۲۱۸
عبداللہ، ملا ۱۴، ۱۵، ۲۴۲،
۲۶۳، ۲۶۴
عبدالنبی ۱۸، ۲۱۶، ۲۱۸
عبدالہادی، میر ۶، ۷، ۲۸، ۴۰،
۴۴، ۹۹، ۱۷۸، ۱۹۱-
عبیداللہ اخون سواتی ۲۲
عبید خاں، خواجہ ۶
عرفان، ملا ۲۲
عزت اللہ ۲۲۰
عزت اللہ ابن راسخ ۱۵۱
عزت اللہ شاہ ۱۳
عزیز اللہ خاں ۱۱۵
عزیز خاں روہیلہ ۱۱۷
عصمت اللہ شاہ ۵۶
عظیم خاں، ۲۲۶
علاؤالدین مجددی ۲۲
علی احسن، سید ۱۳۰
علی اصغر، میر (میر منشی) ۹، ۱۰،
۹۲، ۹۴، ۹۵، ۹۶، ۲۰۸-
علی خاں ۱۲۵
علی رضا خاں ۴۷، ۴۸، ۱۵۱
علی شاہ، سید ۱۵، ۳۷

Marfat.com

علی شیر ۱۹، ۲۴۳
علی محسن، میر ۱۳۱
علی محمد ۲۱۹
علی محمد خاں ۱۱۴، ۲۰۸
علی نذر ۱۷۰
عمادالملک ۵، ۸۰، ۸۶، ۸۷
عمرخاں ۱۱۴
عمر، مُلّا ۹۲، ۹۳، ۱۱۸
عنایت اللہ ۲۲۰
عنایت خاں ۴۴، ۵۴
عنایت غوث ۱۰۵

غ

غالب علی خاں ۶۹
غلام امام ۶۰، ۶۱، ۸۱، ۸۲، ۱۹۱، ۲۰۷،
غلام حسن ۴، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۵۹، ۶۰، ۶۲، ۶۳، ۷۹، ۸۱، ۸۷، ۱۰۱، ۱۰۲، ۱۰۳، ۱۴۵، ۲۱۱، ۲۱۵، ۲۱۷،
۲۵۴، ۲۵۸، ۲۶۲، ۲۶۳
غلام حسن، شاہ ۱۳
غلام حسین ۱۰۵
غلام حسین، شیخ ۱۵
غلام حسین کھتانیسری ۱۸
غلام حسین خاں ۹۷
غلام رسول ۱۸، ۱۰۵، ۱۴۵، ۱۹۴
۱۹۵، ۲۱۶،
غلام عسکری خاں ۴، ۶، ۲۳، ۵۹
۱۱۲، ۷۹، ۸۰، ۸۲، ۹۵، ۹۷
۱۰۱، ۱۰۲، ۲۰۷، ۲۱۰،
غلام علی ۸، ۱۹، ۲۱، ۲۲، ۳۰
۸۳، ۸۷، ۲۳۵، ۲۳۷، ۲۶۱/۲۶۵
غلام غوث ۱۸، ۲۱۷
غلام فرید ۲۰۶
غلام قادر شاہ ۱۸، ۲۱۱، ۲۱۶،
۲۱۷، ۲۱۸،
غلام محمد ۶۷، ۶۸، ۷۳، ۱۴۵
۱۵۴، ۱۸۳، ۱۹۶، ۲۳۶۔

Marfat.com
Marfat.com

غلام محمد (حضرت جی) ۱۳

غلام محمد معصوم ثانی ۱۳

غلام محی الدین ۱۳، ۳۲

غلام مصطفیٰ ۴۴، ۹۹، ۱۴۶،
۱۴۷، ۱۷۸ -

غلام مصطفیٰ خاں ۶۹، ۷۱، ۷۴،
۹۱

غلام نبی ۲۳، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۸

غلام نبی، شاہ ۱۳

فاروق، مُلّا ۱۷، ۲۱۱، ۲۳۱

فتح اللہ ۱۸۳، ۱۹۶

فتح اللہ حافظ ۲۱۰، ۲۱۲

فتح اللہ، خواجہ ۱۴۱

فتح اللہ، مرزا ۱۴۲

فتح خاں ۱۱۳، ۱۲۱، ۱۲۲، ۱۲۳،
۲۱۹، ۲۲۳ -

فتح علی ۱۸۳، ۱۹۶

فتح علی خاں ۲۱۰، ۲۱۱، ۲۱۶، ۲۶۱

فتح علی خاں، میر ۲۵۲

فتح محمد ۱۴۳

فخر الدین ۲۰۷

فخر الدین ۲۵

فدا احمد مجددی ۲۲

فدائے محی الدین ۱۳

فرحت اللہ ۱۶۲

فصیح اللہ خاں ۴۳

فضل احمد معصومی ۱۲، ۱۶، ۲۳، ۲۵۱

فضل عثمان (دیکھئے صدر المشائخ)

فضل عمر (دیکھئے نور المشائخ)

فضل قیوم ۱۳

فضل محمد ۲۱۷

فقیر اللہ ۱۲۷

فیض اللہ خاں ۲۱، ۸۸، ۹۱، ۱۶۷،
۲۵۹

فیض اللہ، خلیفہ ۱۵۴، ۱۶۴،
۱۶۵، ۱۸۷، ۱۸۸

فیض اللہ، مُلّا ۱۷، ۹۲

Marfat.com
Marfat.com

ق

قادر باز خاں ۹۶
قادر بخش، مرزا ۲۵۲، ۲۵۳
قادر داد خاں ۱۳۴
قادر شاہ ۱۸
قاسم ۶۷، ۷۲
قاسم بیگ ۲۲۲
قاسم، شیخ ۱۱۴، ۱۹۸
قاسم علی خاں (محمد قاسم خاں، سید قاسم خاں) ۵، ۶۰، ۴۰، ۱۱۹، ۱۷۲، ۱۷۸، ۱۸۰، ۱۹۰، ۲۰۲
قائم خاں ۱۰۱
قائم خاں، مُلّا ۱۰۰
قدرت اللہ ۵۶
قطب الدین ۱۷۷
قطب الدین، شاہ ۲۱، ۲۵۲
قطب الدین، شیخ ۱۵
قلندر بخش ۱۳۶، ۱۳۷
قلندر خاں، خواجہ ۸۲
قلندر، مُلّا ۱۷، ۲۶۴
قمر الدین، شیخ ۴۲

ک

کامو ۱۴۶
کامیاب، خواجہ ۴۴، ۴۵، ۱۴۲/۱۷۵
کبیر، ملّا ۲۲
کرم، حافظ ۱۷
کرم خاں ۸۵
کریم الدین ۱۸۳، ۱۹۶
کریم خاں ۸۶
کلّو کوکہ ۹۷
کلّو، میر ۶۸، ۷۲، ۱۴۵
کلیم اللہ ۱۲۰، ۱۷۹
کمال خاں ۲۲۸
کمال شاہ ۱۵۳

گ

گل محمد ۱۷، ۲۱۶، ۲۱۸

ل

لال محمد ۱۲۵

Marfat.com

Marfat.com

Marfat.com

لچھمن سنگھ ۱۴۴
لعل خاں .....
لطف اللہ خاں، شاہ ۲۴۹
لطف اللہ، شاہ ۱۵، ۱۶

م

مبارک النساء ۱۹۹
مجدالدولہ ۵، ۸۸، ۱۲۶
مجدد الف ثانی ۱۶۲، ۲۱۱، ۲۵۳
مجیدن ۸۱
محب اللہ ۱۶، ۲۳، ۸۶، ۲۴۸
۲۵۰، ۲۵۱۔
محب اللہ (پسر محمد طاہر) ۱۹۸
محب اللہ خاں ۵، ۳۴، ۶۸، ۷۴
۱۴۵، ۱۷۵، ۱۹۵، ۲۱۵، ۲۶۴
محب اللہ، مُلّا ۱۳۸
محبت خاں ۲۲۷
محبو ۷۲
محبوب علی، حافظ ۱۱۷
محسن، مُلّا ۵۸، ۶۲
محمد ۶۷، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۸۸
محمد ابراہیم خاں ۲۳
محمد احسان احمدی ۴، ۸، ۱۹، ۲۱،
۲۳، ۵۷، ۵۸، ۵۹، ۶۰، ۶۱،
۶۲، ۷۹، ۸۰، ۸۲، ۹۵، ۹۷،
۱۰۱، ۱۰۲، ۱۱۷، ۲۱۱، ۲۳۷، ۲۵۹
محمد اسمٰعیل جان ۱۴
محمد اشرف ۲۳۵
محمد اعظم، اخون ۱۷۰
محمد اعظم (خلیفہ حاجی محمد افضل) ۱۶۲/۲۵۳
محمد اعظم، مُلّا ۱۵۵، ۲۶۵
محمد افضل ۱۶۱
محمد افضل خاں ۱۲۵
محمد اکبر ۱۷
محمد اکبر خاں ۲۱۷
محمد اکرم، شیخ ۲۰۶
محمد امیر شاہ قادری ۱۱
محمد امین پشاوری ۱۲
محمد امین شیخ ۱۵

محمد انور ۴۳، ۷۷، ۸۲، ۸۵، ۹۳، ۱۷۵۔
محمد بشیر خاں ۱۵، ۳۰، ۳۵
محمد بصر ۲۴۶
محمد بصیر ۱۶
محمد پارسا، خواجہ ۱۲
محمد (پسر عبدالقدوس) ۱۶، ۲۴۶/۲۵۶
محمد توکل ۱۶، ۲۴۳
محمد جیو ۲۳۶
محمد حسن جان ۱۴
محمد حسن خاں خانزادہ ۶، ۴۸، ۱۱۰، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۳، ۱۱۴۔
محمد حسین پراچہ ۱۸، ۲۱۸
محمد حسین جان ۱۴
محمد حنیف جان ۱۴
محمد حنیف، مُلّا ۱۶، ۲۳۴، ۲۳۷/۲۳۸
محمد خاں ۱۵، ۲۳، ۱۵۴، ۱۶۴، ۱۶۵، ۱۹۱،
محمد خاں آفریدی ۶
محمد خاں، میر ۱۲۵
محمد خاں (ہمشیرزادہ دوندے خاں) ۵، ۷۴، ۹۰، ۱۰۰، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴
محمد دلیل اللہ....
محمد درجات ۱۶، ۲۴۳
محمد ذاکر ۲۱۱، ۲۱۳
محمد رسا، شاہ ۱۲
محمد رسول ۲۲۴
محمد رضا ۵۱، ۵۴
محمد رفیع ۹۹، ۱۷۵
محمد روشن ۱۵۴
محمد سرور، حافظ ۲۰۸
محمد سرور خاں ۶۱، ۶۲
محمد سلیم ۲۱۸، ۲۲۵، ۲۲۶۔
محمد شاکر ۷۴، ۷۷، ۱۵۴
محمد شاہ ۱۸، ۲۸
محمد شاہ پشوری ۲۱۶
محمد شاہ خاں باجوڑی ۲۲
محمد شاہ ولد غلام غوث ۱۶۱، ۲۱۷

Marfat.com
Marfat.com

محمد اشرف ۱۶
محمد شریف ۱۳
محمد شعیب ۴۶، ۵۵، ۵۶
محمد شفیع ۱۸، ۲۱۶، ۲۱۷
محمد صادق، خواجہ ۱۳
محمد صالح ۱۷۷
محمد صبغۃ اللہ ۱۹
محمد صبغۃ اللہ، خواجہ ۱۳
محمد صدیق ۱۹، ۲۳۷
محمد صدیق خواجہ ۱۳
محمد طاہر ۱۹۸، ۲۲۴
محمد عارف ۱۷، ۲۱۷
محمد عبید اللہ، خواجہ ۱۲
محمد عتیق ۱۶، ۲۴۳
محمد عجب ۲۲۶
محمد عظیم ۸۶، ۲۰۶، ۲۲۴
محمد عظیم، حافظ ۱۲
محمد عظیم فریدآبادی، شیخ ۱۶۴
محمد عظیم ملّا ۱۲
محمد علی ۶۹، ۹۱، ۹۳، ۱۸۹
محمد علی بیگ ۶، ۱۰۱
محمد علی خاں ۱۶۶، ۱۷۲
محمد علی، میر ۲۴
محمد عمر، خواجہ ۱۵
محمد عمر مجددی ۲۲
محمد عنایت خاں بونیری ۲۲
محمد غلام ۲۶۹
محمد غوث، سیّد شاہ ۱۲، ۱۳
محمد فاروق ۷۰
محمد فضل اللہ، شاہ ۱۳
محمد فقیہ الدین خاں ۱۶۶، ۱۶۸، ۱۷۲
محمد فیاض ۱۶، ۲۴۳
محمد قدوس ۲۴۸
محمد کاشف ۱۷، ۲۱۷
محمد کاظم ۱۶، ۲۴۹
محمد کلیم ۴، ۱۰، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱

Marfat.com

محمد مبین، میر ۴، ۹، ۱۷، ۴۳، ۸۵، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۸۹، ۹۱، ۹۴، ۱۲۰، ۱۲۱، ۱۴۶، ۱۹۸

محمد نسیم، اخوند مُلّا ۱، ۲، ۳، ۴، ۷، ۸، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۴، ۱۵، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۲، ۲۳، ۲۸، ۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸، ۳۹

محمد حبیب ۵۷

محمد محسن، حافظ ۵۷

محمد مراد ۴، ۱۰، ۱۹، ۲۱، ۳۶، ۴۳، ۶۰، ۶۱، ۷۷، ۹۸، ۹۹، ۱۳۲، ۱۳۴، ۱۷۴، ۱۷۶، ۱۷۷، ۱۷۹، ۱۸۹، ۲۳۷

محمد مرتضیٰ خاں ۱۴۶، ۱۴۷

محمد مسرور ۶۳

محمد مشرف ۲۴۶

محمد مظہر ۲۲

محمد معصوم ۱۸۳، ۱۹۶

محمد معصوم، خواجہ ۱۲، ۱۳

محمد معتبر شاہ ۲۴۹

محمد مقیم ۱۰۵

محمد میر ۱۰۵

محمد میر آغاجان ۱، ۲، ۲۵۴

محمد نبی ۱۶، ۲۴۳

محمد نقشبند ثانی، خواجہ ۱۲

محمد نور ۲۱۶، ۲۴۹

محمد وجیہ الدین (شیخ مٹھا) ۱۳۶/۱۴۰

محمد ہاشم جان ۱۴

محمدی ۶۲، ۸۱، ۸۵، ۱۰۱، ۱۰۲

محمد یار خاں ۱۲۵

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

محمدی بیگم ۲۲۰
محمدی، مُلّا ۱۶، ۲۴۹
محمدی، میر ۲۵، ۲۵۲
محمد یوسف، حافظ ۲۱۰، ۲۱۱
محمد یونس ۵۱
محمود خاں، خواجہ ۸۲
محمود، خواجہ ۵۳، ۵۵
مدار، شاہ ۴۳، ۵۹
مداری ۱۹، ۲۱، ۷۷، ۲۳۴، ۲۳۷
مراد، غازی شاہ ۱۲،
مرزا خاں ۲۲۴
مرلی دھر ۵، ۱۴۸، ۱۴۹، ۱۵۴، ۱۵۵، ۱۵۷، ۱۵۸-
مرید حسین ۱۹۲، ۱۹۳، ۱۹۴-
مسرور ۲۰۷-
مسعود پیرزادہ ۱۷، ۲۱۷،
مشتاق رائے ۴۲، ۱۷۶
مظہر، میرزا جان جاناں ۲۰۱، ۲۰۴،
۵، ۶، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۴، ۱۸،
۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸،
۲۹، ۳۰، ۳۱، ۳۴، ۳۵، ۳۶، ۳۷،
۳۸، ۳۹، ۴۰، ۴۳، ۴۶، ۴۸، ۵۷،
۵۸، ۶۴، ۶۵، ۷۵، ۷۶، ۷۸، ۷۹،
۸۲، ۸۳، ۸۴، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۹۴،
۹۵، ۹۶، ۹۸، ۹۹، ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۲،
۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۰۷، ۱۱۰، ۱۱۲،
۱۱۴، ۱۱۵، ۱۱۷، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۲۱،
۱۲۲، ۱۲۳، ۱۲۴، ۱۲۵، ۱۲۶،
۱۲۷، ۱۲۹، ۱۳۰، ۱۳۲، ۱۳۱،
۱۳۵، ۱۳۸، ۱۳۹، ۱۴۱، ۱۴۳،
۱۴۴، ۱۴۵، ۱۴۶، ۱۴۷، ۱۴۸،
۱۴۹، ۱۵۰، ۱۵۱، ۱۵۲، ۱۵۵،
۱۵۹، ۱۶۱، ۱۷۸، ۱۸۳، ۱۸۳،
۱۸۵، ۱۹۱، ۱۹۴، ۱۹۷، ۱۹۹،
۲۰۹، ۲۱۷، ۲۳۴، ۲۴۱، ۲۵۳،
۲۵۷، ۲۵۸، ۲۵۹-
معز اللہ ۱۸۷
معنبر شاہ جیو، سید ۱۶

Marfat.com
Marfat.com

معین الدین، خواجہ (خواجہ بزرگ) ۱۷۴، ۱۷۸، ۲۰۳۔

معین خاں ۱۹۶

مغلو ۱۴۱

مکھو ۱۶۲

منصب خاں ۱۳۸

منظور ۶۷، ۷۲، ۷۷

منور علی ۱۰۵

موسیٰ خاں، خواجہ ۸۲

موسیٰ خاں دھبیدی، سید ۸۰

موسوی خاں ۵۹، ۷۱، ۷۷

مولوی (جلال الدین رومی) ۲۶۷

مہربان، ملا ۹۲، ۹۴۔

میرزا محمد ۶۷

ن

نادعلی ۱۴۵

نامدار، حافظ ۲۱۲

نامدار خاں ۱۰۰، ۱۰۱، ۱۰۳

نانک چند ۷۴، ۱۴۸، ۱۵۳، ۱۵۴

نتھن خاں ۴۸، ۵۳، ۱۶

نثار علی خاں ۱۲۵

نجابت روہیلہ ۱۵، ۳۸، ۳۹

نجابت علی ۱۰۵

نجف خاں ۷

نجیب الدولہ (نجیب خاں) ۵، ۳۱، ۳۴، ۳۸، ۵۲، ۵۸، ۶۵، ۶۶، ۶۸، ۷۰، ۷۲، ۷۳، ۷۷، ۸۸، ۹۱، ۹۲، ۹۶، ۹۷، ۱۱۱، ۱۵۸، ۲۲۵،

نذر، شاہ ۶۷، ۷۲۔

نصر اللہ ۱۸۵

نصر الدین ۲۲۸

نصرت اللہ خاں ۹۶

نصرت، ملا ۱۷

نصرت یار، شیخ ۲۰۶

نصری، ملا ۱۷، ۹۰

نصیر احمد، سید ۱۴۹

نظام الدین ۵۷

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

نظام الدین اولیا ۲۵۸
نظامی ۱۹، ۲۳۴، ۲۳۷
نظر احمد (نذر احمد) ۲۲۴
نعمت اللہ ۲۱۱، ۲۱۴
نعمت اللہ، شاہ ۲۶۰
نعمت خاں ۱۳
نعمت خاں اخون ۱۷، ۲۶۴
نعمت، مولوی ۱۱۲، ۱۳۲، ۲۱۱
نعیم اللہ ۴، ۱۰، ۱۰۳، ۱۰۴، ۱۰۵/۲۶۵
نعیم اللہ بہرائچی (محمد نعیم بہرائچی)
۸، ۲۰، ۲۱، ۱۰۴، ۲۵۹
نعیم اللہ، سید ۱۰۴
نورالدین حسین ۶۰
نورالعلی ۱۶۰
نوراللہ ۲۹، ۱۹۱
نوراللہ، شاہ ۲۲۷
نوراللہ میر ۱۹۱
نورالمشائخ (فضل عمر، ملا شور
بازار) ۱۳
نورالمصطفیٰ ۱۶۰
نورالنساء ۲۲۴
نورالہدیٰ ۱۶۰
نورخاں، شاہ ۲۲۱
نورمحمد ۱۶
نورمحمد بدایونی، سید ۲۰، ۲۵۸
نورمحمد قندھاری، اخون ۱۴
نورمحمد ملا ۱۵، ۱۶، ۲۴۲

و

وحیدالدین خاں ۱۷۴
ولایت شاہ ۱۸، ۲۱۸
ولی اللہ، شاہ ۳۳، ۸۳، ۱۴۰
ولی اللہ میر ۱۹۳
ولی النبی ۲۲
ولی محمد، ملا ۱۶، ۲۱۷، ۲۴۶،
۲۴۷، ۲۴۹-
ولی نظر (ولی نذر) ۷، ۹۱، ۹۲/۱۷۰

ی

یارعلی خاں ۷۱، ۲۴۷-

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

یارمحمد، حافظ ۲۲۵
یحییٰ، شیخ (حضرت جی صاحب)۱۲
یوسف خاں، سیّد ۱۴۰
یولس، خواجہ ۱۵

اماکن

آنولہ ۷، ۳۷، ۷۰، ۹۰، ۹۲، ۹۵، ۹۶، ۱۴۰، ۲۲۵
اترچھینڈی ۴۲
اجمیر ۲۵۲، ۲۵۳
ارکاٹ ۲۲۶
اکبرآبادی ۲۵، ۶۹
الہ آباد ۹۲
الہ ڈنڈ ۱۸، ۲۱۷، ۲۶۲
امروہہ ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۳۷، ۱۴۹، ۱۸۵، ۲۶۰۔
انوچہ ۱۵۷
اوجھیانی ۹۴
اوچ ۱، ۲، ۱۴، ۱۵، ۱۹۳، ۲۰۵
اوچوں ۲۶۲
بابڑہ ۲۱۷
باجوڑ ۲۱۷
بٹالہ ۱۸، ۲۱۶، ۲۱۷، ۲۱۸
بچھرایوں ۱۶۲
بدایوں ۱۳۳
بڈھانہ ۲۹، ۳۱
بریلی ۶، ۴۲، ۸۶، ۹۱، ۱۷۶، ۲۲۰
بسولی ۳۷، ۶۰، ۶۶، ۶۸، ۷۰، ۷۴، ۱۳۲، ۱۳۳، ۱۳۴، ۱۴۵، ۱۶۳، ۱۷۹، ۱۸۷، ۱۹۱، ۲۰۰
بصرہ ۲۴۴
بغداد ۲۲۴
بکسر ۶
بمبئی ۱
بنارس ۲۲۷
بندرابن ۱۵۶
بنگال ۱۱۹، ۱۷۱

Marfat.com
Marfat.com
Marfat.com

بھرت پور ۲۵۲، ۲۵۳
بھکر ۱۵۱
پانی پت ۱، ۱۹، ۲۱، ۲۹، ۳۱، ۳۵،
۴۰، ۴۴، ۴۶، ۴۹، ۵۰، ۵۳، ۵۵،
۵۶، ۵۸، ۶۹، ۷۴، ۸۸، ۱۱۶،
۱۲۳، ۱۲۶، ۱۳۵، ۱۷۳، ۲۳۴، ۲۳۸
پٹنہ (دیکھیئے عظیم آباد)
پٹرانگ ۲۱۷
پشاور ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۲۲۷، ۲۳، ۲۰۴
پنجاب ۲۱۷
پیپلی ۹۱
پیپلی بھیت ۲۴، ۷۶، ۱۶۷، ۱۸۲
تنگی ۱۳
تھانہ ۱۳
تھانیسر ۱۳۶
جموں ۳۱
جدہ ۲۴۴
چاندپور ۱۱۴
چتلی قبر ۱
چکدرہ ۲۴۳
چوک ناصرخاں
حصار ۳۴
حضروں قاضی والا ۲۱۷
حیدر آباد سندھ ۱۳
خورجہ ۱۵۷
خیرپور ۱
درگاہ شاہ ابوالخیر ۱
دکن ۲۰۴
دوآبہ ۱۲۱
دہلی (شاہجہاں آباد) ۱، ۱۴، ۱۹،
۲۱، ۲۳، ۲۵، ۲۹، ۳۵، ۳۶،
۳۷، ۳۸، ۴۰، ۴۱، ۴۳، ۴۶، ۵۰،
۵۳، ۵۶، ۵۸، ۶۰، ۶۲، ۶۸، ۶۹،
۷۸، ۸۹، ۱۰۴، ۱۲۰، ۱۳۲، ۱۳۳،
۱۴۰، ۱۶۶، ۱۷۰، ۱۷۲، ۱۷۳، ۱۸۱،
۱۸۳، ۱۸۵، ۱۹۱، ۱۹۴، ۲۰۴، ۲۳۶،
۲۲۵، ۲۳۴، ۲۳۷، ۲۳۸، ۲۴۲،
۲۵۹، ۲۶۰، ۲۶۱۔

Marfat.com
Marfat.com

دھولانہ ۹۹

دیر ۱، ۲، ۹، ۱۴۰، ۲۶۳

ڈاسنہ ۱۴۹، ۱۵۳

رام پور ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳،
۲۳۴، ۲۳۸، ۲۳۹، ۲۴۰، ۲۵۹
۲۶۰، ۲۶۱، ۲۶۲ -

روہیل کھنڈ ۴

ریواڑی ۱۴۰

سرائے چودھری ۲۰۶

سرائے ہندوان ۱۵۵

سرحد ۲۱۱

سرولی ۹۰، ۹۲، ۱۰۱

سرہند (سہرند) ۱۲، ۱۴۹، ۱۵۲
۲۳۵، ۲۳۹ -

۳۷، ۳۸، ۳۹، ۴۳، ۴۴،
۴۶، ۴۹، ۵۳، ۶۰، ۶۱، ۸۲، ۸۳
۹۳، ۱۰۱، ۱۳۲، ۱۶۴، ۱۶۷، ۱۶۸
۱۷۰، ۱۷۱، ۱۷۳، ۱۸۱، ۱۸۸، ۲۰۰/۲۰۶

سندھ ۱، ۱۳

سوات ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۱۷/۲۶۲

سورت ۲۲۶، ۲۲۷

سونی پت ۸۸

سہسپور ۱۴۵

سہسوان ۶۶

شاہ آباد ۱۹۱

عظیم آباد (پٹنہ) ۱۹، ۱۲۶، ۱۲۷، ۱۲۹،
۱۳۰، ۱۳۱، ۱۴۶، ۱۴۹، ۱۷۳، ۲۳۴

غازی آباد ۹۶

فرخ آباد ۵۹، ۸۰، ۸۷، ۹۵، ۹۷/۹۹

فرخ نگر ۹۹

فرید آباد ۲۰۶

قندھار ۱۳

کابل ۱۳

کٹرہ محمد یار خاں ۶۰

کرولی ۱۰۲، ۱۰۳

کلانور ۱۸، ۲۱۶، ۲۱۷

کنج پورہ ۴۷، ۵۲

کوٹلہ رشید خاں ۲۲، ۲۱۶، ۲۱۸، ۲۶۱

Marfat.com
Marfat.com

Marfat.com

کوٹہ بوندی ۱۱۷
کول ۸۷
گڑھی ۲۱۷
گڑھی حضرت خیل ۱۳
گلاوٹھی ۱۰۴
گمبٹ ۱
لاہور ۵۸، ۶۰، ۲۳۵، ۲۳۹
لکھنؤ ۱۳۰، ۱۷۱
مالاکنٹ ۱، ۱۳
محلہ فضل حق ۱۳
محلہ کاکا جمعدار ۱۲
مدرسہ غازی الدین خاں ۱۰۴
مدینہ منورہ ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۶
مراد آباد ۴۵، ۱۳۹،
مراد نگر ۲۲۸
مسجد محبت خاں ۲۱۸
مرشد آباد ۹۵، ۱۱۹
مظفر نگر ۳۱
مکہ معظمہ ۲۴۳، ۲۴۴، ۲۴۸
میرٹھ ۹۹، ۱۴۹، ۱۵۳، ۲۲۸
ناگور ۲۵۳
نجیب آباد ۶۷
نرتوپہ ۲۱۴، ۲۱۷، ۲۶۰
نورمحل، خانقاہ ۱، ۲، ۳، ۴۶
نولہتہ ۵۴
ہانسی ۳۴
ہرتاری ۵۱، ۵۲، ۵۴۔
ہردوئی پور ۱۰۱
ہشت نگر ۱۷، ۲۱۷
ہند ۱۷، ۲۱۷
ہوتی ۱۷، ۲۱۷

Marfat.com

فہرستِ کتب و رسائل

احمد شاہ درانی (نصیر احمد جامی) ۴۹
اخبار الصنادید ۹۱
بحرِ مواج، تفسیر ۱۶۲
بیضاوی، تفسیر ۱۶۲، ۱۶۸
جلالین، تفسیر ۱۶۲، ۱۶۸
حسینی، تفسیر ۱۶۲
حصن حصین ۱۶۸
حیات حافظ رحمت خاں ۱۳۲
رسالہ در فضل ذکر جہر ۱۶۲، ۲۵۳
رسالہ فضل ذکر خفی ۲۵
رسالہ اردو کراچی (بابت جولائی ۱۹۶۷ء، اکتوبر ۱۹۶۷ء)
رشحات ۱۶۲
رقعاتِ کرامت سعادت ۸۷
سفرنامہ پولیر ۱۱۶
سفینۃ الاولیا ۲۲۴
سفینۂ خوشگو ۴۹ شرح وقایہ ۲۴
شمائل ترمذی ۱۶۸
عمدہ، تفسیر ۱۶۲
عوارف ۱۶۸
غنیۃ الطالبین ۱۶۲
قرآن مجید ۱۶۶
قصص الانبیاء ۲۲۴
کاملان رام پور ۲۲
کلماتِ طیبات ۴، ۵، ۸، ۱۰، ۲۴، ۲۵، ۴۶، ۷۵، ۷۶، ۷۸، ۸۰، ۸۲، ۸۶، ۸۷، ۸۸، ۹۵، ۹۹، ۱۰۴، ۱۰۷، ۱۱۹، ۱۲۰، ۱۴۶، ۱۵۱، ۱۹۴، ۲۱۱،
مآثر الامرا جلد اول ۶۴
مدارک، تفسیر ۱۶۲، ۱۶۸
مرزا مظہر جانجاناں کے خطوط (مرتبہ خلیق انجم) ۱، ۳۳، ۷۹، ۸۰، ۸۷، ۸۹، ۱۰۲، ۱۰۷۔
مشکوٰۃ ۱۶، ۱۶۸، ۲۴۰۔

Marfat.com

معمولات مظہریہ ۲۰، ۲۱، ۸۳،
۱۰۴، ۱۱۹، ۲۱۱ -
مقامات مظہری ۲، ۴، ۱۴، ۱۵،
۱۹، ۲۱، ۲۳، ۳۰، ۳۳، ۵۷، ۶۴،
۸۳، ۸۴، ۸۷، ۹۴، ۹۸، ۹۹،
۱۰۱، ۱۰۴، ۱۶۲، ۲۱۱ -
مکاتیب میرزا مظہر (مجموعہ بمبئی مرتبہ
عبدالرزاق قریشی) ۱، ۳۲، ۳۴،
۳۸، ۴۶، ۴۸، ۵۷، ۶۴، ۷۶،
۸۷، ۱۰۴، ۱۰۶، ۱۱۱، ۱۱۲، ۱۱۵، ۱۱۶،
۱۱۷، ۱۲۰، ۱۲۶، ۱۲۸، ۱۲۹، ۱۳۲،
۱۳۹ -
موسیٰ نامہ ۲۲۴
نیشاپوری، تفسیر ۱۶۲
وقائع عبدالقادر خانی ۲۲
ہدایہ ۱۶، ۲۴۰ -

Marfat.com

Marfat.com

کتابیات

(بسلسلہ مقدمہ وحواشی)

احمد ابوالخیر: ہدیۂ احمدیہ، مطبوعہ، مخزونہ کتب خانۂ خاص، انجمن ترقی اردو کراچی
احمد علی خاں شوق: تذکرہ کاملانِ رام پور، ہمدرد پریس دہلی ۱۹۲۹ء۔
الطاف علی بریلوی: حیات حافظ رحمت خاں، نظامی پریس، بدایوں ۱۹۳۳ء
خلیق انجم، ڈاکٹر: مرزا مظہر جانجاناں کے خطوط، مطبوعہ الجمعیۃ پریس، دہلی ۱۹۶۲ء
رحمان علی: تذکرہ علمائے ہند = اردو ترجمہ محمد ایوب قادری، مطبوعہ کراچی ۱۹۶۱ء
رؤف احمد رافت: دُرّ المعارف، ملفوظات شاہ غلام علی، مطبوعہ نادری پریس دہلی۔
رؤف احمد رافت: جواہر علویہ، مطبوعہ نول کشور گیس پرنٹنگ پریس، لاہور۔
عبدالرزاق قریشی: مکاتیب میرزا مظہرؒ، مطبوعہ اجمل پریس بمبئی، ۱۹۶۶ء
عبداللطیف: ہسٹری آف پنجاب (انگریزی)، مطبوعہ دہلی ۱۹۶۴ء۔
غلام حسین طباطبائی: سیر المتاخرین، مطبوعہ نول کشور پریس لکھنؤ ۱۸۹۷ء
غلام سرور لاہوری: خزینۃ الاصفیاء، مطبوعہ نول کشور پریس لکھنؤ ۱۹۱۴ء
غلام علی، شاہ: مقامات مظہری، مطبوعہ مطبع احمدی ۱۲۶۹ھ ہجری۔
فقیر اللہ علوی: مکتوبات، مطبوعہ کتب خانہ اسلامی پنجاب لاہور۔
محمد امیر شاہ قادری: تذکرہ علماء و مشائخ سرحد، مطبوعہ اتحاد پریس لاہور
عبدالقادر خاں: علم وعمل جلد اوّل (اردو ترجمہ وقائع عبدالقادر خانی مرتبہ محمد ایوب قادری) مطبوعہ کراچی ۱۹۶۰ء۔
محمد حسن کرتپوری: مشائخ نقشبندیہ مجددیہ، اللہ والے کی قومی دکان، لاہور۔

Marfat.com

Marfat.com

نصیب اختر = شاہ عالم ثانی کے عہد کا دہلی دربار طبع اوّل کراچی، سنہ ۱۹۶۷ء (سفرنامہ پولیر)۔
نصیر احمد جامعی = احمد شاہ درانی، مطبوعہ پنجاب پریس لاہور، سنہ ۱۹۶۹ء
نعیم اللہ بہرائچی = معمولات مظہریہ، مطبوعہ مطبع نظامی کانپور، سنہ ۱۲۷۱ ہجری

(نوٹ:۔ مزارات کی تصاویر، ترکی کے جناب ..... کے شکریہ کے ساتھ ان Ahmed Tuncer Akalin کے تصویری کتابچے "SERHEND" سے اخذ کرکے پیش کی جارہی ہیں)۔

Marfat.com

Marfat.com

پروفیسر محمد ایوب قادری صاحب کی مرتبہ کتاب
وقائع عبدالقادر خانی

مولوی عبدالقادر رامپوری (۱۷۹۵ء - ۱۸۴۹ء) اپنے زمانے کے نامور عالم اور فاضل تھے۔ انھوں نے تحصیل علم کے بعد انگریزی حکومت کی ملازمت اختیار کی۔ یہ وہ زمانہ تھا کہ انگریز شمالی ہند میں اپنی حکومت کو مضبوط سے مضبوط تر کر رہے تھے۔ مولوی عبدالقادر نے اپنے خودنوشت حالات فارسی زبان میں لکھے تھے۔ اس کتاب میں روہیل کھنڈ، بنگال، دہلی اور راج پوتانہ، جے پور، جودھپور وغیرہ کے متعلق نہایت نادر معلومات ملتی ہیں۔ دراصل اس دور کی علمی و ثقافتی تاریخ ہے آل پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس نے اس کتاب کا اردو ترجمہ دو جلدوں میں شائع کیا ہے اور یہ کتاب پروفیسر محمد ایوب قادری صاحب نے نہایت محنت اور قابلیت سے مرتب کی ہے۔ قیمت بیس روپے

"وقائع نصیر خانی"

مولوی عبدالقادر کے پوتے مرزا نصیر الدین برلاس نے اپنے دادا کی تقلید میں اپنے خودنوشت حالات فارسی زبان میں نگینہ انگشتری کے نام سے لکھے تھے اس کتاب میں جنگ آزادی ۱۸۵۷ء سے متعلق بعض اہم معلومات ملتی ہیں۔ پروفیسر محمد ایوب قادری صاحب نے اس کتاب کا مصنف کا تحریر کردہ قلمی نسخہ حاصل کر کے اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ حسب ضرورت حاشیے بھی لکھے ہیں۔ یہ کتاب وقائع عبدالقادر خانی کے جلد دوم میں بطور ضمیمہ شامل ہے۔

ملنے کا پتہ:- پاک اکیڈیمی ۱/۱۴۱ وحید آباد کراچی ۱۸۔

Marfat.com